

PDF NOVL BANK

انتہائے جنون
از قلم نورالعرفات
مکمل ناول

ناول بینک

visit for more novels:

www.urdu-novelsbank.com

ایک بھاری بھر کم آواز اندھیرے کمرے میں گونجی

Hola -Escritura interior

انلینڈ ٹائپن (hi)

اس نیم اندھیرے والے کمرے میں شامق نے اپنے موبائل پر آتی کال اٹھائی یہ کال اگر
اس کے جگری دوست سمیر کی نہ ہوتی تو وہ کبھی کال نہیں اٹھاتا

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

سمیر لہجے سے تو انگریز لگتا تھا مگر رنگ روپ اس کا ایشیائی تھا کیوں کے اس کی ماں انڈیا سے تعلق رکھتی تھی جیسے اس کے باپ جو کے ایک یورپی انگریز تھا اس نے سمیر کی ماں کو خرید کر لایا تھا

اس کام میں ایسا ہی ہوتا تھا جب دل چاہتا کسی بھی رنگ روپ کی کسی بھی ملک سے تعلق رکھنے والی لڑکی کو اپنے پاس رکھا جاتا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

حقیقت میں قید کر کے رکھا جاتا تھا اس کو اولاد پیدا کرنے کی مشین سمجھا جاتا تھا اور اپنے نام کو قائم رکھنے کے لیے اس اولاد کو اس کام میں لایا جاتا اور اپنے بڑھاپے کا سہارا بنایا جاتا سمیر اور شامق بھی ایسے ہی اولادیں تھی

PDF NOVL BANK

اس کام میں ہر کسی کا ایک فرضی نام ہوتا تھا اور یہ فرضی نام اس کی صلاحیتوں کے مطابق دیا جاتا تھا جو جتنا ظالم، نڈر، بے خوف، چلاک، ہوشیار، مکار ہوتا اس کو اس کی صلاحیتوں کے مطابق نام دے دیا جاتا

اور شامق جتنا ظالم کوئی اور ہو ہی نہیں سکتا تھا اس کا دشمن اس کے نام سے ہی آدھا مر جاتا باقی کا انتہائی سفاکیت انلینڈ ٹائپن (- انلینڈ ٹائپن ایک ایسا زہریلا سانپ ہے جس کے کاٹا پانی بھی نہیں مانگ پاتا)

visit for more novels:

مار دیتا تھا اس کے دل میں رحم نہیں تھا اور نہ کبھی ہو سکتا تھا ان کا کام ہی (شامق) ایسا تھا جس میں رحم کرنا اپنی موت کو دعوت دینا ہے وہ گینگسٹر تھے جن کا کاروبار چیزیں اسمگل کرنا تھا چاہے وہ ہیروئن ہو، ہیرے ہو، جدید اسلحہ ہو، یا پھر انسانی اسمگلنگ ہو ہر غیر قانونی کام کرنا ان کا کام تھا اور ان کے اس دو نمبر کے کام میں بے ایمانی کا مطلب موت سے بھی بھیانک موت جس کو دیکھ ایک عام آدمی کو موت آ جائے

He oído que King te ha comprado una chica, ¿has visto a esa chica?

(میں نے سنا ہے کہ کنگ تمہارے لیئے ایک لڑکی خرید کر لایا ہے)

visit for more novels:

سمیر نے شوخ ہو کر شامق سے پوچھا کیوں کے سمیر یہ جانتا تھا کہ شامق کو لڑکیاں کچھ خاص پسند نہیں تھیں وہ جو لڑکی خود اس کے پاس آ جاتی تو ٹھیک ورنہ کسی لڑکی کی طرف پلٹ کر بھی نہیں دیکھتا تھا اگر کوئی خود اس کے ساتھ وقت گزار دیتی تو وہ بھی وقت گزاری کے لیئے کچھ وقت اسے دے دیتا اور صبح اس کو بول جاتا کہ رات کو وہ اس کے بستر پر بھی تھی

PDF NOVL BANK

حقیقت میں شامق کو عورت ذات صرف ایک وقت گزاری لگتی تھی اس کی نظر میں کوئی اہمیت نہیں تھی سوائے ایک عورت کے جو اس کی ماں تھی اس کی علاوہ وہ کسی عورت کو کچھ نہیں سمجھتا تھا مگر اسے نہیں پتہ تھا کہ اس 25 سال کے شامق کی زندگی میں ایک 14 سال کی لڑکی بھی آنے والی ہے جو اسے گن چکر بنا کر چھوڑنے والی تھی

¿Por qué no lo compraste? Lo acabas de comprar.
¿Tienes dos hijos con él?

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیوں تم خرید کر نہیں لائے تھے صرف خرید کر ہی کیا تمہارے تو دو بچے بھی ہیں اس (میں سے نہ صرف اس سے تمہاری تو گرل فرینڈ بھی تمہارے بچوں کی مائیں ہیں)

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق نے سمیر کی دکھتی رگ پر ہاتھ رکھ دیا تھا شامق کو پتہ تھا کہ سمیر اپنی گرل فرینڈز کے بچوں کو اپنا ملنے سے انکاری ہے اور وہ صرف مناہل اور ہانیہ جو متوفہ سے ہوئیں اپنی اولاد مانتا ہے

مر تو اوپر والا کرے تیرے دس بچے ہو تو مجھے کیا گرل فرینڈز کے بچوں کا طعنہ دے رہا ہے تیری۔ وہ کیا نام تھا اس کا لیزے جو فلپائی گرل فرینڈ تھی وہ بھی تو پریگنٹ ہو گئی تھی

visit for more novels:

سمیر جب بھی غصہ کرتا وہ اردو میں شروع ہو جاتا اور شامق کو بھی اردو میں ہی بات کرنی پڑتی سمیر کی ماں انڈیا دکن سے تعلق رکھتی تھیں اور شامق کی ماں بھی انڈیا کے ایک ڈان کی بیٹی تھی جو کہ کنگ (شہرام قصوری) یعنی کے شامق کے باپ پر مر مٹی تھی اور اس سے شادی کر کے مونا کو آگئی تھی

PDF NOVL BANK

ہاہاہاہاہا لیزے میرے بچے کی ماں نہیں بنے والی تھی وہ تو اسے خود بھی نہیں پتہ تھا کہ
وہ کس کے بچے کی ماں بننے والی تھی پر خیر وہ کہتے ہیں نے مر ہوئے لوگوں کی برائی
نہیں کرتے تو چھوڑوں اسے

شامق نے ایسے اس لڑکی کی موت کی بات کی جیسے اس نے بہت ہی عام سی بات کی ہو

کیا مطلب تم نے اسے مار دیا یا کتنے لوگوں کو ماروں گئے بس کر دوں شامق تم کتنے ظالم

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

و

سمیر نے مصنوعی حیرانگی اور مصنوعی فکر سے کہا کیوں کے جو وہ کام کرتے تھے اس میں موت ایک نئی چیز نہیں تھی

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

ہاں کیوں کے میرا ایک اصول ہے میں کسی کی استعمال کی ہوئی چیز استعمال نہیں کرتا اور اپنی استعمال کی ہوئی چیز کسی اور کو استعمال کرنے نہیں دیتا

شامق کی اس بات میں ایک غرور تھا، ایک تکبر تھا

اچھا یہ بتا نکاح کرے گا یہ ایسے ہی اسے اپنے پاس رکھے گا بغیر نکاح کے

سمیر نے شامق سے ایسے سوال پوچھا جیسے اس بات سے اہم کوئی بات ہو ہی نہ

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہاں نکاح کروں گا نہ صرف نکاح کروں گا اس پر اپنے نام کی مہر بھی لگاؤ گا

شامق نے اس غیر قانونی دنیا کے ایک اصول کی بات کی جس میں (اگر آپ نے کوئی لڑکی خریدی ہے اور اس کو نہ تو نکاح میں لیا اور نہ اس کے جسم کے کسی بھی حصہ پر اپنے نام کا ایک پہلا حرف نہیں لکھا تو وہ لڑکی عام لڑکی کی طرح ہوتی ہے جس کو دن

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

رات کوئی بھی کسی بھی طرح استعمال کر سکتا ہے اگر آپ کے نکاح میں ہے کوئی لڑکی اور اس کے بعد اس کے جسم پر اس کے شوہر کے نام کا پہلا حرف لکھا ہوا ہے تو اس لڑکی کو صرف اس کے شوہر کے علاوہ کوئی استعمال نہیں کر سکتا تب تک جب تک اس کا شوہر خود اسے کسی کو نہ بیچ دے نام کا پہلا حرف وہ ہوتا تھا جو فرضی نام اس شخص کو دیا جاتا تھا)

مسم تو ایسے بول نہ کے ساری زندگی اسے اپنے ساتھ رکھنے کا ارادہ کیے بیٹھو ہو
ہمارے انلینڈ ٹائپین صاحب گھر بسانے چلے ہیں جس کے ساتھ گھر بسانے کے خواب
دیکھ رہے ہو اس کو دیکھا بھی ہے کے نہیں
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

سمیر شامق کے اشارے کو سمجھ گیا تھا اس لئے اس کے مستقبل کا سوچتے ہوئے کہا

ہاں دیکھی تھی کل اس کی ایک جھلک اور دیکھوں بابا آج میرے لئے اسے خرید کر بھی لے آئے

PDF NOVL BANK

شامق نے سمیر کی شوخی اور شرارت کو سمجھتے ہوئے سمیر ہی کی طرح شوخ ہو کر کہا

اففففف تو بہ لڑکے بتایا بھی نہیں کون ہے کیسی ہے

سمیر کو شامق کے منہ سے دیکھنے کی بات سن کر صدمہ لگا تھا

یار سمیر کل سنیما ہال میں دیکھی تھی میں نے اندھیرے میں مجھے صحیح سے نظر تو نہیں
آئی تھی مگر اس کے وہ گولڈن بال
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

شامق نے ایک لمحہ کو آنکھیں بند کر کے اس اندھیرے میں نظر آنے والی کے وہ گولڈن
بالوں کو تصور میں لایا جو کے سنیما ہال سے سے باہر نکلنے والے گیٹ پر اس سے ٹکرائی
تھی سر سے پیر تک کالے رنگ اندر چھپی ہوئی لڑکی جس کے گولڈن بال کالے رنگ

PDF NOVL BANK

کے کوٹ کے باہر نکلے ہوئے تھے سپوٹ لائٹ پر شامق صرف اس کے بال ہی دیکھ
پایا تھا

اہم اہم کہیں دی گریٹ شامق کو پیار ویا تو نہیں ہو گیا نہ

سمیر کال پر ہی شامق کا حال سمجھ گیا تھا اس لئے سمیر نے اندھیرے میں تیر چلایا

بے غیرت بس کر یہ کیا تم میری شادی کو ہی لے کر بیٹھے ہوئے ہو بس کر کچھ اور
بات کر میری شادی پر تو ایسے باتیں کر رہا ہے جیسے میری شادی پر کتاب لکھے گا
visit for more novels:
www.pdfnovelsbank.com

شامق کے لے اب اس ٹوپک پر بات کرنا مشکل ہو رہا تھا تو اس نے سمیر ہنستے ہوئے
اس ٹوپک کو ختم کرنے کا کہا

اچھا نہیں کچھ بولتا یہ بتا تو مونا کو سے کب آ رہا ہے

PDF NOVL BANK

سمیر نے بھی بات کو ختم کرنا ہی بہتر سمجھا

کل رات پیرس میں ہی گزری گئی

اپنی نئی نویلی دلہن کی باہوں میں نہ

ابھی سمیر کی بات پوری نہیں ہوئی تھی کہ سمیر نے شامق کو لقمہ دیا

تو کبھی نہیں سدھرے کا بے غیرت انسان

شامق نے یہ کہہ کر سمیر کی کال ہی کاٹ لی بغیر سمیر کی اور بات سنے

کنگ (شہرام قصوری) کا تعلق انڈیا سے تھا مگر اس کی پیدائش پیرس میں ہوئی تھی شہرام قصوری کا باپ بہرام قصوری اور ثانیہ شہرام قصوری کی ماں ایک ڈگ ڈیلر تھے اس کی ماں بھی انڈیا سے تعلق رکھتی تھی دونوں میاں بیوی مل کر یہ کاروبار کرتے تھے صرف اور صرف اس دیار غیر میں اپنے بیٹے شہرام کو ایک اچھی زندگی دینے کے لیے

visit for more novels:

ایک دن پولیس مقابلے میں بہرام قصوری اور شہرام قصوری کی ماں ثانیہ کو مار دیا گیا اور اس کے بعد اس کے اس کام کو ان دونوں کے بارہ سال کے بیٹے شہرام قصوری نے سنبھالا اور اس کام میں ہیروں کی اسمگلنگ، اسلحہ کی اسمگلنگ، انسانوں کی اسمگلنگ، انسانی اعضاء کی اسمگلنگ، ہر قسم کی ڈگس کی اسمگلنگ کو بھی شامل کر دیا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ شہرام قصوری کا ایک نام اس غیر قانونی دنیا میں بن گیا

PDF NOVL BANK

سولہ سال کی عمر میں اس نے آدھے پیرس کے غیر قانونی کاموں کا چارج سنبھال لیا تھا اور لوگوں میں خوف و ہراس پھیلانے کے لیے اس نے ان تمام پولیس آفیسرز کو مار دیا جنہوں نے اس کے ماں باپ کو مارنے کے لیے پولیس مقابلے میں حصہ لیا

شہرام قصوری نے شادی ایک انڈیا کے ہی ڈان کی بیٹی مہر النساء سے کی جو حسین تو تھی ہی مگر ذہین بھی تھی مہر النساء نے ہر کام میں اپنے شوہر کا ساتھ دیا مہر النساء کو اس کام میں کوئی برائی نظر نہیں آتی تھی

visit for more novels:

میر النساء سے شادی کے بعد شہرام قصوری کا نام انڈیا میں بھی مقبول ہو گیا اور وقت کے ساتھ ساتھ شہرام قصوری نے پیرس، موناکو، برطانیہ، امریکہ، جنوبی افریقہ، پاکستان، انڈیا، برازیل وغیرہ میں اپنا کام پھیلا دیا اب شہرام قصوری کا نام کنگ رکھ دیا گیا ان تمام ممالک میں غیر قانونی دنیا میں کنگ کے نام سے لوگ مرنے کے ہو جاتے تھے اب ان ممالک میں تمام تر غیر قانونی کام شہرام قصوری کے ہاتھوں میں تھا ہر ڈیل

PDF NOVL BANK

پر دس فیصد (شہرام قصوری) کنگ کو جانا تھا اور جو نہیں دیتا تھا اس کو دنیا کے کسی بھی کونے میں بیٹھ کر کنگ اسے مروا دیتا تھا

شادی کے بہت سارے عرصہ میں مہر النساء ماں نہیں بن پائی تھی اگر وہ ڈان کی بیٹی نہ ہوتی تو شاید اسے شہرام قصوری چھوڑ دیتا مگر اولاد نہ ہونے کی وجہ سے بھی شہرام قصوری مہر النساء کو نہ چھوڑ سکا شادی کے پانچ سال بعد میر النساء کے ہاں ایک بیٹا پیدا ہوا جس کا نام شامق رکھا گیا اس کے دو سال کے بعد ایک اور بیٹے پیدا ہوا جس کا نام مہر النساء نے شاہ رخ رکھا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شہرام قصوری نے شامق اور شاہ رخ کو اپنے سے بھی ظالم بنا دیا ان کو ہر لحاظ سے بہترین بنایا ان تعلیم کے ساتھ ساتھ ہر طرح کے ہتھیاروں کی ٹریننگ بھی دی، جسمانی لحاظ سے بھی ان کو مضبوط بنایا ان کے اندر کے تمام ڈر نکال کر ان کو بے خوف بنا دیا جس کی وجہ سے شامق کو #انلینڈ_ٹائپن (سانپ) اور شاہ رخ کو

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

#دی_ریڈ_کائیٹ (چیل یا چیل کی ایک قسم) بنا دیا اب دونوں بھائی مل کر پیرس کی انڈر ورلڈ کی دنیا پر راج کرتے ہیں

شامق اور شاہ رخ کے مزاج میں واضح فرق ہے شاہ رخ اس جرم کی دنیا میں رہ کر بھی ہر وقت ہنستا مسکراتا رہتا ہے جو کس سننا اور سننا بہترین مشغلہ اور پیشہ کے اعتبار سے ڈاکٹر تھا

جبکہ شامق نے بزنس میں ایم بی اے کیا اور اپنی ایک فوڈ چین چلا رہا تھا اور مزاج ایسے کے سوائے سمیر اور شاہ رخ کے کسی کو بھی اس سے فضول بات کرنے کی اجازت نہیں تھی اور ہسنا اس کو شاد و نادر ہی ہوتا تھا

اس دنیا میں ہر شخص کو جس جانور سے تشبیہ دی جاتی تھی اس کا ٹیٹو اس کے جسم کے کسی بھی حصہ پر موجود ہوتا تھا جیسے سمیر کے دونوں بازوؤں پر عقاب کا ٹیٹو، شاہ

PDF NOVL BANK

رخ کی گردن پر چیل کا ٹیٹو بنا ہوا تھا، اور شامق کی پیٹ پر پسلیوں کے ساتھ اوپر گردن تک انلینڈ ٹائپن (انتہائی زہریلا سانپ) کا ٹیٹو بنا ہوا تھا

بلیک ٹائیگر کے نام سے انڈر ورلڈ میں مشہور آصف بیگ پاکستانی ماں باپ کی اولاد تھا

visit for more novels:
www.pdfnovelsbank.com
مراد بیگ صاحب اور مریم بیگم نے تو بڑی عزت کی زندگی گزاری مگر آصف بیگ کو پتہ نہیں کیوں پیسہ کمانے کا شوق پڑ گیا اور اسی شوق میں وہ غیر قانونی کاموں میں پڑ گیا اور اتنا پر گیا کہ اس کی کل سرمائے کی 99% غیر قانونی کاموں سے آنے لگا

PDF NOVL BANK

مراد صاحب نے اپنی بھائی کی روباب بیٹی کا ہاتھ مانگا مگر انھوں نے انکار کر دیا تو یہ بات مراد صاحب بول گئے مگر آصف بیگ نہیں بھولا اور پاکستان جا کر روباب کے سامنے اس کے ماں باپ اور ایک بھائی کو مار دیا اور روباب کو اپنے ساتھ لے آئے

روباب تب تک سکون میں رہی جب تک مراد صاحب اور مریم بیگم زندہ تھی جب تک یہ دونوں زندہ تھے تو تب تک آصف بیگ نے اپنے نکاح میں ہوتے ہوئے بھی روباب سے کوئی سروکار نہ رکھا مگر ان دونوں کے مر جانے کے بعد آصف بیگ نے روباب کو غلام سمجھ لیا تھا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

جب چاہتے اسے ہر طرح سے استعمال کرتے اور جب چاہتے باہر کسی کا غصہ آکر روباب پر نکال پتے تھے

PDF NOVL BANK

روباب نے اپنے اوپر ہر ظلم برداشت کیا کے شاید کبھی آصف بیگ کو اپنی غلطیوں کا پچھتاوا ہو اور وہ معافی مانگیں مگر روباب کی یہ آرزو، آرزو ہی رہی اور اتنے سالوں میں ایک بات بھی آصف بیگ کو اپنی غلطی کا احساس نہ ہوا

اللہ نے کئی سالوں میں ایک ہی بیٹی عطاء کی اور بیٹی بھی ایسی کے آصف بیگ سے ہر ضد منوانے والی اگر آصف بیگ بات نہ سنتے تو وہ خود ہی کام کر لیتی اور پھر بعد میں آصف بیگ سے مار کھاتی مگر پھر بھی نہیں سدھرتی تھی روباب کو تو زوباب کی شکل میں چلیے تھا ایک غم خوار مل گئی تھی اور کیا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زوباب پہلے حق مانگتی تھی اگر نہیں ملتا تھا تو چھین لے لیتی تھی وہ نہ تو کسی سے ڈرتی تھی اور نہ ہی کسی کے روعب میں آتی تھی

بلیک ٹائیگر (آصف بیگ) کو ہمیشہ ہی کنگ سے جیلیسی ہوتی تھی کیوں کے بلیک ٹائیگر کے پاس صرف تھوڑا سا علاقہ تھا جس کی وجہ سے اسے دوسرے ملکوں میں اپنا مال

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

بھیجنے اور وہاں سے لانے کے لیئے اسے کنگ کی منظوری لینا پڑتی تھی نہ صرف
منظوری بلکہ اسے تو 10% ٹیکس بھی دینا پڑتا تھا

آصف بیگ کنگ کو کسی بھی طرح کمزور کرنا چاہتا تھا مگر وہ نہیں کر سکتا تھا پہلے تو
صرف کنگ تھا اب اسے کنگ کے دو بیٹوں سے بھی لڑنا پڑتا

تو آصف بیگ ہمیشہ ہی چپ کر جاتا اور دل مار کر کنگ کو ٹیکس دیتا تھا مگر اب جب
قسمت آصف بیگ پر مہربان ہو گئی کنگ کے بیٹے شامق کو آصف بیگ کی اکلوتی بیٹی
زوباب پسند آ گئی تھی جب کنگ نے اس بات کا ذکر آصف بیگ سے کیا تو اس نے فوراً
ہی کنگ کے آگے ایک ڈیل رکھ دی کے بیٹی کے بدلے ٹیکس معاف کروں اور مال کی
چیکنگ بھی نہیں ہو گئی

PDF NOVL BANK

جس پر کنگ نے حامی بھر دی آصف بیگ کو اور کیا چاہیے تھا وہ کہتے ہیں نا " اندھا کیا ملگے دو آنکھیں " آج آصف بیگ کو بھی اس کی مرضی کی چیز مل گئی تھی تو وہ کیوں خوش نہ ہوتا ایک 14 کی سال کی بیٹی ہی تو دینی تھی

بیٹی سے زیادہ مال اہم تھا اور مال سے بھی زیادہ آصف بیگ نے جو منصوبہ کنگ کو تباہ کرنے کا بنایا ہوا تھا وہ تھا اور آصف بیگ اس منصوبہ کو عملی جامہ پہنانے کے لیے ایک تو کیا ہزار بیٹیاں قربان کر دیتا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زوبی اب اس طرح رونے سے کیا ہو گا ڈیل ہو چکی ہے میری بچی

روباب نے اپنی روتی بیٹی کو سمجھانے کی ناکام کوشش کی

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

مما بابا نے ایسا کیوں کیا میں کوئی چیز تھی کیا جو ایسے مجھے کسی کو بھی بچ دیا میں تو بابا کی اکلوتی بیٹی ہوں مما کوئی اپنی بیٹی کے ساتھ ایسا کرتا ہے کیا

زوباب نے ایک امید بڑھی نظروں سے اپنی ماں کو دیکھا کے شاہد کوئی رہائی کی امید، کوئی چھوٹی سی آس، کوئی سہارا مل جائے اور وہ اس غذاب سے بچ جائے

زوباب تم تو جانتی ہی ہو نہ اپنے بابا کو ان کے لیے سب سے بڑی اور عزیز چیز پیسہ ہے وہ پیسہ کے لیے کسی کو بھی بچ دیں گے کوئی بھی حد پار کر جائیں گے

روباب کسی بھی طرح زوباب سے نظریں نہیں ملا پارہیں تھیں وہ روباب کی اکلوتی بیٹی تھی انھیں بڑی عزیز تھی مگر وہ بھی کیا کرتیں جس لڑکی سے شادی کرنے کے لیے اس کے ماں باپ اور بھائی کو اس کی نظروں کے سامنے مار دیا پھر اس سے زبردستی شادی کی

PDF NOVL BANK

شادی بھی کیسی جب دل میں آتا اپنے تمام تر حقوق کے لئے اور جب دل میں آتا پاؤں کے نیچے رکھ دیا

مما میں ایک بات بولوں میں آپ کی طرح زندگی نہیں گزارنا چاہتی ہمیشہ ڈر کر رہنا، بزدل بنے رہنا، نہ کسی اپنے حق بارے پتہ، پتہ تو صرف اور صرف شوہر کے حقوق کا اور کچھ بھی نہیں ہمیشہ شوہر کی غلام بن کر رہنا

نہیں مما میں ایسے نہیں رہوں گئی میں بغاوت کروں گئی میں یا تو زہر کھا لو گئی یا پھر یہاں سے بھاگ جاؤں گئی مما میں شادی نہیں کروں گئی میں آپ کو بتا رہی ہوں

روباب کو اپنی 14 سال کی بیٹی کی آنکھوں میں ایک بغاوت نظر آ رہی تھی اور بغاوت بھی وہ جو سب کچھ جلا کر راکھ کرنے والی

PDF NOVL BANK

اللہ کا واسطہ ہے زوباب کچھ بھی مت کرنتمے اگر اپنی ماں سے زرا بھی پیار ہے تو، تم بس ایک بار یہاں سے شادی کر کے چلی جاؤں پھر وہاں سے بھاگ جانا اگر تم یہاں سے بھاگی تو تمہیں نہیں پتہ دو گروپوں میں ایک جنگ ہو جائے گی اور وہ جنگ سب کچھ راکھ کر دی

تمہیں نہیں پتہ جہاں تمہاری شادی ہو رہی ہے وہ تمہارے بابا سے بھی زیادہ خطرناک لوگ ہیں

روباب تو ان دونوں گروپوں کی سرد جنگ کو جانتی ہے اور یہ بھی کہ اگر یہ جنگ اسلحہ پر آئی تو سب فنا ہی ہو جائے گا

مما آپ کیا چاہتی ہیں میں شادی کر دوں اور آپ کی طرح انیت میں زندگی گزاروں نہیں
مما نہیں میں ایسا کبھی بھی نہیں کروں گی میں کبھی بھی شادی نہیں کروں گی چلیے
کچھ بھی ہو جائے سمجھی آپ میں زوباب بیگ ہوں روباب بیگ نہیں

ابھی زوباب اور روباب بات ہی کر رہی تھیں کے زوباب کے کمرے کا دروازہ ایک دھکے سے کھولا اور آصف بیگ غصہ سے بھرے ہوئے کمرے میں داخل ہوئے

دی دیکھیں میں بات کرتی ہوں میں اسے س سمجھا دوں گئی بچی ہے

روباب نے زوباب اور آصف بیگ کے درمیان حائل ہو کر کہا کیوں کے آصف بیگ کے چہرہ سے وہ یہ اندازہ لگا چکی تھیں کے آصف بیگ نے سب کچھ سن لیا ہے

چٹاخ چٹاخ بغیرت عورت تو سمجھتی ہے بہت کوئی پہنچی ہوئی ہے جب تم اتنے سالوں سے یہاں سے نہیں نکل پائی تو تم اپنی بیٹی کو بھگانے کی کوشش کروں گئی

PDF NOVL BANK

آصف بیگ نے روباب کی کے چہرہ پر پہ در پہ تمھڑا رسید کئے دوسرے تمھڑے پر روباب شیشہ کی میز پر گریں جس کی وجہ سے شیشے کی میز کا کونہ روباب کے ملتے پر لگا ایک خون کی لکیر ملتے سے نکل کر چہرے پر نکل لی

ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا

زوباب آصف بیگ کے اوپر چیمپی تھی

آصف بیگ روباب کے زخم کی پرواہ کئے بغیر روباب کو ہاتھ سے پکڑ کر نیچے لاؤنچ میں لے کر گئے زوباب بھی آصف بیگ کے پیچھے نیچے کی طرف بھاگتی ہوئی گئی

پکڑوں اسے اور اگر اس کو چھوڑا نا تو پھر اپنے آپ کو مردہ سمجھنا

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

آصف بیگ نے اپنے گارڈز کو دھمکی دیتے ہوئے زوباب کو پکڑنے کا کہا اور آصف بیگ کے کہنے پر من و عن عمل کیا گیا اور زوباب جو کہ زوباب کی طرف بڑھ رہی تھی اسے دو ہسٹے گارڈز نے پکڑ لیا

چھوڑوں چھوڑوں مجھے ماما ماما

زوباب روباب کے پاس جانے کے لیئے بے تاب ہو رہی تھی

لاؤنچ کے فرش پر روباب ابھی اٹھنے ہی والی تھی کہ روباب کے کمر پر آصف بیگ نے بیلٹ کا ایک وار کیا

o o o o o o o o o o o

روباب کے منہ سے ایک چیخ نکلی

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

آصف بیگ نے زوباب کی بات پر اپنا فضا میں بلند ہاتھ جو کے روباب پر ایک اور بیلٹ کی ضرب لگانے کے لیئے اٹھ رہا تھا وہ روک گیا اور بیلٹ خون میں لت پت روباب پر پھینک کر وہاں سے چلے گئے

آصف بیگ کے جانے کے بعد گارڈز نے زوباب کو آزاد کر دیا اور زوباب جلدی سے اپنی ماں کے پاس پہنچی روباب بے ہوش ہو گئی تھی

visit for more novels:
www.pdfnovelsbank.com
زوباب بڑھی مشکل سے روباب کو اٹھایا اور کمرے میں لائی زخم صاف کئے مگر سر پر لگنے والی چوٹ سے خون بہنا بند ہی نہیں ہو رہا تھا

زوباب کو کچھ سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا کرے آخر کار اس نے ایسولینس کو کال کر دی اور روباب کو ہسپتال کے کر چلی گئی

PDF NOVL BANK

ڈاکٹر نے زوباب کو آئی سی یو منتقل کر دیا جب ڈاکٹر آئی سی یو سے باہر آئی تو زوباب
ڈاکٹر کی طرف بڑھی

How is my mother she is fine

(میری والدہ کیسی ہیں وہ ٹھیک تو ہیں)

ڈاکٹر نے اس چودہ سال کی لڑکی کو دیکھا اور افسوس سے ایک آہ بھری

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

We could not save your mother, she could not
survive because of excessive bleeding

(آپ کی والدہ کو ہم نہیں بچا پائے وہ زیادہ خون بہنے کی وجہ سے زندہ نہیں رہ سکیں)

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

If you had brought your mother back we would have saved your mother and she would have survived the head injury but you delayed bringing her to the hospital

اگر آپ اپنی والدہ کو پہلے لے آتیں تو ہم آپ کی والدہ کو بچا لیتے اور وہ سر کی انجری (سے ری کور بھی ہو جاتیں مگر آپ نے انہیں ہسپتال لانے میں دیر کر دی

زوباب ڈاکٹر کی بات سن کر وہی بیچ پر گر گئی اسے سب ایک خواب، ایک سیراب لگا اس دل دماغ حقیقت کو ملنے سے انکاری تھا حقیقت کا ادراک کرنا زوباب کے لیے مشکل ہو رہا تھا اسے ایسے لگ رہا تھا کہ ساری دنیا پر سناٹا چھا گیا ہے دنیا تھم گئی ہو سب کچھ اس لمحہ میں قید ہو گیا ہے

PDF NOVL BANK

شامق مونا کو سے پیرس آگیا تھا آج وہ اس گولڈن بالوں والی لڑکی کا چہرہ دیکھنے والا تھا
اس احساس نے اسے سارے راستے بے چین کیے رکھا

ایئر پورٹ پر اسے شاہ رخ اور سمیر لینے آنے والے تھے اور شامق کو پتہ تھا کہ گھر تک
وہ اسے کتنا تنگ کرنے والے تھے

شامق نے جب ایئر پورٹ پر سمیر اور شارخ کو دیکھا تو ہلکا سا مسکرا کر ان کی طرف ہاتھ

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہلایا

Hay una gran sonrisa

Señor que pasa

(اھو اھو بڑا مسکرایا جا رہا ہے شامق صاحب بات کیا ہے)

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

سمیر شامق کے پاس آنے پر ہی شروع ہو گیا

Te mataron un dia, Recoge tus pertenencias y ponlas en el coche.

(تم کسی دن ماروں گئے میرے ہاتھوں چل سامان اٹھا اور گاڑی میں رکھ)

شامق نے چہرہ سے مسکراہٹ ہٹا کر مصنوعی سختی سے کہا

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

¿Por qué estás enojado, hermano John? Él ha dicho la verdad

(ارے بھائی جان ناراض کیوں ہو رہے ہو سمیر نے تو سچ ہی بولا ہے)

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شاہ رخ نے بھی نیک کام حصہ ڈالنا بہتر سمجھا اور ساتھ ہی شاہ رخ اور سمیر نے قہقہہ لگایا اور ایک دوسرے کے ہاتھ پر تالی ماری

تم دونوں ہی کہینے ہو ہٹو پیچھے

شامق نے دونوں کو سامنے ہٹایا اور گاڑی کی طرف بڑھ گیا

سمیر اور شاہ رخ بھی گاڑی میں بیٹھ گئے شاہ رخ پیچھے اور سمیر نے ڈرائیونگ سیٹ پر سنبھالی اور گاڑی کے چلتے ہی گاڑی میں

visit for more novels:

www.urdu novelsbank.com

آج میرے یار کی شادی ہے "کا گاندپلے ہو گیا تھا اور ساتھ ساتھ سمیر کی بے سریلی " آواز بھی شامل ہونے لگی جبکہ کے شاہ رخ میرے یار کی جگہ میرے بھائی کی شادی ہے گائے جا رہے

PDF NOVL BANK

سارے راستے ایک ہی گانا بار بار چلا رہے تھے اور گاڑی میں چخ کر شامق کو تنگ کر رہے تھے جب کے شامق صرف ہنسے جا رہا تھا اور دونوں کانوں پر ہاتھ رکھ کر ان کی آوازوں کو کم کرنے کی کوشش کر رہا تھا

زوباب بیچ سے اٹھ کر ہسپتال کے ریسپشن والے مقام پر گئی وہاں سے ایک فون کال کرنے کی اجازت مانگی اور ایک نمبر ڈائل کرنے لگی

کال مل جانے پر زوباب کے آنسوؤں کا باندھ ٹوٹ گیا اور آنسوؤں ان سبز رنگ کی آنکھوں سے نکل کر رخسار پر بہنے لگے

ب ب بابا م ماما کی ڈیٹھ ہو گئی ہے ہمیں یہاں سے آکر لے جائیں

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

زوباب نے نفرت سے بھرپور لہجہ میں کہا اس سے پہلے کے آصف بیگ کچھ سوال کرتے یہ کچھ پوچھتے زوباب نے فون بند کر دیا اور وہی ہسپتال کے ٹھنڈے فرش پر گر گئی

آصف بیگ تو کال سن کر ہی گنگ ہو گیا تھا کئی بار وہ اپنا غصہ اس پر اتار چکے تھے وہ مر کیسے سکتی ہے آصف بیگ کو اگر زوباب سے محبت نہیں تھی تو انہیں زوباب سے نفرت بھی نہیں تھی

visit for more novels:

آصف بیگ ہسپتال پہنچ کر زوباب کی لاش کو ایمبولینس میں ڈال کر گھر لے آیا زوباب نے سارے راستہ کچھ بھی نہیں کہا نہ کوئی گلہ کیا، نہ کوئی شکایت کی، بس نم آنکھوں سے آصف بیگ کو دیکھتی رہی

کیوں کے صبح گھر میں مہمان آنے والے تھے اس لیے رات کو ہی آصف بیگ نے زوباب کی تدفین کا بند و بست کیا

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

زوباب ٹلٹکی باندھ کر خاکی رنگ کے تابوت میں پڑی، سفید رنگ کے کفن میں لپیٹی ہوئی
اپنی ماں کو ہی دیکھی جا رہی تھی

زوباب کو اپنی ماں کے ساتھ گزارا ہر پل یاد آ رہا تھا ان کا بالوں میں تیل لگانا، کچن میں
کام کرتے وقت اسے ہر چیز کا بتانا، چوٹ لگنے پر سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر بھاگ کر زوباب
کے پاس آنا، اپنے ہر زخم کو اپنی مسکراہٹ میں چھپانا، زوباب کی ہر خواہش آصف بیگ
سے چھپ کر پوری کرنا ایسی بے شمار یادیں زوباب کی آنکھوں کے سامنے گھوم رہی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تھیں

آصف بیگ اور چند اور لوگ اندر داخل ہوئے اور جب تابوت کو اٹھانے لگے تو زوباب اپنی
یادوں کے سیراب سے باہر آئی

PDF NOVL BANK

زوباب نے کسی بھی قسم کا کوئی رد عمل نہیں دیا نہ شور مچایا ، نہ روکا بس چپ چاپ وہی زمین پر بیٹھی رہی

آصف بیگ بھی تدفین کے کاموں میں لگے ہوئے تھے سارا گھر اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا زوباب کو ہر طرف اپنی ماں کی آوازیں ہی سنائی دے رہیں تھیں

"ارے زوبی باہر مت جاؤ بیٹا باہر بارش لگی ہوئی ہے"

پانچ سال کی زوباب جو سیڑھیاں جلدی سے عبور کر کے باہر جانے کو تھی مگر ماں کی آواز پر روک گئی

زوبی بیٹا کہا تھا نا بابا سوئے ہوئے ہیں انھیں مت جگاؤ دیکھو اب انھیں آگیا نا "

"غصہ مار دیا نا تھپڑ

PDF NOVL BANK

آٹھ سال کی زوباب کے چہرہ پر مرہم لگاتے ہوئے کہاں گئے الفاظ

زوبی تمہیں پتہ ہے جب تمہاری شادی ہو گئی نا میں تمہارے ہاتھوں پر خود مہندی لگاؤ"
گئی مجھے بہت اچھی مہندی لگانی آتی ہے مگر اتنے عرصہ کسی کی لگائی نہیں ہے تم
پریشان مت ہونا پہلے میں کسی شیشہ پر ڈال کر ہاتھ کو عادی بنا دوں گئی پھر تم دیکھنا
"کیسی لگتی ہے میری بیٹی

زوباب کے بالوں پر تیل لگاتے ہوئے زوباب نے اپنی ایک خواہش بتائی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زوبی تمہارے یہ سنہرے بال اور تمہاری یہ سبز آنکھیں مجھے بہت اچھی لگتی ہیں کیوں"
"یہ تم نے اپنے بابا سے لیں ہیں

زوباب نے زوباب کو اسکول کے لیئے تیار کرتے ہوئے ہلکا مسکرا کر کہا

PDF NOVL BANK

زوباب مت کروں ضد بیٹا تمہیں اپنے بابا کا تو پتہ ہے نا اگر وہ جلدی آگئے نا تم تمہارے "
"ساتھ میری بھی شامت آ جائے گئی

دیکھنے Avenger And Game روباب نے زوباب کی سینما ہال میں جا کر
کے لیے منع کر رہی تھیں مگر پھر بھی زوباب ضد کر کے گئی اور وہاں سے جلدی نکلنے
کے چکر میں وہ شامق سے ٹکرائی

I'm ماما آپ مجھے روکتی رہی میں نا سنیا جاتی نہ وہ مجھے دیکھتا اور نا یہ سب ہوتا ماما
visit for more novels:
sorry mama میں آپ کے لیے کچھ نہیں کر سکی میں آپ کو بچا نہیں سکی

زوباب اپنی ماں کو یاد کر کے رونا شروع ہو گئی تھی اس کا سکتہ ٹوٹ گیا تھا روتے
روتے کب وہ بے ہوش ہو کر اس ٹھنڈی زمین پر گر گئی اسے پتہ ہی نہیں چلا

Mi querido hijo te estaba esperando en el futuro

(میرا پیارا بیٹا آگئے تم میں تمہارا ہی انتظار کر رہا تھا)

گھر سے باہر جاتے شہرام قصوری نے گھر میں داخل ہوتے شامق کو پیار سے گلے لگا کر

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کہا

Papá, ¿cómo estás en Mónaco? Realmente te extraño

(ڈیڈ آپ کیسے ہیں موناکو میں نے آپ کو بہت یاد کیا سچ میں)

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق نے بھی پیار سے اپنے باپ کو جواب دیا

Bueno, descansa ahora, tenemos que ir a la casa de Black Tiger por la mañana para recoger a su hija.

اچھا اب جلدی سے آرام کر لو ہم نے صبح بلیک ٹائیگر کے گھر بھی جانا ہے اس کی بیٹی)
(کو لینے کے لیے)

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شہرام قصوری کیوں کے کہیں جانا تھا اس لیے انہوں نے شامق کو آرام کرنے کا بول
دیا اور گھر سے باہر کی طرف چلے گئے

OK papá, nos vemos luego

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

شامق بھی شہرام قصوری سے مل کر گھر کے اندر داخل ہو گیا تھا سمیر اور شاہ رخ شامق کو گھر کے باہر چھوڑ کر چلے گئے تھے کیوں کے انھیں ضروری کام سے جانا تھا

موم کہاں ہیں آپ موم موم موم موم موم موم موم موم موم موم

گھر کے اندر داخل ہوتے ہی شامق نے چلانا شروع کر دیا تھا گھر میں صرف شاہ رخ ، شامق اور شہرام قصوری کو فرانسسیسی زبان آتی تھی مہر النساء بیگم نے نہ کبھی بولنا سیکھی اور نہ ہی کبھی بولی

ارے شامق میرا پیارا بیٹا تم آگئے میں کب سے تمہارا ویٹ کر رہی تھی

لاؤنچ میں بیٹھی مہر النساء بیگم نے انتہائی ممتا سے بھرپور لہجے میں شامق کا ویلکم کیا

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

بس ابھی ہی آیا ہوں ماما بھی اوپر اپنے کمرے میں آرام کرو گا

شامق بھی آگئے بھر کر لاؤنچ کی طرف گیا اور مہر النساء بیگم سے گلے ملتے وقت تھکے
ہوئے ہوئے لہجہ میں کہا

ایک منٹ ادھر آکر میرے پاس بیٹھوں میں نے تم سے ایک بات کرنی ہے

شامق کو جب اپنے کمرے کی طرف جاتے ہوئے دیکھا تو مہر النساء بیگم نے اسے اپنے
پاس بیٹھا دیا

کیا تم اس لڑکی کو جانتے ہوں جسے تمہارے ڈیڈ تمہارے لیئے خرید کر لا رہے ہیں

مہر النساء بیگم نے کھوجتی نظروں سے شامق سے پوچھا

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

نہیں مہا میں اسے نہیں جانتا

شامق نے سفید جھوٹ بولا کیوں کے وہ صرف صرف شہرام قصوری اور سمیر کو اپنے دل
کے راز بتاتا تھا

اچھا چلو اب گھر آئی گئی تو پتہ چلے گا کے کیسی ہے ویسے مجھے تو ٹینشن ہو رہی ہے پتہ
نہیں کیسے لڑکی ہو گئی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مہر النساء بیگم نے ناخنوں کو تراشتے ہوئے فکر سے کہا

ہمارے گھر کے I mean موم آپ بے فکر ہو جائیں جیسی بھی ہو گئی میرے رنگ
رنگ میں رنگ جائے گئی

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق نے پہلا لفظ ایک ٹرانس کی کیفیت میں کہا مگر جلدی ہی ہوش میں آکر اپنا جملہ
صحیح کر لیا

شامق اپنے کمر میں گیا تو سامنے ٹیبل پر ایک کارڈ پڑا تھا جب شامق نے کارڈ کھولا تو سمیر
کی رائٹنگ میں ایک تحریر لکھی ہوئی تھی

آج کی رات اکیلے سو جاؤ کل سے تمہارے ساتھ روم اور بستر شیئر کرنے والی آجائے گی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شامق نے ایک بھرپور قہقہہ لگایا

کمینہ انسان کبھی نہیں سدھرے گا

PDF NOVL BANK

جب زوباب کو ہوش آیا تو خود کو اس نے اپنے ہی کمرے پایا کمرے میں اس وقت ایک
ڈاکٹر اور آصف بیگ موجود تھے

زوباب نے ارد گرد کا جائزہ لیا کہ جیسے ابھی روباب کمرے میں داخل ہو گئی اور اس
کے لیئے کھانے کے لیئے کچھ لائے گئیں اور زبردستی اسے کھلائی گئیں

visit for more novels:

www.urdu novelsbank.com ZUBI Everything is fine

(زوبی سب کچھ ٹھیک ہے نا)

زوباب کو جب آصف بیگ نے دروازے کی طرف ہی دیکھتے ہوئے پایا تو زوباب سے
استفسار کیا

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

بابا سچ میں یہ آپ مجھے کہہ رہے ہو مجھ سے میری ماں چھین کر آپ مجھ سے ٹھیک ہونے کا پوچھ رہے ہوں

آصف بیگ کے سوال پوچھنے پر ہی زو باب ہتھے سے اکھڑ گئی اور آصف بیگ پر چڑھ دوڑی

آپ کو احساس اس بات کا آپ نے ایک معصوم کی جان لی ہے آپ نے انہیں مارا اس Punching غلطی پر جو انہوں نے کی ہی نہیں وہ ساری عمر آپ کے سامنے بنی رہی کوئی ڈیل نہیں ہوئی آپ نے گھر آکر ماما کو مارا، کسی نے کوئی کام bag نہیں کیا آپ نے ماما کو مارا، آپ کا مال پولیس نے پکڑ لیا آپ نے ماما کو مارا بیوی تو وہ کا ایک Stress release آپ کی تھی ہی نہیں وہ تو صرف آپ کے ہر طرح کے ذریعہ تھا

PDF NOVL BANK

آپ کو پتہ بھی ہے بابا ماما آپ سے عشق کرتی تھی انہیں میرے گولڈن بال اس لیے
پسند تھے کیوں کے یہ میں نے آپ سے لیے ہیں ، میری یہ سبز آنکھیں انہیں اس لیے
پسند کیوں کے یہ رنگ میں نے آپ سے لیا

بابا آپ کے پچھتاوے کا وقت شروع ہو گیا ہے اب آپ اس محل میں اکیلے رہیں گے
اب آپ کسی پر اپنا غصہ نہیں اتار سکیں گے آپ کو اب ماما کی اہمیت کا اندازہ ہو گا اب
آپ روؤں گے مگر آپ کے آنسو صاف کرنے والا نہیں ہو گا آپ بیمار ہو گئے مگر آپ کی
تیمارداری کرنے والا کوئی نہیں ہو گا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

جب زو باب آصف بیگ پر اپنا پورا غصہ نکال چکی تو وہ زمین پر بیٹھ کر خوب روئی آصف
بیگ ڈاکٹر لے کر اس کے کمرے سے نکل گئے آج زو باب کی باتوں نے آصف بیگ کو
اند ر تک جھنجھوڑ کر رکھ دیا تھا

PDF NOVL BANK

Matufa get ready quickly I don't have much time to wait for you

(متوفہ جلدی تیار ہو میرے پاس اتنا وقت نہیں ہے جو میں تمہارا انتظار کروں گا)

سمیر جو سب کے ساتھ ہنسی مذاق کرتا تھا متوفہ کے ساتھ اس کا رویہ اتنا ہی برا ہوتا تھا

visit for more novels:

Samir, I'm not feeling well, so I'm not leaving.

Please go alone

(سمیر میری طبیعت کچھ ٹھیک نہیں ہے تو میں نہیں جا رہی پلیز تم اکیلے چلے جاؤں)

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

متوفہ کی واقعی ہی طبیعت خراب تھی کیوں کے وہ اپنی شادی کے تھوڑے ہی عرصہ
میں تیسری بار ماں بنے والی تھی

بڑی بیٹی منابل ڈیڑھ سال ، ہانیہ چھ ماہ کی تھیں اس طرح شادی کے ساڑھے تین
سالوں میں وہ تیسری بار ماں بنے جا رہی تھی اور اس بار تو متوفہ کو اپنے بچنے کے بھی
چانس نہیں لگ رہے تھے

Do this drama in front of anyone, prepare the
children and be yourself and I don't have to say
this again Matufa.

یہ ڈرامے نا تم کیسی اور کے سامنے کروں بچوں کو بھی تیار کرو اور خود بھی ہو جا کے اور
یہ بات مجھے دوسری بار نہ کہنی پڑے متوفہ

PDF NOVL BANK

سمیر جو کے موبائل فون استعمال کر رہا تھا متوفہ کی بات پر اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھا اور آخری بار وارننگ بھی دے دی

Ok i am ready

(اوکے میں تیار ہوتی ہوں)

متوفہ نے اپنی آنکھوں میں آئی نمی کو بہنے سے روکا اور وہاں بچپوں کے کمرے کی طرف چلی گئی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

Oye amigo, ¿cómo te ves? Por cierto, no sabía que
te veías tan hermosa

(ارے یار کیا لگ رہے ہوں ویسے مجھے نہیں پتہ تھا تم اتنے حسین لگو گئے قسم سے)

سمیر اور شاہ رخ کو کے کب سے شامق کے کمرے کے باہر اس کا انتظار کر رہے تھے
کے وہ تیار ہو کر جب باہر آئے گا جب وہ باہر آیا تو سمیر نے شامق کو کالے رنگ کے
پینٹ کوٹ اور وائٹ ویٹر لباس میں ملبوس بڑا حسین لگ رہا تھا
visit for more novels:
www.urdu-novelsbank.com

Hermano, realmente te ves tan lindo Parece que
un príncipe se va a llevar a su princesa.

PDF NOVL BANK

بھائی آپ واقعی بہت پیارے لگ رہے ہو ایسا لگ رہا ہے جیسے کوئی شہزادہ اپنی
(شہزادی کو لینے جا رہا ہے)

شاہ رخ نے بھی اپنے پیارے سے بھائی کی تعریف کی

No me pongas demasiada mantequilla Vamos a
llegar tarde

visit for more novels:

(بس بس زیادہ مکھن مت لگاؤ مجھے چلو اب دیر ہو رہی ہے)

شامق نے دونوں کی تعریف کو خاطر میں لائے بغیر انھیں چلنے کا کہا

Tengo tanta prisa por que te cases

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

(اھو اھو تیزیاں تو دیکھوں اس کی بڑی جلدی ہے تمہیں شادی کرنے کی)

سمیر نے شاہ رخ کو دیکھ کر کہا

ہاں ہاں سمیر بھائی کوئی کچھ زیادہ ہی جلدی نہیں کر رہا بڑی جلدی نہیں بھائی آپ
شادی کی

شاہ رخ نے اب کی بار اردو میں ہی بات کی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تم لوگوں کا کوٹہ پورا ہو گیا ہو تو ہم لوگ چلیں یا پھر تم لوگوں کا ابھی کچھ باقی ہے

شامق نے سمیر اور شاہ رخ کی طرف باری باری دیکھ کر دونوں کو جیسے چپ رہنے کا بولا

PDF NOVL BANK

توبہ توبہ شادی کر کے کوئی کتنا مغرور ہو گیا ہے بھائی اتنا غرور نہ کر جب تجھے زندگی میں کبھی بھابی سے جوتے پڑیں گئے اور تجھے وہ دھکے دے جب کمرے سے نکالے گئیں تو ہم دو ہی ہوں گئے اس وقت

سمیر نے تو جیسے شامق کو ہر طرح سے تنگ کرنے کی قسم کھالی تھی جس میں شاہ رخ نے سمیر کا بھرپور ساتھ دیا لیکن اب کی باری شامق دونوں کو اگنور کر کے آگئے چل پڑا اور وہ دونوں اس کے پیچھے پیچھے بھاگے

visit for more novels:

www.pdfnovelsbank.com Hola mami hola papa como estas

(ہائے موم ہائے ڈیڈ آپ کیسے ہیں)

نیچے آتے ہی شامق نے اپنے ماں باپ کو فرانسسیسی زبان میں ہائے بولا

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق کتنی بار کہا ہے تے ہندی میں بات کیا کروں مجھے سپینش زبان نہیں پسند

مہر النساء بیگم نے ہمیشہ کی طرح اسے سپینش زبان بولنے پر ٹوکا

ارے موم کیسی ہندی یوں بولیں نا کے شامق اردو میں بات کروں ہندی تو آپ کو بھی
نہیں آتی ہو گئی اگر میں ہندی میں یہ الفاظ بولوں نا تو وہ

ہای مام ہای ڈیڈ آپ کسے ہیں؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

(ہائے موم ہائے ڈیڈ آپ کیسے ہیں)

اب بتائیں آپ کیا جواب دیں گئیں

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق نے مہر النساء بیگم کو حقیقت سے آشنا کیا تو شہرام قصوری اور باقیوں نے اپنی ہنسی بڑی مشکل سے کنٹرول کی ان سب اگر کسی کچھ سمجھ نہ آیا تو متوفہ تھی جو کے برطانوی انگریز ہونے کی وجہ سے صرف انگلش ہی آتی تھی ۔

اچھا بس بس چلو شادی کے لیئے نہیں جانا

مہر النساء بیگم نے اپنی شہرمنگی چھپانے کے لیے سب کو شادی یاد کروائی

visit for more novels:

Deja ir todas las tonterías y vámonos todos

(تمام فضول باتوں کو چھوڑوں اور چلو سب)

شہرام قصوری کے کہنے پر سب کے سب گھر سے باہر کھڑی گاڑیوں کی طرف بڑھے اور گاڑیوں میں بیٹھ کر بلیک ٹائیگر کے گھر کی طرف روانہ ہوئے

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

جب زوباب کی آنکھ کھولی تو وہ زمین پر ہی لیٹی ہوئی تھی وہ روتے روتے کب سو گئی یہ
تو زوباب کو بھی نہیں پتہ چلا

ابھی زوباب اپنے حواس ہی بحال کرتی کے اس کے کمرے کے دروازے پر دستک ہوئی
زوباب اپنی کمرے کے دروازے پر پہنچی تو سامنے تو دو لڑکیوں کو دیکھا ایک نے کوئی
ڈیس اٹھایا تھا تو دوسری نے میک اپ بکس
visit for more novels:
www.urdu-novelsbank.com

Ma'am, we've come to get you ready for the
wedding

(میم ہم آپ کو شادی کے لیے تیار کرنے کے لیے آئے ہیں)

PDF NOVL BANK

دونوں میں سے ایک نے انتہائی ادب سے بولا تو زوباب نے بھی سر کو ہاں میں ہلا کر
دروازے سے ہٹ گئی اور دونوں کو اندر آنے کا راستہ دیا

Ma'am, this is your wedding dress please You
wear it

(مہم یہ آپ کی شادی کا ڈریس پلیز یہ پہن کر آئیں)

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

جس لڑکی کے ہاتھ میں ڈریس پکڑا ہوا تھا اس نے اس ڈریس کو آگئے بڑھا کر زوباب کو دیا
زوباب بھی کچھ کیسے بنا ڈریس لے کر ڈریسنگ روم میں چلی گئی

سفید رنگ کا جالی اور سیلک سے بنا یہ انگریزی ویڈنگ ڈریس تھا زوباب پہن کر جب
باہر آئی تو بغیر میک اپ کے ہی اچھی لگ رہی تھی

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

پہنا دیا اور (veil) ان دونوں لڑکیوں نے اسے تیار کیا سر پر سفید ہی رنگ جالی کا پردہ
اس کا سامنے والا حصہ زوباب کے چہرہ پر ڈال دیا

اور اس کا چہرہ ڈھانپ دیا خود کو شیشہ میں دیکھ کر خود کو دیکھ کر زوباب کے آنسو بہنے لگے

Please don't cry, your make-up will be ruined

visit for more novels:

www.urdu-novelsbank.com (پلیز روئے مت آپ کا میک اپ خراب ہو جائے گا)

ان دو لڑکیوں میں سے ایک نے زوباب کو حوصلہ دیا اور اس کو چپ کروایا لڑکی کے کہنے
پر زوباب نے ایک دم اپنی آنسو صاف کیئے اتنی دیر میں باہر گاڑیوں کے کھڑے
ہونے کی آوازیں آئیں

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

آوازیں آنے پر پر زوباب کا دل چاہا کہ وہ وہاں سے بھاگ جائے مگر ایسا کرنا ناممکن تھا زوباب کے سارے راستے بند ہو گئے تھے تھے مگر اس نے بھی سوچ لیا تھا کہ وہ اپنی ماں کی طرح سونے کے پنجرے میں ساری عمر قید نہیں رہے گئی ایک دن بھاگ جائے گئی وہ بھی ایسی جگہ جہاں اسے کوئی نہیں ڈھونڈ پائے گا

کچھ دیر بعد انھیں دونوں لڑکیوں نے زوباب کے ہاتھ میں سفید رنگ کے پھولوں کا ایک گلدستہ پکڑا کر اسے کمرے سے باہر لے کر چلی گئیں

visit for more novels:

نکاح کا بند و بست آصف بیگ کے ہی گھر کے لون میں ہوا تھا سارے لون کو سفید رنگ کے پھولوں سے سجایا گیا تھا جس راستے سے زوباب نے گزر کر اسٹیج تک جانا تھا اس پر ریڈ کارپٹ بچھائی ہوئی تھی

اور ریڈ کارپٹ کے دائیں بائیں لوگوں کے بیٹھنے کے لیے کرسیاں لگائی ہوئیں تھیں اور کرسیاں کی بیک پر سفید ہی رنگ کا کپڑا چڑھایا ہوا تھا

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

زوباب کے کنٹرول کرنے پر بھی اس کا رونا ختم ہی نہیں ہو رہا تھا کمرے سے اسٹیج تک وہ روتی رہی اس کے سفید رنگ کے گہرے دار فراک کو ان دو لڑکیوں نے ہی پکڑا ہوا تھا جن نے انھیں تیار کیا تھا

¿Mirarás a tu cuñada? Quita tus ojos de lo que
visit for more novels:
www.urduovelbank.com pensaba la gente

(اہم اہم یار بھابی کو نظر لگائی گا کیا نظریں ہٹا یار لوگ کیا سوچیں گئے)

PDF NOVL BANK

شامق جو ٹرانس کی کیفیت میں مبتلا ہو کر زو باب کو آتے ہوئے دیکھ رہا تھا دائیں طرف کھڑے سمیر کی بات پر سخت کوفت کا شکار ہوا اور سمیر کی بات پر شاہ رخ نے اپنا قہقہہ چھپانے کے لیے اپنا ہاتھ منہ پر رکھ لیا تھا

سمیر کی بات کا جواب دینے کے بجائے شامق نے ایک مسکراہٹ ان دونوں کی طرف اچھال کر پھر سے زو باب کو دیکھنے اور تب تک دیکھتا رہا جب تک اس کا نکاح نہ پڑھوا دیا گیا

نکاح کے بعد سب سے مبارک باد لینے کا سلسلہ شروع ہو گیا تو سب سے پہلے سمیر نے ہی شامق کو زور سے ہگ کیا

Un año bastará

(شامق ایک سال کافی ہو گا نا)

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

سمیر نے شامق کو ہگ کرتے ہوئے شامق کے کان میں سرگوشی کی اس کی بات کا مطلب نہ سمجھتے ہوئے شامق نے اس سے پوچھ ہی لیا

Un año bastará para lo que

(کس چیز کے لیئے ایک سال کافی ہوگا)

visit for more novels:

www.urdu-novelsbank.com شامق اور سمیر اس وقت بھی گلے لگے ہوئے تھے

Amigo para ser tu padre

(یار تمہارے باپ بننے کے لیئے)

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

سمیر نے شامق سے دور ہو کر کہا کیوں کے اسے پتہ تھا اس بار شامق اسے نہیں بخشے گا

شامق نے صرف اس بات پر سمیر کو ایک گھوری سے نوازا

نکاح ہو جانے کے بعد زوباب نے پھر سے بے آواز رونا شروع کر دیا تھا اس نے روتے ہی اپنے بابا کو ڈھونڈنا چاہا مگر آصف بیگ کا کچھ نہیں پتہ تھا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

جب شہرام قصوری نے اپنے ایک بندے کو اندر بھیج کر آصف بیگ کو بلانے کا بولا تو آصف بیگ باہر آیا

آصف بیگ بہت مشکل سے زوباب کا سامنا کر رہے تھے اس کی کل رات کی باتوں نے آصف بیگ کا جینا مشکل کر دیا تھا

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

یا پھر ایک بیٹی نے اپنے باپ کے اندر کے انسان کو جگا دیا تھا جو بھی تھا اب آصف بیگ کے نصیب میں صرف اور صرف پچھتاوے رہ گئے تھے

آصف بیگ اسٹیج پر آئے تو زوباب نے پہلی بار سر اٹھا کر اپنے بابا کو دیکھا آصف بیگ نے ایک دم نظریں چورا لیں

بابا بابا بابا بابا بابا بابا آئی ایم سوری

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

آصف بیگ شہرام قصوری کو رخصتی کا بول کر ابھی اسٹیج سے اترنے ہی والے تھے کہ زوباب کے الفاظ نے ان کے قدم روک لیے

آصف بیگ کو پکانے کے بعد زوباب کے رونے میں اور تیزی آگئی تھی اور اس نے تیزی سے قدم بڑھائے اور آصف بیگ کے گلے لگ گئی

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

بابا میں مے آپ دل دکھایا ہے نا اس لیئے آئی ایم سوری

زوباب نے آصف بیگ کے گلے لگ کر کہا

بس کروں زوبی مجھے پتہ ہے میں ساری زندگی تمہاری نظروں کبھی بھی ہیروں نہیں رہا
میں نے ہمیشہ تم کو خود سے دور رکھا

visit for more novels:

میں نا تو کبھی ایک اچھا باپ بنا نا ہی اچھا بیٹا اور نا ہی ایک اچھا شوہر بن پایا سارے رشتہ
میرے ہاتھوں سے ریت کی طرح پھسل گئے

خیر چھوڑوں ان سب باتوں کو اور یہ لاکٹ اپنے پاس سنبھال کر رکھنا یہ تمہاری ماں کی
آخری نشانی میرے پاس تھی

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

اپنی دل کی باتیں کہہ کر آصف بیگ نے روتی ہوئی زوباب کے ہاتھوں میں ایک دل کی شکل کا بنا ہوا ایک لاکٹ اس کی ہتھیلی پر رکھا

اور بغیر کچھ سنے بغیر کچھ کہے وہاں سے چلے گئے زوباب ان کے پیچھے بھاگتی شہرام قصوری نے اشارے سے شامق کو اسے پکڑنے کا کہا

visit for more novels:

زوباب جیسے ہی آگئے بھری شامق نے اس کی بائیں کلائی پکڑ لی۔
www.pdfnovelsbank.com

چھوڑیں چھوڑیں مجھے ، مجھے اپنے بابا کے پاس جانا ہے ، چھوڑیں ں ں ں ں۔

PDF NOVL BANK

زوباب نے شامق کے ہاتھ سے اپنے ہاتھ چھوڑوانے کی ناکام کوشش کی مگر شامق کی گرفت اس کے ہاتھ پر اتنی سخت تھی کہ اپنا ہاتھ چھوڑوانے کے چکر میں اسے خود بھی تکلیف ہو رہی تھی۔

زوباب کے چیخنے چلانے پر سارے مہمان جو ریڈ کاپٹ کے دائیں بائیں بیٹھے ہوئے تھے اور اپنی کرسیوں سے اٹھ گئے۔

اٹھنے والے مہمانوں میں سے کوئی زوباب کا درد محسوس کر رہا تھا، کوئی اُس کی اس حرکت پر ایسے دیکھ رہا جیسے کہہ رہا ہوں ہر لڑکی پہلے پہل ایسے ہی چلاتی ہے۔

ان سب میں متوفہ جس کو سمجھ تو نہیں آ رہا تھا کہ زوباب کیا کہہ رہی ہے پر اس کے چہرہ پر درد اور تکلیف دیکھ کر اس کی بھی آنکھیں نم ہو گئی۔

PDF NOVL BANK

شامق کی بڑی کوشش کے باوجود زوباب اس کے قابو میں نہیں آرہی تھی اب اسے قابو نہ کر پانا اپنی مردانگی پر سوالیہ نشان لگا۔

چٹاخ چٹاخ اب اگر ایک لفظ بھی تمہارے منہ سے نکلا تو جان سے مار دوں گا۔

شامق نے زوباب کو قابو کرنے کے لیے اس کے منہ پر زور سے دو تھپڑ رسید کئے۔

زوباب شامق سے تھپڑوں کی وجہ سے زمین پر گر گئی تھی ابھی شامق نے ایک بار پھر اس پر ہاتھ اٹھانے کے لئے اس کی طرف قدم بڑھایا تھا کہ سمیر نے اسے پکڑ لیا تھا۔

سمیر نے شامق کو روکنے کے بعد گارڈز کو اشارہ کیا کہ وہ زوباب کو اٹھا کر گاڑی میں ڈال دیں سمیر کے اشارے پر گارڈز نے زوباب کو دونوں بازوؤں سے پکڑ کر گاڑی میں ڈال چکے تھے۔

PDF NOVL BANK

زوباب کے جانے کے بعد سب وہاں سے اپنی اپنی گاڑیوں میں بیٹھ کر شہرام قصوری کے گھر کی طرف بڑھ گئے۔

زوباب کو جب گارڈز کھینچ رہے تھے تب زوباب نے ایک کی نائن ایم ایم کی گن نکال کر اپنے پاس رکھ دی۔

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

زوباب کی گاڑی ایک سفید رنگ کے گھر کے سامنے روکی جب اسے باہر نکلنے کا بولا گیا تو وہ بہت آہستہ اور احتیاط سے گاڑی سے نکلی یہ احتیاط صرف اور صرف گن چھپانے کے لیے تھی۔

PDF NOVL BANK

زوباب نے جب اپنے ارگرد گردن گھمائی تو اسے سفید رنگ کا گھر جو کے ایک سر سبز میدان میں بنا ہوا تھا۔

اس گھر کے دائیں جانب انتہائی خوبصورت لان تھا جس کے عین درمیان میں لکڑی کو تراش خراش کے انتہائی خوبصورت کرسیاں اور میز بنائے ہوئے تھے۔

اس کے علاوہ لان میں ہر قسم کے پھول، ربر پلانٹس لگائے ہوئے تھے الغرض سارا لان ہریالی سے بھرا ہوا تھا۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

گھر کے بائیں جانب بھی سر سبزہ تھا مگر اس طرف تا حد نگاہ درخت ہی درخت تھے دائیں طرف کے برعکس بائیں جانب ویران تھی جیسے ایک گھنا جنگل جس کی دیکھ ریکھ کوئی نہیں کرتا ہوں۔

PDF NOVL BANK

دائیں جانب دیکھ کر جتنا سکون اور اطمینان مل رہا تھا بائیں جانب کو دیکھ کر اتنا ہی خوف آ رہا تھا۔

What thoughts are you lost in? Let's go inside.

(تم کن سوچوں میں گم ہو چلو اندر چلو)

متوفہ نے جب زوباب کو یوں سوچوں میں گم دیکھا تو اسے اس کی سوچوں کے بھنور سے نکال کر حقیقت میں لائی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زوباب جب آواز کی جانب متوجہ ہوئی تو اس نے اپنے سامنے برطانوی انگریز لڑکی کو پایا جس کے چہرے پر ایک اپنائیت بھری مسکراہٹ تھی اور اس مسکراہٹ میں کہیں بھی کھوٹ نہیں تھی جس کو وجہ سے زوباب نا چاہتے ہوئے بھی ہلکا سا مسکرائی اور ہاں میں سر ہلا کر اسے اس کی بات کا جواب دے دیا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

زوباب کے لیئے گن چھپا کر چلنے میں بہت مشکل ہو رہی تھی مگر وہ پھر بھی پراعتماد ہو کر چل رہی تھی۔

زوباب جب چل کر گھر کے اندر داخل ہوئی تو حیران رہ گئی گھر اندر سے بہت پیارا تھا گھر کے اندر سفید اور گولڈن رنگ کیا گیا تھا۔

اندر سے گھر بہت وسیع تھا مگر اس گھر سے کہیں بھی نہیں لگ رہا تھا یہاں کسی کی شادی ہے سب نوکر اپنے اپنے کاموں میں مصروف تھے کوئی سجاوٹ نہیں کی گئی تھی۔

I have been told to take you to Shamiq's room before all the family members come and you are still standing on the doorstep of the house, hurry up before they all come.

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

مجھے کہا گیا ہے کہ تمہیں سب گھر والوں کے آنے سے پہلے ہی شامق کے کمرے (تک پہنچا دوں اور تم ابھی تک گھر کی دہلیز پر ہی کھڑی ہوں، جلدی سے چلو اس سے پہلے وہ سب آجائیں)۔

متوفہ نے شرارت میں زوباب سے کہا تو متوفہ کے کہنے پر زوباب گھر کی دہلیز کی سیدھ میں واقع سیڑھیوں کی طرف چل پڑی جو تھوڑا سا اوپر جا کر دائیں بائیں دو مختلف سمتوں میں بٹ جاتی تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زوباب کو متوفہ نے سیڑھیوں کے دائیں طرف لے کر گئی اور ایک ایک کمرے کے سامنے روک کر دیوار پر لگے آلہ میں کوڈ ڈالا۔

کوڈ ڈالتے ہی شامق کے کمرے کا دروازہ کھول گیا اور متوفہ زوباب کا فراک اٹھا کر کمرے میں داخل ہوئی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

کمرہ میں داخل ہوتی ہی زوباب کو لگا وہ ایک نئی دنیا میں آگئی ہے اس کمرے میں ہر جدید سہولیات تھیں اس کمرے میں ایک جانب بیڈ تھا، اس کے ساتھ روم فریج بھی تھا، کمرے میں ہی چھوٹا سا کچن بھی تھا، ڈریسنگ روم بھی ایک کمرے جتنا وسیع تھا۔

کمرے میں سفید اور کالے رنگ کا پینٹ ہوا تھا، اور اس ہی مناسبت سے صوفہ سیٹ اور شوپیس میں صرف اور صرف سانپوں کی مختلف اشکال کے شوپیس رکھے ہوئے تھے۔

visit for more novels:

You sit on the bed and wait for your groom and start a new life as soon as possible by talking about your old life,

PDF NOVL BANK

Think of it as my advice, or the experience will be ruined if you fight. If you want happiness, I will do as Shamq says.

تم بیڈ پر بیٹھ کر اپنے دلے کا انتظار کروں اور جلد از جلد اپنی پرانی زندگی کو بول کر نئی)
، زندگی شروع کرنا

اس کو میرا مشورہ سمجھو یا پھر تجربہ لڑوں گئی تو برباد ہو جاؤں گئی اگر خوشی چاہتی ہو تو
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com) جیسا شامق کہے ویسا ہی کروں

متوف نے اپنی طرف سے سمجھانے اور مصلحت کا راستہ اپنانے کی تجویز دی کیوں کے
وہ زو باب کی آنکھوں میں ایک جنون، ایک عزم، ایک ہمت کو دیکھ چکی تھی اور وہ یہ ہی
چاہتی تھی کہ وہ باغی نہ ہو اس دنیا میں بغاوت کا انجام موت کے علاوہ کچھ نہیں۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

ابھی متوفہ زو باب کا فراک بیڈ پر پھیلا ہی رہی تھی کے باہر گاڑیوں کے انجنوں کی
آوازیں آئی جس سے دونوں کو پتہ چل گیا کہ وہ سب لوگ گھر میں آچکے ہیں۔

متوفہ اسے آخری بار مسکرا کر دیکھا اور شامق کے کمرے سے باہر چلی گئی

Shamiq, por cierto, déjame decirte una cosa,

visit for more novels:

Bhabhi te hará pasar un momento muy difícil.

۔ (شامق ویسے ایک بات بولوں بھابی تمہیں بڑا مشکل وقت دینے والی ہیں)

PDF NOVL BANK

شامق نے ابھی صرف سمیر کو اس کی بات پر گھوڑا تھا جبکہ دوسری طرف صوفہ پر بیٹھنے کو آنے والے شاہ رخ جس نے سمیر کی دونوں بیٹیوں کو دائیں بائیں اٹھایا ہوا تھا اس نے بے ساختہ قہقہہ لگایا۔

شامق اور باقی سب لوگ سکیورٹی کی وجہ سے لمبے راستے سے گھر کی طرف آئے تھے شامق کے کہنے پر سمیر نے زوباب کی گاڑی کے پیچھے متوفہ اور کچھ گارڈز کو بھیجا۔

اور باقی ساری فیملی کے افراد اپنے بنائے ہوئے پلان کے مطابق سیف راستہ سے آئے جہاں نہ تو پولیس اور نہ ہی کسی دشمن کے حملہ کا خطرہ تھا شہرام قصوری اور مہر النساء بیگم آدھے راستہ سے ہی اپنے کسی ضروری کام سے وہاں چلے گئے گھر صرف شامق، شاہ رخ اور سمیر آئے تھے۔

Eres una persona muy mala, fea y deshonrosa, la vergüenza ni te ha tocado.

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

۔ (تو انتہائی کمینہ ، گھٹیا اور بے غیرت انسان ہو ، شرم تو تمہیں چھو کر بھی نہیں گئی)

شامق نے شاہ رخ کے ہسنے پر سمیر کو آڑھے ہاتھوں لیا شامق کے اس طرح لتاڑنے پر سمیر کی ہنسی ہی قابو میں نہیں آرہی تھی جبکہ شاہ رخ نے مناہل اور ہانیہ کے کانوں پر ہاتھ رکھ دیئے۔

۔ (توبہ کریں بھائی بچوں کے سامنے ہی لحاظ کر لیں ، بچوں پر کیا اثر پڑے گا)

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شاہ رخ نے مناہل اور ہانیہ کے ساتھ کھیلتے ہوئے بھائی ہو بچوں کی موجودگی کا احساس کروایا۔

Solo las chicas tienen un sentimiento, de lo contrario habría abusado de ella si hubiera puesto

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

mi mano en las orejas de las chicas además de las mías.

بچیوں کا ہی احساس ہے ورنہ اسے تو میں وہ گالی دیتا جس پر بچیوں کے کانوں پر ہاتھ
- (رکھنے کے ساتھ ساتھ تو اپنے بھی کانوں پر ہاتھ رکھتا

شامق نے دانت پیس کر سمیر کو دیکھ کر ایک ایک لفظ کہا جس کا سمیر پر رتی برابر بھی
اثر نہیں ہونے والا تھا شامق کے غصہ اور سمیر کی ڈھٹائی کو دیکھتے ہوئے شاہ رخ نے
سر کو افسوس سے دائیں بائیں ہلایا۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

Hermano Sameer, me basta con abrazar a mis
hijas. Estoy cansado de cuidarlas).

PDF NOVL BANK

سمیر بھائی اب بس ہو گئی ہے میری آپ اپنی بیٹیوں کو پکڑیں میں تمھک گیا ہوں)
- (انھیں سنبھالتے ہوئے

شاہ رخ نے مناہل اور ہانیہ کو سنبھالنے کا کہا تو سمیر نے شاہ رخ کو ایسے دیکھا جیسے کہہ رہا
ہو تم نے پہلے کبھی مجھے ان کو سنبھالتے ہوئے دیکھا ہے۔

Oye hermano Sameer, nunca los ames, son tan
lindos que no los amas.

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ارے سمیر بھائی کبھی تو ان سے پیار کیا کریں یہ دونوں کتنی کیوٹ ہیں آپ کو ان پر
- (پیار نہیں آتا

شاہ رخ نے افسوس سے سمیر کو دیکھتے ہوئے کہا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

Cuando mi hijo venga a este mundo, mira como
lo mimo.

۔ (جب میرا بیٹا اس دنیا میں آئے گا تب دیکھنا تم میں اس کے لاڈ کیسے اٹھاتا ہوں)

سمیر نے فخریہ انداز میں کہا تو شاہ رخ نے سمیر کو افسوس سے دیکھا، سمیر کو خود ساختہ
یقین تھا کہ اس بار اس کے ہاں بیٹا ہی ہوگا۔

visit for more novels:

Ustedes dos fueron a su habitación en esta
discusión sin sentido.

۔ (تم دونوں اس فضول قسم کی بہس میں پڑوں میں چلا اپنے روم میں)

PDF NOVL BANK

شامق نے اپنے کوٹ کے بٹن بند کیئے اور اٹھ کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا اس کے پیچھے سمیر ہر طرح کے جملہ بول رہا تھا مگر شامق اس کو انور کرتا اپنے کمرے میں کی طرف چلا۔

ابھی شامق سیڑھیوں پر چڑھا اور اپنے کمرے کی طرف رخ کا تو اسے متوفہ ملی متوفہ اور شامق نے مسکراہٹ کا تبادلہ کیا۔

شامق کمرے کی طرف بڑھا اور کوڈ ڈال کر کمرے کا دروازہ کھولا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

متوفہ کے جانے کے بعد زو باب نے اپنے فراک میں چھپائی گن نکالی ، گن کی میگزین نکالی اس میں گولیاں دیکھیں دلی اطمینان ہونے پر گن لوڈ کی اور آج شامق پر گولی چلائی کی ہمت جمع کی ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

متوفہ کے جانے تھوڑی دیر بعد ہی دروازے کا لوک کھولنے کی آواز آئی تو زوباب نے دونوں ہاتھوں میں گن کو پکڑ کر دروازے سے اندر آتے ہوئے شامق پر تان لی۔

شامق نے جب زوباب کو اپنے اوپر گن تانے دیکھا تو ایک لمحہ کو حیران ہوا کے زوباب کے پاس گن کہاں سے آئی مگر پھر اپنے آپ کو لمحہ میں کمپوز کر کے زوباب کی طرف بڑھا۔

میری طرف مت بڑھنا ورنہ میں گولی چلا دوں گئی سمجھے تم۔
visit for more novels
www.pdfnovelsbank.com

زوباب نے جب شامق کو بڑھتا دیکھا تو گن پر مزید گرفت سخت کی اور اسے ڈرانے کے لیے بولی، زوباب کو لگا شامق گن دیکھ کر ڈر جائے گا اور جو وہ کہے گئی وہی کرے گا مگر یہاں پر تو شامق ڈرنے کے بجائے اس کی طرف ایسے بڑھ رہا تھا جیسے زوباب نے اپنے ہاتھ میں گلاب کے پھولوں کا گلدستہ پکڑا ہوا تھا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

دیکھوں مجھے اپنی فکر نہیں تے لگ جائے گئی، تو یہ پاگل پن چھوڑوں اور پر سکون کو جاؤں۔

شامق نے زو باب کی بات کو نظر انداز کیا اور اندر آکر صوفہ پر بیٹھ گیا۔

میں سچ بول رہی ہوں میں گولی چلا دوں گئی۔

زو باب نے ایک بار پھر شامق کو دھمکی دی اور اس بار ایک ایک لفظ چبا کر بولا کہ شاید
لجہ میں سختی کو دیکھ کر شامق ڈر جائے۔

اوکے تم کیا چاہتی ہو۔

PDF NOVL BANK

شامق نے جب دیکھا کہ زوباب اپنا پاگل پن نہیں چھوڑے گئی تو مصنوعی ڈرتے لیئے تھے۔ ہوئے اپنے دونوں ہاتھ اوپر اٹھا

زوباب کو لگا شامق سچ میں اس سے ڈر گیا ہے تو زوباب کو کچھ سکون ہوا زوباب کو سکون میں دیکھا تو شامق نے چلاکی کی اور ہاتھ بڑا کر پاس پڑا شوپیس گرا دیا جس کی وجہ سے زوباب کا دھیان جب شوپیس کی طرف دیکھا تو اسی ہی لمحے شامق نے پھرتی سے زوباب کے ہاتھ سے گن لے لی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زوباب کے ہاتھ سے گن لینے کے بعد شامق نے وہی گن زوباب پر تان لی اور پھر ایک فخریہ مسکراہٹ اپنے لبوں پر سجا کر زوباب کو دیکھا۔

اب بتاؤں چلاؤں گولی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق نے گن آگئے کر کے زوباب کے ماتھے پر رکھ لی اور دائیں آنکھ مار کر زوباب کو بولا۔

تم کیا سمجھتی ہو، ایک گینگسٹر کو اس نائن ایم ایم کی گن سے ڈرا دوں گئی، تم اتنی پاگل ہو گئی مجھے نہیں پتہ تھا۔

شامق نے گن زوباب کے ماتھے سے مس کرتے ہوئے اس کی کنپٹی تک لے کر گیا اور اس سے ہی اس کے بال کانوں کے پیچھے کیے پھر اس گن کو زوباب کی تھوڑی کے نیچے رکھ کر اس کا چہرہ اوپر کیا اور زوباب کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا۔

وہ م میں میں، سو سوری

زوباب شامق کے اس انداز پر اند تک کانپ گئی تھی، اسے لگا کے سوری کرنا ہی مناسب ہو گا کیا پتہ سوری بولنے پر شامق اسے معاف کر دے۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

Page 90 of 1019

PDF NOVL BANK

میگزین میں گولیاں دیکھیں پھر دونوں کو الگ الگ کر کے ایک دراز میں رکھ کر اسے بند کر دیا اور شیشہ سے بنی ہوئی الماری سے ایک ٹریک سوٹ نکالا اور واش روم کی طرف بڑھ گیا۔

شامق کے جانے پر زوباب نے اپنا بائیاں پاؤں زور سے ڈریسنگ ٹیبل کے اس دروازے پر مارا جس میں شامق نے گن اور میگزین رکھی تھی، یہ سوچے بغیر کے ڈریسنگ ٹیبل بے جان چیز ہے اسے تو کچھ نہیں ہوگا پر اس کے پاؤں میں جان ہے اور وہ کسی لکڑی سے نہیں گوشت پوست سے بنا ہے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

آپچھ اللہ جی ی ی۔

زوباب نے جب ڈریسنگ ٹیبل پر اپنا پاؤں مارا تو درد کی وجہ سے وہ کہراہ کر نیچے جھک کر اپنے پاؤں کو ہاتھ سے سہلایا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

لعنت ہو تم پر زوباب ، ایک صرف ایک گولی تم سے نہیں چلی ، بنتی تو تم بہت ہلاکو خان کی پوتی ہو ، مگر افسوس تم سے اس بد تمیز پر گولی نہیں چلی۔

پاؤں سہلانے کے بعد جب زوباب نے اپنے آپ کو ڈریسنگ ٹیبل کے شیشہ میں دیکھا تو خود اپنے ہی آپ کو کوسنے لگی۔

ابھی زوباب کچھ اور بھی بولتی مگر واش روم کے کھولنے پر چپ ہو گئی ، یہ جانے بغیر کے اس کی آوازیں واش روم کے اندر موجود شامق با غور سن چکا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تم ابھی تک یہی کھڑی ہو ، چیلنج کب کروں گئی۔

شامق نے ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی زوباب کو کہا ، زوباب بغیر یہ سوچے کے وہ تو گھر سے اپنے ساتھ ایک کپڑوں کا جوڑا بھی نہیں لائی ، الماری کی طرف بڑھ گئی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

جب الماری کھولی تو وہاں پر صرف اور صرف شامق کے ہی کپڑے تھے ، جن میں کچھ سے اکثر کے ٹیگ بھی نہیں اترے ہوئے تھے۔

زوباب کو اپنی نا سمجھی پر غصہ آیا تو وہ غصہ اس نے الماری کا پٹ زور سے بند کرتے ہوئے اتارا۔

میں کہاں سے کپڑے تبدیل کروں ہاں تمہیں پتہ کے الماری میں صرف تمہارے کپڑے ہیں۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زوباب کا غصہ جب الماری پر بھی کم نہیں ہوا تو وہ اسی غصہ کو لے کر باہر آئی اور شامق پر تقریباً چیختے ہوئے کہا۔

شامق جو ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑا تویہ سے اپنے بال خشک کر رہا تھا زوباب کے اس پر اس طرح چیخنے پر اس کا چلتا ہوا ہاتھ روک گیا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق نے غصّہ میں تولیہ دور پھینک دیا اور غصّہ میں زوباب کی طرف بڑھا۔

تمے میں آج ایک بات تو بتا دوں ، اس کمرے میں صرف میری آواز اونچی ہو گئی ، تمہاری آواز میں اونچی نہ سنو ، اب جاؤں جو تمہیں کپڑے مناسب لگے وہ پہن کر آؤں۔

شامق نے زوباب کے سر پر کھڑے ہو کر ایک ایک لفظ چبا کر بولا تاکہ زوباب اب کی بار چیخ کر بات نہ کرے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شامق کے غصّہ میں بولنے پر زوباب ایک بار پھر الماری کی طرف بڑھی اور وہاں پر شامق کا ایک جوڑا لیا اور واش روم میں چلی گئی۔

زوباب کالے رنگ کی شرٹ اور بلیک ہی رنگ کی پینٹ پہن کر باہر آئی۔ زوباب نے دائیں ہاتھ سے شرٹ کو گلے سے پکڑا ہوا تھا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق نے جب زوباب کو ایسے جھجھکتے ہوئے دیکھا تو ناچاہتے ہوئے بھی اس کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی جسے شامق نے بڑی خوب صورتی سے چھپا گیا۔

کیا ہوا کبھی ویسٹرن کپڑے نہیں پہنے تم نے، جو ایسے بے چین ہو رہی ہو۔

شامق نے صوفہ سے اٹھ کر زوباب کی طرف قدم بڑھائے تھے کے زوباب دو قدم پیچھے ہو گئی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زوباب کے یوں پیچھے ہونے پر اپنے بڑھتے ہوئے قدم روک چئے اور ہاتھ بڑھا کر زوباب کی کلائی پکڑی اور اسے کھینچ کر اپنے پاس کر لیا۔

یہ جو نخرے اپنے کسی اور کو دیکھانا، میں ابھی نرمی سے پیش آ رہا ہوں تو اس کا ناجائز فائدہ مت اٹھاؤ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

زوباب کی کلائی کو سختی سے موڑ کر شامق نے زوباب کو باور کرایا کے اس کی سختی زوباب کے لیئے کسی بھی لحاظ سے صحیح نہیں ہے۔

شامق کے اس طرح سے اس کی کلائی موڑنے پر زوباب کے آنکھوں سے درد اور سختی کی وجہ سے آنسوؤں رواں ہو گئے تھے۔

آج میں ساری بات کلئیر کر لوں گا، مگر آج کے بعد میں یہ باتیں نہیں دہراؤں گا، ایک بار بولوں گا ذہن، دل، ہر جگہ یہ بات بیٹھا دو

visit for more novels:

www.urdu-novelsbank.com

پہلے مجھے تم نہیں بولوں گئی آپ بولوں، دوسرا اونچی آواز میں بات نہیں کرو گئی، تیسرا تم سارا دن اس کمرے میں ہی رہو گئی میری اجازت کے بغیر تم اس کمرے سے باہر نہیں نکلو گئی، چوتھا تمہارے غلطی کرنے پر سزا ملے گئی اور وہ سزا تمہاری کی گئی غلطی کے حساب سے ہو گئی، اور کل ہمارا ریسپیشن ہو گا اور اس سے پہلے تمہاری دائیں

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

کلائی پر میرے نام کا ٹیٹو بنایا جائے گا تو پھر ہی میں تمہارے پاس آؤں گا، تب تک مجھے تمہاری کوئی ضرورت نہیں ہے۔

شامق نے زوباب کو سب کچھ لفظ بہ لفظ بتا دیا اور اپنی بات مکمل کرنے پر اس نے زوباب کو اپنے حصار سے نکال لیا تھا۔

اچھا ہاں ابھی چند گھنٹے آرام کرو پھر رات کو موم اور ڈیڈ آئیں گئے تو ان کے ساتھ ڈنر کریں گئے ابھی سو جاؤں۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شامق نے زوباب کو چھوڑنے کے بعد شامق بیڈ کی طرف چلا پڑا مگر جب اس نے مڑ کر دیکھا تو زوباب کو وہی کھڑے ہو کر روتے ہوئے دیکھا تو پھر موڑ کر زوباب کا ہاتھ پکڑا اور اسے ایک جھٹکے سے اسے بیڈ پر پھینک دیا۔

PDF NOVL BANK

زوباب جو اس چیز کے لیئے تیار نہیں تھی، زوباب کو جب دھکا لگا تو وہ بیڈ کی بائیں جانب گری، ابھی زوباب گر کر خود کو سنبھالتے کے شامق پھرتی سے بیڈ تک آیا اور پھر جلدی سے زوباب کو اپنے بازؤں کے حصار میں لے لیا۔

چپ اب تمہارے رونے کی آواز نہ آئے تھوڑی دیر کے لیئے سو جاؤں اور ویسے بھی کل مہر لگانے کے بعد ہی تمہیں اپناؤ گا۔

کے رونے سے تنگ آکر شامق زوباب جو شامق کے حصار میں بھی رو رہی تھی، اس نے اسے رونے سے روکا۔

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

کچھ ہی لمحوں بعد زوباب روتے روتے سو گئی اور شامق زوباب کے گولڈن بالوں میں ہاتھ چلاتے چلاتے کب نیند کی آغوش میں چلا گیا اسے خود بھی نہیں پتہ چلا۔

PDF NOVL BANK

چند گھنٹوں کے بعد جب زوباب کی آنکھ کھولی تو خود کر شامق کے حصار میں ہی پایا۔

زوباب کو خود کو اس طرح شامق کے حصار میں دیکھ کر پتہ نہیں کیوں اسے غصہ آیا اور اس نے جھٹکے سے خود کو شامق کے حصار سے نکالا۔

زوباب کے یوں جھٹکے سے اٹھنے پر شامق کی آنکھ کھول گئی اور وہ ایک دم اٹھ کر بیٹھ گیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیا ہوتے ہمارے ہاں ڈنر رات دس بجے ہوتا ہے اور تم نو بجے ہی اٹھ گئی ہو۔

شامق نے جب زوباب کو بیڈ سے اترتے دیکھا اور پھر ایک نظر سامنے سانپ کی شکل کی بنی ہوئی گھڑی تھی اس کو دیکھا جس پر سوئی نو کے عندسہ پر تھی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

کیا میں اب واش روم میں بھی نہیں جا سکتی کیا، یا وہاں پر بھی آپ سے پوچھ کر جاؤں۔

زوباب کو جب کچھ کہنے کو نہیں ملا تو اس نے واش روم کا بہانا بنا لیا۔

اوکے جوجی میں آئے کروں۔

زوباب کے بہانے کو شامق سمجھ تو گیا تھا مگر کیوں کے کمرے کا ڈور لاک تھا تو اس نے بے فکر ہو کر کہا اور واپس سے کمبل کو منہ تک لے جا کر سو گیا تھا۔

شامق کو کمبل اوڑھا ہوا دیکھ کر زوباب بڑی احتیاط سے آہستہ آہستہ قدم اٹھا کر دروازے تک پہنچی۔

PDF NOVL BANK

دروازے تک پہنچ کر زوباب نے لاک کو ہلا ہلا کر کھولنے کی کوشش نہیں کھولا تو زور لگا کر لاک توڑنے کی کوشش کی مگر ناکام رہی۔

کوئی ہے ، باہر کوئی ہیں کیا ، پلیز یہ دروازہ کھولوں۔

دروازے کو کھولنے کی ساری کوشش جب ناکام ہوئی تو زوباب نے آہستہ آہستہ آواز میں آواز لگانی شروع کر دی کہ شاید باہر کوئی ہو جو اسے اس کمرے نکال لے۔

visit for more novels:

اس لاک کو کوئی بھی نہیں کھول سکتا اور یہ کمرہ ساؤنڈ پروف ہے تو تمہاری آواز باہر نہیں جائے گی تو فضول میں انرجی ویسٹ مت کرو۔

زوباب جو پاگلوں کی طرح ایک لاک کے ساتھ ہی لگی ہوئی تھی شامق کی آواز اس کے ہاتھوں میں حرکت ہونا بند ہو گئی۔

PDF NOVL BANK

چلو ان کاموں کو چھوڑوں فریش ہو جاؤں نیچے چلتے ہیں سب ہمارا ویٹ کر رہے ہوں گئے۔

شامق نے زوباب سے دو قدم دور ہو کر اسے واش روم تک جانے کا راستہ دیا۔

ارے ابھی چند گھنٹے پہلے ہی تو میں فریش ہوئی اب میں بار بار نہیں فریش ہو رہی، آپ بس اس دروازے کو کھولیں۔

visit for more novels:

زوباب کا ابھی دم گھٹ رہا تھا اس کمرے میں، تو اس نے صاف صاف الفاظ میں شامق کو بول دیا کہ پہلے دروازہ کھولیں۔

اچھا ایک منٹ صبر کروں

PDF NOVL BANK

شامق نے زوباب کو ایک منٹ روکنے کا کہا اور لاک پر پاسورڈ ڈالا ، پاسورڈ ڈالتے ہی دروازہ کھل گیا۔

زوباب کو کمرے سے نکلنے کی اتنی جلدی تھی کہ بغیر شامق کو دیکھے ، بغیر اپنی حالت کی پرواہ کیے زوباب تقریباً بھاگتی ہوئی کمرے سے باہر نکل گئی شامق بھی زوباب کے پیچھے ہی کمرے سے نکل گیا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زوباب سیڑھیاں اترتی اس سے پہلے ہی شامق نے آگے بھر کر اس کی کلائی پکڑی ۔

ارے اتنی بھی کیا جلدی ہے تم میرا تو انتظار کروں ، مگر تم تو ایسے بے صبری دیکھا رہی ہوں جیسے صدیوں سے میں نے تمہیں قید کیے ہوئے رکھا تھا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

ویسے ابھی تو چند گھنٹے ہوئے ہیں میرے پاس تم، سادی زندگی کیسے رہوں گئی۔

شامق نے زوباب کی بے صبری پر طنز کرتے ہوئے کہا

نہہ ساری زندگی، ساری زندگی تمہارے ساتھ رہتی ہے میری جوتی، صرف موقع ملنے
دو بچوں ایسے بھاگوں گئی کے تمہارے فرشتہ بھی مجھے نہیں پکڑ پائیں گے۔

زوباب نے شامق کی بات پر اس کی آنکھوں میں دیکھ کر دل ہی دل میں کہا، کیوں کے
اس منہ پر بول کر وہ اپنا پلان خراب نہیں کرنا چاہتی تھی۔
visit for more novels:
www.urdu-novelsbank.com

شامق نے اپنی بات کر کے زوباب کا ہاتھ پکڑ کر لاؤنچ میں لے آیا تھا جہاں پر شاہ رخ
اور مہر النساء بیگم بیٹھی ہوئیں تھیں۔

موم کھانے کب لگائیں گئی مجھے تو بھوک لگی ہے۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

Page 105 of 1019

PDF NOVL BANK

اس سے پہلے کے شامق کچھ بولتا شاہ رخ نے مہر النساء بیگم کو تنبیہ کی۔

کیا موم ہاں تم لوگوں کو نہیں دیکھ رہا کے اگر اپنے شوہر کے کپڑے پہن لیئے ہیں تو ضروری ہے باہر آکر سب کو اپنے درشن کروائیں۔

مہر النساء بیگم کا غصہ کم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا، شاہ رخ مہر النساء بیگم کو افسوس سے دیکھا اور وہاں سے اٹھ کر وہاں سے چلا گیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زوباب کو بھی مہر النساء بیگم کی باتوں سے اپنی حالت کو دیکھ کر افسوس ہو رہا تھا، مگر اب کیا ہو سکتا تھا اس لیئے زوباب نے مہر النساء بیگم کی باتوں پر سر شرم سے جھکا دیا تھا۔

تمہارا نام کیا ہے۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

مہر النساء بیگم نے شاہ رخ کے جانے کے بعد زوباب کو آڑھے ہاتھوں لینے کے لیے سخت لہجے میں اس سے اس کا نام پوچھا۔

میرا نام زوباب بیگ ہے۔

زوباب نے بھی شاہ رخ کے جانے کے بعد سر کو اٹھا دیا اور مہر النساء بیگم کی آنکھوں میں دیکھ کر اپنا نام بتایا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زوباب بیگ نہیں اب تمہارا اصلی تعارف زوباب شامق ہے، لگتا ہے شامق تم نے اسے ابھی تک اس کی اصلی پہچان نہیں بتائی۔

مہر النساء بیگم کو زوباب کا یوں پر اعتماد انداز میں انھیں جواب دینا اچھا نہیں لگا تھا اس لیے انھوں نے جان بوجھ کر شامق پر طنزیہ جملہ کہا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

میرا اصلی اور نسلی نام زوباب بیگ ہی ہے ، اور کوئی مجھے میرا سر نیم تبدیلی کرنے پر مجبور بھی نہیں کر سکتا۔

شامق کے جواب چنے سے پہلی ہی زوباب نے اپنا بدلا پورا کرنے کے لئے مہر النساء بیگم کو تلخی سے جواب دیا۔

زوباب کی یوں مہر النساء بیگم سے بدتمیزی کرنے پر شامق نے اسے آنکھیں دیکھا کر چپ رہنے کا کہا۔

مہر کھانا لگاؤ میں فریش ہو کر آتا ہوں ۔

شہرام قصوری کی رعب دار آواز لاؤنچ میں گونجی تو تینوں افراد پر چپ طاری ہو گئی۔

PDF NOVL BANK

شہرام قصوری نے گھر میں داخل ہوتے زوباب کے آخری جملے سن لیئے تھے جو کہ انہیں ناگوار گزرے، جس پر انہوں نے لاؤنچ میں داخل ہوتے ہوئے اس پر ایک ناگوار گھوری ڈالی۔

شہرام قصوری کی گھوری کو محسوس کرتے ہوئے بھی زوباب نے خود کو انجان رکھا اور سینے پر ہاتھ باندھ کر صوفہ پر آلتی پالتی مار کے بیٹھی رہی۔

جب کہ شہرام قصوری کے لاؤنچ میں آنے پر شامق اور مہر النساء بیگم اپنی جگہوں سے اٹھ گئے تھے مگر زوباب اپنی جگہ سے اُس سے مس نہیں ہوئی۔

شہرام قصوری ایک غصیلی نظر شامق پر اور دوسری زوباب پر ڈال کر فریش ہونے کے لیئے اپنے کمرے کی طرف چلے گئے۔

PDF NOVL BANK

شہرام قصوری کے جانے کے بعد مہر النساء بیگم بھی منہ پھولا کر وہاں سے کچن کی طرف چلیں گئیں۔

تمے میں اس بدتمیزی کی سزا ضرور دوں گا۔

شامق نے زوباب کو گھورتے ہوئے کہا۔

ارے میں نے کیا کیا ہے ، ہہہ میں نے کوئی جھوٹ تھوڑی بولا ہے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زوباب اپنے کسے پر صاف منکر ہو گئی تھی ۔

شامق کھانا لگ گیا ہے آج جاؤں۔

PDF NOVL BANK

مہر النساء بیگم نے شامق کو آواز دی تو شامق جو کے زوباب کو اس کی بات کا جواب دینے والا تھا، اس کے الفاظ منہ میں ہی رہ گئے اور وہ چپ ہو گیا۔

اے لڑکی شہرام کے آنے تک کوئی کھانا شروع نہیں کرتا، بیچھے کروں ہاتھ۔

کھانے کی میز پر آتے ہی زوباب نے جب کھانے کی طرف ہاتھ بڑھایا تو مہر النساء بیگم کی آواز نے اس کا بڑھتا ہوا ہاتھ روک لیا۔

visit for more novels:

کھانے کی میز پر سب ہی شہرام قصوری کا انتظار کر رہے تھے، اور وہ تھے کے آنے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے۔

زوباب کو تو اپنے سامنے کھانا دیکھ کر ہی بھوک لگ گئی، لیکن مہر النساء بیگم کے کہنے کے مطابق وہ کھانے کی میز پر انتظار کر رہی تھی۔

PDF NOVL BANK

انتظار جب طویل ہوا تو زوباب نے چچ اور کلنٹے کے ساتھ کھانے کی میز پر اپنی ہی طرز کی موسیقی بجانے لگی۔

زوباب کے اس طرح کرنے پر شامق نے اس کے ہاتھ سے چچ اور کلنٹے چھین لیئے اور کھانے کی میز کے ارد گرد کھڑے ملازم کو اشارہ کیا کہ وہ نئے چچ اور کلنٹے لائے۔

شہرام قصوری کے آنے کے بعد سب نے کھانا شروع کر دیا، کھانے پر بھی زوباب جتنا ان تینوں کو تنگ کر سکتی تھی کر رہی تھی۔

visit for more novels:

Ven a Verma después de comer comida shamaq.

۔ (شامق کھانا کھا کر میرے پاس آنا)

PDF NOVL BANK

شہرام قصوری نے کھانا کھانے کے بعد رومال سے ہاتھ اور منہ کو صاف کرتے ہوئے کہا تو شامق نے اثبات میں سر ہلایا دیا اور پھر شہرام قصوری کھانے کی میز سے اٹھ کر اپنے کمرے کی طرف چلے گئے ان کی پیچھے ہی مہر النساء بیگم بھی چلیں گئیں۔

ارے یہ فروٹ باسکٹ یہیں چھوڑوں میں اپنے روم میں لے کر جاؤں گئی۔

ملازمہ جو کے اب میز صاف کرنے کے کام پر لگی ہوئی تھی وہ جب فروٹ باسکٹ کی طرف بڑھی تو زوباب نے اسے آواز دی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

Tu lo tomas.

(تم اسے لے جاؤں)

اور تم کمرے میں فروٹس رکھے ہوئے ہیں، اب اٹھو یہاں سے اور کمرے میں جاؤں۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق نے ملازمہ کو فروٹ باسکٹ میز سے لے جانے کا حکم دیا اور پھر زوباب کو کمرے میں جانے کا بھی حکم صادر کر دیا۔

ارے ایسے کیسے جاؤں ، کمرہ تو لاک ہے اور مجھے کوڈ نہیں پتہ ۔

زوباب نے بھی ملازمہ کے جاتے ہی شامق کو ایک بار پھر بدتمیزی سے جواب دیا ۔

visit for more novels:

www.urdu-novelsbank.com کمرے کا کوڈ 4592 ہے اب تم یہاں سے چلتی بنو۔

شامق کو شہرام قصوری کی بات سننے جانا تھا تو ان کے کمرے کی طرف بڑھتے ہوئے زوباب کو آخری بار وارن کرتے ہوئے کمرے کا کوڈ بتایا اور شہرام قصوری کے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

PDF NOVL BANK

ارے واہ زو باب بیگ پہلے ہی دن کمرے کا کوڈ پتہ چلا لیا ول ڈن ، اسی طرح ان لوگوں
پاگل کر کے چھوڑوں گئی ، ایسی ایسی حرکتیں کروں گئی کے سارا خاندان پاگل ہو جائے
گا۔

زو باب نے سیڑھیوں پر چڑھتے ہوئے شامق سمیت سب کو پاگل کرنے کے خود ساختہ
منصوبہ بنایا ۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

Sahamq,compré a lia hija de Asif Baig a pedido
tuyo, pero al ve sus acciones, no creo que sea
digna de ti.

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق تمہارے کہنے پر میں نے آصف بیگ کی بیٹی خریدی ، مگر اس کی حرکتیں دیکھ کر)
- (مجھے نہیں لگتا وہ تمہارے قابل ہے

شہرام قصوری نے بغیر کسی تمہید کے شامق کے انتخاب کو غلط کہا۔

Papá, no ha pasado ni un día desde que lo juzgaste
en tan poco tiempo.

visit for more novels:
ڈیڈ ابھی ایک دن بھی نہیں ہوا اسے، آپ اتنے تھوڑے سے وقت میں اسے جج کر)
(رہے ہو

شامق نے بھی اپنے انتخاب کی حمایت کرتے ہوئے کہا۔

PDF NOVL BANK

Shamq se ha presentado ante ti en este mundo, y yo sé leer los rostros de las personas mejor que tú. Esa chica tenía una mirada rebelde en sus ojos. Lo creas o no, te dejó cuando tuvo la oportunidad

شامق اس دنیا میں تم سے پہلے آیا ہوں ، اور لوگوں کے چہروں کو تم سے اچھے سے (پڑھنا جانتا ہوں ، وہ لڑکی اس کی آنکھوں میں بغاوت صاف جھلک رہی تھی ، اس کی آنکھوں میں آزاد ہونے کی ایک چمک تھی ، تم اس بات کو مانو کے نہ مانو اسے جب موقع ملا وہ تمہیں چھوڑ کے چلی جائے گی)۔

visit for more novels:
www.urdu-novels.com

شہرام قصوری نے ایک تلخ حقیقت کا آئینہ شامق کے سامنے رکھ دیا تھا۔

Papá también sé que está buscando una oportunidad, pero papá no dice de quién es

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

esposa, no la mantendré conmigo a la fuerza, ella se quedó conmigo por su propia voluntad sin saber que mi mundo estaba mal, se quedó conmigo como La cera se queda contigo.

ڈیڈ مجھے بھی پتہ ہے وہ موقع کی تلاش میں ہے پر ڈیڈ مت بولیں وہ کس کی بیوی ہے ،
میں اسے زبردستی اپنے ساتھ نہیں رکھوں گا ، وہ میرے ساتھ اپنی مرضی سے رہے گئی
بغیر میری دنیا کو غلط جانے وہ میرے ساتھ رہے گئی جیسے موم آپ کے ساتھ رہتی
visit for more novels:
www.urduovelbank.com

-(ہیں)

شامق نے بھی ساری زندگی زو باب کے ساتھ ہی گزارنے کا عہد کیا تھا تو وہ کیسے پیچھے
ہٹ سکتا تھا۔

PDF NOVL BANK

Así que nunca la dejaste, te pasaste el resto de tu vida con ella. Ayer fue contigo a la cena oficial. Si esta chica se hubiera quedado allí, la gente se habría reído de ti todo el tiempo). Mejor un caballo pobre que ningún caballo. Mejor un caballo pobre que ningún caballo. Mejor un caballo pobre que ningún caballo. Mejor un caballo pobre que ningún caballo. Mejor un caballo pobre que ningún caballo. Mejor un caballo pobre que ningún caballo. Mejor un caballo pobre que ningún caballo en absoluto. Mejor un caballo pobre que ningún caballo en absoluto.

PDF NOVL BANK

تو تم اسے کبھی نہیں چھوڑو گئے ، اس کے ساتھ ہی تم ساری زندگی گزارو گئے ، (کل کو وہ تمہارے ساتھ آفیشل ڈنر پر جائے گئی اگر وہاں پر اس لڑکی کی یہ ہی حرکتیں رہیں گئیں تو ، لوگ تم ہنسے گئے ساری عمر لوگوں کو اپنے اوپر ہنسنے کا موقع دینے سے بہتر ہے تم اسے کچھ عرصہ اپنے پاس رکھو اور پھر چھوڑ دو ، اگر نہیں بھی چھوڑتے تو) (اسے رکھو اپنے پاس مگر دوسری شادی کروں اور اسے اپنی بیوی کا درجہ دوں

شہرام قصوری نے شامق کو دو راستے بتادیئے اور فیصلہ شامق پر چھوڑ دیا۔

visit for more novels:

Estoy casado, papá, no lo haré en otro

matrimonio, no, y en cuanto a sus movimientos,

papá, ya ves, ha cambiado, ha cambiado a mi

color, si eso no pasa, le cambio el color). Yo iré de color)

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شادی تو میں کر چکا ہوں ڈیڈ، دوسری شادی میں کروں گا نہیں، اور جہاں تک رہی) بات اس کی حرکتوں کی تو ڈیڈ آپ دیکھوں گئے وہ بدل جائے گی وہ میرے رنگ میں رنگ (جائے گی اگر ایسا نہیں ہوا تو میں اس کے رنگ میں رنگ جاؤں گا

شامق نے بھی اپنا فیصلہ سناتے ہوئے انداز میں دو ٹوک بات کی۔

Pero creo que ya lo has pintado.

visit for more novels:

(پر مجھے تو لگتا ہے تم ابھی سے اس کے رنگ میں رنگ گئے) www.urdu-novelsbank.com

شہرام قصوری کو شامق کا انداز، اور بات دونوں ہی برے لگے تھے۔

(Papá, ¿cómo puedes pensar así, esa pequeña niña hizo que me gustara, se me olvidó Sec Dead Ten

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

de Impossible, si no la haces como yo en solo tres meses, entonces dirás.

ڈیڈ آپ ایسا کیسے سوچ سکتے ہو، وہ چھوٹی سی لڑکی مجھے اپنا جیسا بنائی گئی، فورگوڈ سیک (ڈیڈ دس از امپوسیبیل، آپ مجھے صرف تین ماہ دوں میں اسے اپنا جیسا نہ بنایا تو پھر کہے گا آپ)۔

شامق نے خود کو ہی ایک چلینج دیتے ہوئے شہرام قصوری کے ساتھ شرط لگائی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

Bueno te doy tres meses, esa chica debe adaptarse a este mundo.

(ٹھیک ہے میں تمہیں تین ماہ دیتا ہوں، وہ لڑکی اس دنیا میں ایڈجسٹ ہو جانی چاہیے)۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شہرام قصوری نے شامق کا چلینج اسپٹ کرتے ہوئے اسے تین ماہ دے دیتے ہوئے کہا۔

Así que hablamos de este tema tres meses
después, me voy ahora.

۔ (سو ہم پھر اس ٹوپک پر تین ماہ بعد بات کریں گے، ابھی میں جا رہا ہوں بائے)

شامق بات ختم کرتے ہوئے کہا اور شہرام قصوری کے کمرے سے باہر نکل گیا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شامق جب کمرے میں داخل ہوا تو زوباب صوفہ پر آلتی پالتی مار کر گود میں فروٹس کی دیکھ رہی تھی - "The Iron Man (One)" "باسکٹ رکھ کر ٹی وی پر

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

زوباب فلم ایسے دیکھ رہی تھی کہ جیسے اس نے ایک بار بھی ٹی وی سے آنکھ ہٹائی تو کہیں چلا جائے گا۔ Iron Man شاید

شامق نے جان بوجھ کر ٹی وی چینل تبدیل کیا اور صوفہ پر ایسے بیٹھ گیا جیسے اس کمرے کوئی اور ہو ہی نہ۔

میں فلم دیکھ رہی تھی اور آپ نے یہ بے ہودہ چینل لگا دیا ہے۔

visit for more novels:

لگانے (نیوز چینل آف جرمنی) GM زوباب نے اچانک چینل تبدیل کرنے اور ایک پر شامق کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھ کر کہا۔

یہ تمہاری سزا ہے جو تم نے موم اور ڈیڈ کے ساتھ بدتمیزی کی ہے تم پورے پندرہ دن نہیں دیکھو گئی۔ The Iron Man

PDF NOVL BANK

شامق نے بھی زوباب کی دکھتی رگ پر ہاتھ رکھا، اسے زوباب کی کمزوری کا پتہ گیا تھا تو اب وہ اسے اسی پر زوباب کو تنگ کرنے والا تھا۔

ارے میں نے کب ان سے بدتمیزی کی ہے، اچھا چلو اگر آپ کو لگ رہا ہے میں نے انکل آئی سے بدتمیزی کی ہے تو صبح ان دونوں سے سوری کر لوں گئی، مگر ابھی تو دیکھنے دیں نا پلیز۔

، کے لیئے کچھ بھی کر سکتی، یہ تو پھر سوری ہی بولنا تھا Iron Man زوباب
visit for more novels:
Iron Man اور Bet Man کسی کے لیئے تو وہ کسی کو پہلے کرش تھے اس کے لیئے تو وہ کسی کو بھی قتل کر سکتی تھی یہ تو صرف معافی مانگنی تھی۔

کی وجہ سے سوری بھی بولنے کو تیار ہو۔ Iron Man تم اس دو کوڑی کے جھوٹے

PDF NOVL BANK

سے Iron Man شامق کو کبھی بھی کسی سے جیلسی نہیں ہوئی تھی جتنی آج اسے ہو رہی تھی ۔

کی خاطر بابا سے چھپ کر سینا ہاں Iron Man ہاں آپ کو پتہ ہے میں نے اس دیکھنے گئی تھی پر میں پوری فلم نہیں دیکھ پائی Avengers End Game میں ، جلدی میں باہر نکلتے وقت آپ سے ٹکرا ۱۱۱۔

زوباب نے جذبات میں سب کچھ بتا تو دیا مگر جب بات کی سنجیدگی کا احساس ہوا تو خود ہی چپ کر گئی۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

پھر کیا ہوا ۔

شامق نے مارے تجسس کے زوباب سے آگے کا پوچھ لیا۔

PDF NOVL BANK

منہم پھر کیا ہوا، پھر یہ ہوا کے آپ سے ٹکرائی اور آپ ٹھہرے اس دنیا کے شہزادہ
 گلغام آپ کو میں پسند آگئی، پھر شہزادہ گلغام کے حکم کی تعمیل کی گئی اور مجھے بھیڑ
 بکریوں کے دام پر شہزادہ گلغام کے والد صاحب نے خرید لیا، اور میں نے جب انکار کیا
 تو میرے باپ نے میری ماں کو مارا اتنا مارا کہ وہ مر گئیں، کیوں کے صبح شہزادے
 گلغام کی برات آنی تھی اس لیے راتوں رات میری ماں دفن دیا۔

شامق کے پوچھنے کی دیر تھی کے زوباب صوفہ سے اٹھ کر شامق کے سامنے کھڑی ہو گئی
 اور طنز کے لیے نشتر چلائے کے خدا کی پناہ۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

تمہاری موم کی ڈیبتہ ہو گئی، اور ڈیڈ نے ہمیں بتایا بھی نہیں۔

شامق شاگٹ کی کیفیت میں زوباب سے استفسار کیا۔

PDF NOVL BANK

اس سے کیا فرق پڑتا ہے ، آپ نے مجھے خریدنا تھا تو بس آپ کی خواہش تو پوری ہو گئی۔

زوباب شامق کے استفسار پر پھٹ پڑی اور پھر پھوٹ پھوٹ کے رونے لگی ۔

پلیز تم روں توں مت ، اچھا اوپر صوفہ پر بیٹھوں۔

زوباب روتے ہوئے زمین پر ہی بیٹھ گئی تھی ، ایک زوباب کا اس طرح رونا اور وہ بھی یوں زمین پر بیٹھ کر ، یہ دونوں ہی چیزیں انجانے میں شامق کو تکلیف دے رہی تھی ، مگر شامق ابھی اس تکلیف سے انجان تھا۔

دیکھوں میں نے بہت ساری گولڈن بالوں والی لڑکیاں دیکھی ہیں ، لاکھوں سبز رنگ کی آنکھوں والی ہیں ، مگر مجھے نہیں پتہ یہ کیا ہے پر مجھے تم پسند آئی اور میں نے ڈیڈ سے بات کی ، ڈیڈ نے ایک گھنٹہ بعد مجھے بتایا کہ وہ آصف بیگ کی بیٹی ہے اور اگر میں ہاں

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

کروں تو وہ میرے لیئے تمہیں خرید لیں گئے ، میں نے ہاں کر دی ، زندگی میں پہلی بار میں نے گھر ، شادی ، بیوی اور بچوں کے بارے میں سوچا ۔

مجھے نہیں پتہ ڈیڈ اور تمہارے بابا کے درمیان کیا ڈیل ہوئی ہے ، اور خدا کی قسم مجھے کوئی دلچسپی بھی نہیں کے میں جانتا کے وہ ڈیل کیا تھی ، مجھے صرف یہ پتہ تھا کے میری شادی تم سے ہو رہی ہے بس ۔

شامق نے زو باب کے ساتھ ہی زمین پر بیٹھ کر اسے اپنے دل کی ساری بات بتادی ۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میری ابھی ڈیڈ سے بات ہوئی انھوں مجھے تین ماہ دیئے ہیں تمہیں اپنا بنانے کے لیئے ، میں تم سے بھی اپنے لیئے تین ماہ مانگتا ہوں ، مجھے پتہ ہے میں تمہیں ساری عمر قید کر کے نہیں رکھ سکتا ، ایک نہ ایک دن تم مجھے چھوڑ دوں گئی ، اور نہ ہی میں تمہیں قید کر کے رکھنا چاہوں گا ۔

PDF NOVL BANK

میرے ڈیڈ میرے ہیرو ہیں زوباب، میں ہمیشہ ان کی طرح زندگی بسر کرنا چاہتا ہوں، جیسے وہ اپنی ساری عمر میں ایک خوش شادی شدہ زندگی گزارتے رہے، میں صرف تم سے تین ماہ مانگتا ہوں ان تین ماہ میں اگر تمہیں لگا کے میں تمہارے قابل نہیں تو مجھے چھوڑ دینا، بلکہ تم نہیں میں تمہیں چھوڑ دوں گئی آئی پرومبس صرف ایک بار موقع دوں۔

شامق کسی بھی حال میں زوباب کے ساتھ زبردستی نہیں کرنا چاہتا تھا تو اسے زوباب سے وقت مانگنا ہی بہتر سمجھا۔

ٹھیک ہے میں آپ کو تین ماہ دوں گئی، پر مجھے آپ ان تین ماہ میں ہاتھ نہیں لگائیں گئے، اس کو آپ میری شرط سمجھ لیں۔

زوباب نے بھی مشروط ہاں کر دی، زوباب کے لیئے یہی بہت تھا کہ تین ماہ بعد وہ شامق خود اسے چھوڑ دے گا، نہ اسے کوئی پلان بنانا پڑے گا اور نہ ہی کوئی محنت کرنی پڑے گی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

او کے ڈن آج سے تمہاری زندگی میں آنے نوے دن میرے ۔

شامق نے زوباب کی شرط ملتے ہوئے اپنا ہاتھ آگئے بڑھایا جسے زوباب نے تھام لیا ۔

چلو اب اگر ہمارے درمیان ڈیل ہو گئی ہے تو پھر اگلے چند دن ہم دوست بن کر تو رہ سکتے ہیں نا یا پھر نہیں ۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کا مقصد صرف اور شامق نے تھوڑی دیر بعد پھر زوباب کی طرف ہاتھ بڑھایا ، اس صرف زوباب کو خود سے مانوس کرنا تھا تو اسے اچھا طریقہ یہ ہی اچھا لگا کہ وہ اپنے رشتہ کی ابتداء دوستی سے کرے ۔

PDF NOVL BANK

زوباب کی بھی زندگی میں پہلا دوست بننے جا رہا تھا ورنہ زوباب کے علاوہ اس کا کوئی نہیں تھا، نہ کوئی دوست، نہ کوئی رشتہ دار، زوباب کا ہر رشتہ زوباب سے شروع اور زوباب پر ختم ہو جاتا تھا، تو زوباب نے بھی سر کو ہلا کر راضا مندی میں دی۔

اچھا دیکھو اب تم نے میری دوستی تو قبول کر دی ہے تو اپنے بارے میں کچھ بتاؤں، پھر میں اپنے بارے میں بتاؤں گا

شامق نے دوستی قبول ہونے پر زوباب سے گرم جوشی سے پوچھا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اوکے تو میں اپنے بارے میں بتانا شروع کرتی ہوں، پھر آپ بھی اپنے بارے میں بتایا گا

زوباب تو شامق کے سوال کرنا پر ہی خوش ہو گئی کیوں کہ زندگی میں پہلی بار تو کوئی اس کی سننا چاہ رہا تھا

PDF NOVL BANK

میں آج سے چودہ سال پہلے اس دنیا میں آئی ، میری ماما کہتی ہیں کہ میرے پیدائش پر میرے بابا بالکل بھی خوش نہیں ہوئے ، انھیں بیٹا چاہیے تھا اور میں پیدا ہو گئی ، اور کوئی اور میری طرح کی بیٹی اس دنیا میں نہ آئے اس لیے ماما نے میری کوئی بہن یا بھائی کو اس دنیا میں آنے نہیں دیا ، اس لیے میں اکلوتی تھی ، بابا بہت سخت تھے ، اس لیے میں زیادہ ماما کے قریب تھی ، ماما کی فیملی کو بابا نے قتل کر دیا اور بابا کی فیملی اللہ نے لے لی ، اس طرح ہمارا کوئی قریبی رشتہ دار نہیں تھا اور نا ہی بابا نے مجھے اور ماما کو کسی کے گھر جانے دیا ۔

مجھے اور ماما کو دنیا کی ہر آسائش حاصل تھی مگر گھر کی چار دیواری کے اندر ، آپ یوں سمجھے کہ میں اور ماما سونے کے پنجرے میں قید پرندے کی طرح تھی ، مگر قید تو قید ہی ہوتی ہے ، چاہے وہ سونے کی ہو یا پھر لوہے کی ، بابا ماما کو ہر چھوٹی چھوٹی بات پر مارتے تھے اور میں اپنی ماما کو مار کھاتے ہوئے صرف دیکھتی تھی ، بابا غصہ کے بہت تیز سے اور ان کا غصہ زیادہ تر مجھ پر اور ماما پر اترتا ۔

PDF NOVL BANK

جب سکول جانے کی عمر ہوئی تو بابا نے بڑی مشکل سے اجازت دی اسکول جانے کی ، گارڈز میرے ساتھ ہر جگہ ہوتے تھے اور مجھے کوئی دوست بنانے کی اجازت بھی نہیں تھی تو سٹارٹ کی کلاسز میں ، میں نے کوئی دوست نہیں بنایا پھر ایک دوست تو میں اسے نہیں کہوں گئی مگر پھر بھی ایک کلاس فیلو تھا میرا ، آذر نام تھا اس کا وہ ہر وقت میرے پیچھے پیچھے رہتا اور میں دور بھاگتی تھی کہ کہیں میرے گاڈز اسے میرے ساتھ نہ دیکھ لیں۔

زوباب نے جتنے مزے لے کر شامق کو آذر کے بارے میں بتایا ، مگر جب شامق کے چہرے کا رنگ تبدیل ہوئے دیکھا تو چپ کر گئی تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelsbank.com

دیکھیں ہم لوگ دوست ہیں ، تو دوستی میں تو انسان سب کچھ شئیر کرتا ہے ، اب کیوں شوہر بن رہے ہو۔

زوباب نے بھی اپنی بات شامق کو اچھے طریقے سے سمجھانا چاہی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

ہہم اوکے اب آگئے بتاؤں پھر کیا ہوا، اب شوہر نہیں بنوں گا۔

شامق نے بھی زوباب کے سامنے ہتھیار ڈالے۔

ہہم تو ایک دن بابا کے گارڈز نے اس آذر کے بچے کو دیکھ لیا، تو پھر بابا نے مجھے مارا اور پھر اسکول سے نکال لیا، پھر میں سارا دن ٹی وی پر فلمیں، ویب سیریز وغیرہ دیکھتی تھی اور جو وقت بچ جاتا اس میں میں ماما کے ساتھ کچن میں ہاتھ بٹاتی تھی۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

اور پھر

زوباب نے اپنی روداد کو مختصر کر کے سنایا اور پھر کچھ بتاتے بتاتے روک گئی۔

اور پھر، پھر کیا ہوا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق نے دلچسپی سے اور پھر کے آگئے پوچھا۔

اور پھر کیا میری۔ آپ سے شادی ہو گئی، آپ جیسا جلاد صف آدمی میری زندگی میں آ گیا۔

زوباب نے اپنی بات پوری کر کے کمرے کے بیڈ کی طرف دوڑ لگا دی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelsbank.com روکوں میں ابھی بتانا ہوں، میں کتنا جلاد ہوں۔

اس سے پہلے کے زوباب بیڈ پر چڑھ کر پلو سے اسے مارتی، شامق نے آگئے مھر کر اس کے بال پکڑ لیے، جس کی وجہ سے زوباب ایک قدم بھی آگئے نہ بڑھا سکی۔

میرے چال چھوڑیں، مجھے درد ہو رہا ہے۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

زوباب نے اپنے آپ کو چھوڑوانے کے لیئے جھوٹ بولا کہ اسے درد ہو رہا ہے ۔

جھوٹی میں نے کون سے تمہارے بال سختی سے پکڑے ہوئے ہیں جو تمہیں درد ہو رہا ہے ۔

شامق زوباب کے گرفت میں سختی نہیں تھی ، مگر زوباب کے جھوٹ بولنے پر شامق نے تھوڑی سی سختی کی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

آہ آہ آہ آہ ، اچھا تو یہ بات ہے ، اب دیکھیے گا آپ ۔

شامق کی طرف سے بالوں پر ہلکی سی سختی پر زوباب نے آگئے بھر کر اس کے بال پکڑ لیے۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

آہ چھوڑوں میرے بال ، پاگل ، جنگلی بلی ، چھوڑوں میرے بال ، میرا ہیئر اسٹائل
خراب ہو جائے گا۔

شامق نے جتنے آہستہ سے زوباب کے بال پکڑے ہوئے تھے ، زوباب نے اتنی سخت
گرفت ڈالی شامق کے بالوں پر۔

پہلے آپ چھوڑوں میرے بال ، پھر میں بھی چھوڑوں گئی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com زوباب نے شامق شرط بتادی۔

اچھا تو یہ بات ہے چھوٹی سی بلی ی ی ی ۔

شامق نے جب زوباب کی شرط سنی تو اس نے بھی اس کی بات کو ایک چیلنج کی طور پر
لیا اور ایک جھٹکے سے زوباب کے ہاتھ سے اپنے بال چھوڑوائے اور اس سے پہلے کے

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

زوباب پھر اس کے بالوں پر حملہ آور ہوتی شامق نے اس کے بالوں کو چھوڑ کر اس کے دونوں ہاتھوں کو پکڑ لیا، اور شامق نے ہلکا سا زوباب کو دھکا دیا تو وہ سیدھا کمر کے بل بیڈ پر گر گئی۔

سوری بولوں مجھے چھوٹی سی بلی، ورنہ نہ نہ نہ نہ۔

شامق نے دونوں ہاتھوں کو لاک کر کے اس کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا شاید زوباب ڈر جائے مگر زوباب نے اپنی لاتوں کا استعمال کیا مگر شامق بر وقت اس کے منصوبے کو ناکام بنایا، اور ساتھ میں اس کے لاک بازوؤں پر تھوڑا سا سختی کی۔

آہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ، نہیں بولوں گئی سوری جو کرنا ہے کر لوں آپ۔

زوباب نے بھی بات اپنی آنا پر لے لی تھی۔

PDF NOVL BANK

سوری بول دوں چھوٹی سی بلی، ورنہ بہت پچھتاؤ گئی۔

شامق نے ایک بار پھر زوباب کو ڈرانے کی ناکام کوشش کی۔

نہیں بولوں گئی، نہیں بولوں گئی، کیوں بولوں میں سوری، اور کس بات کے لیے بولوں۔

زوباب بھی شامق سے ڈرے بغیر اس کے منہ بول دیا، وہ کس چیز کے لیے سوری بولے۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

اچھا تو یہ بات ہے، تو پھر اب بولوں گئی سوری۔

شامق نے زوباب کے ہاتھ چھوڑ کر اسے گدگدی کرنا شروع کر دی تھی۔

PDF NOVL BANK

، بابا بابا بابا ، چھوڑیں مجھے ، اچھا اچھا اچھا اچھا بول رہی ہوں سوری
سوری سوری سوری بس۔

زوباب نے شامق کی گدگدی سے بچنے کی کوشش کی مگر ناکام رہی تو سوری بول کر ہی اپنی جان چھڑانے بہتر سمجھا۔

یہ ہوئی نہ نہ نہ نہ۔

شامق جو کے زو باب کے سوری بولنے پر اتر رہا تھا کے زو باب نے کھینچ کے پلو مارا جو کے شامق کو سیدھا منہ پر لگا اور شامق کے باقی الفاظ منہ میں رہ گئے۔

تیری تو، اب چھوڑ دوں نا تمہیں چھوٹی بلی تو پھر بولنا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

پلو لگنے پر شامق نے دو پلو اپنے دونوں ہاتھوں میں لیے ، شامق کو پلو پکڑتے دیکھ کر خود بھی پلو پکڑ لیئے تھے ، کمرے میں پلو کی جنگ عظیم اوّل ہوئی تھی۔

شامق کو کوئی اس طرح پتو فائیٹ کرتے ہوئے دیکھتا تو چکرا جاتا اور مر کر بھی اس اپنے آنکھوں دیکھے پر یقین نہ کرتا، یہ جاننے بغیر کے وہ جو شخص ان کے سامنے ہے وہ انلینڈ ٹائپین ہوتا ہے، یہ تو شامق ہے نرم دل، خوش رہنے والا، اپنی زندگی کے بارے میں کچھ خواب رکھنے والا۔

www.urdunovelbank.com

[illegible]

صبح شامق کی آنکھ زو باب کی چیخ پر کھولی ، تو وہ بغیر کچھ سوچے سمجھے جہاں سے زو باب کی آواز آئی اس طرف بڑھا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

ارے تم یہاں نیچے کیا کر رہی ہو۔

شامق زوباب کو زمین پر گرا ہوا دیکھا تو اس سے پوچھا۔

مجھے اس دروازے نے کرنٹ مارا ہے۔

زوباب نے نم آنکھوں سے شامق کو کہا تو شامق نے پلٹ کر دروازے کو ایسے دیکھا کہ
جیسے اس بے جان کو کہہ رہا جان سے مار دوں گا۔
visit for more novels:
www.urdu-novelsbank.com

ہاتھ دوں مجھے اپنا اور تمہیں کس نے کہا تھا کہ کوڈ ڈالو تم ، اگر تم سے باہر جانا تھا تو مجھے
اٹھا دیتی۔

PDF NOVL BANK

شامق نے ہاتھ بڑھا کر زوباب کو اٹھایا، بیڈ تک لاتے ہوئے اسے سنائیں، زوباب تو اس بات پر ہی حیران تھی کہ شامق کو کیسے پتہ چلا کہ اس نے رات شامق کے بتایا ہوا کوڈ ڈالا جس پر اسے اتنی زور سے جھٹکا لگا کہ اس کا سارا بازو ہی سن ہو گیا تھا۔

ایسے مت دیکھو، یہ دور ان کو ہی کرنٹ مارتا ہے جو غلط کوڈ ڈالتے ہیں، ورنہ کچھ بھی نہیں کہتا۔

شامق نے زوباب کو جب اپنے طرف دیکھتا ہوا پایا تو اس کو بتایا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میں نے صحیح کوڈ ڈالا تھا، جو آپ نے کوڈ بتایا وہی ڈالا رات کو تو کھول گیا پر ابھی نہیں کھلا۔

زوباب نے شامق کی بات اپنی سوائی دی کے اس نے صحیح کوڈ ڈالا ہے پھر بھی اسے کرنٹ لگا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

ارے میری پیار سی چھوٹی سی بلی اس دروازے کا کوڈ ہر تین گھنٹے بعد تبدیل ہو جاتا ہے ، یہ دیکھوں یہ وہ گھڑی ہے جس پر تبدیل کیا ہوا کوڈ نظر آتا ہے ، یہ لو اسے آج سے تم پہنوں اوکے۔

شامق کو زوباب کا اپنے آپ کو صحیح ثابت کرنے پر پتہ نہیں پیار آیا تو اس نے پیار سے اس کے گال کھینچ کر بتایا۔

visit for more novels:

اچھا چلو جلدی سے تیار ہو جاؤں آج ہم نے ٹیو بھی بنوانے جانا ہے ، جلدی کرو۔

شامق نے یاد آنے پر زوباب کو تیار ہونے کا کہا تو زوباب نے ایسے دیکھا جیسے پوچھ رہی ہو کپڑے کہا ہے میرے۔

PDF NOVL BANK

تمہارے کپڑے ابھی آدھے گھنٹے میں پہنچ جائیں گے تو بے فکر رہو، ابھی اٹھ کر تیار تو ہو جاؤں۔

شامق حیرت انگیز طور پر اب زو باب کے چہرے کے ایکسپریشن بھی سمجھنے لگا تھا، ایک زو باب تھی جو شامق کی دل کی بات سمجھنے سے قاصر تھی۔

شامق کے کہنے کے عین مطابق آدھے گھنٹے کے بعد ایک ملازمہ اس کے لیے دو تین بیگس اور ایک پورا پیک سوٹ لائی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

Ma'am, this is the dress you wear , and this is the pair you wore to the party tonight.

میم یہ آپ کے پہننے کے کپڑے ، اور یہ جو آپ آج رات پارٹی میں پہنی گئیں وہ جوڑا ہے)

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

ملازمہ نے انگلش میں روانی سے بولتے ہوئے زوباب کے سامنے کالے رنگ کی باری فراک رکھا، جو ملازمہ کے کہنے کے مطابق اس نے رات کو پارٹی میں پہننے تھے۔

Okay thanks.

(او کے شکریہ)

زوباب نے ملازمہ کی تفصیلی بات پر مختصراً ہی جواب دیا، زوباب جو صرف اسکول میں ہی انگلش بولتی تھی، اسے اب سب سے ہی انگلش میں بات کرنی پڑتی تھی، زوباب کو انگلش بہت صاف آتی تھی مگر اس میں ایک شرم تھی جو اسے انگلش بولنے سے روکتی تھی۔

PDF NOVL BANK

زوباب کے جواب چینے پر ملازمہ کمرے سے چلی گئی ، ملازمہ کے جانے کے بعد زوباب نے بیگز میں سے ایک وائیٹ رنگ کی شرٹ نکالی ، اور اس کے ساتھ ایک رنگ برنگی مفلر ، نیلے رنگ کی پینٹ ، یہ پورا ڈریس زوباب کو اپنے لیئے مناسب لگا۔

شامق کے واش روم سے نکلنے کے بعد زوباب واش روم میں فریش ہونے کے لیئے گئی اور پھر تیار ہو کر شامق جو کے فل تیار ہو کر ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑا ہو کر اپنے اوپر اسپرے کر رہا تھا اس کے ساتھ کھڑی ہو گئی ، یہ شامق کی ہی شخصیت تھی کے زوباب ایک ہی دن میں شامق سے اچھی خاصی مانوس ہو گئی تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ویسے ایک بات بولوں ، برا تو نہیں مانوں گئی تم ۔

کیا دن آگئے تھے کے دی انلینڈ ٹائپین کسی سے بات کرنی کی اجازت مانگ رہا تھا ، مگر یہ ہی تو عشق ہے بادشاہ کو تخت سے اتار کر فقیر کی جھونپڑی تک لے آتی ہے اور فقیر کو بادشاہ کے دربار میں علم بغاوت بلند کرنے پر مجبور کر دیتی ہے۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

سوچوں گئی ، آپ بات کروں ، بات کر مناسب ہوئی تو برا نہیں مناؤں۔ گئی اگر مناسب نہیں ہوئی تو ۔

زوباب نے آئینہ میں ہی دیکھتے ہوئے شامق سے بات کی ، زوباب کی بات پر شامق ہنس پڑا ۔

ہاں بات تو مناسب ہے ، بلکہ سچی بات ہے ، یو نو ریلیٹی ہے ۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شامق اب زوباب کے پیچھے کھڑا ہو گیا تھا ، تاکہ بات کر کے محفوظ رہ سکے ۔

ارے پھر کریں ، آپ کو کس کا ڈر ۔

زوباب نے شامق کے کہنے پر مسکرا کر کہا ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

وہ نہ تم مجھ سے ہائیٹ میں کافی چھوٹی ہو۔

شامق بات کر کے ہنسنا شروع ہو گیا تھا اور دوسری طرف زوباب کے فرشتوں کو بھی نہیں پتہ تھا کہ شامق یہ بات کرے گا۔

آپ شاید بھول رہے ہو، میں ابھی صرف اور صرف چودہ کی ہوں، اور میری ہائیٹ ابھی 4.6 ہے، اور ایک انسان کا قد انیس سے بیس سال کی عمر بڑھتا ہے تو میری بھی ہائیٹ آپ تک پہنچ جائے گی۔

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

زوباب نے شامق کے ہنسنے پر ایک حقیقت اور بتائی اور جس طرح ہاتھ میں ہیئر برش پکڑ کر ہاتھ کو نچا نچا کر حقیقت بتائی ہے، اس کے انداز پر شامق نے ہاں میں سر ہلا کر ہاتھ اوپر اٹھالیے، جس کا مطلب تھا تم نے جو کہا سچ کہا۔

PDF NOVL BANK

اچھا چلو ناشتہ کر کے ہم ٹیوٹ والے آرٹس کے پاس بھی جائیں گے۔

شامق نے زوباب کے ہاتھ سے ہیئر برش لیا اور پھر ڈریسنگ ٹیبل پر رکھ کر اسے لے کر کمرے سے باہر آگیا تھا۔

ارے شامق لگتا ہے کل رات بڑے مزے میں گزری ہے تمہاری، جو بھابھی اس طرح تم سے گل مل گئیں ہیں۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

سمیر نے ناشتہ کی میز پر ناشتہ کرتے ہوئے شامق کے کان میں سرگوشی کی۔

شامق اور زوباب جب ناشتہ کے لیے نیچے گئے تو سمیر کی پوری فیملی وہاں پر موجود تھی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

کہتے ہیں شیطان کو یاد کروں تو وہ حاضر ہو جانا پر خدا کی قسم میں نے صبح صبح تم جیسے شیطان کو ہرگز یاد نہیں کیا پر پھر بھی تم حاضر ہو گئے۔

شامق نے دانت پیس کر کہا۔

اس بات کا بدلہ میں ریسپیشن کی پارٹی میں لوں گا تم سے ، یاد رکھنا تم۔

سمیر نے بدلہ لینے کا پورا منصوبہ بندی کر دی تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تمہے جو کرنا ہے ، کر لینا ابھی میں جا رہا ہوں۔

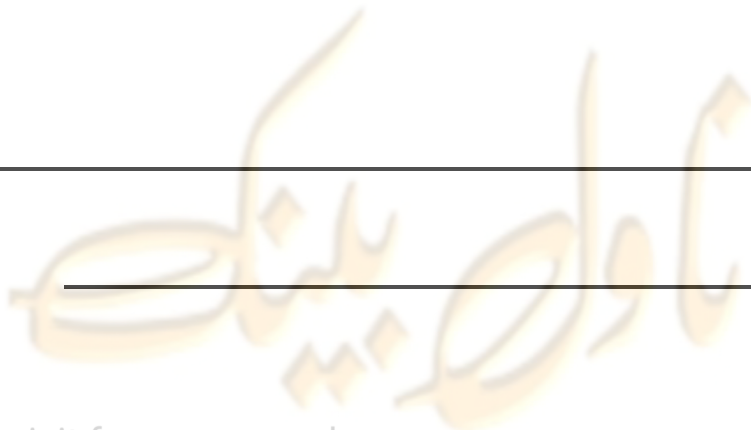
شامق نے سمیر کی بات مزاق میں اڑا دی۔

زوباب چلو ہم نے ٹیو آرٹس کے پاس جانا ہے۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق نے ناشتہ ختم کر کے میز سے اٹھتے ہوئے کہا جبکہ زوباب بھی شامق کے کہنے پر اٹھ گئی جو ناشتہ کرتی مہر النساء بیگم اور شہرام قصوری کے لیے بالکل حیان کن تھا، جو لڑکی ایک دن پہلے بدتمیزی کر رہی تھی وہ آج شامق کے پہلی ہی دفعہ کہنے پر یوں مان گئی تھی۔



visit for more novels:
www.pdfnovelsbank.com
زوباب اور شامق ٹیو آرٹس کے آفس میں پہنچا، اور اسے اپنے سلیکٹ کیا ٹیو زوباب کی کلائی پر بنانے کا کہا۔

چلو تم یہاں بیٹھو، ڈرنا نہیں میں تمہارے ساتھ ہوں، درد ہو گا پر تھوڑا سا برداشت کرنا۔

PDF NOVL BANK

شامق نے زوباب کو حوصلہ دیتے ہوئے کہا۔

مجھے درد ہوگا۔

زوباب نے ایک منٹ میں آنکھوں میں نمی لاتے ہوئے کہا۔

تھوڑا سا ہوگا، بس تم برداشت کرنا اوکے۔

visit for more novels:

شامق نے ایک بار حوصلہ دیتے ہوئے کہا تو زوباب نے ہاں میں سر ہلا دیا۔

Haz lo que me dijiste que hiciera con un pequeño tatuaje, hazlo un poco más grande de lo que dije.

PDF NOVL BANK

تم ایسا کرو وہ جو تم نے ایک چھوٹا والا ٹیو بتایا تھا وہ ہی بنا لو، جو میں نے کہا تھا وہ
(تھوڑا سا بڑھا)

زوباب کے ڈر کو دیکھ کر شامق نے چھوٹا سا ٹیو بنانے کا کہا

OK, lo haré pequeño en la cabeza.

(او کے سر میں چھوٹا سا بنا لوں گا)

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ٹیو آرٹس نے شامق کی بات کو سن کر کہا۔

ٹیو چھوٹا تھا مگر زوباب کو تکلیف جتنی ہوئی اس کا کوئی اندازہ نہیں تھا، ٹیو بناتے وقت
جتنا شامق زوباب کو حوصلہ دے رہا تھا شاید ہی کوئی اتنا کرتا مگر پھر بھی زوباب روتی
رہی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

ٹیو بن جانے پر جتنا شامق نے سکون کا سانس لیا، جبکہ کے زوباب اپنی کلائی کو پکڑ کر سارے راستہ روتی رہی۔

شامق نے جتنا زوباب کو بہلایا وہ اتنی رونا شروع ہو جاتی تھی، سارے راستہ شامق اسے گھمانے، فیورٹ چیز لے کر چنے اور بھی نجانے کیا کیا وعدے کیے مگر زوباب تھی کے رونا بند ہی نہیں کر رہی تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

گھر پہنچنے پر شامق نے زوباب کو کمرے میں ہی بھیج دیا کیوں کے جس طرح وہ رو رہی تھی اس نے پورا گھر سر پر اٹھا لیا تھا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

کمرے میں جانے کے بعد بھی زوباب نے رونا بند نہیں ، اب شامق کے ساتھ ساتھ متوفہ بھی اسے چپ کروا رہی تھی ، تھوڑی دیر کے لیے بہل جاتی مگر پھر اپنے ہاتھ پر ٹیٹو دیکھ رونا شروع کر دیتی۔

Matufa you go, I'll see him)

۔ (متوفہ تم جاؤں ، میں اسے دیکھتا ہوں)

شامق جب کمرے میں آیا تو زوباب اب بغیر آواز کے رو رہی تھی ، شامق نے متوفہ کو کمرے سے جانے کا بولا اور خود بیڈ پر آکر زوباب کے سامنے بیٹھ گیا۔

کیوں اتنا رو رہی ہو ، بس چھوٹی سی تو بات تھی ، اب یہ درد نہیں کرے گا۔

شامق نے اپنے ہاتھوں کے پوروں سے زوباب کے گال پر بہتے آنسو صاف کیے۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

مجھے درد ہوا ہے ، وہ اتنا زیادہ ، کل رات مجھے لگا آپ اچھے پر آپ بھی سب کی طرح کی ہوں۔

زوباب نے شامق کے دلاسہ چنے پر پھر سے رونا شروع کر دیا۔

اچھا سوری ، تم یہ سمجھو یہ میری طرف سے چئے جانے والا آخری درد تھا بس ، اس کے بعد تمہارے اوپر آنے والا ہر درد میں اپنے اوپر لے لوں گا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شامق نے زوباب کی ٹیٹو والی کلائی پکڑی اور اسے آہستگی سے اپنے انگھوٹے کی مدد سے سہلایا۔

میرے سر میں درد ہو رہا ہے ۔

PDF NOVL BANK

زوباب نے شامق کے کندھے پر سر رکھ کر لاڈ سے کہا۔

اتنے آنسوں بہاؤ گئی تو سر درد ہو گا نا، تم لیٹ کر آرام کروں، ریسپیشن کیوں کے رات کو ہے تو تم تب تک بالکل صحیح ہو جاؤں گئی۔

شامق نے زوباب کو کندھوں سے پکڑ کر بیڈ پر لیٹا دیا۔

اگر ریسپیشن میں وقت ہے تو آپ بھی سو جاؤں، آپ بھی تھک گئے ہو گئے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زوباب نے یہ جملہ کیوں کہا یہ تو اسے بھی نہیں پتہ تھا، مگر اب کہہ دیا تو کہہ دیا۔

ارے واہ آج تو کسی کو میری فکر ہو رہی ہے، کیا بات ہے جناب۔

PDF NOVL BANK

شامق نے زوباب کی بات کو مزاق میں لیا، جبکہ زوباب نے اپنی بات پر پچھتا رہی تھی، شامق کے مزاق اڑانے پر کمبل منہ تک لے کر سو گئی، شامق نے زوباب کی بات مزاق میں تو اڑائی مگر سچ تو یہ ہی تھا کہ شامق کو اچھا لگا زوباب کا یوں اس کا خیال رکھنا، زوباب کے بھی کہنے کی دیر تھی شامق نے شوز نکالے، کوٹ اتارا، کف فولڈ کیے اور پھر زوباب کے ساتھ ہی بیڈ پر لیٹ گیا۔

شامق نے لیٹنے کے ساتھ ہی زوباب کی کمر پر ہاتھ ڈال اسے اپنے قریب کر لیا۔

visit for more novels

ارے چھوڑیں مجھے، آپ نے کیا تھا آپ مجھے ٹچ نہیں کریں گئے۔

زوباب نے شامق گرفت سے نکلنے کی کوشش کی مگر جب نکلنے پر ناکام ہوئی تو شامق کو اس کا وعدہ یاد کروایا۔

ارے وہ تو بیڈ ٹچ کے لیئے منع کیا تھا، یہ تو گڈ ٹچ ہے۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق نے زوباب کو اپنی ہی مطلب کا گڈٹچ اور بیڈٹچ بتایا۔

یہ کیا بات ہوئی اور یہ بھی بیڈٹچ میں ہی آتا ہے، کسی کو یوں اس کی مرضی کے بغیر ٹچ کرنا بیڈٹچ ہی ہوتا ہے۔

زوباب نے شامق کی طرف منہ موڑ کر شامق کو بیڈٹچ کی اصل تعریف بتائی۔

نہیں جی یہ گڈٹچ ہے، بیڈٹچ میں تمہیں پھر کبھی بتاؤں گا، ابھی تم گڈٹچ پر ہی رہو،
اور سو جاؤں اب۔

شامق نے ڈھٹائی کی انتہا کر دی تھی، زوباب کو اپنے حصار سے نکال کر، اپنے دائیں ہاتھ پر سر کو سہارا دے کر، اس کی آنکھوں میں دیکھ کر بولا۔

PDF NOVL BANK

زوباب کا شامق کی ڈھٹائی پر منہ کھولا کا کھولا رہ گیا تھا، جب اسے لگا کے شامق سے
بہس کرنا فضول ہے تو چپ کر کے سو گئی تھی۔

زوباب اور شامق گہری نیند میں سوئے ہوئے تھے کہ جب کمرے میں شامق کے
موبائل پر بیل بجی۔

شامق نے فوراً سے ہی آنکھیں کھولی اور بغیر نمبر دیکھے کال پیک کر دی۔

Abe Sale nos había dicho que vendría a ver a
Zobab, han pasado nueve (nueve) horas, así que
no puede salir de la habitación.

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

اے سالے ہمیں کہہ کر گیا تھا کہ میں زوباب کو دیکھ کر آتا ہوں ، پورے (9) نو گھنٹے
- (ہو گئے ہیں ، تو کمرے سے ہی باہر نہیں نکل رہا

سمیر کی ایک چمکتی ہوئی آواز کمرے میں گونجی ، سپیکر آون ہونے کی وجہ سے زوباب بھی
نیند سے اٹھ گئی۔

(Te quedas en la habitación después del
matrimonio, has estado sentada en tu casa desde
la mañana, ahora vendrá mi amigo, ahora vendrá,
pero no sales de la habitación).

تم تو شادی کے بعد کمرے کے ہی ہو کر رہ گئے ہو ، صبح سے تمہارے گھر میں بیٹھے ہیں
- (کے اب آئے گا میرا یار ، اب آئے گا ، مگر تو کمرے سے ہی باہر نہیں آ رہا

PDF NOVL BANK

شامق ابھی اٹھ کر بیٹھا ہی تھا کہ سمیر نے ایک اور طنز سے بھرا جملہ سنائی دیا۔

سامنے گھڑی کو شامق نے دیکھا تو رات کے نو (9) بج رہی ، اور ریسپشن رات گیارہ (11) بجے شروع ہونا تھا۔

Así que mantén la boca cerrada, ambos nos
preparamos y bajamos, ustedes también se
preparan para la recepción.

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تو اپنا منہ بند رکھ ، ابھی ہم دونوں تیار ہو کر ہی نیچے آئیں گے ، تم لوگ بھی ریسپشن کے
- (لیئے تیار ہو جاؤں

شامق نے زوباب کے جلنے پر مناسب الفاظ میں سمیر کو چپ کروایا اور پھر موبائل فون
بند کر دیا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

چلو اٹھوں ریسپشن کے لیئے تیار ہو، دو گھنٹے ہیں ہمارے پاس -

شامق نے زوباب کو جلدی تیار ہونے کا کہنے کے ساتھ ساتھ خود بھی جلدی جلدی تیار ہوا۔

شامق کے تیار ہونے کے ساتھ ساتھ زوباب بھی تیار ہو رہی تھی، میک اپ تو زوباب نے اپنی تحت تو کر لیا مگر ہیئر اسٹائل پر اسے کچھ سمجھ نہیں آرہی تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

جبکہ شامق تو آدھے گھنٹے میں کالے رنگ کی شرٹ اور پینٹ پہن کر ہر لحاظ سے تیار ہو گیا تھا، مگر زوباب بالوں پر ہی اٹک کے رہ گئی تھی۔

مجھ سے یہ بال نہیں بن رہے پلینز کچھ کریں۔

PDF NOVL BANK

زوباب نے ایسے انداز میں کہا جیسے اگر شامق نے اب کچھ نہ کیا تو وہ رو پڑے گئی۔

اففففففف زوباب کتنا تنگ کرتی ہو، تمہارے مسئلہ ہی ختم نہیں ہوتے، ادھر آؤں
اب میں کرتا ہوں کچھ۔

شامق زوباب کے رونے سے تنگ آگیا تھا، بات بات پر کون روتا ہے۔

چھوڑ دیں میں نہیں جاتی، مجھے نہیں ہونا تیار۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زوباب نے شامق کی باتوں کو دل پر لے لیا، اور شامق کو کہہ کر اپنے بالوں میں اٹکی ہوئی
پینز نکلنے لگی۔

اچھا اب ناراض نہ ہو، ادھر آؤں میں تمہارا ہیئر اسٹائل بناتا ہوں۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق نے زوباب کو منایا اور ہلکے سے اس کے بالوں سے ایک ایک کر کے تمام پینز نکالیں۔

پھر بالوں کو اونچی پونی میں باندھا اور پھر اس ہی پونی میں ایک ایک لیٹ لے کر بالوں کو اندر کی جانب کر لیا، زوباب کے بال کیوں کے لمبے تھے تو اس لیئے جوڑا زرا پھولا ہوا بنا، جوڑا بنانے کے بعد شامق نے ادھر ادھر نظر گھمائی تو شوپیس میں رکھے ہوئے سفید رنگ کے تازہ پھولوں کو دیکھ کر اس کی طرف بڑھا اور اس کے پھول توڑ کر لایا اور جوڑے کے دائیں جانب بڑے سلیقے سے پینز کی مدد سے لگا دیئے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اب دیکھو، کیسے بنائے ہیں تمہارے بال۔

شامق نے زوباب کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر اس سے پوچھا تو زوباب کا منہ تو کھولا کا کھولا ہی رہ گیا تھا۔

PDF NOVL BANK

یہ بہت پیارا ہے ، یہ بہت اچھا بھی لگ رہا ہے ۔

زوباب نے آئینے کے سامنے اپنے کالے رنگ کے باربی فراک کو دائیں بائیں کر کے خوش ہو کر کہا۔

اچھا اب چلو بھی ریسپشن پر دیر سے پہنچے گئے تو برا لگتا ہے۔

شامق نے اپنی ہاتھ پر باندھی گھڑی پر وقت دیکھتے ہوئے کہا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اوکے چلیں میں بھی ریڈی ہوں ۔

زوباب بھی جانے کو تیار تھی۔

چلو ، میری پیاری سی بلی ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق نے بلی کے پیچھے کا لفظ موقع کے مطابق تبدیل کر کے زو باب کو بولا، اور ایک مان کے ساتھ اس کے سامنے ہاتھ بڑھایا جسے زو باب نے اتنے ہی مان سے پکڑ لیا۔

Gracias por venir, por cierto, prepárate para mi
venganza.

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

۔ (شکر یہ آپ آئے تو، ویسے میرے بدلے کے لیئے تیار ہوں نا)

شامق اور زو باب جب تیار ہو کر نیچے آئے تو سب لاؤنچ میں بیٹھے ہوئے ان کا ہی انتظار کر رہے تھے، سمیر نے جب شامق کو سیڑھیوں سے نیچے آتے ہوئے دیکھا تو سب سے پہلے اس نے آگے بھر کر شامق کے کان میں سرگوشی کی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

Sí, claro que sí, no me importa.

(جی بلکل تم کچھ بھی کرو، مجھے فرق نہیں پڑتا)

شامق نے بالوں میں ہاتھ ڈال کر ایک ادا سے سمیر کو جواب دیا، شامق کے اس طرح جواب دینے پر سمیر نے دانت پیسے۔

visit for more novels:

Shamaq, no vengas con nosotros, toma a esta
chica y llega por una ruta segura.

شامق تم ہمارے ساتھ نہیں آنا، تم اس لڑکی کو لے کر سیف راستہ سے وہاں پر (پہنچنا)۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شہرام قصوری نے شامق کو ہدایت دیتے ہوئے کہا، جس پر شامق نے ہاں میں سر ہلا کر ہامی بھر لی۔

شہرام قصوری، مہر النساء بیگم کو شاہ رخ نے ڈرائیو کر کے لے کر جانا تھا، سمیر نے متوفہ اور بچیوں کے ساتھ جانا تھا۔

سب اپنی اپنی گاڑیوں میں بیٹھ کر شہرام قصوری کے ذاتی فارم ہاؤس کی طرف بڑھے، جو شہر سے تھوڑا سا دور دریائے سین کے کنارے پر واقع تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

فارم ہاؤس پر پہنچ کر زوباب اور شامق کا شاندار استقبال کیا گیا، دونوں کو وہاں پر موجود ہر شخص نے پر سنلی آکر مبارک باد دی، زوباب تو وہاں پر کوئی بھی اسٹیج نہ دیکھ کر ہی بد مزہ ہو گئی تھی۔

PDF NOVL BANK

تقریباً سب ہی لوگ ہاتھوں میں شراب کے گلاس لیئے کھڑے تھے ، جو زیادہ شراب پینے کے عادی تھے وہ وہاں پر کونے میں موجود بار میں بیٹھے ہوئے تھے۔

زوباب اور شامق پچھلے تین گھنٹوں سے کھڑے تو زوباب کے پاؤں میں موجود ہیل نے بس کا اشارہ دے دیا تھا۔

مجھے کہیں بیٹھنا ہے ، کھڑے ہو ہو کر میرے پاؤں دکھنے لگے ہیں ، پلیز بیٹھنے کی جگہ بتائیں۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زوباب نے شامق کے کان میں سرگوشی کی تو شامق نے گردن کو ادھر ادھر گھمایا تو اسے ایک ٹیبل پر متوفہ بیٹھی ہوئی نظر آئی تو زوباب کو ہاتھ کے اشارے سے آگئے رہنے کا کہا اور زوباب کو متوفہ کے پاس بیٹھا کر شامق مطمئن ہو کر چلا گیا۔

How are you, first of all you know English.

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

- (کیسی ہو تم ، سب پہلے تمہیں انگلیش آتی ہے)

متوفہ نے زوباب سے پوچھا تو زوباب نے ہاں میں سر ہلا دیا ، تو متوفہ خوش ہو گئی کے شکر ہے اسے کوئی غم خوار تو ملا۔

Well then you became my friend.

- (اچھا تو تم میری دوست بنو گئی)

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

متوفہ نے اپنائیت سے چورلجے میں زوباب سے پوچھا۔

کیوں نہیں ، میں ضرور تمہاری دوست بنو گئی ، تمہیں پتہ ہے تم میری دوسری نمبر کی دوست ہو۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

زوباب نے بخوشی متوفہ کی دوستی قبول کی اور ساتھ ہی اسے اس کا نمبر بھی بتا دیا۔

Well, who is your number one friend?

۔ (اچھا تمہارا پہلے نمبر والا دوست کون ہے)

متوفہ نے ٹیبل کے پاس بیٹھی مناہل پر ایک نظر ڈالتے ہوئے کہا، جبکہ ہانیہ کو وہ گود میں سلانے کی کوشش کر رہی تھی۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

My number one friend is my husband.

۔ (میرا پہلے نمبر والا دوست میرا شوہر ہے)

PDF NOVL BANK

زوباب نے متوفہ کو جواب دے کر مناہل کو ٹیبل کے پاس سے اٹھا کر گود میں بیٹھا دیا ،
اور اسے پیار کرنے لگی ، متوفہ تو زوباب کی بات سن کر ہی حیران ہو گئی تھی۔

Oh truth, I know you won't believe it but it's true
that my first friend after Mama is my husband, we
just befriended last night.

ارے سچ ، مجھے پتہ ہے آپ کو یقین نہیں آئے گا پر یہ سچ ہے کہ ماما کے بعد میرا پہلا
visit for more novels:
(دوست میرا شوہر ہی ہے ، ہم نے کل رات ہی دوستی کی ہے۔
www.pdfnovelsbank.com

متوفہ کو حیران پریشان دیکھ کر زوباب نے اسے یقین دہانی کروائی۔

PDF NOVL BANK

By the way, I had an idea that the Shamik brothers did not become like the rest, but I did not know that they did such a great deed.

وہ مجھے اس بات کا اندازہ تو تھا کہ شامق بھائی باقیوں کی طرح نہیں ہوں گے، مگر
- (وہ اتنا بڑا کارنامہ انجام دیں گے یہ نہیں پتہ تھا

متوفی نے زو باب کے یقین دہانی کروانے پر اسے چھیڑتے ہوئے کہا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

Yes you know I also thought at first that they were very cruel and on the first day they were a little cruel but then at night he said that we are friends and remained like friends, from the night they are so good What can I tell you?

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

ہاں آپ کو پتہ ہے مجھے بھی پہلے لگا تھا کہ وہ بہت ظالم ہوں گے اور پہلے دن (تھوڑے سے ظالم بھی بنے تھے مگر پھر رات کو بول دیا کہ ہم دوست ہیں اور دوستوں کی طرح رہیں گے، رات سے ہی وہ اتنے اچھے ہوں گے میں آپ کو کیا بتاؤں۔)

زوباب نے متوفہ پر روعب جمانے کے لیے سب کچھ بتا دیا، متوفہ تو زوباب کی ہر بات بے یقینی سے پیچھے موڑ کر شامق کو دیکھ رہی تھی کہ یہ جو شخص اس کے سامنے کھڑا ہے وہ واقع وہ یہ سب کچھ کر سکتا ہے جو زوباب کہہ رہی ہے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

I had an idea that Shamaq would keep his wife happy and seeing you happy, I think my guess was one hundred percent correct.

PDF NOVL BANK

مجھے اس بات کا اندازہ تھا کہ شامق اپنی بیوی کو خوش رکھے گا اور تمہیں خوش دیکھ کر)
- (لگتا ہے میرا اندازہ سو فیصد درست تھا

متوفہ نے جب زوباب کو دل سے خوش دیکھا تو اسے اپنے اندازہ کے بارے میں بتایا۔

I'm not happy that Shamaq is good with me, I'm
happy that my life's problems have eased a bit.

visit for more novels:

میں خوش اس بات پر نہیں ہوں کہ شامق میرے ساتھ اچھے ہیں ، میں خوش اس)
- (بات پر ہوں کہ میری زندگی کی مشکلات تو تھوڑی سی کم ہوئیں

زوباب نے متوفہ کی سچائی بتائی۔

PDF NOVL BANK

Zubab, you are very lucky, it is a different matter, you have no idea about it, now there is a shamaq in your life that will solve all your problems, I don't know how many girls in this world, Zubab, whose problems are many more than you.

زوباب تم بہت خوش قسمت ہو وہ الگ بات ہے تمہیں اس کا اندازہ نہیں ہے ،
تمہاری زندگی میں اب شامق آگیا ہے جو تمہاری ساری مشکلات حل کر دے گا ، اس
- (دنیا میں ناجانے کتنی لڑکیاں ہیں زوباب جن کی مشکلات تم سے کئی زیادہ ہیں

متوفہ نے بھی زوباب کو تصویر کا دوسرا رخ بتایا جس سے زوباب اپنی کم عمری کی وجہ
سے انجان تھی ، دنیا کے بہت سارے لوگوں کی طرح زوباب بھی اپنے اوپر پڑنے
والے مصائب و آلام کو ہی بہت بڑا گردانتی تھی ، جبکہ دنیا میں اس سے بھی زیادہ
مظلوم ، دکھی لوگ ہوتے ہیں۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

It is true that you are ungrateful, you only know that I have suffered a lot, you do not know that the life of every girl in this world is more miserable than yours, that the Girls around you is smiling. Not a single one of them is smiling. These are the girls who burst into tears in solitude and no one cares about their tears. How many of them do not want to drink but drink. Because the person who buys them wants it.

سچی بات ہے تم نا شکری کر رہی ہو، تمہیں صرف یہ پتہ ہے کہ مجھے بہت تکلیفیں ملیں ہیں، تمہیں یہ نہیں پتہ کہ اس دنیا میں شامل ہر لڑکی کی زندگی تم سے زیادہ

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

دکھی ہے ، یہ جو تم آس پاس ہستی مسکراتی ہوئی لڑکیاں دیکھ رہی ہو ان میں سے ایک بھی دل سے نہیں مسکرا رہی ، یہ وہ لڑکیاں ہے جو تنہائی میں پھوٹ کر روتی ہیں اور ان کے آنسوؤں کی کسی کو کوئی پرواہ نہیں ہوتی ان میں سے کتنی ہے جو شراب نہیں - (پینا چاہ رہی مگر پی رہی ہیں کیوں کہ ان کو خریدنے والا شخص ایسا چاہتا ہے

جب متوفی نے دیکھا کہ زوباب اس کی بات توجہ سے سن رہی ہے تو اس نے ایک لمحہ کے لیے سانس لیا اور پھر اپنی بات جاری رکھی۔

visit for more novels:

You have the diamond of this illegal world for your part. Appreciate it, Zubab, and take it away from this world. I am willing to bet on you if you save him and his family from this swamp. You will find the best man in the world in the case of Shamaq.

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

تمہارے حصہ میں اس غیر قانونی دنیا کا ہیرو لگا ہے اس کی قدر کرو زوباب اور اسے)
 اس دنیا سے کہیں چھپا کر لے جاؤں ، میں اس بات پر تم سے شرط لگانے کو تیار ہوں
 اگر تم اسے اور اس کی فیملی کو اس دلدل سے نکلنے میں کامیاب ہو گئی نہ تو شامق کی
 (صورت میں تمہیں دنیا کا سب سے اچھا مرد ملے گا

متوف نے زوباب کو شامق کی شخصیت کے بارے میں بتایا تو زوباب متوف کی باتوں میں
 ہی الجھ کر رہ گئی تھی ، متوف کے ہر جملہ نے اس کے منہ سے الفاظ چھین لیے تھے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

Zubab you know I have been living with a person
 for three and a half years who never spoke to me
 in a soft tone, never loved his daughters, always
 kept the bitterness in his tone.

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

زوباب تمہیں پتہ ہے میں ایسے شخص کے ساتھ ساڑھے تین سال سے رہ رہی ہوں) جس نے کبھی مجھ سے نرم لہجہ میں بات نہیں کی، کبھی اپنی بیٹیوں سے پیار نہیں کیا، - (جب بھی بات کی اپنے لہجہ میں تلخی برقرار رکھی

زوباب نے متوفہ کی بات کا مفہوم سمجھتے ہوئے سمیر کو

Let me tell you about myself today. My name was Jacqueline Fernandez before I married Samir. I had a very happy 15 years of my life. My father was a British businessman. Our life was the best in every way. Accommodation, good education, friends, I had a quiet life.

PDF NOVL BANK

My mother ruined everything, my mother did not know what happened, she started seeing flaws in my father and every day when she came home, fights started, my mother thought that my father's circle was her secretary. And my father thought my mother was having an affair with one of his friends.

visit for more novels:

چلو میں تمہیں آج اپنے بارے میں بتاتی ہوں، میرا نام سمیر سے شادی سے پہلے (جیکلین فرنینڈس نام تھا، میں نے اپنی زندگی کے 15 سال انتہائی خوش گزارے، میرے بابا برطانیہ کے ایک بزنس مین تھے ہماری زندگی ہر لحاظ سے بہترین تھی، اچھی رہائش، اچھی پڑھائی، دوستیں ایک پر سکون زندگی تھی میری۔

PDF NOVL BANK

میری ماں نے سب کچھ تباہ کر دیا، میری ماں کو پتہ نہیں کیا ہو گیا تھا اسے میرے باپ میں خامیاں نظر آنے لگیں اور گھر میں آئے روز لڑائیاں، جھگڑے شروع ہو گئے میری ماں کو لگتا تھا کہ میرے باپ کا چکر اس کی سیکڑی سے چل رہا ہے اور میرے باپ کو لگتا تھا کہ میری ماں کا چکر ان کے ایک دوست سے چل رہا ہے۔

اپنی بات کے آخری میں متوفی طنزیہ ہنسی تو زو باب کو اس کی ذہنی حالت پر تشویش ہوئی مگر وہ چپ ہی رہی۔

visit for more novels:

Three years passed like this, I was very good in studies, I passed in C grade for the first time but my parents didn't care, one day in the same tension my father had his own gun in the office committed suicide, my mother lost nothing, I lost everything, I was left alone in this world with

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

the departure of my father, my mother later married the same friend of my father whose
Because my mother and father had a fight.

گریڈ (C) تین سال ایسے ہی گزر گئے، میں جو پڑھائی میں بہت اچھی تھی وہ پہلی بار سی میں پاس ہوئی تھی پر میرے ماں باپ کو کوئی فرق نہیں پڑا، ایک دن اسی ٹینشن میں میرے باپ نے آفس میں اپنی ہی گن سے خودکشی کر لی، میری ماں کا تو کچھ نہیں گیا میرا سب کچھ لٹ گیا تھا میرے باپ کے جانے سے میں اس بھری دنیا میں اکیلی ہو گئی تھی، میری ماں نے کچھ عرصہ بعد میرے باپ کے اس ہی دوست سے شادی کر لی جس کی وجہ سے میری ماں اور باپ میں لڑائی ہوتی تھی۔

متوفہ کے گلے میں ایک آنسو کا پھندہ لگا تھا، متوفہ کے والد کی موت کی خبر سن کر پتہ نہیں کیوں زوباب کی آنکھوں میں بھی آنسو تیرنے لگے، زوباب نے متوفہ سے نظر ہٹائی تو اس کی نظر اپنے گود میں سوئی مناہل پر پڑی جو متوفہ کی کاپی تھی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

After marriage, my stepfather had taken over everything, even my mother had to reach out to my father, then my mother came to her senses, but by then it was too late, my mother was addicted to drugs because of my stepfather and only a year after second marriage my mother died after taking the over dose. When my mother died, my stepfather paid no attention to anything. He sexually harassed me for a whole year, kept me in prison, kept me hungry for many days, at that time I was the worst. The easiest way seemed death, I thought that if I died, everything would

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

be easier. I tried to die seven times, but it was death, like refusing to hug me.

After committing suicide seven times, my stepfather sent me to Sameer and I have been living with Sameer for three and a half years. I fell in love with life when Manahel and Haniya came into this world. She has committed suicide, now afraid of death. What will happen to my daughters if I die?

شادی کے بعد میرا سوتیلا باپ ہر چیز پر قابض ہو گیا تھا، یہاں تک کہ میری ماں کو بھی میرے باپ کے آگے ہاتھ پھیلا نے پڑتے تھے تب جا کر میری ماں کو ہوش آیا تھا مگر تب تک دیر ہو چکی تھی، میری ماں کو میرے سوتیلے باپ نے ڈگڑ پر لگا دیا تھا اور

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

دوسری شادی کے ایک سال بعد ہی اور ڈوز لینے پر میری ماں مر گئی تھی، زو باب میرے باپ کے مرنے پر میری دنیا تباہ ہو گئی تھی مگر ماں کے مرنے پر تو میری زندگی اجیرن ہو گئی تھی، میری ماں کے مرنے پر تو میرے سوتیلے باپ نے کسی بھی بات کا لحاظ نہیں رکھا، اس نے مجھے پورا ایک سال جنسی طور پر حراساں کیا، مجھے قید میں رکھا، مجھے کئی کئی دن بھوکا رکھا، اس وقت مجھے سب سے آسان طریقہ موت لگتا تھا، مجھے لگتا تھا کہ اگر میں مر جاؤں تو سب کچھ آسان ہو جائے گا تو میں نے سات بار مرنے کی کوشش کی مگر موت تھی جیسے مجھے گلے لگانے سے انکاری تھی۔

visit for more novels:

سات بار خودکشی کرنے کے بعد میرے سوتیلے باپ نے مجھے سمیر کو بھیج دیا تھا اور سمیر کے ساتھ رہتے ہوئے ساڑھے تین سال ہو گئے ہیں، مجھے زندگی سے محبت تب ہوئی جب مناہل اور ہانیہ اس دنیا میں آئی، میں وہ لڑکی جو سات بار خودکشی کر چکی ہے اسے اب موت سے ڈر لگتا ہے کہ اگر میں مر گئی تو میری بیٹیوں کا کیا ہو گا۔

PDF NOVL BANK

متوفہ کی باتیں سن کر زوباب کی آنکھوں سے آنسوؤں رواں ہو گئے تھے ، زوباب کو متوفہ کی ہمت پر حیرانگی ہو رہی تھی کہ وہ کیسے اتنا کچھ برداشت کر سکتی وہ ہی کیا کوئی بھی انسان اتنا کچھ کیسے برداشت کر سکتا ہے ۔

Zubab I am not happy with Sameer but I also want to be with him because Sameer is the protector of me and my daughters, today I am sitting in the company of these men but no man looks down on me and my daughters Can't see because our bodyguard is standing in front of me, I know Sameer is not unaware of us even though he is away from us, he has given me a new name and identity and I will not lose all this away from him. Wants.

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

زوباب میں سمیر کے ساتھ خوش نہیں ہوں لیکن میں اس کے ساتھ رہنا بھی چاہتی ہوں کیوں کے سمیر میرا اور میری بیٹیوں کا محافظ ہے ، آج میں ان مردوں کی محفل میں بیٹھی ہوئی ہوں مگر کوئی مرد مجھے اور میری بچیوں کو بری نظر سے نہیں دیکھ سکتا کیوں کہ ہمارا محافظ وہ سامنے کھڑا ہے ، مجھے پتہ ہے سمیر ہم سے دور ہو کر بھی ہم سے غافل نہیں ہے ، اس نے مجھے ایک نیا نام اور پہچان دی ہے اور میں اس سے دور ہو ۔ (کر یہ سب کچھ کھونا نہیں چاہتی

متوفہ کی آنکھوں میں سمیر کے لیے محبت واضح تھی ، زوباب نے آنسو صاف کیے اور کرسی سے تھوڑا سا اٹھ کر متوفہ کو دائیں گال پر کس دی اور پھر اس کے آنسو صاف کیے

You are right in saying that I am lucky and you see not only Shamaq and his family but also Sameer

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

Bhai was shown the straight path, you see how I change everyone's world.

تم واقعی صحیح کہہ رہی ہو متوفہ میں خوش قسمت ہوں اور تم دیکھنا میں صرف شامق اور اس کی فیملی کو ہی نہیں سمیر بھائی کو بھی سیدھی راہ دیکھاؤں گی ، تم دیکھنا میں سب - (کی دنیا کیسے بدلتی ہوں

زوباب نے ایک عزم سے متوفہ کے ہاتھ پر ہاتھ رکھا اور یقین دہانی کروائی کے وہ سب کچھ صحیح کر دے گی۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

Well I will wait for that good time, I have full confidence in you.

(اچھا میں اس اچھے وقت کا انتظار کروں گی ، مجھے تم پر پورا بھروسہ ہے)

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

متوفہ نے بھی زو باب کے ہاتھ پر اپنا دوسرا ہاتھ رکھ کر اسے اعتماد دیا کہ وہ کر سکتی ہے۔

Shamq, dime la contraseña de tu computadora portátil, tengo que enviar un archivo, así que estás ocupado con los invitados aquí ahora, cómo puedes ir?

visit for more novels:
www.pdfnovelsbank.com

شامق تم مجھے اپنے لیپ ٹاپ کا پاسورڈ بتا میں نے ایک فائل سینڈ کرنی ہے ، تو ابھی (یہاں مہمانوں میں مصروف ہونا تو تم کیسے جا سکتے ہو

PDF NOVL BANK

سمیر نے اپنے مزاج کے برعکس سنجیدگی سے کہا تو شامق کے دماغ کے کسی کونے میں بھی سمیر کے بدلا لینے والی بات کا شبہ نہیں تھا۔

شامق نے سمیر کی بات پر اسے اپنے لیپ ٹاپ کا کوڈ بتا دیا یہ سوچے بغیر کے اس کے کمرے میں لگے کیمرے کی فوٹج اس کے لیپ ٹاپ میں سیف ہو جاتی ہے سوائے بیڈ کی طرف کے کیوں کے کمرے میں لگے کیمرے ایسے لگائے گئے تھے جن کا رخ بیڈ کی جانب نہیں تھا۔

visit for more novels:

سمیر نے شاہ رخ کو آنکھ کے اشارے سے شاہ رخ اپنے پیچھے آنے کا کہا تو شاہ رخ بھی سمیر کے پیچھے پارکنگ میں چلا گیا۔

Vamos hermano, veamos qué hace tu hermano en su habitación.

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

۔ (چل بھائی دیکھتے ہیں تیرا بھائی اپنے کمرے میں آخر کرتا کیا ہے)

سمیر نے شرارت سے کہا مگر شاہ رخ کے چہرے سے لگ رہا تھا کہ شامق کا لیپ ٹاپ سمیر کے کہنے پر ساتھ لا کر کچھ غلط کر دیا ہے۔

Sameer Bhai, si sucede algo como esto, me refiero a que el hermano y la cuñada tienen algunos momentos personales, entonces apagaré la computadora portátil de inmediato.

visit for more novels:

www.pdfnovelsbank.com

سمیر بھائی اگر ایسا ویسا کچھ، مطلب بھائی اور بھابھی کے کچھ پرسنل مومنٹس ہوئے تو)۔ (میں فوراً سے لیپ ٹاپ بند کر دوں گا

شاہ رخ نے لیپ ٹاپ میں کوڈ ڈالنے سے پہلے ہی اپنی شرط بتا دی تھی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

اچھا یار کھول تو، ہم بھی دیکھیں ایسا کیا ہے شامق کے کمرے میں۔

سمیر تو اپنا ہی راگ آلاپ رہا تھا، شاہ رخ نے لیپ ٹاپ میں جب کوڈ ڈالا اور پھر سیف فائل میں گیا تو وہاں دن کے حساب سے ویڈیوز سیف تھی تو شاہ رخ نے سمیر کی طرف دیکھا کہ کون سے دن کی پلے کروں تو سمیر نے اس کی بات کو سمجھتے ہوئے کل کے دن کی ویڈیو پر انگلی کے اشارے سے پلے کرنے کا کہا۔

جب ویڈیو پلے ہوئی اور آگئے بڑھتی گئی تو شاہ رخ اور سمیر کی آنکھیں کھولتی گئیں، شاہ رخ منہ کھول کر سمیر کو دیکھا جو خود حیران پریشان تھا، اسے اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آ رہا تھا کہ یہ شامق ہی ہے۔

PDF NOVL BANK

Oh hermano, te dije que pusieras videos de la habitación de Shamik, quién la está reproduciendo.

او بھائی تجھے میں نے شامق کے کمرے کی ویڈیوز پلے کرنے کا بولا تھا یہ تو کس کی پلے کر (رہا ہے)۔

سمیر کسی بھی طرح اپنا آنکھوں دیکھے حال پر یقین نہیں کر پا رہا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

No puedo creer que sean hermanos.

(مجھے خود یقین نہیں آ رہا یہ بھائی ہیں)۔

شاہ رخ نے ویڈیو میں پلو فائٹ کرتے ہوئے شامق کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

اگر اس دنیا میں زن مریدی کی کوئی پوزیشن ہوتی نا تو شامق اس میں گولڈ میڈلسٹ ہوتا ۔

اب کی بار سمیر نے اپنی بات اردو میں کہی ، ساری فوج دیکھنے کے بعد سمیر اور شاہ رخ واپس اندر آگئے تھے ، سمیر نے یہ تو دل میں تہ کر دیا تھا کہ وہ کل آفس میں شامق کی اچھی کلاس لینے والا ہے ۔

رات کے تین بجے پارٹی ختم ہوئی ، سمیر تو وہاں سے ہی چلا گیا تھا جبکہ شامق اور باقی افراد گاڑیوں میں بیٹھ کر گھر پہنچے ۔

گھر پہنچنے کے بعد سب اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے ، زوباب کو کیوں کے نیند آئی ہوئی تھی تو وہ آدھی سوئی آدھی جاگی ہوئی شامق کے کندھے پر سر رکھے ہوئے سیڑھیاں چڑھ

PDF NOVL BANK

رہی تھی ، جب شامق نے دیکھا سب اپنے کمروں میں چلے گئے ہیں تو اس نے زوباب کو بازوں میں اٹھا دیا۔

کمرے تک لا کر زوباب کے کان میں کوڈ بتایا جو اس نے آلہ میں ڈالا تو کمرے کا دروازہ کھول گیا تو شامق نے اسے نیچے اتارا تو زوباب بھاگتی ہوئی بیڈ پر بغیر جوتے اتارے کمبل لے کر سو گئی۔

زوباب کپڑے تو چینج کروں پھر سونا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شامق نے جب زوباب کو یوں بیڈ پر سوتے دیکھا تو زوباب کو ٹوکنے کی غرض سے بولا۔

مجھے نیند آئی ہوئی ہے ، میرے اندر ہمت نہیں ہے۔

زوباب نے شامق کے ٹوکنے پر منہ پر کمبل کر کے بولی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

زوباب تم ایسے کیسے کر سکتی ہو، میرا بیڈ گندہ ہو رہا ہے اور میں ایسے گندے بیڈ پر نہیں سوؤں گا۔

شامق جیسا صفائی پسند انسان ایسی گندگی کیسے برداشت کر سکتا تھا۔

اچھا تو یہ بات ہے، اٹھ جاتی ہوں آپ کے بیڈ سے۔

visit for more novels:

زوباب بات کو غلط مطلب دے کر بیڈ سے اٹھ گئی اور صوفہ پر جا کر جوتوں سمیت سو گئی تھی، شامق نے زوباب کی اس حرکت پر افسوس سے سر ہلایا اور قدم زوباب کی طرف گیا، زوباب کو اٹھا کر بیڈ تک لایا اس کے جوتے نکالے، بالوں میں سے پین نکالیں اور بال کھول دیئے۔

سو جاؤں میری ناراض سی بلی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق نے زوباب کی ناک کو ہاتھ سے ہلکا سا دبایا اور خود بھی لائیٹ آف کر کے سو گیا۔

زوباب اب اٹھ بھی جاؤں ، یہ آخری بار ہے آدروائس میں نے تم پر پانی ڈال دینا ہے ۔

شامق جو پچھلے دو گھنٹے سے زوباب کو اٹھانے کی کوشش کر رہا تھا مگر وہ تھی کے بس دو منٹ بس دو منٹ کر کے پھر سو جاتی تھی۔
visit for more novels:
www.urdu novelsbank.com

شامق کی دھمکی پر زوباب کو نا چاہتے ہوئے بھی اٹھنا پڑا اور پھر واش روم میں جا کر تیار ہوئی۔

ایک تو رات تین بجے ہم گھر آئے اوپر سے صبح صبح آپ شروع ہو گئے ، مجھے سونا تھا ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

زوباب نے رونی صورت بنا کر شامق جو کے کمرے میں موجود چھوٹی سی ٹیبل اور اس کے ارد گرد رکھی چھوٹی چھوٹی کرسیوں میں ایک پر بیٹھا ہوا اخبار پڑھ رہا تھا، اس نے زوباب کی بات پر اسے ایسے دیکھا جیسے کہہ رہا صبح کے دس بجے بھی جلدی ہے۔

مجھے نہ ایسا لگتا ہے کہ میں نے شادی نہیں کی ایک بچی ایڈیٹ کی ہے جس کو کھانا کھلانا، تیار کرنا سب میری ذمہ داری ہے، تم خود بھی سمجھدار ہو زوباب کب اپنی ذمہ داریوں کو سمجھو گئی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شامق نے جذبات میں زوباب کو تھوڑی سی ذمہ داری کا احساس کروانے کی کوشش کی مگر جب زوباب کی آنکھوں میں نمی دیکھی تو اپنا سر پیٹنے کا دل کیا۔

ارے میں تو بس یہ کہہ رہا تھا کہ تم ناپنے کام تو خود کرو، مثلاً جلدی اٹھنا، کمرے کو سمیٹنا، میرے ساتھ پیاری پیاری باتیں کرنا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق نے جب زوباب کو رونے کے لیئے تیار دیکھا تو اٹھ کر اس کے پاس گیا اور اپنی بات سمجھنے کے آخر میں شرارت سے کہا۔

جی نہیں مجھے کوئی ضرورت نہیں ہے آپ سے پیاری پیاری باتیں کرنے کا، انفیکٹ مجھے آپ سے بات ہی نہیں کرنی۔

زوباب نے شامق کا ہاتھ جو اس کے گال پر رکھا ہوا تھا اسے جھٹکے سے دور کیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہو تم بڑی چلاک اپنے مطلب کی بات فوراً سے سمجھ جاتی ہو، باقی باتیں تمہیں سمجھ نہیں آتیں۔

شامق نے زوباب کے بالوں کو جوڑے کی شکل میں باندھ کر کلپ لگاتے ہوئے کہا تو زوباب پتہ نہیں کیوں بلش کرنے لگی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

ارے واہ سم ون بلشینگ۔

زوباب کے شرمانے پر شامق نے چوٹ کی تو زوباب جو پہلے اپنے آپ پر کنٹرول کرنے کی کوشش کر رہی تھی اور شرمانے لگی۔

میری بلی شرما رہی ہے، اس کا مطلب ہے میری بلی میرے جذبات سمجھنے لگی ہے۔

شامق کو زوباب کا شرمانا ہوا چہرہ مزے دے رہا تھا تو اس لیئے وہ اسے اور مسکرانے پر مجبور کر رہا تھا۔

اچھا اب بس بھی کریں اور اب آپ نے کہیں نہیں جانا جو بکو اس قسم کا رو مینس کر رہے ہیں۔

PDF NOVL BANK

زوباب نے ایک لمحہ میں خود کو کمپوز کیا مگر شامق کی نظریں ابھی اسے کنفیوز کر رہی تھیں۔

ہاں مجھے آفس تو جانا تھا پر اب میرا دل کر رہا ہے کہ میں اپنی بلی کے ساتھ تھوڑا سا وقت سپینڈ کروں، کیا خیال ہے میری بلی کا۔

شامق نے خود کو بیڈ پر گرایا اور پھر ایک ہاتھ کے سہارے اوپر ہوا، دوسرے ہاتھ سے پاس بیٹھی زوباب کا ہاتھ پکڑ کر اس کے ہاتھ کی انگلیوں میں اپنی انگلیاں پھساتے ہوئے کہا۔

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

آپ کی بلی کا خیال ہے کہ آپ کو آفس جانا چاہیے اور اس کی جان چھوڑ دینی چاہیے۔

زوباب نے اپنا ہاتھ چھوڑوانے کے بعد شامق کے تھوڑا سا قریب ہو کر کہا۔

PDF NOVL BANK

ارے اب مجھے ساری عمر اپنی اس نخریلی بلی کے پاس ہی رہنا ہے ، مجھے تو اس سبز آنکھوں والی بلی نے ایک لمحہ میں لوٹ لیا ہے۔

شامق نے بیڈ پر گر کر اپنے اوپر زوباب کو گراتے ہوئے کہا۔

آپ نا انتہائی چپ رو مینس کرنے کی ناکام کوشش کر رہے ہو ، اگر بلی کو غصہ آگیا نا تو اس نے آپ کا یہ منہ نوچ لینا ہے۔

زوباب کی دل کی دھڑکن شامق کے الفاظ پر تیز ہو گئی تھی مگر پھر بھی اس نے ظاہر نہیں کیا اور شامق سے دور ہو گئی ، جبکہ کے زوباب کے الفاظ پر شامق ہنسنے لگا۔

اچھا میں اب آفس جا رہا ہوں اور تم آج رات کو تیار رہنا تمہیں ایک اسپیشل جگہ پر لے کر جاؤں گا۔

PDF NOVL BANK

شامق نے بیڈ سے اٹھ کر اپنے کوٹ کے بٹن بند کیے اور رات کو تیار ہونے کی ہدایت کی اور جاتے ہوئے زوباب کے بالوں سے کلپ اتار کر کمرے سے بھاگ گیا۔

زوباب جو شامق کی ہدایت غور سے سن رہی تھی وہ بالوں سے کلپ نکلنے پر اس کے پیچھے ہی بھاگی، شامق نے بھاگتے ہوئے سیڑھیاں عبور کیں، اس کے پیچھے پیچھے زوباب بھی سیڑھیوں سے اُتری۔

شامق بھاگتا ہوا دروازے کی چوکھٹ پر رک گیا تھا، زوباب پھولی ہوئی سانسوں کے ساتھ اس کے پاس پہنچی اس سے پہلے کے زوباب اپنی پھولی ہوئی سانسوں کو ترتیب دیتی شامق نے آگے بھر کر زوباب کے گال پر کس کی اور اس کے ہاتھ میں کلپ پکڑا کے دائیں آنکھ مار کر یہ جا اور وہ جا۔

شامق کی حرکت پر زوباب نے گال پر ہاتھ رکھا اور بے یقینی کی کیفیت میں وہی کھڑی رہی، اسے سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا کہ یہ کیا ہوا ہے۔

شامق جو سارے راستہ زو باب کے ایکسپریشن آنکھوں کے سامنے لا کر مسکرا رہا تھا، جب وہ آفس میں داخل ہوا تو تب بھی اس کے چہرے پر مسکراہٹ واضح تھی۔

یہ جو تم مسلسل مسکرا رہے ہو
کیا خاص بات ہے جو چھپا رہے ہو

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شامق جو رولنگ چیر پر دائیں سے بائیں ہونے کے ساتھ ساتھ مسلسل مسکرا رہا تھا
اس کے مسکرانے کو پوائنٹ آؤٹ کر کے سمیر نے اچھے خاصے شعر کا ستیاناس کر دیا
تھا۔

PDF NOVL BANK

سمیر کے ٹکنے پر شامق ہوش کی دنیا میں واپس آیا تو شاہ رخ اور سمیر کو اپنے سلمنے بیٹھا ہوا پایا۔

ہسنہ کیا کہہ رہے تھے تم ، میں نے سنا نہیں۔

شامق کو کچھ خبر ہی نہیں ہوئی وہ لوگ کب آئے اور کب اس کے سلمنے آکر بیٹھ گئے۔

ا ففففففففف شامق تم تو شادی کے بعد بدل ہی گئے ہو ، جس چہرے پر عید کے چاند کی مانند مسکراہٹ آتی تھی ، دو دن سے اس چہرے سے مسکراہٹ غائب ہی نہیں ہو رہی۔

سمیر نے حسب معمول شرارت کے ساتھ طنز مارا تو شامق نے سرنفی میں ہلایا۔

PDF NOVL BANK

شاہ رخ تم یہ فائل ڈیڈ کے آفس میں رکھ آؤں ، میں نے رکھنی تھی مگر میں بھول گیا تھا۔

شاہ رخ اور سمیر کے آتے ہی شامق اپنی روایتی انداز میں واپس آگیا تھا ، لیپ ٹاپ پر کام کرتے ہوئے شاہ رخ کو ہدایت دی۔

ویسے شاہ رخ تم شادی کب کر رہے ہو۔

شامق کے کہنے پر شاہ رخ سامنے پڑی ہوئی فائل کو ایک نظر دیکھ رہا تھا کہ سمیر کی بے سروپا بات پر شامق اور شاہ رخ دونوں نے نا سمجھتے ہوئے سمیر کو دیکھا۔

میرے کہنے کا مطلب ہے کہ تمہارے بھائی سے جو مجھے امید تھی کہ وہ مجھے چلو بنائے گا وہ مر گئی ہے ، اب تم ہی شادی کر کے مجھے چلو بنالو ، ویسے تم بغیر شادی کے بھی یہ کر سکتے ہو۔

PDF NOVL BANK

سمیر نے جب اپنی بات زرا تفصیل سے بتائی تو شامق ہنسے لگا اور شاہ رخ نے ہاتھ میں پکڑی فائل کھینچ کے سمیر کے بازوؤں پر ماری۔

تمہاری امیدیں کیوں مر گئی ہیں ، ابھی میری شادی کو دو دن ہوئے ہیں اور تیری امیدیں ہی ختم ہو گئیں مجھ سے۔

شامق نے سمیر کی بات کو صحیح سے سمجھنے کے لیے اس سے سوال کیا جس پر شاہ رخ نے اپنی ہنسی روکنے کے لیے فائل چہرے کے آگے کر دی ، اسے پتہ تھا کہ اب سمیر کیا بولنے والا ہے۔

تم سے امید اس لیے نہیں رہی کیوں تمہیں پلو فائیٹ سے فرصت ملے گئی تو تم کسی اور بارے میں سوچو گئے۔

PDF NOVL BANK

سمیر کی بات پر شامق لیپ ٹاپ پر چلتے ہاتھ رک گئے، اس نے پہلے شاہ رخ کو اور پھر سمیر کو دیکھا۔

تم لوگوں نے کل رات میرے لیپ ٹاپ میں میرے ہی کمرے کی فوٹج دیکھی ہے۔

شامق نے ایک ایک لفظ چبا چبا کر بولا تو شاہ رخ کی ہنسی تو غائب ہو گئی مگر سمیر نے جواب دے دیا۔ سر ہاں میں ہلا کر اسے اس کی بات کا

visit for more novels:

بھائی مجھے سمیر بھائی نے بولا تھا کہ شامق کا لیپ ٹاپ فارم ہاؤس جاتے ہوئے اپنی گاڑی میں رکھ لینا، پھر انھوں نے ہی آپ سے لیپ ٹاپ کا پاسورڈ مانگا، میں نے تب بھی بولا تھا کہ سمیر بھائی نہیں دیکھتے مگر انھوں نے کہا تم لگاؤں تو۔

شاہ رخ نے شامق کو اپنی چیر سے اٹھتا دیکھا تو سب بتا دیا اور اس سے پہلے کے شامق اسے گلے سے پکڑتا وہ فائل لے کر بھاگ گیا جبکہ سمیر وہی بیٹھا رہا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق نے سمیر کے پاس آکر اسے بیٹھے ہوئے ہی اس کے پیٹ میں ایسا پنچ مارا کہ سمیر جیسا سخت جان مرد بھی چیخ پڑا۔

یہ سزا ہے میرے پرسنل مومنس کو دیکھنے کی، یاد رکھنا گئے سے اور ہاں تین دن تک چلتے وقت درد ہوگا، متوفہ کو بولنا آئس بیگ رکھے، پھر ٹھیک ہو جائے گا، تم دوست تھے اس لیے صرف ایک پنچ مارا ورنہ کوئی اور ہوتا تو اس گلاس ونڈو سے نیچے گرا ہوتا۔

visit for more novels:
www.pdfnovelsbank.com
سمیر کو پنچ مارنے کے بعد شامق واپس سے اپنی چیر پر آکر بیٹھ گیا تھا۔

اس کا بدلہ میں تم سے لوں گا اور اس بار یہ بدلہ بہت مختلف ہوگا۔

سمیر نے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر شامق کو کہا جس پر شامق نے صرف ہنسنے پر اکتفا کیا اور سمیر وہاں سے گیا مگر شامق کے عین مطابق اسے چلتے وقت درد ہو رہا تھا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

Ma'am, if anyone sees you at work, I'll lose my job. Please tell me what to do, I'll do it.

میم اگر آپ کو کسی نے کام کرتے ہوئے دیکھا تو میری نوکری چلی جائے گی، آپ پلیز)
- (مجھے بتائیں کیا کرنا ہے میں کر کے دے دیتی ہوں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بلیک اور وائٹ ویٹر لباس میں ملبوس ملازمہ زوباب کو کوئی بیسویں بار کیک بنانے سے
منع کر چکی تھی مگر زوباب تو کان بند کر کے چوکلیٹ کیک بنانے میں لگی ہوئی تھی۔

Hey, you can't keep quiet for a while, if my cake goes bad, I'd feed you the whole cake.

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

ارے تم تھوڑی دیر چپ نہیں کر سکتی کیا، اگر میرا کیک خراب ہونا تو میں نے سارا
- (کیک تمہیں ہی کھلانا ہے

زوباب ملازمہ کی باتیں سن سن کر تنگ آگئی تھی اور زوباب کسی کے بار بار لٹکنے پر کنفیوز
ہو جاتی ہے تو اس لیے اس نے کہا۔

اے لڑکی تم یہاں کیا کر رہی ہو، نکلو میرے کچن سے۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

مہر النساء بیگم کی ایک غصہ سے بھری ہوئی آواز پر زوباب پلٹی۔

وہ میں سب کے لیے اپنے ہاتھوں سے کیک بنا رہی تھی۔

PDF NOVL BANK

زوباب نے مہر النساء بیگم کی تلخی کو نظر انداز کر کے اپنے کچن میں ہونے کی وجہ بتا رہی تھی۔

چٹاخ، تم دو کوڑی کی لڑکی، تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے کچن میں قدم بھی رکھنے کی، تم کیا سمجھتی ہو میں تمہاری چالیں کامیاب ہونے دوں گئی، تم یہ جو میرے بیٹے کو اپنے حسن کے جال میں پھانس رہی ہو تمہیں کیا لگتا ہے میں پورا ہونے دوں گئی، تم جیسی ہزاروں میرے بیٹے کی دنیا میں آئیں ہیں تم جیسی ہی کیا تم سے بھی ہزار درجے بہتر لڑکیاں شامق کی زندگی میں رہیں ہیں مگر اس نے ان کو اپنی جوتی کے برابر بھی نہیں سمجھا، تم کیا ہو۔

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

مہر النساء بیگم نے آگے بھر کر ایک تھپڑ زوباب کو مارا، مہر النساء بیگم کو کل رات سے ہی زوباب پر غصہ تھا، جب شامق نے اسے اپنے بازوؤں میں اٹھا کر کمرے تک لے کر گیتاب مہر النساء بیگم نے دیکھ لیا تھا، مہر النساء بیگم کو پتہ نہیں کیوں زوباب پر غصہ آیا کے کتنے بے شرم لڑکی ہے، کیسے ایک دن میں ہی شامق کو اپنی انگلیوں پر نچا رہی

PDF NOVL BANK

ہے اور پھر ابھی دروازے پر شامق نے جو جاتے ہوئے زوباب کو کس کی اور پہلی بار ہوا تھا کہ وہ مہر النساء بیگم سے بغیر ملے گیا تھا۔

And you open your ears and listen to this, if I saw this girl in my kitchen after today, you would consider it your holiday.

اور تم یہ کان کھول کر سن لوں اگر آج کے بعد میں نے اس لڑکی کو اپنے کچن میں دیکھا)
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com (تو تم اپنی چھٹی سمجھو۔)

زوباب کو اچھی خاصی سنانے کے بعد مہر النساء بیگم ملازمہ پر اپنا غصہ اتار کر کچن سے چلی گئیں۔

PDF NOVL BANK

مہر النساء بیگم نے زوباب کو اس گال پر تھپڑ مارا تھا جس پر آج صبح شامق کس کر کے گیا تھا، زوباب کی نظریں ہی ملازمہ کے سامنے نہیں اٹھ رہی تھیں وہ اسی طرح سر جھکائے کچن سے نکل گئی تھی۔

زوباب جو کے دوپہر میں ہوئے واقع کے بعد کمرے سے باہر ہی نہیں نکلی تھی، اود دروازے کے پاس ہی بیٹھ کر رونے لگی وہی پر روتے ہوئے سو گئی، اس کے ذہن میں ہی نہیں رہا کے رات کو شامق نے اسے تیار رہنے کا بولا تھا۔

visit for more novels:
www.pdfnovelsbank.com

شامق جب گھر آیا تو اسے لاؤنچ میں مہر النساء بیگم بیٹھی ہوئی نظر آئیں، وہ اپنے کمرے میں جانے پہلے مہر النساء بیگم سے ملنے کے لیئے بڑھ گیا۔

موم کیسی ہیں آپ، صبح بھی آپ سے ملاقات نہیں ہو پائی۔

PDF NOVL BANK

شامق نے آگے بڑھ کر مہر النساء بیگم کا گلے سے لگایا۔

ہاں آج کل تمہاری ترجیحات جو بدل گئیں ہیں شامق، تم مجھے مل کر تھوڑی جاتے ہو، آج کل تم تو اس چٹانگ بھر لڑکی سے مل کر جاتے ہو۔

مہر النساء بیگم کے ہر جملہ میں طنز واضح تھا، شامق مہر النساء بیگم کے ہر طنز پر مسکرایا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ارے میری پیاری موم اس کی جگہ اپنی ہے آپ کی جگہ اپنی ہے۔

شامق نے مہر النساء بیگم کا ہاتھ عقیدت سے پکڑ کر آنکھوں سے لگایا اور پھر انھیں اپنی بات کہی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

ارے چھوڑوں، آج بھی صرف تمہاری شہ پر اس نے میرے ساتھ اتنی بد تمیزی کی ہے، صرف میں نے اتنا کہا کہ کچن میں تم اگر کیک بیک کر رہی ہو تو زرا صفائی سے کام کرو مگر نہیں جان بوجھ کر اس نے اتنا گند بنایا کچن میں اور اوپر سے میرے ساتھ بد تمیزی بھی کی۔

مہر النساء بیگم نے شامق سے ساری بات بتائی کہ اس پہلے کے زوباب بتا دے، مہر النساء بیگم کی ساری بات جھوٹ پر مبنی تھی، شامق نے مہر النساء بیگم کی ساری بات سنی اور پھر اپنی کمرے میں چلا گیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شامق جب کمرے میں داخل ہوا تو اس نے زوباب کو فرش پر ہی لیٹا ہوا دیکھا تو اس کے پاس گیا، اسے اٹھایا تو اس کی آنکھیں رونے کی وجہ سے آنکھیں لال ہو گئی تھیں۔

چلو اٹھو ادھر آکر بیٹھو، یہ کیا حال بنایا ہوا ہے تم نے اپنا، میں نے تمہیں کسی کام کا بولا تھا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق نے زوباب کو بیڈ پر بیٹھایا اور پھر اسے سے پہ در پہ سوالات کیے تو زوباب رونے لگی۔

یہ کیا رونے لگی تم ، بات تو بتاؤں کیا ہوا ہے۔

شامق نے زوباب کو پانی پلاتے ہوئے کہا۔

مجھے آنٹی نے مارا ہے ، میں کیک بنا رہی تھی سب کے لیئے تو آنٹی وہاں آئیں انھوں نے مجھے تمھیں مارا اور پھر اتنی بری بری باتیں بھی کہیں مجھے۔

پانی پی کر زوباب نے ساری بات شامق کو بتائیں تو شامق چکرا کے رہ گیا کہ جو کہانی مہر النساء بیگم نے بتائی وہ سچی ہے یا پھر جو زوباب کہہ رہی ہے وہ سچ ہے ۔

PDF NOVL BANK

اچھا چلو جلدی سے تیار ہو جاؤں ہم باہر جا رہے ہیں۔

شامق نے یہ کرنے کی بجائے کہ وہ زوباب اور مہر النساء بیگم دونوں سے بات کرتا اس نے یہ بات یہیں پر چھوڑنے کا فیصلہ کیا۔

مجھے کہیں نہیں جانا میرا موڈ نہیں ہے۔

زوباب نے سونے کے لیئے لیٹتے ہوئے کہا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تم تیار ہوتی ہو کے نہیں۔

شامق نے لہجے میں زرا سی سختی لائی تو زوباب نے شامق کو گھورا مگر جب شامق نے اس کے بدلے میں اس سے زیادہ گھوری دی تو زوباب پیر پٹختی بیڈ سے اترتی اور الماری سے کپڑے نکالے اور دل مار کر تیار ہوئی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

چلو آج ہم پہلی بار لانگ ڈرائیو پر جائیں گے، تمہارا سارا موڈ صحیح کر دوں گا۔

شامق نے زوباب کے گرد اپنے بازوؤں ڈال کر کہا تو زوباب نے غصہ میں اس کے بازوؤں کو جھٹک دیا۔

موڈ آف کر کے جانا ہے تو اس سے بہتر ہے کہ تم نہ جاؤں۔

visit for more novels:

زوباب کا موڈ اچھا کرتے کرتے شامق کا اپنا موڈ آف ہو گیا تھا، اب زوباب کو سمجھ ہی نہیں آرہی تھی کہ اب کیلئے اس سے پہلے ہمیشہ شامق نے ہی زوباب کو منایا تھا۔

زوباب نے چپ رہنا ہی بہتر سمجھا، اور زوباب کو چپ دیکھ کر شامق واش روم کی طرف بڑھ گیا، کپڑے تبدیل کیے اور بیڈ پر آکر لیٹ گیا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

زوباب نے شامق کو جب اس طرح سوتے ہوئے دیکھا تو میک اپ اتار کر الماری سے شامق کی شرٹ پہن کر صوفہ پر آکر سو گئی۔

صبح جب زوباب کی آنکھ کھولی تو خود کو بیڈ پر دیکھ کر پریشان ہو گئی تھی، شامق کو کمرے میں ہی دیکھ کر زوباب نے گھڑی کو دیکھا جو کہ صبح کے دس بج رہی تھی۔

رات کو ہی شامق زوباب کو سویا ہوا اٹھا کر بیڈ پر لے آیا تھا، پھر رات تین بجے تک جاگ کر شہرام قصوری کا انتظار کیا اور پھر ان سے بات کی کہ صبح ناشتہ پر اس نے ان سے کوئی ضروری بات کرنی ہے۔

اٹھ گئی ہو تو چلو آج ہم نے ناشتہ ڈیڈ کے ساتھ کرنا ہے، وہ انتظار نہیں کرتے، جلدی کرو۔

PDF NOVL BANK

زوباب نے شامق کا ایسا روکھا رویہ نہیں دیکھا تو اس نے بھی بغیر اس سے کچھ بھی کہے
تیار ہو کر ناشتہ کے لیئے نیچے چلی گئی۔

Shamaq, tienes algo importante que decirme.

۔ (شامق تم نے مجھ سے کوئی ضروری بات کرنی ہے)

visit for more novels:

www.urdu-novelsbank.com شہرام قصوری نے ناشتہ کرتے ہوئے شامق سے کہا۔

G-Papá, quiero ir a Mónaco.

۔ (جی ڈیڈ میں یہ چاہتا ہوں کہ میں موناکو چلا جاؤں وید زوباب)

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق نے ایک نظر مہر النساء بیگم پر ڈال کر شہرام قصوری سے دو ٹوک بات کی۔

Está bien, ve esta noche, pero solo por dos meses.

۔ (ٹھیک ہے تم آج شام چلے جاؤں ، مگر صرف دو ماہ کے لیے)

شہرام قصوری بھی اپنا فیصلہ سنا کر ناشتہ پھر سے شروع کر دیا ، جبکہ کے زوباب مونا کو کا سن کر حیرانگی سے شامق کو دیکھا جو پورے طرح سے اسے نظر انداز کر رہا تھا۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

زوباب جلدی ناشتہ ختم کر کے کمرے میں پیکنگ کے آؤں ۔

شہرام قصوری نے شامق کا بدلا ہوا رویہ دیکھا جو زوباب کے ساتھ اتنا روکھا بول رہا تھا ، جب سے اس کی شادی ہوئی تھی وہ بہت اچھا تھا زوباب کے ساتھ یہ تو گھر میں موجود ہر بندہ جاننا شروع ہو گیا تھا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

Hermano, yo también iré contigo. Nunca he estado en Mónaco. Acabas de regresar hace cuatro días. Por favor, papá, ve también esta vez.

بھائی میں بھی آپ کے ساتھ جاؤں گا، میں کبھی موناکو نہیں گیا، آپ تو ابھی چار دن (پہلے ہی واپس آئے تھے، پلیز ڈیڈ اس بار میں بھی جاؤں

شاہ رخ نے پہلے شامق کو منانے کی کوشش کی پھر وہ شہرام قصوری سے منظوری لینی چاہی۔

موناکو میں ایک مونٹینیگرو گروپ شہرام قصوری کے سخت خلاف تھے، جس کی وجہ سے وہاں پر آئے روز شہرام قصوری کے بندوں پر حملہ ہوتے تھے اور بدلہ میں شہرام

PDF NOVL BANK

قصوری کے بندے مونٹینیگرو گروپ کے بندوں کو مارتے تھے ، اسی ہی وجہ سے وہاں پر ہمیشہ شامق ہی جاتا تھا۔

Papá deja que este Shah Rukh también vaya conmigo, estaré ocupado allí y luego Shah Rukh estará allí para la seguridad de Zubab.

ڈیڈ اس شاہ رخ کو بھی جانے دیں میرے ساتھ ، وہاں پر میں مصروف رہوں گا تو)
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

شامق نے شاہ رخ کے جانے کی حمایت کی ، شامق کے کہنے پر شہرام قصوری سوچ میں پڑ گئے۔

PDF NOVL BANK

Bueno, llévate a Shah Rukh contigo también, cuídalo, conoces la situación allí.

ٹھیک تم شاہ رخ کو بھی اپنے ساتھ لے جاؤں ، اس کا خیال رکھنا ، وہاں کے حالات تو
- (تم جانتے ہی ہو

شہرام قصوری نے سوچ کر شامق کو جواب دیا، جس پر شاہ رخ خوش ہو گیا۔

visit for more novels:

En un par de semanas, yo también vendré a Mónaco después de finalizar dos acuerdos. Hasta entonces, la responsabilidad de Shah Rukh está en ti y sé que sabes cómo cumplir con tu responsabilidad.

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

ایک دو ہفتوں میں ، میں بھی دو ڈیلز فائل کر کے مونا کو آ جاؤں گا ، تب تک شاہ رخ)
- (کی ذمہ داری تم پر ہے اور مجھے پتہ تم اپنی ذمہ داری نبھانا اچھے سے جانتے ہو

ناشتہ کی ٹیبل سے اٹھتے ہوئے شامق کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔

G-Papá, no te preocupes.

- (جی ڈیڈ، آپ بے فکر رہیں)

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شامق نے بھی اپنے باپ کو پیار جواب دیا۔

تم نے ابھی تک پیکنگ نہیں کی ، تم ایک بار میں کہی بات کیوں نہیں سنتی ، تمہارے
ساتھ مسئلہ کیا ہے ہاں۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق جب کمرے میں آیا تب زوباب کو بیڈ پر ہی بیٹھا ہوا دیکھا تو اسے غصہ آگیا تھا۔

میں آپ کے ساتھ نہیں جاؤں گئی، مجھے یہاں رہنا ہے۔

زوباب بیڈ سے اٹھ کر شامق کے پاس گئی اور اسے اپنا فیصلہ سنا دیا۔

اچھا تو تم یہ چاہتی ہو کہ روز تمہاری اور موم کی لڑائیاں ہو، تم ہر روز موڈ آف کر کے

visit for more novels:

بیٹھی رہو، میں روز تمہیں مناتا رہوں۔
www.urdu-novelbank.com

اگر تم یہ سب چاہتی ہو تو سوری میں یہ سب ڈرامے بازی برداشت نہیں کر سکتا، میں نہ تو تمہیں برا کہہ سکتا ہوں اور نہ ہی موم کو، تمہیں تو میرے ساتھ جانا ہی ہو گا چاہیے کچھ بھی ہو۔

PDF NOVL BANK

شامق نے زوباب کو اپنے ساتھ لے جانے کی وجہ بتادی اور ساتھ میں اسے یہ بھی باور کرایا کہ ساتھ تو وہ جائے گئی ہی چاہے کچھ ہو جائے۔

ٹھیک ہے کر دیں مجھ پر زبردستی ، مسلط کریں اپنے فیصلہ مجھ پر ، میری تو کوئی اوقات ہی نہیں ہے ، بابا نے مجھے آپ کو بیچ دیا اور پھر آپ اب ساری زندگی مجھ پر اپنے فیصلے مسلط کروں گے ، یہ جو آپ کا دوستی والا نائک تھا وہ بھی آپ نے مجھے پھسانے کے لیے کیا تھا ، آپ بھی سب کی طرح ہی ہو۔

visit for more novels:

زوباب کو سب سے زیادہ یہ بات دل کو لگی کے ایک بار بھی اس سے پوچھنا تو دور بتانا بھی گوارا نہیں کیا کے وہ لوگ مونا کو جارہے ہیں۔

چٹاخ ، تم اس قابل ہی نہیں ہو کے تمہیں کچھ بتایا جائے ، مانا کے تم کم عمر ہو مگر دماغ تو ہے تمہارے پاس یا نہیں ، اب تم شادی شدہ ہو اور تم جو خود کو معصوم بنا رہی ہو تو کان کھول کے سن لو زوباب دنیا میں بہت ساری لڑکیوں کی شادی تم سے بھی

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

چھوٹی عمر میں ہو جاتی ہیں ، وہ تمہاری طرح غیر ذمہ دار نہیں ہوتی وہ اپنی ذمہ داریاں سنبھالتی ہیں اپنے شوہر اور بچوں کو سنبھالتی ہیں ، تمہاری یہ غیر ذمہ داری نے مجھے تم سے دوستی کرنے پر مجبور کیا کیوں کہ میں تم پر زبردستی نہیں کرنا چاہتا تھا بٹ ناؤ مجھ سے تم کسی بھی اچھائی کی امید مت رکھنا۔

زوباب اور بھی دل کی بھڑاس نکاتی کے مگر شامق کے تھپڑ نے اسے چپ کروا دیا تھا ، شامق نے زوباب سے ساری بات کر کے بیڈ پر دھکا دیا۔

ابھی میں سمیر کے گھر جا رہا ہوں ، وہاں سے واپس آنے پر تم مجھے تیار ملو ، آدراؤں تم مجھے بہت برا پاؤں گئی۔

شامق نے زوباب سے ایک ایک لفظ الگ الگ بول کر کمرے سے چلا گیا تھا۔

PDF NOVL BANK

زوباب کو شامق جتنی ڈیل دے رہا تھا وہ اتنی ہی غیر ذمہ دار ہوتی جا رہی تھی، زوباب کو ذمہ داریوں کا احساس دلانے کے لیے شامق یہ بہترین لگا کے وہ زوباب کو سب سے دور لے جا کر پورے گھر کی ذمہ داریاں اس پر ڈالے تب ہی اسے اپنی ذمہ داریوں کا اور اپنے شادی شدہ ہونے کا احساس ہو گا، ورنہ تو ساری عمر ہی وہ ایسی ہی غیر ذمہ دار، نا سمجھ اور بے وقوفی رہے گی۔

visit for more novels:

www.urdu novelsbank.com Hi Matufa, how are you.

۔ (ہائے متوفہ، کیسی ہو تم)

شامق سمیر کے گھر پہنچا تو دروازہ متوفہ نے کھولا۔

PDF NOVL BANK

I'm fine, how are you and how is Zubab.

-(میں ٹھیک ہوں، آپ کیسے ہیں اور زوباب کیسی ہے)

متوفہ نے جب شامق کو دیکھا تو دروازے کے سامنے ہٹ گئی اور اسے اندر آنے کا راستہ دیا، پھر اس سے انتہائی اپنائیت سے اس کی اور زوباب کی خیریت دریافت کی۔

I'm in front of you and Zubab is fine, we're going
visit for more novels:
to Monaco so I came to meet with Sameer.

میں تو تمہارے سامنے ہی ہوں اور زوباب بھی ٹھیک ہی ہے، ہم لوگ موناکو جا رہے
-(ہیں تو میں سمیر سے ملنے آیا تھا)

شامق نے خیریت کے ساتھ اپنے آنے کا مقصد بھی بتایا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

This is a good thing, there your friendship will grow even deeper and you will both get to know each other better.

یہ تو اچھی بات ہے ، وہاں پر آپ دونوں کی دوستی اور بھی گہری ہو جائے گی اور آپ (دونوں ہی ایک دوسرے کو اچھے سے جانو گے۔

متوفہ نے تو اپنی طرف سے شرارت میں بات کی تھی مگر اس کے منہ سے دوستی کے لفظ سے شامق کو یہ اندازہ ہو گیا تھا کہ زوباب متوفہ کو ان دونوں کے رشتہ کے بارے میں بہت کچھ بتا چکی ہے۔

OK, where is Sameer.

PDF NOVL BANK

۔ (اوکے ، سمیر کہا ہے)

شامق نے سیدھی بات کی تو متوفہ نے بھی زیادہ کچھ بولنا مناسب نہ سمجھا اور شامق کو کمرے کی طرف اشارہ کر خود کچن میں چلی گئی۔

Eres tan raro. Amas a Samir Mutufa pero no has podido hablar con él hasta el día de hoy. Amas a tus hijas pero no las expresas. Quieres hacer otra

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

cosa.

اگر بیٹی پر پیار آ رہا تو کر لو نا ، ایسے اپنی بیٹیوں کو خود سے دور رکھ کر تم کیا ثابت کرنا)۔ (چاہتے ہوں)

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق جب کمرے میں داخل ہوا تو سمیر بیڈ پر بیٹھا ہوا ہانیہ کے سامنے کھلونے رکھ رہا تھا جس کے ساتھ وہ خوش ہو کر کھیل رہی تھی۔

Sabes que Shamaq Matufa me los deja
deliberadamente, cree que no los amo, pero sabes
cuánto los amo Es.

تمہیں پتہ ہے شامق متوفہ جان بوجھ کر ان کو میرے پاس چھوڑ کر جاتی ہے ، اسے لگتا
- (ہے کے میں ان سے پیار نہیں کرتا مگر تم یہ تو جانتے ہو مجھے ان سے کتنا پیار ہے
visit for more novels:
www.pdfnovelsbank.com

سمیر نے کھیلتی ہانیہ اور سوئی ہوئی منابل کو پیار سے دیکھا۔

Si amas a tu hija, hazlo, ¿qué quieres demostrar
manteniendo a tus hijas alejadas de ti?.

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

تم بہت عجیب ہو سمیر متوفہ سے پیار کرتے ہو پر اسے آج تک نہیں بول پائے ،
بیٹیوں سے محبت کرتے ہو مگر ان سے اظہار نہیں کرتے ، تم چاہتے کچھ اور کرتے کچھ
- (ہو)

شامق نے بھی سمیر کی زندگی دو حقیقتوں کے بارے میں بتایا ، جس کے بارے میں
صرف شامق اور سمیر ہی جانتے تھے۔

visit for more novels:

Veamos por qué vino aquí, había algo de trabajo.

- (چل تو یہ بتا کیوں آیا تھا یہاں ، کوئی کام تھا)

سمیر نے ٹوپک تبدیل کرنے کے لیے شامق کو بولا۔

PDF NOVL BANK

(Sí, voy a Mónaco, así que pensé en conocerte

- (ہاں میں موناکو جا رہا ہوں ، تو سوچا کے تم سے ملتا ہوا جاؤں)

شامق نے بھی اپنے آنے کی وجہ بتائی۔

Bueno, cuántos van por los dos y extrañarás a tu
cuñada allí.

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

- (اچھا کتنے دونوں کے لیئے جا رہا ہے اور بھابھی کو تو مس کرے گا وہاں)

سمیر نے شرارت میں کہا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

Ella va conmigo, y también Shah Rukh. Pensé que
irías conmigo.

وہ بھی میرے ساتھ ہی جا رہی ہے اور شاہ رخ بھی ، میں سوچ رہا تھا کہ تم بھی
- (چلتے میرے ساتھ

شامق نے سمیر کی معلومات میں اضافہ کرتے ہوئے ہوئے اسے بتایا۔

visit for more novels:

No, hombre, el último mes de la fallecida, por lo
que no pudo viajar a ningún lado, no puede
dejarlo a él ya las niñas solos.

نہیں یار متوفہ کا آخری منٹ ہے تو وہ کہیں سفر نہیں کر پائے گی ، اسے اور بچیوں کو
- (اکیلا چھوڑ کر بھی نہیں جا سکتا

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

سمیر نے اپنی مجبوری بتائی تو شامق نے بھی زیادہ اسرار نہیں کیا اور تھوڑی بہت باتیں کر کے وہ سمیر سے مل کر گھر کی طرف آگیا تھا۔

زوباب نے شامق کے جانے کے بعد پہلے تو بہت روئی، زوباب نے بھی دل میں تہ کر لیا تھا کہ وہ پیکنگ نہیں کرے گی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

پھر شامق کے غصہ کو دیکھتے ہوئے ڈرے بھی لگ رہا تھا تو اس کا علاج اس نے سونے سے ہی نکالا اور کمبل منہ تک کر کے سو گئی۔

شامق جب گھر آیا تو شاہ رخ کو پورا طرح تیار دیکھا تو وہ اپنے کمرے کی طرف بڑھ مگر کمرے میں داخل ہوا تو اس کے چودہ طبق روشن ہو گئے کہ زوباب بیڈ پر سوئی ہوئی تھی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق کو اتنا غصہ آیا، فلائٹ کے آگے صرف آدھا گھنٹہ رہ گیا تھا اب پیکنگ کا تو وقت ہی نہیں بچا تھا۔

زوباب اٹھوں، زوباب ب ب ب ب ب ب ب اٹھوں۔

شامق کے پہلی بار کہنے پر جب زوباب نہیں اٹھی تو شامق نے غصہ میں باقاعدہ چلا کر اس کا نام لیا تو زوباب ایک دم ڈر کر اٹھ گئی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تمہیں عزت راس نہیں آتی نہ، تو ٹھیک ہے مونا کو جاؤں وہاں پر اچھے سے سب کچھ سکھاؤں گا، چلو اب۔

شامق نے زوباب کو غصہ میں کہا، زوباب نے شامق کی غصہ میں بھری آنکھوں میں دیکھا تو اپنی غلطی کا احساس ہوا مگر اب دیر ہو چکی تھی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

زوباب کی کلائی پکڑ کر زوباب کو کمرے سے باہر لے کر نکل گیا تھا، جب نیچے گیا تو شاہ رخ کو آنے کا اشارہ کیا، شاہ رخ کو شامق کے چہرے کو دیکھ کر ہی پتہ چل گیا تھا کہ وہ غصہ میں ہے۔

شاہ رخ نے چپ چاپ گاڑی کے پیچھلی سیٹ پر بیٹھ گیا اور شامق نے بغیر زوباب کی چہرے کے تاثر دیکھے اسے دھکا پتہ ہوئے فرنٹ سیٹ پر بیٹھا دیا۔

visit for more novels:

سارے راستے گاڑی میں ایک خاموشی تھی، ایئر پورٹ تک گاڑی میں تینوں میں سے ایک نے بھی لب نہیں کھولے، سارا راستہ خاموشی سے ہی کٹا۔

ایئر پورٹ پر پہنچ کر شامق نے رومال سے اپنا چہرہ چھپا لیا تھا، ایئر پورٹ پر پہنچ کر زوباب نے سوچا کہ اس کا تو پاسپورٹ ہی نہیں بنا ہوا تو وہ کیسے جا سکتی ہے مگر جب امیگریشن پر جب شامق نے پاسپورٹ آگے کیا تو اس کی آنکھیں ہی کھول گئیں۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

وی آئی پی سیٹ کے ٹکٹ تھے تو پورے ایک کین کی طرح کی سیٹس تھی، شامق اور زوباب کی سیٹ ایک ساتھ تھیں جبکہ کے شاہ رخ کی ان سے پیچھے والی سیٹ تھی۔

سیٹ پر چھوٹی سی ایل ای ڈی بھی لگی ہوئی تھی، ہیڈ فون کی بھی سہولت موجود تھی، الغرض ایک سیٹ پر ہر طرح کی سہولت تھی۔

سیٹ بیلٹ زوباب کا شامق نے ہی باندھا، زوباب کے چہرے پر ڈر واضح تھا، زوباب بار بار مفلر کے ساتھ تھوڑی، ملتھے پر آئے پسینے کے ننھے قطرے صاف کر رہی تھی۔

دُروں نہیں میں ہوں نا تمہارے پاس، اگر ڈر لگے تو میرا بازوؤں پکڑ لینا۔

شامق نے جب زوباب کو ڈرتے ہوئے دیکھا تو اس کے کان میں سرگوشی کی، شامق کے کہنے پر زوباب نے ہاں میں سر ہلا دیا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

ایک جھٹکے سے جہاز کا انجن سٹارٹ ہوا تو زوباب نے جلدی سے شامق کا بازو پکڑ لیا۔

میں گر جاؤں گئی، میں مر جاؤں گئی، پلیزززززز میں گر جاؤں گئی۔

شامق کا بازو پکڑ زوباب نے ڈرتے ہوئے بولا تو شامق کے چہرے پر مسکراہٹ آ گئی۔

ارے کچھ نہیں ہو گا میری ڈپوک بلی، دیکھو یہ کھڑکی سے نیچے دیکھو، کتنا مزے کا منظر ہے۔

شامق نے آرام سے زوباب کے چہرے سے بال پیچھے کیے اور پھر اپنی بائیں جانب کھڑکی سے زوباب کو دیکھنے کا کہا تو اس نے نہ میں سر ہلایا۔

PDF NOVL BANK

اچھا چلو نہیں دیکھنا نیچے تو مت دیکھو سر تو اوپر کروں ، مجھے تو دیکھوں۔

شامق نے زوباب کے سر کو اوپر کرتے ہوئے کہا۔

اچھا چلو ہم فلم دیکھتے ہیں، ابھی ہم سات سے آٹھ گھنٹے تو ہوا میں ہی رہیں گے۔

شامق نے ایک بار پھر زوباب کا چہرہ اوپر کیا، اس بار زوباب نے سر اٹھا بھی لیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelsbank.com
بتاؤں کون سی فلم لگاؤں اور یہ بتاؤں کچھ کھانا ہے، بھوک تو نہیں لگی۔

شامق نے جب زوباب کو سر اوپر کرتا ہوا دیکھا تو زوباب سے پوچھا، زوباب شامق کا یہ بدلتا رنگ ہی دیکھ رہی تھی جو کبھی اتنا پیار کرتا تھا اور کبھی اتنا غصہ کے تمھڑ بھی مار لیتا تھا۔

PDF NOVL BANK

شامق تھپڑ کو یاد کر کے پتہ نہیں کیوں زوباب کو رونا آگیا تھا، اپنے آنسوؤں آنکھوں سے نکلنے سے پہلے ہی زوباب نے صاف کر دیئے مگر شامق کی تیز نگاہوں سے بچ نہ پائے تھے۔

بلی دیکھو مجھے نہ غصہ آتا ہے غلط بات پر، تم کم عمر ہو میں نہیں چاہوں گا کہ تمہاری یہ کم عمری ہمارے رشتہ کو ختم کر لے، کل رات بھی تم نے ماما کی وجہ سے میرا موڈ آف کر دیا اور پھر صبح تم نے فضول کی باتیں کی جس پر مجھے غصہ آگیا تھا۔

میں تم سے وعدہ کرتا ہوں آج کے بعد کبھی تم پر ہاتھ نہیں اٹھاؤں گا پر تمہیں بھی مجھ سے ایک وعدہ کرنا ہو گا کہ تم مجھے سے نہ تو اونچی آواز میں بات کروں گئی اور نہ ہی ایسی کوئی بات کروں گئی جس سے مجھے غصہ آئے۔

شامق نے ایک بار پھر زوباب کو سمجھایا کہ شاید اب کی بار اسے کچھ سمجھ آیا، زوباب کو کو کچھ سمجھ آیا کہ نہیں مگر زوباب نے ہاں میں سر ہلا دیا تھا اس نے۔

PDF NOVL BANK

شامق نے بات کر کے سیٹ کے ساتھ لگے بٹن کو دبایا تو ائیر ہو سٹس شامق کی سیٹ پر آگئی۔

How can I help you Sir?.

۔ (سر میں آپ کیا مدد کر سکتی ہوں؟)

visit for more novels:

www.urdu-novelsbank.com ائیر ہو سٹس نے پروفیشنل انداز میں شامق کو کہا۔

Bring something to eat and a blanket.

۔ (آپ کھانے کے لیے کچھ لیں آئیں اور ساتھ میں ہی ایک بلینک کٹ بھی)

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق نے بھی ائیر ہو سٹس کو ادب سے کہا تو وہ سر کو ہاں میں ہلایا اور وہاں سے چلی گئی، کچھ وقت بعد ائیر ہو سٹس کھانا اور ایک کالے رنگ کا کمبل بھی لائی اور کھانا رکھتے ہوئے شامق کو ایسے ایسے اشارے کیے کے زو باب نے ایک دم شامق کی طرف دیکھا جو صرف مسکرا رہا تھا۔

Sir, do you want any thing else???

۔ (سر آپ کو اور کچھ چاہیے؟؟)

ائیر ہو سٹس نے اس بار اپنے پروفیشنل انداز کے بجائے پر اسرار طریقہ سے کہا تو زو باب سے اس کی یہ ادائیں برداشت ہی نہیں ہوئیں۔

No, my husband doesnot need anything else, You can go now.

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

۔ (نہیں ، میرے شوہر کو اور کچھ نہیں چاہیے ، اب آپ جا سکتی ہو)

زوباب نے ائیر ہو سٹس کو شامق اور اس کا رشتہ بتانا ضروری سمجھا ، جبکہ کے زوباب کے اس انداز پر شامق نے مشکل سے ہنسی روکی۔

آپ کیا دانت نکال رہے ہیں ، بندہ آنکھیں ہی نیچے کر لیتا ہے مگر نہیں آپ کو تو موقع مل گیا نا لڑکی جو تارنے کا۔

شامق کا ہنسنا زوباب کو زہر لگا تھا وہ اس وقت اپنا ڈ بھول کر شامق کو ٹوک رہی تھی۔

تو میں کیا کروں ، شادی شدہ کنوارہ ہوں ، مجھے تو جو لڑکی ملی گئی میں نے اپنا مطلب پورا کرنا ہے ، آخر کو میں بھی انسان ہوں۔

شامق نے معصوم چہرہ بنا کر زوباب سے کہا۔

PDF NOVL BANK

تو آپ کیوں ہیں شادی شدہ کنوارے نہ رہیں مگر گناہ کی طرف تو مت دیکھیں۔

زوباب نے تیزی میں تو بول دیا، نہ اسے یہ سمجھ آیا کہ اس نے بولا کیا ہے اور کس پیرائے میں بولا ہے۔

اچھا تو تمہاری طرف سے مجھے اجازت ہے کہ ہم اپنے رشتے کو آگے بڑھائیں اور اپنے آنے والے وقت کے بارے میں سوچیں۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شامق نے جب زوباب کی بات کی بات کو تفصیل سے سمجھایا تو زوباب اپنی شرمندگی چھپانے کے لیے ادگرد دیکھنے لگی۔

ارے اب یہ شرمناہ چھوڑو اور کھانا کھاؤ ٹھنڈا ہو جائے گا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق نے زوباب کے اس طرح شرمانے پر چوٹ کی اور کھانا کھانے کا بولا تو زوباب نے کھانا شروع کر دیا۔

کھانا کھانے کے بعد شامق نے ایک بار پھر ائیر ہو سٹس کو بلایا تو وہی ائیر ہو سٹس آئی تو اس بار زوباب نے شامق کے بازوؤں کو جھٹکا دے کر اسے اپنے پاس کر لیا۔

زوباب کی اس حرکت پر شامق نے منہ پر ہاتھ رکھ کر ہنسی روکی اور پھر ائیر ہو سٹس کو برتن لے کر جانے کا بولا اور اس کے جانے کے بعد کھل کر ہنسا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

پھر اپنی سیٹ کے اوپر سے لائٹ آف کی، کمبل اپنے اور زوباب کے اوپر کر کے سو سونے لگا۔

بات سنیں، مجھے نیند نہیں آرہی میں کیا کروں۔

PDF NOVL BANK

کچھ دیر بعد شامق کے کندھے پر سر رکھے ہوئے زوباب نے چہرہ اوپر کر کے بولا۔

نیند کیوں نہیں آرہی تمہیں۔

شامق نے نیند سے مخمور آنکھیں کھول کر کہا۔

وہ دن میں سو گئی تھی نہ تو اس لیئے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com زوباب نے بھی منہ بسور کر بتایا۔

اچھا تو پھر کیسی آئی گئی تمہیں یہ نیند۔

شامق نے سوتے ہی زوباب سے سوال کیا۔

PDF NOVL BANK

مجھے سٹوری سنا دیں ، تب آجائے گئی ۔

زوباب نے فرمائشی انداز میں کہا۔

اچھا چلو میں تمہیں ایک کہانی سناتا ہوں۔

شامق نے ایک شرارت بھرے لہجہ میں کہا مگر کہانی کے نام پر تو زوباب خوش ہو گئی تھی اور انتہائی غور سے شامق کو سننے لگی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ایک لڑکا تھا ، وہ اپنی ستائیس (27) سال کی عمر تک ہر لڑکی کو ٹائم پاس سمجھتا تھا ، پھر اس کی شادی ایک لڑکی سے ہو گئی وہ تھوڑی سی پاگل سی تھی پر اس لڑکے کی جان بستی تھی اس میں مگر وہ لڑکی اس بات سے بالکل انجان تھی ، لڑکا یہ چاہتا تھا کہ اس کے شادی کے بعد بارہ (12) بچے ہوں مگر لڑکی اسے اپنے قریب بھی نہیں آنے دیتی تھی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

ابھی شامق آگئے بھی اپنا حالِ دل سناتا کے زو باب جو کے پہلے دلچسپی سے شامق کو سن رہی تھی شامق کی ساری کہانی کا سیاق و سباق سمجھ کر اس کے کندھے پر تھپڑ برسانے لگی۔

یہ کہانی آپ کسی اور کو سنائیے گا، توبہ ہے میں کیا سمجھتی آپ مجھے پتہ نہیں کیسی کہانی سنانے لگیں ہیں یہ تو آپ ہمارے ہی بات کر رہے ہیں۔

visit for more novels:

www.pdfnovelsbank.com زو باب شامق کی کہانی پر ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو رہی تھی۔

تو پھر کیا خیال ہے میری بلی کا بارہ بچوں کے بارے میں۔

شامق نے ہنسی سے لوٹ پوٹ ہوتی زو باب کے کان میں کہا تو وہ ایک دم سے چپ ہو گئی اور شرماتی ہوئی اپنی دائیں جانب دیکھنے لگی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

بس تم شرماتی ہی رہنا، آگئے میرے بارہ بچے اس دنیا میں۔

شامق نے زوباب کے شرمانے پر افسوس کرتے ہوئے کہا اور منہ پر کسبل کر کے سو گیا۔

جس وقت شامق، زوباب اور شاہ رخ ایئرپورٹ سے باہر آئے تو صبح کا پہلا پہر تھا، ہلکا ہلکا اندھیرا تھا، ایئرپورٹ کے باہر ہی شامق کے آدمی گاڑی کے ساتھ کھڑے تھے۔

ہم لوگ گھر کب پہنچے گئے، میرا سر درد سے پھٹ رہا ہے۔

PDF NOVL BANK

گاڑی جیسے ہی ایک شاہراہ پر چلنے شروع ہوئی تو زوباب نے شامق سے پوچھا، زوباب کو فلائٹ میں کافی دیر بعد نیند آئی تھی جب اچھی گہری نیند میں تھی تو شامق نے اسے اٹھا دیا کہ فلائٹ لینڈ ہو گئی ہے۔

ابھی ساڑھے تین گھنٹے اور ہے اگر تمہیں نیند آئی ہے تو سو جاؤں۔

شامق گاڑی میں بیٹھا لیپ ٹاپ پر کام کر رہا تھا، جس کی وجہ سے صرف ایک نظر اٹھا کر اس نے زوباب کو دیکھا اور اپنی بات کر کے دوبارہ سے کام میں مصروف ہو گیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہاں تاکہ جب پھر میری آنکھ لگے آپ پھر مجھے اٹھا دیں، پہلے ہی میرے سر درد سے پھٹ رہا ہے۔

زوباب نے منہ بسور کر شامق کو کہا اور پھر اپنی طرف کے شیشے پر سر رکھ کر باہر بھاگتی ہوئی گاڑیوں کو دیکھتی رہی، زوباب کو نیند تو آئی ہوئی تھی مگر اس نے ذہن میں سوچ کر

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

رکھا ہوا تھا کے تھوڑی ہی دیر میں وہ لوگ گھر پہنچ جائیں گئے تو گھر میں ہی آرام سے نیند پوری کرے گئی اب اسے کیا پتہ تھا کے تقریباً چار گھنٹے کا راستہ ہو گا۔

اس بار نہیں اٹھاؤں گا تم سو جاؤں ، میں تمہیں سویا ہوا ہی گھر میں لے جاؤں گا۔

شامق نے لیپ ٹاپ کی سے نظریں ہٹائے بغیر ہی کہا ، شامق کے کہنے کی دیر تھی ، زوباب نے جو سر شیشہ پر رکھا ہوا تھا وہاں سے ہٹا کر شامق کی گود میں رکھے ہوئے لیپ ٹاپ کو پرے کر کے وہاں اپنا سر رکھ دیا ساتھ ہی ٹانگیں اوپر کر کے سکڑ کر آنکھیں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

موندھ لیں۔

شامق زوباب کے اس عمل پر حیران ہوا مگر جلدی ہی اس حیرانگی کو مسکراہٹ نے گھیر لیا۔

Peter lo agarra y lo envía al grupo de Madagascar.

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

۔ (پیٹر اس کو پکڑوں اور مڈغاسکر گروپ کو میل سینڈ کر دوں)

اب شامق لیپ ٹاپ زوباب کے منہ پر رکھ کر کام کرنے سے تو رہا اس لیئے اس نے اپنے خاص و خاص بندے پیٹر کو لیپ ٹاپ دے دیا، جس کو بغیر کیسی بات کے پیٹر نے تھام لیا اور میل سینڈ کر کے لیپ ٹاپ اپنے ہی پاس رکھ دیا، جبکہ کے گاڑی ڈرائیو کرتے شاہ رخ نے ایک نظر پیچھے اپنے بھائی کو دیکھا تو ہنسی روک کر پھر سے آگئے ہی دیکھنے لگا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شامق نے لیپ ٹاپ پیٹر کو چینے کے بعد فرصت سے زوباب کے چہرے کو دیکھا جو شامق کی ہی طرف تھا، شامق نے پہلے زوباب کے چہرے سے بال ہٹائے اور مسکراتے ہوئے زوباب کے ایک ایک نقش کو حفظ کرنا شروع کر دیا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شاہ رخ تم آرام سے گاڑی نہیں چلا سکتے کیا، تم کوئی کار ریس میں گاڑی نہیں چلا رہے اب دوبارہ جمپ پر احتیاط سے گاڑی چلانا۔

گاڑی کو جمپ ہر ہلکا سا جھٹکا لگا، جھٹکا لگنے پر شامق نے شاہ رخ کو ڈانٹا کیوں کے جمپ لگنے سے گہری نیند میں سوئی ہوئی زوباب اٹھ سکتی تھی تو شامق نے شاہ رخ کو ہلکا سا بھی جمپ نہ لگنے کی ہدایت دی۔

شاہ رخ نے سارے راستے اتنی احتیاط سے گاڑی چلائی کے ساڑھے تین گھنٹے کا سفر ساڑھے چار گھنٹے میں ختم ہوا، گھر کے سامنے گاڑی رکنے پر شامق نے پہلے تو آرام سے زوباب کا سر اپنی گود سے اتارا پھر گاڑی سے اتر کر آرام سے زوباب کو بازوؤں میں اٹھایا۔

شامق زوباب کو گود میں اٹھائے سیدھا اپنے کمرے میں گیا وہاں پر زوباب کو لیٹا کر اس پر اچھے سے کمبل ڈال کر کمرے سے باہر باہر نکل گیا۔

PDF NOVL BANK

Nadie debe entrar en mi habitación hasta que mi esposa se levante y salga, déle comida cuando salga.

میرے کمرے میں کوئی بھی نہ جائے جب تک میری وائف خود اٹھ کر باہر نہ آئے،
- (اس کے باہر آنے پر اسے کھانا دینا)

شامق نے کمرے سے باہر نکل کر ایک واحد لڑکی ملازمہ کو ہدایات دیں اور پھر گھر سے
visit for more novels:
www.urduovelbank.com باہر نکل گیا تھا۔

Nuestros esclavos fueron asesinados antes por los hombres del Rey, tú has tomado la iniciativa.

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

(ہمارے بندوں کو پہلے کنگ کے آدمیوں نے قتل کیا تھا، تم لوگوں نے پہل کی ہے)

کانفرنس روم میں نیم اندھیرا تھا، اس نیم اندھیرے میں کلنچ کی میز کے ایک طرف مونٹینیگرو گروپ کے مین آدمی سکارپین مارٹل اور چند بندے بیٹھے ہوئے تھے تو دوسری طرف کنگ گروپ کی جانب سے شاہ رخ اور شامق کے ساتھ ان کے کچھ قریبی لوگ بیٹھے ہوئے تھے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

No mientas Scorpion Myrtle, ustedes atacaron nuestro puerto primero y mataron a sus esclavos.

جھوٹ مت بولوں سکارپین مارٹل، تم لوگوں نے پہلے ہماری پورٹ پر حملہ کیا جس (کے نتیجے میں ہم نے تمہارے بندے مارے

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق کی آواز میں ایک سختی تھی ، وہ تو صرف اپنے ڈیڈ کے کہنے پر مونٹینیگرو گروپ سے بات چیت کرنے آیا تھا ورنہ وہ ان سے بات ہی نہ کرتا۔

Ese puerto suyo estaba en camino, fue entonces cuando los atacamos, Inland Typhoon, y de todos modos tuvimos que hablar con King, no con ustedes.

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تمہاری وہ پورٹ ہمارے راستے سے جاری تھی ، تب ہی ہم نے تم لوگوں پر حملہ کیا)۔ (انلینڈ ٹائپین اور ویسے بھی ہم نے کنگ سے بات کرنی تھی تم سے نہیں

سکارپین مارٹل نے بھی شامق کو اسی کے ہی انداز میں جواب دیا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

Nahaha Scorpion Myrtle Puede que te estés
olvidando que la ruta marítima no es de nadie, es
de todos.

نہہہ سکارپین مارٹل تم شاید یہ بھول رہے ہو کہ سمندری راستہ کسی ایک کا نہیں
- (ہے، یہ سب کا ہوتا ہے)

شامق نے اپنے آپ کو آگے کی جانب جھک کر سکارپین مارٹل کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال
visit for more novels:
www.urduovelbank.com
کر جواب دیا۔

Bueno, ahora estas cosas no sirven de nada.
Inland Typhoon, cuatro de ustedes han sido
asesinados, diez de nosotros hemos sido

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

asesinados, así que hemos sufrido más, por lo que deberían compensar nuestra pérdida.

خیر اب ان باتوں کا کوئی فائدہ نہیں انلینڈ ٹائپین ، تم لوگوں کے چار لوگ مارے گئے ،
ہمارے دس مارے گئے ہیں تو زیادہ نقصان ہمارا ہوا ہے تو تم لوگ ہمارا نقصان پورا
- (کروں)

سکارپین مارٹل نے انتہائی مکاری سے شامق کو ایک بات پر گھیر لیا تھا اور یہ سچ ہی تھا
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com
کے ان لوگوں کا زیادہ نقصان ہوا تھا۔

Hmmm, dime exactamente cuánto dinero pagamos por un esclavo.

- (ہممم صحیح بتاؤں ایک بندے کے کتنے پیسے دیں ہم)

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق نے دو ٹوک انداز میں کہا۔

A cambio de mis nueve sirvientes, nos diste el diez por ciento de las ganancias de su puerto entrante, y a cambio del décimo que mataron a mi hermano, necesito a su nueva esposa.

visit for more novels:

میرے نو بندوں کے بدلہ میں تم اپنی آنے والی پورٹ کا دس فیصد منافع ہمیں دوں (گئے اور جو دسواں میرا بھائی مارا گیا ہے اس کے بدلے مجھے تمہاری نئی نویلی دلہن چاہیے)

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق جو سکارپین مارٹل کی پہلی شرط پر پر سکون ہو گیا تھا دوسری بات سن کر ایک دم کھڑا ہو گیا تھا، شامق کے کھڑے ہونے سکارپین مارٹل کے بندے بھی کھڑے ہو گئے تھے مگر سکارپین مارٹل ویسا ہی بیٹھا ہوا تھا۔

¿Cómo te atreves a nombrar a mi esposa? Le sacaré los ojos al que mira a mi mujer, le arrancaré los ojos al que la toque.

تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری بیوی کا نام لینے کی، میری بیوی پر نظر اٹھا کر دیکھنے)۔ (والے کی میں آنکھیں نکال لوں گا، اسے چھونے والے کو چیر پھاڑ کر رکھ دوں گا

شامق نے غصہ میں لال ہوتی آنکھوں سے سکارپین مارٹل کو بہت کچھ باور کروایا اور غصہ میں ہی وہاں سے واپس چلا گیا تھا اس سے پہلے کے وہ سکارپین مارٹل کو گولی مار دیتا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

سارے راستے شامق کو غصہ آیا ہوا تھا، ابھی وہ گھر کی ہی طرف جا رہا تھا کہ اس کی گاڑی پر اندھا دھند فائرنگ شروع ہو گئی۔

شاہ رخ نیچے ہو۔

شامق نے تقریباً چیختے ہوئے اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے شاہ رخ کو نیچے کیا، شاہ رخ، پیٹر اور شامق بچ گئے تھے مگر گاڑی کا ڈرائیور مر گیا تھا جس کی وجہ سے گاڑی رک گئی تھی، شامق لوگوں کی گاڑی روکنے کے بعد فائرنگ کا سلسلہ بھی رک گیا تھا جس کا صاف مطلب تھا وہ لوگ گاڑی میں سے نکلنے والے کا انتظار کر رہے تھے۔

PDF NOVL BANK

Prepara tus armas, Peter Shahrukh. Ustedes me dejaron más tarde. Saldré del auto primero y luego ustedes dos retrocedan.

اپنی گنز کو تیار رکھو، پیٹر شاہ رخ تم لوگ مجھے سے بعد میں جاؤ گئے، پہلے میں گاڑی (سے نکلوں گا اور پھر تم دونوں مجھے بیک اپ دوں گئے۔)

Primero hasta mis tres cargos, luego ambos salieron bien.

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

۔ (میرے تین گننے تک پہلے میں، پھر تم دونوں نکلے گئے اوکے)

شامق نے گاڑی میں ہی نیچے ہوئے شاہ رخ اور پیٹر کو پلان بتایا اور پھر انگوٹھے کے اشارے سے تیار رہنے کا حکم دیا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

Uno, dos, tres y listo.

-(ون ، ٹو ، تھری اینڈ گو)

شامق نے گنتی تو بڑے دھیمی آواز میں گنی جبکہ گو اونچی آواز میں بولا اور اسی ہی لمحہ میں شامق نے گاڑی سے تیزی سے الٹ بازی لگا کر باہر نکالا اور پیچھے کھڑی گاڑی میں بیٹھے ہوئے لوگوں کو موقع دیے بغیر ان پر فائرنگ شروع کر دی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شامق کے نکلنے کے بعد شاہ رخ اور پیٹر نے بھی اس کا پورا پورا ساتھ دیا اور چند ہی لمحوں بعد فائرنگ کرنے والے گاڑی میں ایک بھی بندہ نہیں بچا۔

پیٹر کے کندھے پر ایک گولی لگی ، شامق نے اسے سہارا دیا اور اسے اپنی ٹوٹی پھوٹی گاڑی میں بیٹھایا اور اپنے باقی بندوں کو بلایا چند ہی لمحوں بعد وہاں پر شامق کے لوگ پہنچے

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق پیٹر کو ہسپتال لے کر گیا اور شاہ رخ کو بڑی احتیاط کے ساتھ بلٹ پروف گاڑی میں گھر جانے کا بولا۔

پیٹر کو ہسپتال منتقل کر کے جب اس کی حالت بہتر ہوئی تو شامق کے ایک بندے نے اس کا دھیان اس کے زخموں کی طرف کروایا۔

شامق کے کندھے کے پاس سے گولی گزر کے گئی، جس کی وجہ سے اس زخم سے خون رس رہا تھا، شامق نے پیٹی کروائی اور اپنے بندوں کو پیٹر کا خیال رکھنے کا بول کر گھر کی طرف چلا گیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

PDF NOVL BANK

زوباب کی جب آنکھ کھولی تو اس نے اپنے آپ کو ایک کمرے کے بیڈ پر پایا، یہ کمرہ بھی وائٹ اور بلیک کمر کے کمبینیشن کے طرز پر ہی بنا ہوا تھا، جس سے زوباب کو اندازہ تو ہو گیا تھا کہ یہ کمرہ شامق کا ہی ہے۔

زوباب ہلکے سے مسکرا کر بیڈ سے اترتی اور سیدھی الماری کی طرف بڑھ گئی، جب الماری کھولی تو وہاں پر اپنا ایک بھی جوڑا نہ دیکھ کر زوباب کو اپنے پیکنگ نہ کرنے پر افسوس ہوا۔

visit for more novels:

مگر اب کیا ہو سکتا ہے، جو ہونا تھا ہو گیا، زوباب نے شامق کی ایک وائٹ شرٹ نکالی اور پھر اس کے ساتھ ایک بلیک پینٹ نکال کر واش روم چلی گئی۔

زوباب نے پینٹ کو ٹخنوں سے اوپر کر کے اپنے برابر کی کر دی پر شرٹ کے سارے بٹن بٹن بند کر کے بھی اس پر شرٹ کھولی تھی۔

PDF NOVL BANK

زوباب کو شدید قسم کی بھوک لگی ہوئی تھی تو وہ کمرے سے باہر نکلی اور سفید رنگ کے سنگِ مرمر پر چلتی ہوئی کچن میں آئی۔

Hi ma'am what can I do for you.

۔ (ہائے میم، آپ کو کھانے میں کیا دوں)

ملازمہ نے انگلیش میں زوباب سے کھانے کا پوچھا۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

Give me whatever you made I'll eat anything.

۔ (جو بھی آپ نے بنایا ہے وہ مجھے دے دیں، میں کچھ بھی کھا لوں گئی)

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

زوباب ملازمہ کے کھانے کا پوچھنے پر حیران رہ گئی کے اسے کیسے پتہ چلا مگر پھر آئی گئی کر کے کچھ بھی لانے کو بول دیا۔

زوباب کھانا کھا کر کچن سے باہر نکلی تو گھر میں داخل ہوتے شاہ رخ کو دیکھ کر حیران رہ گئی ، شاہ رخ کی شرٹ خون سے لے پت تھی۔

ارے یہ کیا ہوا آپ کو ، آپ کو چوٹ لگی ہے کیا ، یہ اتنا خون کیسے بہ گیا آپ کا۔

visit for more novels:

www.urdu-novels.com زوباب نے پریشان ہو کر شاہ رخ کو کہا۔

ارے بھابھی میں ٹھیک ہوں ، وہ بس ہماری گاڑی پر فائرنگ ہو گئی تھی تو ہمارے کچھ بندے زخمی ہو گئے تھے یہ ان کا ہی خون ہے۔

شاہ رخ نے زوباب کے برعکس آرام سکون سے بات کی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

تو وہ کہا ہے ، میرا مطلب آپ کے بھائی کہاں ہے ، انھیں تو کچھ نہیں ہوا۔

زوباب کیوں کے شامق کو نام سے نہیں پکارتی تھی تو اسے سمجھ ہی نہیں آرہی تھی
کے وہ کیسے شامق کا شاہ رخ سے پوچھے۔

وہ بھابھی بھائی بھی تھوڑے سے زخمی ہیں مگر آپ بے فکر رہیں وہ اتنے زخمی نہیں
ہیں۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شاہ رخ نے جب زوباب کے چہرے کا رنگ فق ہوتے ہوئے دیکھا تو اسے شامق کی
خیریت کے بارے میں بتا دیا اور خود فریش ہونے کے لیئے چلا گیا۔

شامق کے بارے سن کر زوباب وہی دروازے کے پاس ہی ادھر ادھر چکر کھٹنے لگی اور
بار بار باہر دیکھنے لگی کے شامق آئے کہ نہیں۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

زوباب ابھی چکر کٹتے ہوئے گھنٹہ ہوا تھا کے باہر گاڑی رکنے کی آواز آئی تو زوباب جلدی سے چوکھٹ پر پہنچ گئی۔

اللہ کا شکر ہے آپ آگئے ، ورنہ میرا تو دل ہی بند ہو جاتا۔

شامق کو اپنے پیروں پر چل کر آتے ہوئے دیکھ کر زوباب کی سانس بحال ہوئی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com کیوں تمہارا دل کیوں بند ہو رہا تھا۔

شامق نے اندر آتے ہوئے پوچھا۔

وہ شاہ رخ بھائی کہہ رہے تھے کہ آپ لوگوں پر حملہ ہوا ہے جس میں آپ کو بھی چوٹ لگی ہے تو میں پریشان ہو گئی تھی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

زوباب نے پوری بات بتائی تو شامق نے اپنے کمرے سے باہر نکلتے شاہ رخ کو آنکھوں ہی میں لتاڑا۔

ارے ویسے ہی تم سے مزاق کر رہا ہوگا، تم فکر نہ کروں میں ٹھیک ہوں۔

شامق نے مسکرا کر صاف جھوٹ بولا۔

ارے شاہ رخ بھائی ایسا بھی کوئی مزاق کرتا ہے جان ہی نکال دی تھی میری۔

زوباب نے خفا ہو کر شاہ رخ سے کہا کیوں کے زوباب کو شاہ رخ یہ مزاق بہت برا لگا تھا۔

سوری بھابھی میں نے ویسے ہی آپ کو بول دیا تھا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شاہ رخ نے بھی اپنی سچی بات پر معافی مانگ لی۔

اچھا زوباب تم جاؤں کھانا لگاؤں مجھے بہت زیادہ بھوک لگی۔

شامق نے زوباب کو منظر سے غائب کرنے کے لیے کھانے کا بول دیا۔

وہ بھائی مجھے نہیں پتہ تھا آپ بھابھی نہیں بتانے والے تھے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شاہ رخ نے معافی مانگنے والے انداز میں کہا۔

کوئی بات ، تم آئندہ زرا خیال رکھنا کے میرے حوالے سے ہر بات زوباب کو مت بتایا کرو۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق نے شاہ رخ کو آگئے احتیاط سے کام لینے کا بول دیا۔

اچھا بھائی میں زرا باہر جا کر آؤں۔

شاہ رخ نے باہر گھوم پھر کر آنے کی اجازت مانگی۔

ہاں جاؤں مگر گارڈز اور بلٹ پروف گاڑی لے کر جانا۔

visit for more novels:

شاہ رخ کی اجازت مانگنے پر کھانے کی میز پر بیٹھے ہوئے شامق نے اجازت دے دی مگر ساتھ میں احتیاط کرنے کے لئے ساتھ گارڈز اور بلٹ پروف گاڑی لے جانے کا بھی بول دیا۔

شاہ رخ شامق کی طرف سے گرین سگنل ملنے پر گھر سے چلا گیا، زوباب نے ملازمہ کے ساتھ مل کر کھانا لگایا مگر زوباب کو یہ دیکھ کر حیرانگی ہو گئی کہ شامق لٹے ہاتھ سے کھانا

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

کھا رہا تھا، شرٹ خون کے دھبے پڑے ہوئے تھے، شامق جتنا بے وقوف زوباب کو سمجھتا تھا اتنی وہ تھی نہیں مگر زوباب چپ ہو گئی تھی کے کمرے میں جا کر اچھے سے پوچھے گئی۔

کھانا کھا کر جب شامق کمرے میں گیا تو زوباب بھی جلدی سے کمرے میں گئی، شامق جب کمرے میں گیا تو زوباب کے آنے سے پہلے ہی اپنی شرٹ بدلنا چاہ رہا تھا کہ کہیں زوباب اس کی پٹی نہ دیکھ لے۔

تو آپ مجھ سے اپنے زخم چھپانے کی کوشش کر رہے تھے، آپ کو میں بے وقوف لگتی ہوں کیا یا پھر آپ مجھے یہ سب بتانا نہیں چاہتے تھے۔

زوباب کمرے میں آتے ہی شروع ہو گئی تھی۔

تمہاری بے وقوف والی بات کے علاوہ باقی دونوں باتیں صحیح ہیں۔

PDF NOVL BANK

شامق نے اپنی شرٹ اتار کر کپڑوں والی باسکٹ میں پھینک دی۔

کہاں لگی ہے ، کیا بہت زیادہ لگی ہے آپ کو۔

زوباب نے شامق سے ایسے کہا جیسے اگر اب شامق نے اسے نا بتایا تو وہ رو پڑے گئی۔

دیکھا اس لیئے ہی میں تمہیں نہیں بتا رہا تھا ، تم رونے لگ جاتی اور اگر مجھے زیادہ لگی

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com ہوتی تو میں یہاں تمہارے سامنے کھڑا ہوتا۔

شامق نے پرانی شرٹ کی جگہ نئی شرٹ پہنتے ہوئے کہا ، شامق کو فریش ہونے سے

ڈاکٹر نے روکا ہوا تھا کہ شامق نے تین سے چار دن زخم کو پانی نہیں لگنے دینا تو اس

لیئے ہی اس نے شرٹ پہن لی۔

PDF NOVL BANK

اچھا اس ٹوپک کو چھوڑوں تم سے میں نے ایک ضروری بات کرنی ہے۔

شامق نے زوباب کا دھیان بٹانے کے لیے اس سے ایک اور بات کرنی ضروری سمجھی۔

وہ میں اپنا ایک الگ اپارٹمنٹ لے رہا ہوں ، ایک دن بعد ہم وہاں چلے جائیں گے۔

شامق نے کف فولڈ کر کے زوباب کی طرف بڑھتے ہوئے کہا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelsbank.com ارے کیوں یہ گھر ہے نا اور اگر آپ کا نہیں تو پھر کس کا ہے۔

زوباب تو شامق کی بات پر ہی چونک گئی تھی۔

ارے یہ بھی ہمارا ہی گھر ہے مگر یہاں پر موم ڈیڈ رہتے ہیں ، اس اپارٹمنٹ میں تو ، تم اور میں ہی رہے گئے اور کوئی تیسرا نہیں ہو گا یو نو پرائیسی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق نے زوباب کو اپنے پاس کر کے بات کی اور آخر میں شرارت میں آنکھ دبائی۔

زوباب شامق کی بات پر ایک دم چپ ہی ہو گئی۔

ارے چپ کیوں ہو گئی ہو کچھ بولوں نا، میں تمہیں بتا دوں اپارٹمنٹ میں زیادہ دیر تک میں اور تم اکیلے نہیں رہے گئیں۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com شامق نے زوباب کو بولنے پر اکسایا۔

ابھی تو آپ کہہ رہے تھے تم اور میں رہیں گے کوئی اور تیسرا نہیں رہے گا، اب کہہ رہے ہو کہ ہم وہاں پر بھی زیادہ دیر اکیلے نہیں رہے گئے۔

زوباب نے کنفیوز ہو کر شامق سے سوال کیا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

ارے میری پاگل بلی اب ہم ساری زندگی تو وہاں اکیلے نہیں رہے گئیں آخر کو ہمارے بچے بھی تو ہوں گئے نا۔

شامق نے اپنے بائیں ہاتھ سے اس کے ماتھے پر ہلکی سا مارتے ہوئے کہا۔

افففف توبہ ہے آپ سے تو بات کرنا ہی فضول ہے ، ہر بات کو گھوما پھرا کر اپنے مطلب کا رنگ دیتے ہو۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زوباب اپنی بات کر کے شامق سے پیچھے ہو گئی تھی ، جبکہ کے شامق زوباب کی بات پر ہسنے لگا تھا۔

اچھا یہ ہنسا چھوڑیں مجھے یہ بتائیں کہ میں شوپنگ ہر چلی جاؤں ، وہ کیا ہے نا میں پیرس سے کوئی کپڑے نہیں لائی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

زوباب نے شامق کی ہنسی منع کیا اور پھر اپنا مسئلہ بیان کر دیا۔

ارے نہیں جب تک میرا ایک مسئلہ صحیح نہیں ہو جاتا تب تک تم گھر سے باہر نہیں نکلوں گئی، جہاں تک بات کپڑوں کی ہے تو مجھے تو تم اپنے ہی کپڑوں میں اچھی لگتی ہو۔

شامق نے زوباب کو گھر سے باہر جانے کے لئے منع کر دیا کیوں کہ سکاڑپین مارٹل کے بندے اگر شامق پر حملہ کر سکتے ہیں تو وہ زوباب پر بھی کر سکتے ہیں اور اپنی بات کے آخر میں شوخ ہو کر زوباب کے سارے سر اُپے پر اپنی ایک گہری نظر ڈالی۔

بس کریں یہ فضول باتیں۔

زوباب نے شامق کی بات پر بے دھیانی میں شامق کے کندھے پر تھپڑ رسید کر دیا۔

زوباب کے تھپڑ مارنے پر شامق نے جان بوجھ کر زراتیز آواز میں چیخ لگائی۔

سوری سوری سوری ، مجھے یاد نہیں رہا تھا کہ آپ لگی ہوئی ہے ، آئی ایم سو سوری پلیز ، زیادہ لگی تو نہیں ، مجھے دھیان ہی نہیں رہا۔

شامق کی چیخ لگانے پر زوباب کی جان پر ہی بن گئی تھی ، اسے سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا
visit for more novels:
www.pdfnovelsbank.com

شامق کو زوباب کے تھپڑ لگنے پر اتنا درد نہیں ہوا تھا جتنا اس نے شور مچایا ، زوباب کے یوں پاس آنے پر شامق سے ہنسی کنٹرول نہیں ہو رہی تھی اس لیے کھل کر ہنسنے لگا۔

PDF NOVL BANK

Shamaq, ¿con qué propósito te envié allí y qué has
hecho allí?

شامق میں نے تمہیں کس کام کے لیئے وہاں بھیجا تھا اور تم وہاں پر کیا کر کے آگئے
- (ہو)

موبائل فون کی دوسری طرف شہرام قصوری صاحب کی آواز میں تلخی کے ساتھ غصہ
بھی تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

Papá Scorpion Myrtle no puede hablar con él. No
vino a hacer un trato, vino a perder mi tiempo y el
mío.

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

ڈیڈ سکارپین مارٹل اس قابل نہیں کے اس سے بات کی جائے وہ ڈیل کرنے کے لیئے)
- (نہیں آیا تھا وہ تو میرا اور اپنا وقت ضائع کرنے آیا تھا

شامق کے لہجہ میں تلخی تھی مگر اس کی آواز میں کہیں سے بھی بے ادبی نہیں تھی،
شامق جو کے زو باب کے کمرے سے جانے کے بعد ابھی تھوڑی ہی دیر آنکھیں موندے
بیٹھا تھا کہ شہرام قصوری کا فون آگیا۔

Shamaq Scorpion Myrtle ya me había hablado de
visit for more novels:
su condición y no encontré nada inapropiado en
su trato.

شامق سکارپین مارٹل نے مجھے پہلے ہی اپنی شرط کے بارے میں بتایا تھا اور مجھے اس)
- (کی ڈیل میں کوئی بات ایسی نہیں لگی کے جو نا مناسب ہو

PDF NOVL BANK

شہرام قصوری کے لہجہ کی تلخی برقرار رہی۔

(Papá, ¿pensaste que era una falta de respeto por mi parte presentarle a mi esposa este Scorpion Martel de dos centavos como un trato? Si conocías este trato, papá, entonces cometiste un error. ¿Por qué debería dejar a mi esposa con mi esposa, pero no dejaré a mi esposa?

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ڈیڈ ڈڈ آپ نے مجھے بے غیرت سمجھا ہوا ہے کیا جو میں اپنی بیوی اس دو کوڑی کے (سکارپین مارٹل کو ڈیل کے طور پر پیش کروں اگر آپ کو اس ڈیل کے بارے میں پتہ تھا تو ڈیڈ پھر آپ نے غلطی کی مجھے سکارپین مارٹل کے ساتھ ڈیل کرنے کے لیے بھیج کر)۔ (کیوں کے میں جان سے چلا جاؤں گا پر اپنی بیوی کو نہیں چھوڑوں گا

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق کے لیئے اپنا غصہ کنٹرول کرنا مشکل ہو رہا تھا اگر دوسری طرف شہرام قصوری نہ ہوتے تو شاید شامق اسے موبائل پر ہی قتل کر دیتا۔

شہرام قصوری کو اپنی بات بتا کر شامق نے موبائل کھینچ کر دیوار پر مار دیا، شامق کے لیئے یہ برداشت کرنا نہ ممکن ہو رہا تھا کہ اس کے ڈیڈ اسے ایسی ڈیل کرنے کا بول رہے تھے۔

شامق نے اپنا غصہ کم کرنے کے لیئے کمرے میں چکر لگانا شروع کر دیئے تھے مگر کسی بھی طرح اس کا غصہ کم نہیں ہو رہا تھا، شامق کو لگا غصہ میں اس کی دماغ کی نسیں پھٹ جائیں گئی اس لیئے کمرے میں چکر لگانے کے ساتھ اس نے دونوں ہاتھوں سے کنپٹی کی دونوں اطراف کو پکڑا ہوا تھا۔

شامق اپنے غصہ کو کنٹرول کرنے کی ناکام کوشش کر رہا تھا، شامق کو پتہ تھا کہ اس کا یہ غصہ اگر کنٹرول میں نہیں آیا تو اس کی اپنی ہی صحت کے لیئے نقصان دہ ہے۔

PDF NOVL BANK

شامق کے جسم میں اچانک کپکپی طاری ہو گئی تھی ، شامق کے لیئے اپنے پاؤں پر کھڑا ہونا مشکل ہو رہا مگر پھر بھی ہمت کر کے کھڑا ہوا تھا۔

اب شامق کے اعصاب جواب دے رہے تھے ، اس کے وجود میں اتنی ہمت نہیں رہی تھی کہ وہ اور کھڑا رہتا اس لیئے شامق نے ہمت جمع کر کے کمرے میں رکھے صوفے کی طرف قدم بڑھائے ، شامق کے سارے جسم میں موجود رگیں اُبھر گئی تھیں ، آنکھیں لال ہو گئی تھیں ، شامق کے علاوہ اور کوئی ہوتا تو شاید کب کا ہمت ہار جاتا مگر یہ انلینڈ ٹائپن تھا جس نے ہار کو نہیں دیکھا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

شامق کا ایک ایک قدم اس وقت من من کا تھا ، شامق سے قدم نہیں بڑھائے جا رہے تھے مگر وہ تھا کہ کے آگے بڑھنے کی کوشش میں ہی لگا ہوا تھا۔

شامق کی آنکھوں کے سامنے والا منظر دھندلا ہونا شروع ہو گیا تھا، جسم پیسنے سے شرابور ہو گیا تھا، اب انلینڈ ٹائیپن بھی ہار ماننا شروع ہو گیا تھا۔

شامق زمین پر گر گیا تھا، آنکھوں میں ایک آنسو نکل کر اس کے کالے گھنے بالوں
جذب ہو گیا تھا، نظریں تھیں جو دروازے پر ہی اٹکی ہوئی تھیں کہ اس آس پر کے جس
کے آخری دیدار کے لیے یہ آنکھیں نہیں بند ہو رہی ہو آ جائے۔

شامق کے لیے اب آنکھیں کھولی رکھنا مشکل ہو رہا تھا، آنکھوں پر ایک ان دیکھا بھاری بوجھ تھا جو بڑھتا ہی جا رہا تھا، مگر شامق آنکھیں بند کرنے سے انکاری تھا۔

[illegible]

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق کی آنکھیں زوباب کی ایک سایہ کے دیکھنے پر ہی بند ہو گئی تھیں ، اب شامق کو زوباب کی آواز کسی گہری کھائی سے آتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی جو کے آہستہ آہستہ کم ہو رہی تھی۔

زوباب جب کمرے سے باہر گئی تھی تو شامق کو صحیح چھوڑ کر گئی تھی ، آج زوباب کا دل تھا کہ وہ شامق کے لیئے کوکیز بیک کرے اس خیال کے تحت کہ شامق کو بھی وہ اپنے ساتھ کچن میں کام پر لگائی گئی تو جب وہ کمرے میں داخل ہوئی تو سامنے شامق کو زمین پر نیم بے ہوشی کی حالت میں دیکھ کر اس کی جان منہ کو آگئی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زوباب کے چیخنے چلانے پر گھر میں موجود تمام گارڈز شامق کے کمرے میں آئے شامق کو اٹھا کر گاڑی میں ڈالا۔

Mam ,we can't take you to the hospital,the sir
forbade us.

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

۔ (میم ہم آپ کو ہسپتال نہیں لے کر جا سکتے ، سر نے ہمیں منع کیا ہوا ہے)

جب زوباب روتی ہوئی گھر کی دہلیز پار کر رہی تھی تو ایک گارڈ نے آگے بازؤں پھیلا کر زوباب کو روکا۔

You keep your mouth shut, no power in the world can stop me from going with my husband

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com at this time.

تم اپنا منہ بند رکھو گئے ، مجھے اپنے شوہر کے ساتھ جانے سے اس وقت دنیا کی کوئی (طاقت بھی نہیں روک سکتی)

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

زوباب نے ایک جھٹکے کے ساتھ گارڈ کا ہاتھ جھٹکا اور باہر کی طرف بھاگ گئی اور جس گاڑی میں شامق کو ڈالا گیا تھا اس ہی گاڑی میں بیٹھ گئی۔

شامق پلینز آنکھیں کھولیں، آپ تو بالکل صحیح تھے پھر آپ کو ہوا کیا ہے، پلینز آنکھیں کھولیں۔

زوباب سارے راستے شامق کو آنکھیں کھولنے کا بولتی رہی مگر شامق آنکھیں نہیں کھول رہا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شامق کو ہسپتال میں آئے ابھی پنچ منٹ ہی ہوئے تھے کہ شاہ رخ بھی وہاں پر آگیا۔

بھابھی بھائی کو کیا ہوا ہے آپ مجھے بتائیں۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شاہ رخ نے بیٹھتے ہی روتی ہوئی زوباب سے پوچھا۔

ہم لوگ باتیں کر رہے تھے تب تک ٹھیک تھے مگر جب میں کمرے سے باہر گئی اور تھوڑی دیر بعد واپس آئی تو آپ کے بھائی زمین پر پڑے ہوئے کانپ رہے تھے۔

زوباب نے روتے ہوئے ہی شاہ رخ کو سب کچھ بتایا۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com اوہ آئی سی بھائی کو پینک اٹیک ہوا ہے۔

شاہ رخ نے زوباب کی ساری بات سن کر بڑے آرام سے زوباب کو کہا۔

PDF NOVL BANK

کیا مطلب پینک اٹیک تھا اور آپ تو ایسے کہہ رہے ہو جیسے یہ سب نارمل بات ہے آپ کے لیئے، آپ کو پتہ بھی ہے آپ کے بھائی کی طبیعت کتنی خراب ہو گئی تھی ان کی حالت آپ دیکھ لیتے تو یہ نہ کہتے اوہ آئی سی پینک اٹیک تھا۔

زوباب کو شاہ رخ کے اتنے آرام سے بولنے پر غصہ ہی آگیا تھا، بغیر یہ خیال کیے کہ وہ لوگ ہسپتال میں کھڑے ہیں زوباب نے شاہ رخ کو لتاڑ لیا تھا۔

بھابھی بھائی کی یہ حالت پہلے بھی ہوتی رہی ہے، بھائی جب بھی غصہ میں، ٹیشن میں یا پھر کسی بھی قسم کے سٹریس میں ہوتے ہیں تو انہیں یہ پینک اٹیک پڑتے ہیں اُس نارمل فور آس۔

شاہ رخ نے زوباب کے روئے کو نظر انداز کر کے اسے شامق کے بارے میں ایک سچ بتایا۔

PDF NOVL BANK

کب سے یہ پینک اٹیک پڑنا شروع ہوئے ہیں آپ کے بھائی کو۔

شاہ رخ کی پوری بات سننے کے بعد اس بات زو باب نے آرام سے شاہ رخ سے پوچھا۔

تھچھلے سات سالوں سے بھائی کو اس طرح کے پینک اٹیکیز پڑتے ہیں۔

شاہ رخ نے ہلکا سا مسکرا کر جواب دیا۔

مطلب بچپن سے نہیں پڑتے، مطلب یہ بیماری انھیں سات سال سے لگی ہے۔

زو باب کو لگا کے شاید شامق کی یہ حالت بچپن سے ہو گئی اس لیے شاہ رخ سے حیران ہو کر پوچھا۔

PDF NOVL BANK

بھابھی یہ بیماری نہیں ہے جب بھائی بیس سال کے تھے تو تب ایک پولیس مقابلہ ہوا تھا، جس میں بھائی کو گولیاں لگیں تھیں ایک بازوؤں پر، ایک پیٹ میں اور سر کے دائیں جانب لگی تھی۔

اس وقت بھائی کی ایسی حالت نہیں تھی کہ بھائی کے سر کے دائیں جانب لگی گولی کو سرجری کر کے نکالتے جس کی وجہ سے گولی کا ایک چھوٹا سا ٹکرا بھائی کے سر میں ہی موجود ہے، جب بھی بھائی کا بلڈ پریشر کسی بھی وجہ سے ہائی ہوتا ہے تو بھائی کی دماغ کی نسیں بھی پھولتی ہیں اور جب یہ پھولی ہوئی نسیں اس چھوٹے سے پیس کے ساتھ ٹکراتی ہیں تو کچھ ٹائم کے لیے بھائی کا نروس سسٹم کا باقی جسم سے رابطہ ٹوٹ جاتا ہے ہو جاتا ہے، اس paralyzed جس کی وجہ سے بھائی کا جسم کچھ وقت کے لیے کے بعد جب بھائی کا بلڈ پریشر نارمل ہو جاتا ہے بھائی بھی نارمل ہو جاتے ہیں۔

بٹ اس میں ایک پروبلم یہ ہے کہ ڈاکٹر کے مطابق جب بھائی کو یہ پینک ایٹیکز کی تعداد زیادہ ہونا شروع ہو گئی تو بھائی کا نروس سسٹم ویک ہونا شروع ہو جائے گا جس کی وجہ

PDF NOVL BANK

ہو جائیں گئے ، پہلے بھائی کو سالوں بعد ایک paralyzed سے وہ ایک دن مکمل اٹیک پڑے گا پھر بھائی کو مہینوں میں پڑنا شروع ہو جائیں گئے اور پھر یہ سلسلہ دنوں سے ہوتا ہوا دن میں چار یا پانچ پینک اٹیکز پر آجائے گا اور پھر ایک دن بھائی مکمل طور پر paralyzed ہو جائیں گئے۔

شاہ رخ نے زوباب کو ساری تفصیل بتائی تو زوباب چپ چاپ شاہ رخ کو سنتی رہی اور آنسوؤں تھے کہ تھمنے کا نام نہیں لے رہے تھے۔

یہ یہ یہ ٹھیک نہیں ہو سکتا ، مطلب کوئی تو علاج ہو گا اس کا ، کوئی کچھ نہیں کر سکتا کیا۔

زوباب کو اپنی ہی آواز کسی کھائی سے آتی ہوئی محسوس ہوئی پھر بھی ایک آس بھری نظروں سے شاہ رخ کو دیکھ کر پوچھا۔

PDF NOVL BANK

بھابھی اس کا ایک ہی علاج ہے ، نیورو سرجری اور یہ کوئی عام آپریشن کی طرح نہیں ہے اس سرجری میں پورے (12) بارہ گھنٹے کا وقت لگے گا اور تب جب بھائی کو پہلا پینک ایٹک آیا تھا تب ڈاکٹر ز نے بھائی سے کہا تھا کہ اس آپریشن میں بھائی کے بچنے کے چانسز چالیس (40) فیصد ہیں ، اب تو سات سال گزر گئے ہیں بھابھی بھائی کے بچنے کے چانسز (10) فیصد بھی نہیں رہے۔

شاہ رخ نے جو بات بتائی اس سے زوباب کی ساری امید ٹوٹ گئی تھی ، اس لیے زوباب پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی ، شامق زوباب کو چند دونوں میں ہی اتنا عزیز ہو گیا تھا کہ اس کا درد زوباب کو اپنے جسم پر محسوس ہو رہا تھا ، اس میں بھی کمال شامق کا ہی تھا کہ اس نے زوباب کو چند دونوں میں ہی اپنے قریب کر لیا تھا۔

Doctor how is my brother ?Is he alright??

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

- (ڈاکٹر میرا بھائی کیسا ہے وہ ٹھیک تو ہے نا)

شاہ رخ نے ڈاکٹر سے پوچھا۔

Your brother is fine. Just make sure they don't have a panic attack again And Yes you can take him home in an hour.

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

آپ کے بھائی بالکل ٹھیک ہیں بس آپ خیال رکھیں کے انھیں پینک اٹیک دوبارہ نہ (پڑے اور ہاں آپ انھیں ایک گھنٹہ کے بعد گھر لے کر جا سکتے ہو

ڈاکٹر اپنی بات کر کے چلا گیا تو شاہ رخ زوباب کے پاس آیا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

بھابھی اگر آپ بھائی سے ملنا چاہ رہی ہیں تو مل لیں۔

شاہ رخ نے زوباب کو شامق سے ملنے کے لیئے بولا مگر زوباب نے سر کو نفی میں ہلا کر ملنے سے انکار کر دیا، زوباب کی طرف سے انکار کرنے پر شاہ رخ شامق کے کمرے کی طرف بڑھا۔

بھائی آپ نے تو جان ہی نکال لی تھی، ویسے اب کیسا فیل کر رہے ہیں۔

شاہ رخ نے کمرے میں داخل ہوتے ہی چہرہ پر ایک مسکراہٹ رکھی، حالاں کہ شاہ رخ کے لیئے زوباب کے سامنے تو آنسوؤں روکنا آسان تھا مگر اپنے بڑے بھائی کے سامنے آنسوؤں روکنا دنیا کا سب سے مشکل کام تھا۔

PDF NOVL BANK

اے شاہ رخ رونا آ رہا ہے تو رو لویوں مجھے اپنی جھوٹی مسکراہٹ مت دیکھاؤں ، میں تمہارے چہرے پر ہمیشہ سچی دل سے آئی مسکراہٹ دیکھنا چاہتا ہوں یہ دو کوڑی کی نقلی مسکراہٹ نہیں۔

شامق شاہ رخ کی رگ رگ سے واقف تھا اسے پتہ تھا کہ شاہ رخ صرف اسے دیکھانے کے لیے مسکرا رہا ہے۔

شامق کے کہنے کی دیر تھی ، شاہ رخ نے اپنے جان سے بھی پیارے بھائی کے ساتھ لپیٹ کر دو سال کے بچے کی طرح رونا شروع کر دیا تھا۔

visit for more novels:

www.urdunovelsbank.com

اے شاہ رخ بس میرے بھائی ، بس چپ کچھ نہیں ہوا مجھے دیکھو میں ٹھیک ہوں بالکل فٹ پہلے جیسا۔

PDF NOVL BANK

شامق نے شاہ رخ کو کسی بچہ کی طرح بہلایا، شاہ رخ نے اپنے دل کا غبار نکال کر اپنی آنکھیں صاف کر دیں۔

اب مسکرا بھی دے۔

شامق نے شاہ رخ کو مسکرانے کا بولا تو وہ مسکرا دیا مگر شامق دل سے نہیں مسکرایا، سمیر، شاہ رخ، مہر النساء بیگم، شہرام قصوری صاحب، متوفہ اور اب زو باب یہ سب ہی شامق کے پاس آکر اپنی ہر بات شئیر کرتے تھے، اپنا رونا، غصہ، فرسٹریشن سب کچھ پر شامق اپنی دل کی بات کسی سے نہیں کر پایا نہ سمیر جیسے دوست سے، نہ شاہ رخ جیسے بھائی سے، نہ مہر النساء بیگم جیسی ماں سے، نہ شہرام قصوری صاحب جیسے باپ سے اور نہ ہی زو باب جیسی بیوی سے کبھی کسی نے اسے نہیں سنا، کبھی انلینڈ ٹائپن کو چھوڑ کے شامق کو نہیں سنا، کبھی شامق کے رونے کے لیے کندھا نہیں دیا گیا۔

PDF NOVL BANK

شامق عرف دی انلینڈ ٹائپن کے پاس سب کچھ تھا دولت ، فیملی ، شہرت ، نام ، رتبہ سب کچھ مگر پھر بھی شامق عرف دی انلینڈ ٹائپن تنہائی کا شکار تھا۔

اچھا یہ بتاؤں زوباب کہا ہے ، کیا وہ ہسپتال آئی ہے۔

شامق کہ دل میں یہ ہی ڈر تھا کہیں زوباب کو کچھ پتہ نہ چل گیا ہو ، اس لیے شاہ رخ سے کنفرم کرنے کے لیے بولا۔

جی بھائی بھابھی آئیں ہیں باہر بیٹھی ہوئی ہیں ، شاید آپ کی حالت دیکھ کر ڈر گئی ہیں۔

شاہ رخ نے زوباب کے بارے میں بتایا تو شامق نے اسے اندر بلانے کا بولا۔

PDF NOVL BANK

شاہ رخ جب باہر بیچ پر روتی ہوئی زوباب کے پاس گیا اور جب اسے کہا کہ شامق بلا رہا ہے تو ساتھ میں یہ بھی کہا کہ بھائی کچھ بھی مت بتائیے گا تو زوباب نے بات مانی اور کمرے میں گئی۔

کمرے میں جانے کے بعد زوباب نے آنسوؤں صاف کیے ہوئے تھے، آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی بیڈ کی طرف آئی تو زوباب کو وہ شامق نہیں لگا جو کچھ گھنٹے پہلے تھا، شامق اب بھی مسکرا رہا تھا مگر اس کا چہرہ بتا رہا تھا کہ یہ پینک اٹیک کتنا تکلیف دہ تھا، شامق کا رنگ پیلا پڑا ہوا تھا، درد اور تکلیف کے آثار اس کے چہرہ پر واضح تھے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میرے ایکسرے لے لیئے ہیں تو کوئی بات ہی کر لو۔

شامق نے زوباب کے یوں غور سے دیکھنے پر چوٹ کی۔

آپ کو کیا ہوا تھا، آپ ایک دم بے ہوش کیوں ہو گئے تھے۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

زوباب نے شامق کا مزاق ایک طرف رکھ کر اس سے سوال کیا۔

وہ مجھے چکر آگئے تھے ، اب یہ مت سمجھنا کے مجھے چکر آئیں ہیں تو میں باپ بننے والا ہوں۔

شامق نے زوباب سے صاف جھوٹ بول دیا اور ساتھ میں اس کا ذہن دوسری طرف لگانے کے لیئے جوک بھی مار لیا اور پھر اپنے ہی بکواس جوک پر گلہ پھاڑ کے ہنسنے بھی لگا ، زوباب بھی شامق کا دل رکھنے کے لیئے ہنس پڑی۔

اچھا یہ چھوڑیں گھر چلیں ، میرا دل خراب ہو رہا ہے یہاں۔

PDF NOVL BANK

زوباب نے منہ کے زاویے بگاڑ کر شامق سے کہا تو شامق نے بھی اسی وقت اٹھ کر اسے بتایا کہ وہ بھی زیادہ دیر ہسپتال میں نہیں رہنا چاہتا، زوباب نے بھی شامق کے ساتھ دوبارہ اس موضوع پر بات نہیں کی جس پر وہ بات نہیں کرنا چاہ رہا تھا۔

بھائی وہ ڈیڈ کی کال آئی تھی تو میں نے آپ کے بارے میں بتا دیا وہ اور موم صبح آرہے ہیں۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شاہ رخ نے گاڑی چلاتے ہوئے شامق سے کہا۔

تمہارے گلے میں تو میں ڈھول ڈالوں گا پھر پورے مونا کو میں گاتے پھرنا میری طبیعت خرابی کا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق نے شاہ رخ کے اس کارنامہ پر اسے غصہ میں گھورا، شامق جتنا چاہتا تھا کہ زوباب کو کچھ نہ پتہ چلے اتنا ہی سب کچھ زوباب کے سامنے آ رہا تھا، شہرام قصوری کی تو خیر وہ زوباب سے بات بھی نہیں کریں گئے مگر مہر النساء بیگم کا کچھ اعتبار نہیں وہ کب کیا اور کہاں بول دیں۔

ارے بھائی میرے کہنے سے پہلے ہی ڈیڈ آنا چاہ رہے تھے بس میں کہنے کے بعد موم کا اضافہ ہو گیا۔

شاہ رخ نے بھی اپنی صفائی پیش کی تو شامق صرف ہلکا سا مسکرا دیا۔

شاہ رخ یہاں پر آگئے جو مال آئے گا وہاں گاڑی روک دینا۔

شامق نے جب پیچھے مڑ کر زوباب کو دیکھا تو زوباب کو اپنی شرٹ پہنے ہی دیکھا، بس پھر شاہ رخ کو مال لے کر جانے کا بول دیا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

اچھا شاہ رخ تم پیچھے گاڑڈ کی گاڑی میں بیٹھ کر گھر چلے جاؤں اور بیگم جی آپ چلیں آپ کو تھوڑی سی شوپنگ کروا دوں۔

مال کے پارکنگ میں گاڑی روکنے کے بعد شامق نے شاہ رخ کو گھر جانے کا بولا اور زوباب کو گاڑی سے نیچے آنے کا بولا، دونوں نے ہی شامق کی دی ہوئی ہدایت پر من و عن عمل کیا۔

پورے دو گھنٹے کی مسلسل شوپنگ نے زوباب کو تو تھکا دیا تھا مگر شامق کی شوپنگ ہی ختم نہیں ہو رہی تھی۔

بس کریں نا، میرے پاؤں میں درد ہونے لگا ہے۔

PDF NOVL BANK

زوباب نے ایک اور ڈریسز کی دکان پر جاتے ہوئے شامق کو روکا، پر اس نے کہا زوباب کی کہا سننی تھی۔

اچھا بس یہ لاسٹ ہے، یہاں پر اچھی شرٹس ہیں تو بس یہاں سے کچھ لیں گئے اس کے بعد کھانے کھائیں گئے اور پھر سیدھا لانگ ڈرائیو پر، رات کو دیر تک گھر جائیں گئے۔

زوباب کے اتنا تنگ کرنے پر شامق نے زوباب کو ساری رات کا پلان بتا دیا، جس پر زوباب نے بے ہوش ہونے کا نائک کرتے ہوئے شامق کے بائیں کندھے پر سر رکھ

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

دیا۔

مال سے نکل کر تھوڑی سی ڈرائیو پر ایک ریسٹوران تھا جس میں بیٹھ کر دونوں نے ڈنر کیا، ڈنر کرنے کے بعد شامق ایک ایسی سڑک پر گاڑی چلا رہا تھا جو ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق بس کریں اور کتنی لمبی ڈرائیو ہے جو ختم ہی نہیں ہو رہی۔

زوباب نے تنگ آکر سیٹ کے ساتھ سر کو سہارا دیا۔

اچھا چلتے ہیں ، ویسے بھی رات کے دو (2) بج گئے ہیں۔

شامق نے یو ٹرن لیتے ہوئے کہا۔

visit for more novels:
www.pdfnovelsbank.com
زوباب نے شامق کو افسوس سے دیکھا جو ایک ہاتھ سے اتنا دور تک ڈرائیو کر کے لے آیا تھا۔

ایسے مت دیکھو بلی مجھے سے پیار ہو جائے گا۔

شامق نے شرارت سے زوباب کو دیکھنے کم اور گھورنے زیادہ پر چوٹ کی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

اب آپ اتنے بھی کوئی حسین نہیں کے مجھے آپ سے محبت ہی ہو جائے اور ویسے بھی مجھے لگتا ہے یہ پیار، محبت، عشق، دیوانگی یہ سب کے سب خسارے کے سودے ہیں۔

زوباب نے شامق کو لاجواب ہی کر دیا تھا۔

یہ تو صحیح کہا تم نے کہ یہ سب خسارے اور گھائے کے سودے ہیں پر ان سودے کے گھاٹوں اور خساروں کا بھی اپنا ہی مزہ ہے۔
visit for more novels:
www.urdu-novels-bank.com

شامق نے زوباب کو ایسے کہا جیسے اس نے محبت میں پی ایچ ڈی کی ہے۔

ایک گینگسٹر کے منہ سے ایسے باتیں لگتا ہے آپ کو کسی سے محبت ہو گئی ہے۔

PDF NOVL BANK

زوباب ایک بار پھر جلدی میں بول گئی۔

مجھے نہیں پتہ کہ جب کسی شخص کو کسی سے پیار ہوتا ہے تو اس کی فیملنگز کیا ہوتی ہیں
بٹ اتنا پتہ ہے نکاح کے بعد تم میری ذمہ داری ہو اور ڈیڈ کہتے ہیں میں اپنی ساری
ذمہ داریاں اچھے پوری کرتا ہوں۔

شامق نے زوباب کے کو لے کر جو سچی فیملنگز تھیں وہ اس نے زوباب کو بتا دیں مگر
زوباب کا چہرہ ایک دم مرجھا گیا تھا کہ کہہ دیتے کہ تم سے محبت ہے مگر نہیں ویسے فری
فند میں فلسفہ جھاڑ دیا۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

موڈ آف ہونے پر زوباب کچھ بھی نہیں بولی تو شامق نے اس کے موڈ کو دیکھتے ہوئے
گاڑی میں گانپلے کر دیا۔

Shine on, diamond

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

Don't make me wait another day

'Cause passion is passion

You know it just as well as me

Now, let's stop running from love

Running from love

Let's stop, my baby

Let's stop running from us

Running from us

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

Let's stop, my baby

Oh my, my, my

I die every night with you

Oh my, my, my

Living for your every move

Spark up, buzz cut

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

I've got my tongue between your teeth

Go slow, no, no, go fast

You like it just as much as me

Now, let's stop running from love

Running from love

Let's stop, my baby

Let's stop running from us

Running from us

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com Let's stop, my baby

Oh my, my, my

I die every night with you

Oh my, my, my

Living for your every move

Oh my, my, my

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

I die every night with you

Oh my, my, my

Living for your every move (your every move)

Oh my, my, my

My, my, my

Should...

Oh my, my, my (oh my, my, my)

I die every night with you (I die, I die, I die, I die,

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com yeah yeah)

Oh my, my, my (oh my, my, yeah)

Living for your every move (living for, living for,

yeah)

Oh my, my, my

I die every night with you

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

(Oh my, my, my, oh my, my, my)

Oh my, my, my

Living for your every move

(Living for your every move)

Oh my, my, my

گانے کے بول شامق کے سچے جذبوں کا عکاس تھا، اس لیئے زوباب شرما کر گاڑی کے باہر دیکھنے لگی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

صبح زوباب کی آنکھ شامق سے پہلے ہی کھل گئی تھی، زوباب جلدی سے بیڈ سے اتری اور اپنے کل لائے ہوئے کپڑوں میں سے ایک ہلکے نیلے رنگ کی شرٹ نکالی اس کے ساتھ بلیک کلر کی ٹائیٹ پینٹ اور مفلر نکالا اور پھر واش روم میں فریش ہونے کے لیئے چلی گئی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

Page 322 of 1019

PDF NOVL BANK

زوباب کی پیشانی جب شامق کی پیشانی سے ٹکرائی تو زوباب کے منہ سے فوراً ہی ایک ہلکی سی چیخ نکلی۔

زوباب یہ صبح کون سی انڈین فلم دیکھی ہے تم نے جو یہ سب کچھ کرنے لگی۔

شامق جو اوپر اٹھنے کی کوشش کر رہا تھا شامق نے ہلکا سا مسکرا کر زوباب سے کہا۔

اففف میں تو بس آپ کو اٹھا رہی تھی مجھے کیا پتہ تھا کہ آپ میرے رومینس کا کباڑا کر دیں گے۔

زوباب نے پیشانی کو ہاتھ سے مسلتے ہوئے بولا۔

اچھا تو صبح صبح رومینس ہو رہا تھا میرے ساتھ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق نے بائیں ہاتھ سے زوباب کو اپنے پاس کر کے اپنی پیشانی سے زوباب کی پیشانی ٹکرائی۔

ارے آپ کو بہت تیز بخار ہے ، ایک منٹ اوپر ہوں۔

زوباب کی پیشانی سے جب شامق کی پیشانی ٹکرائی تو اس کے بخار کی حرارت زوباب نے بہت اچھے سے محسوس کی تو ایک دم سے شامق دور ہو کر اس کی پیشانی پر اپنا ہاتھ سیدھا الٹا کر کے اس کی پیشانی سے بخار چیک کرنے لگی۔

visit for more novels:

www.pdfnovelsbank.com

زوباب یہ تو بس تھوڑا سا بخار ہے ، ایک دن میں ٹھیک ہو جائے گا تم فکر نہ کروں ، بلکہ تم جو رومینس کے بارے میں بول رہی وہ بولوں۔

PDF NOVL BANK

شامق نے اپنی پیشانی پر زوباب کے رکھے ہوئے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں لے کر بولا کیوں کہ یہ تو شامق کو بھی پتہ تھا کہ پینک اٹیک کے بعد اسے دو دن پورے جسم میں اتنا درد ہوتا ہے کہ اس کی وجہ سے اسے بخار ہو جاتا ہے۔

ارے میں تو بس مزاق کر رہی تھی اور آپ جھوٹ مت بولیں دیکھیں آپ کو کتنا تیز بخار ہے۔

زوباب نے شامق کے شوخ انداز کو مکمل طور پر نظر انداز کیا اور شامق کا دھیان اپنے سے ہٹانے کے لیے بخار پر مرکوز کروانے کو کوشش کی۔

آپ لٹھے اور سب پہلے منہ ہاتھ دھویں اس کے بعد میں آپ کو ناشتہ کرواتی ہوں اور پھر آپ آج سارا دن آرام کریں گئے۔

زوباب نے جب شامق چپ اور اپنے آپ کو دیکھتا ہوا پایا تو نظریں چورا کر بات کی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

اچھا اب بس بند کریں مجھے گھورنا اور جلدی اٹھیں ، اس طرح آپ کا بخار کم ہوگا۔

زوباب کو اب سچ میں اپنی نادانی پر افسوس ہوا کہ کیا سوچ کر اس نے کہ حرکت کی مگر اب جو ہو گیا سو گیا۔

اگر میں نے تم سے وعدہ نہ کیا ہوتا تو سچ میں تم نے جس طرح مجھے اٹھایا ہے نا تو میں ں ں ں۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شامق جو کافی دیر سے صرف زوباب کو دیکھ ہی رہا تھا بیڈ سے اٹھتے زوباب کی کلائی پکڑ کر اپنی بات مکمل کرتا زوباب نے شامق کے منہ پر ہاتھ رکھ کر اسے آگے بولنے سے منع کر دیا۔

PDF NOVL BANK

اب بس ، مجھے پتہ ہے اب آپ اس بات کو لے کر مجھے کافی تنگ کرنے والے ہیں تو یہ سب بعد میں ابھی آپ سب سے پہلے اٹھیں۔

زوباب نے شامق کے منہ پر ہاتھ رکھ کر اسے چپ کروانے کے بعد آنکھیں دیکھا کر اس سے بات کی۔

جو حکم میری پیاری سی بلی۔

شامق نے زوباب کی جھجک کو اچھے سے محسوس کیا تو شامق کو پتہ نہیں کیوں زوباب پر بڑا پیار آیا۔

زوباب کے کہنے پر شامق اٹھا اور واش روم گیا منہ ہاتھ دھو کر جب کمرے سے باہر جانے لگا تو زوباب نے سختی سے منع کر دیا اور پھر شامق کو بیڈ پر لیٹا کر خود کمرے سے باہر گئی۔

زوباب کچن میں آئی تو اپنے ہاتھوں سے شامق کے لیئے ناشتہ بنایا اسے ٹرے میں رکھا اور کمرے کی طرف چل پڑی۔

آپ کا ناشتہ ، میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا ہے اب آپ کھا کر بتائیں کیسا ہے۔

زوباب نے بیڈ کے ساتھ ٹیک لگائے شامق کی ٹانگوں پر ٹرے رکھی اور مسکرا کر ایک نوالہ شامق کے منہ میں ڈالا۔

ہممم اتنا برا بھی نہیں ، انفیکٹ اچھا بنایا ہے تم۔

شامق نے پہلے نوالہ پر ہی زوباب کو سچا تجزیہ دیا۔

PDF NOVL BANK

اب بناتی رہوں گئی نہ تو دیکھئے گا آپ میں کتنا اچھا بنانے لگ جاؤں گئی، پھر آپ کو میرے ہاتھ کے علاوہ کچھ اور پسند ہی نہیں آئے گا۔

زوباب شامق کی بس اچھا کہنے پر ہی خوش ہو گئی تھی، اسے نہ تو شامق سے جھوٹی تعریفوں کے پہاڑ چاہیے تھے اور نہ ہی قصیدے اس کے لیئے تو بس اتنا ہی کافی تھا۔

شامق کو سارا ناشتہ زوباب نے اپنے ہاتھوں سے ہی کروایا ابھی آخری نوالہ زوباب نے شامق کے منہ میں ہی ڈالا تھا کہ کمرے کے دروازے پر دستک ہوئی، شامق نے ملازم کا سمجھ کر اسے کمرے میں آنے کی اجازت دے دی۔

ارے موم ڈیڈ آپ لوگ، میں تو بھول ہی گیا تھا کہ آپ لوگ آنے والے ہیں۔

PDF NOVL BANK

زوباب کی کیوں کے دروازے کی طرف کمر تھی اس لیئے وہ کمرے میں آنے والوں کو نہیں دیکھ پائی مگر شامق کے خوش ہو کر اپنے موم ڈیڈ کو پکارنے پر اس نے پلٹ کر دیکھا تو شہرام قصوری اور مہر النساء بیگم کمرے میں آچکے تھے۔

السلام علیکم انکل آنٹی۔

زوباب ٹرے ہاتھ سے چھوڑ کر بیڈ سے اتری اور سلیپر پہن کر دونوں کے سامنے کھڑی ہو کر پیار سے سلام کیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زوباب کے اتنے پیار سے سلام کرنے پر دونوں ہی نفوس حیران تھے مگر پھر بے دلی سے دونوں نے جواب دے دیا۔

زوباب نے کمرے میں رکھی کرسیوں میں سے دو بیڈ کے پاس رکھیں اور پھر ان دونوں کو اس پر بیٹھنے کا کہہ کے ناشتہ کی ٹرے اٹھا کر کمرے سے باہر آ گئی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

اسے کیا ہوا ہے ، یہ لڑکی اتنی کیوں بدل گئی ہے۔

مہر النساء بیگم نے زوباب کے جاتے ہی شامق سے عجیب سے لہجہ میں پوچھا۔

بس موم آپ کے بیٹے کی صحبت کا اثر ہے ، زوباب کو چھوڑیں یہ بتائیں کیسے آنا ہوا آپ لوگوں کا ، آپ دونوں تو زرا لیٹ آنا چاہ رہے تھے۔

شامق نے فخریہ انداز میں مہر النساء بیگم کو کہا اور ساتھ میں ہی ان سے اتنی جلدی آنے کا بھی پوچھ لیا۔

مجھے تو شاہ رخ نے تمہارے پینک اٹیک کا بتایا تو میں نے تمہارے ڈیڈ سے کہا جہاں دو ہفتے بعد جانا ہے وہاں ابھی چلتے ہیں ، خیر تم ان سب باتوں کو چھوڑوں یہ بتاؤں کس بات کی ٹینشن لی تم نے۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

مہر النساء بیگم نے پیار سے شامق کے گال پر ہاتھ رکھتے ہوئے اس سے خیریت پوچھی۔

ارے موم میں ٹھیک ہوں اگر ٹھیک نہ ہوتا تو آپ کے سامنے ہوتا، کہتی ہیں تو میں آپ کو چل کے دیکھاؤں۔

شامق نے اپنے گال سے ہاتھ مہر النساء بیگم کا ہاتھ ہٹا کر اپنے لبوں سے لگایا اور انھیں یقین دلانے کے لیے آخر میں شرارت سے کہا۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

کوئی ضرورت نہیں ہے چلنے پھرنے کی، اب کچھ دن تک آرام کرو۔

شامق کے چل کر دیکھانے کی بات پر مہر النساء بیگم نے اسے سختی سے چلنے پھرنے سے منع کیا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

ضرور میرے بچے کو اس سبز آنکھوں والی ناگن نے ٹینشن دی ہو گئی ورنہ تمہیں کس بات کی ٹینشن۔

مہر النساء بیگم نے اپنے سے ہی مفروضہ تیار کیا اور زوباب کو سبز آنکھوں والی ناگن لقب بھی دے دیا، جبکہ شامق زوباب کو سبز آنکھوں والی ناگن کے لقب پر ہی ہنسنے لگا، اسی دوران زوباب چائے ٹرے میں لے کر اندر آئی، زوباب کو مہر النساء بیگم کا ناگن کہنا اتنا برا نہیں لگا جتنا شامق کا اس بات پر ہنسنا برا لگا۔

زوباب نے اپنا غصہ ضبط کر کے چائے کی ٹرے میز پر رکھی، اس کے بعد تینوں کو چائے ڈال کے دی۔

کیسی بنی ہے چائے، میں نے اپنی ماس سے سیکھی ہے اس طرح کی چائے وہ ہی بناتی ہیں۔

PDF NOVL BANK

زوباب نے ایک آس لگا کر تینوں سے چائے کا ذائقہ کا پوچھا۔

میں بس ٹھیک ہی ہے، کوئی تم نے اتنی خاص چائے نہیں بنائی کہ سر پر کھڑے ہو کر تم ہم سے ذائقہ کا پوچھوں۔

مہر النساء بیگم نے نفرت سے زوباب کو دیکھا اور پھر تلخ لہجہ میں زوباب کو جواب دے چپ ہی کروا دیا۔

زوباب نے نم آنکھوں سے شامق کو دیکھا کہ شاید کچھ بول دے مگر شامق کو چپ دیکھ کر زوباب نے آنکھوں ہی آنکھوں میں اسے بعد میں دیکھ لوں گئی کہہ کر وہاں سے چلی گئی۔

نہہ چائے میں نے اپنی ماما سے بنانی سیکھی ہے، تھوڑی سی تمیز بھی اپنی ماں سے سیکھ لیتی۔

PDF NOVL BANK

مہر النساء بیگم کو پتہ نے کس بات کا غصہ زو باب پر تھا جو اسے اتنا بے عزت کرنے پر بھی ان کا غصہ کم نہیں ہو رہا تھا۔

موم اس کی مما اب اس دنیا میں نہیں ہیں تو پلیز ان کے لیئے ایسے الفاظ استعمال نہ کریں اور میں نے زو باب کے سامنے آپ کو کچھ نہیں کہا تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ مجھے آپ کی بات اچھی لگی اس کا مطلب یہ ہے کہ میں زو باب کے سامنے آپ سے بد تمیزی نہیں کرنا چاہ رہا تھا کیوں کہ اگر میں آج زو باب کے سامنے آپ سے بد تمیزی کرتا تو کل کو وہ بھی آپ سے بد تمیزی کرتی، تو یہ مجھے بالکل بھی اچھا نہیں لگتا۔

شامق نے نرم اور دھیمے لہجے میں مہر النساء بیگم سے کہا۔

PDF NOVL BANK

نہہ چڑھ گیا نا اس کا رنگ ، اس سبز آنکھوں والی ناگن کے لیئے تم مجھے باتیں سنا رہے ، وہ لڑکی تمہیں مجھ سے زیادہ عزیز ہو گئی ہے تو ٹھیک ہے اب مجھ سے بات مت کرنا۔

مہر النساء بیگم تو شامق کی زوباب کی سائیڈ لینے پر ہی آگ بگولہ ہو گئیں تھیں ، اس سے پہلے کے شامق اور کچھ بولتا مہر النساء بیگم شامق کے کمرے سے نکل گئیں۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

Tuviste un ataque de pánico por mis palabras?

۔ (کیا تمہیں پینک اٹیک میری باتوں پر آیا تھا شامق)

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شہرام قصوری نے جانچتی نظروں سے شامق سے پوچھا، مہر النساء بیگم کے جانے کے بعد اتنی دیر سے چپ شہرام قصوری صاحب جو کہ اتنی دیر سے شامق کی ہر ایک بات کو غور سے دیکھ رہے تھے بول پڑے۔

No, papá, estaba más enojado conmigo, lo que me enfermó.

نہیں ڈیڈ، وہ تو مجھے ہی زیادہ غصہ آگیا تھا، جس کی وجہ سے طبیعت خراب ہو گئی)
visit for more novels:
www.urduovelbank.com
(تمھی)

شامق نے نظریں جھکائیں شہرام قصوری سے بات کی جو کہ اس بات کا واضح ثبوت تھا کہ شامق جھوٹ بول رہا ہے۔

PDF NOVL BANK

Bueno, por cierto, le dije a Scorpion Myrtle que él y su trato son tonterías, ambos joder por mí y por mi hijo.

اچھا، ویسے میں نے سکارپین مارٹل کو بول دیا کہ وہ اور اس کی ڈیل دونوں ہی بکواس (ہے، میرے اور بیٹے کی طرف سے دونوں ہی بھاڑ میں جاؤں

شہرام قصوری نے اپنی ہنسی چھپا کر شامق سے بات کی اور کمرے سے باہر ہی چلے گئے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

جبکہ شامق شہرام قصوری کی بات سن کر مسکرایا، شامق کو اس بات کا اندازہ تھا کہ اس میں شہرام قصوری کی جان بستی ہے شامق میں، وہ شامق کے لیے سب کچھ چھوڑ سکتے ہیں چاہے وہ کچھ بھی ہو۔

PDF NOVL BANK

شہرام قصوری کے جانے کے بعد کچن میں بیٹھی کب سے انتظار کرتی زوباب کمرے میں آئی، آنکھیں بتا رہی تھیں کہ وہ کمرے سے نکلتے ہی روئی تھی۔

زوباب کیا ہوا، ایسے کیوں دیکھ رہی ہو مجھے۔

شامق نے زوباب کو جب نم آنکھوں سے اپنے آپ کو دیکھتا پایا تو پوچھ بیٹھا۔

کچھ نہیں ہوا، آج دل بہت اداس ہے، ہم اپنے اپارٹمنٹ میں کب شفٹ ہوں گے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زوباب نے اپنا موڈ صحیح رکھنے کی بھرپور کوشش کرتے ہوئے شامق سے کہا۔

اچھا ہوا تم نے یاد کروا دیا مجھے، میں ڈنر پر موم ڈیڈ سے بات کروں گا، مجھے یہ تو پتہ ہے کہ موم ڈیڈ مجھے اس حالت میں شفٹ نہیں ہونے دیں گے پر پھر بھی ہم دو سے تین دن تک شفٹ ہو جائیں گے۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑا ہو کر ساتھ ساتھ بال کنگھی کر رہا تھا اور ساتھ ہی بیڈ پر بیٹھی اپنے ہاتھوں کی لکیروں کو غور سے دیکھتی زوباب کو بھی جواب دے رہا تھا۔

زوباب تمہیں ایک کہانی سناؤں۔

شامق نے پلٹ کر ڈریسنگ ٹیبل کے ساتھ ٹیک لگا کر کہا تو زوباب نے ہاں میں سر ہلا دیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہم تو سنو ایک پینٹر تھا اس نے اپنی آدمی زندگی لگا کر ایک تصویر پینٹ کی وہ اس کے لیے بہت بڑی کامیابی تھی تو اس نے اسے اپنی شاپ کے باہر لگا دی کہ جو آئے اسے دیکھے اور اس کی تعریف کرے۔

PDF NOVL BANK

شامق نے کہانی سناتے ہوئے ایک دم رک گیا اور قدم بڑھاتا ہوا زوباب کے پاس بیٹھ گیا۔

پھر کیا ہوا۔

زوباب کو کہانی دلچسپ لگی تو آگے کا پوچھنے لگی۔

تو آگے یہ ہوا کہ ایک بندہ اس کی شاپ پر آیا اور کہا کہ ارے تمہاری تو پینٹنگ میں ہر رنگ نہیں ہے، تم اس کو ایڈ کروں، پینٹر جو اس کی بات اچھی لگی تو اس نے پینٹنگ میں ہر رنگ ڈال دیا، پھر اگلے دن ایک اور بندہ آیا کہ اس میں تو پیلا رنگ ہی نہیں، تو پینٹر نے اس میں پیلا رنگ ایڈ کر دیا اسی طرح روز ایک شخص آتا اسے کوئی نہ کوئی رنگ کی کمی بتا کے چلا جاتا، جب پینٹر نے آخری رنگ ڈالا تو اس کی پینٹنگ سفید رنگ کی ہو گئی، اس کی پینٹنگ میں کوئی رنگ ہی نہیں بچا، پھر اس شخص کی شاپ پر ایک عقل

PDF NOVL BANK

مند شخص آیا جس نے اس سے کہا کہ اگر تم پہلے دن سے ہی لوگوں کی باتیں نہ سنتے تو آج تمہاری آدھی زندگی کی محنت ضائع نہ ہو جاتی۔

تو تم بھی اس ہی طرح پلیز موم کی باتیں کو مت سنا کرو، اگر تم نے موم کی یا کسی کی بھی سن کر ہمارے رشتہ کو خراب کیا تو کسی کا کچھ نہیں جائے نقصان صرف تمہارا ہی ہوگا، کچھ سمجھ آئی میری پیاری سبز آنکھوں والی ناگن۔

شامق نے زوباب کو بات سمجھائی اور آخر میں شرارتی انداز میں اس کی ناک کھینچتے ہوئے اسے ناگن کہا۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

بات تو مجھے سمجھ آگئی مگر میں آپ کو ناگن لگتی ہوں کیا۔

زوباب نے آنکھوں کو چھوٹا کر کے شامق کو گھور کر کہا۔

PDF NOVL BANK

ویسے ناگن تو تم ہو، مجھے تم نے ایسا ڈسا ہے کہ ساری عمر تڑپتا رہوں گا۔

شامق نے آنکھ مار کر زوباب سے شوخ ہو کر کہا۔

آپ نا یہ چپ قسم کی حرکتیں ہی کرتے رہے گئے ساری عمر۔

زوباب نے اپنے منہ کو بگاڑ کر شامق سے کہا۔

اچھا جی آپ کرو تو رومینس ہم کریں تو چپ حرکتیں، واہ بھائی کیا انصاف ہے تمہارا۔

شامق نے معصوم سا چہرہ بنا کر زوباب کو کہا۔

ارے میں نے کب کیا آپ سے رومینس کوئی گواہ، کوئی ثبوت ہے آپ کے پاس ہے تو دیکھائیں۔

PDF NOVL BANK

زوباب نے اپنی ہنسی روک کر ڈھیر ہوشیاری دیکھائی۔

اچھا تو میرے ساتھ ناٹک کر رہی ہو، کان کھول کر میری بات سنو میری ہوشیار بلی اگر میں نے تم سے وعدہ نہیں کیا ہوتا نا تو تمہیں اس وقت ایسا ثبوت دیتا کہ تم یاد رکھتی۔

شامق نے ہلکے سے اپنا سر زوباب کو مارتے ہوئے کہا اس نے ایسے انداز میں بات کی کے زوباب چپ ہی ہو گئی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اچھا مجھے ایک ضروری کام سے جانا ہے، ڈنر تک آ جاؤں گا اور تب تک کوشش کرنا کہ کمرے میں ہی رہوں، جو بات میں نے تمہیں سمجھائی ہے اس کو پلے سے باندھ لو کوئی بات دل پر مت لینا اوکے۔

شامق نے زوباب کو پیار سے بچوں کی طرح ایک ایک بات کی ہدایت دی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

پر آپ کی طبیعت تو خراب ہے ۔

زوباب نے شامق کو روکنا چاہا مگر شامق نے انکار کر دیا تو زوباب نے مسکرا کر سر کو
ہاں میں ہلا دیا۔

visit for more novels:

Dime el precio final de este apartamento.

۔ (تم اس ایک اپارٹمنٹ کی کیا قیمت لوگئے مجھے فائل۔ بتاؤں)

شامق نے سنجیدگی سے اپنے سامنے بیٹھے ہوئے اپارٹمنٹ کے مالک سے بات کی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

Primero déjeme decirle cuánto puede pagar por este apartamento.

۔ (پہلے آپ یہ بتاؤں آپ کیا دے سکتے ہو اس اپارٹمنٹ کا)

اپارٹمنٹ کے مالک نے ساری کی ساری بات شامق پر ڈال دی۔

Te daré lo que me pidas, solo dime el precio.

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

۔ (جو تم مانگوں کے وہی دوں گا، جسٹ قیمت بتاؤں تم مجھے)

شامق نے اس کے سامنے بلینک چیک رکھتے ہوئے کہا تو اپارٹمنٹ کے مالک نے اپارٹمنٹ کی قیمت سات گناہ زیادہ لکھ کر چیک شامق کو تھاما دیا تو شامق نے ایک نظر چیک کو دیکھا اور ہامی بھر لی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

Señor, esta es la llave de su apartamento y estos
son sus papeles.

-(سریہ ہے آپ کے اپارٹمنٹ کی چابی اور یہ ہے اس کے پیپرز)

شامق جس نے چہرہ رومال سے ڈھکا ہوا تھا اس کو اپارٹمنٹ مالک نے چابی اور فائل پکڑا دی، شامق نے ہاتھ پر دستانے پہن رکھے ہوئے تھے، بندے کو شامق کا یہ رویہ عجیب سا لگا مگر شامق سے ہونے والی پہلی ملاقات میں ہی اسے پتہ چل گیا تھا کہ اسے او ایس ٹی ہے جس کی وجہ سے وہ ایسے رہتا ہے، شامق کا جھوٹ اپارٹمنٹ مالک کو معقول سا ہی لگا اس لیے اس نے شامق سے ہاتھ ملایا اور اپارٹمنٹ سے باہر نکل گیا۔

زوباب یہ ہے تمہاری اور میری چھوٹی سی دنیا، جس میں تم ہو گئی میں ہوں گا اور ہمارے بچے۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق نے اپارٹمنٹ کو چاروں طرف ایک نظر گھمائی اور اونچی اونچی آواز میں بولا،
اپارٹمنٹ خالی ہونے کی وجہ سے شامق کی آواز گونجی تو شامق خود اپنی ہی حرکت پر
مسکرانے لگا۔

زوباب تم نا فریم تھوڑی سی زیادہ لفٹ کی سائیڈ پر کر لی ہے، تھوڑا سا رائیٹ پر کرو۔

شامق نے ٹول پر چڑھی ہوئی زوباب کو ریسپشن کی ایک فل سائز فریم کو لفٹ سے
رائیٹ کرنے کا کہا، شامق اور زوباب کو اپارٹمنٹ میں شفٹ ہوئے دو دن ہو گئے تھے دو
دن سے ہی شامق اور زوباب اپارٹمنٹ کا ایک ایک کونا سجا رہے تھے۔

اب صحیح ہے۔

PDF NOVL BANK

زوباب نے فریم کو رائیٹ پر کرتے ہوئے کہا۔

ہاں ہاں بس ، اب اپنی جگہ پر فٹ آئی ہے۔

شامق نے زوباب کو دو گھنٹے تک تنگ کرنے کے بعد آخر کار فریم کو اپنی جگہ فٹ کہہ دیا ، شامق کے ڈن کہنے کے بعد زوباب جلدی میں ٹول سے اتری تو گرنے ہی والی تھی کہ شامق نے بر وقت آگے بڑھ کر زوباب کو پکڑ لیا۔

visit for more novels:

اففف شکر ہے آپ نے پکڑ لیا ورنہ میری تو ٹانگ وانگ ٹوٹ جاتی۔

زوباب نے گرتے ہی آنکھیں بند کر لی تھی مگر جب اس نے اپنے آپ کو شامق کے بازؤں میں دیکھا تو سکھ کا سانس لیتے ہوئے کہا۔

ارے بلی میرے ہوتے ہوئے تمہیں کچھ نہیں ہوگا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق نے زوباب کو ایک جھٹکا دیا جیسے وہ اسے گرا دے گا جس پر زوباب نے ایک چیخ ماری۔

چلو اب یہاں پر بیٹھوں تھوڑی دیر اس کے بعد لاؤنچ سیٹ کریں گے۔

شامق نے زوباب کو پلاسٹک چڑھے ہوئے صوفہ پر بیٹھاتے ہوئے کہا۔

اففف ہم نے پچھلے دو دن سے کتنا کام کیا ہے نا، مجھے نہیں پتہ تھا کہ ایک گھر سیٹ کرنے میں اتنی محنت کرنی پڑتی ہے۔

زوباب نے صوفہ پر بیٹھے ہوئے شامق کی گود میں سر رکھتے ہوئے لیٹ کر کہا۔

PDF NOVL BANK

میری بلی ایک گھر بنانے میں بہت محنت کرنی پڑتی ہے ، ویسے زیادہ کام میں نے ہی کیا ہے تم نے تو بس تھوڑا سا ہی کیا ہے۔

شامق نے جتنے آرام سے زوباب سے بات کی زوباب نے اتنی ہی زور سے پیچ شامق کے پیٹ میں مارا۔

تم نہ کوئی نہ کوئی ایسی حرکت کر لیتی ہو جس سے تم واقعی میں بلی لگتی ہو۔

visit for more novels:

زوباب کے پیچ مارنے کے بعد اپنے آپ کو بچانے کے لیے اپنا چہرہ اپنے ہاتھوں میں چھپا لیا تھا تو شامق نے زوباب کو دونوں کلائیوں سے پکڑ کر تھوڑا سا اوپر کر کے بات کی۔

میرے ہاتھوں کو چھوڑیں ، مجھے کافی بنانے کا جانا ہے۔

PDF NOVL BANK

زوباب نے جب اپنے اتنے قریب شامق کو دیکھا تو بہانا بناتے ہوئے کہا، اس سے پہلے کے شامق جواب دیتا کے اپارٹمنٹ کی ڈور بیل نے اس کا دھیان اپنی طرف کھینچ لیا۔

شامق رومال سے چہرہ چھپاتے ہوئے دروازے کی طرف گیا تو سامنے شاہ رخ اور اپنے موم ڈیڈ کو دیکھا تو چہرے سے رومال ہٹا دیا۔

آپ لوگ یہاں ، او سوری اندر آئیں۔

visit for more novels:

شامق تو پہلے انھیں یہاں دیکھ کر حیران ہوا پھر سوری کر کے دروازے سے ہٹ گیا تھا ، دو دن پہلے اپارٹمنٹ خریدنے کے بعد شامق نے رات کو ہی ڈنر کرتے ہوئے شہرام قصوری سے بات کی تو نہ صرف مہر النساء بیگم نے بلکہ شہرام قصوری نے بھی اس کے اپارٹمنٹ میں شفٹ ہونے کی مخالفت کی مگر آخر کار شامق کی ضد پر شہرام قصوری نے ہامی بھر لی اور پھر شامق اس سے اگلی صبح ہی زوباب کو لے کر اپنے اپارٹمنٹ میں شفٹ ہو گیا تھا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

ابھی لاؤنچ اتنا اچھے سے سیٹ نہیں کیا مگر پھر بھی بیٹھنے کے قابل ضرور ہے ، زوباب جاؤں کافی بنا کر لاؤں سب کے لیئے۔

سب کو اندر لاتے ہی شامق نے نامکمل لاؤنچ میں سب کو بیٹھایا اور پھر زوباب کو کافی بنانے کا بولا جس پر زوباب نے فوراً سے عمل کیا اور کچن میں جلدی سے کافی بنانے چلی گئی۔

تمہیں بھی یہ ہی اپارٹمنٹ ملا تھا شامق ، دیکھو تو کتنا چھوٹا ہے اور اگر چھوٹا سا اپارٹمنٹ لینا ہی تھا تو فرنیش اپارٹمنٹ لیتے یہ کیا ہر چیز خود خریدوں اور پھر اس کو سیٹ کرنے میں محنت کرو۔

مہر النساء بیگم نے اس چار چھوٹے کمروں ، چھوٹے سے لاؤنچ ، اوپن امریکن کچن پر مشتمل اپارٹمنٹ پر ایک نظر ڈالی اور پھر نفرت سے شامق سے پوچھا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

موم مجھے گھر چاہیے تھا نہ کے مکان گھر کی ہر ایک چیز اپنے ہاتھوں سے سیٹ کی جاتی ہے مکان کی نہیں۔

شامق نے طنزیہ مسکرا کر مہر النساء بیگم کو جواب دیا۔

شامق بھائی یہ ایک روم تو آپ کا، یہ ایک روم آپ نے میرے لئے بنایا ہو گا، یہ روم آپ نے موم ڈیڈ کے لئے سیٹ کیا ہو گا اور یہ چوتھا کمر اس کے لئے ہے یہ سمجھ نہیں آئی مجھے۔

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

اس سے پہلے کے مہر النساء بیگم کچھ بولتی شاہ رخ ایک دم بیچ میں بول پڑا، شاہ رخ کی بات پر جہاں شامق ہنسا وہاں پر شہرام قصوری بھی ہنس پڑے۔

میرے پیارے بھائی یہ کمرہ میرے ہونے والے بچوں کا ہو گا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق نے شاہ رخ کے سر پر ایک چپت لگاتے ہوئے کہا، اسی اثناء میں زوباب کافی بھی لے آئی۔

شامق ہم لوگ آج پیرس جا رہے ہیں تم تو مونا کو میں ہی رہو گئے تو میں سوچ رہا ہوں یہاں پر سب کچھ تمہیں ہینڈ آور کر کے ہی پیرس جاؤں۔

کافی کا ایک گھونٹ بھرتے ہی شہرام قصوری نے شامق کو کہا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ڈیڈ میں بھی یہی چاہ رہا تھا کہ میں مونا کو میں ہی بزنس کا سیٹ اپ کر لوں ویسے بھی پیرس میں آپ، شاہ رخ اور سمیر تو ہو ہی تو میری اتنی ضرورت نہیں ہے وہاں پر۔

شامق نے بھی شہرام قصوری کی رائے پر بھرپور ہامی بھر لی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

پھر ٹھیک ہے ہم چلتے ہیں ویسے بھی دو گھنٹے میں ہماری فلائٹ ہے اور سکارپین مارٹل سے میں نے بات کر لی ہے وہ اب تمہارے ساتھ وہ کسی بھی قسم کی بات نہیں کرے گا تم بے فکر رہو۔

شہرام قصوری نے کافی کاکپ ٹیبل پر رکھ کر کھڑے ہوتے ہوئے شامق کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔

اوکے ڈیڈ تھینکس۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شامق نے شہرام قصوری کے گلے ملتے ہوئے کہا جس پر انہیں نے شامق کی کمر تھپتھپائی اور پھر سب تھوڑی دیر کے لیے ان سے ملنے کے لیے آئے تھے تو مل کر جلدی ہی وہاں سے چلے گئے۔

PDF NOVL BANK

زوباب میں کیا سوچ رہا ہوں کہ تمہارا اسکول میں ایڈمیشن کروا دوں۔

شامق نے نیم اندھیرے کمرے میں زوباب کو اپنی دماغ میں لتنے دونوں سے آتی سوچ بتائی، سارا دن کام کرنے کے بعد اب دونوں اپنے روم میں بیڈ پر بیٹھے ہوئے سامنے فلم دیکھ رہے تھے، کمرے میں (Twilight) دیوار پر لگی ایل سی ڈی پر ٹویلائٹ لائٹ آف ہونے کی وجہ سے صرف ایل سی ڈی سے آتی روشنی کی وجہ سے کمرے میں نیم اندھیرا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

سچ میں، میں اسکول جاؤں گئی۔

شامق کے کہنے کی دیر تھی کہ زوباب خوشی سے اچھل ہی پڑی۔

PDF NOVL BANK

ہاں ہماری بلڈنگ کے سامنے ایک کیمرج اسکول ہے تو میں بات کر لوں گا تمہاری وہاں
اوکے۔

شامق نے زوباب کو خوش ہوتے ہوئے دیکھا تو مزید اسے یقین دلایا کہ وہ جلد ہی اسکول
جائے گئی۔

آپ بہت بہت بہت زیادہ اچھے ہو، آپ نا میرے آئرن مین سے بے
بہت زیادہ اچھے ہو۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زوباب نے خوش ہو کر بیڈ پر لیٹے ہوئے شامق کو ہگ کر لی۔

بلی کنٹرول کروں ، اتنی بڑھی بات نہیں تھی جتنی تم خوش ہو رہی ہو۔

شامق نے زوباب کے اتنے ایکسائیٹڈ ہونے پر چوٹ کی تو زوباب ایک دم پیچھے ہو گئی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

آپ کو پتہ ہے مجھے پڑھنے کا کتنا شوق ہے اور اب جب میں اسکول جاؤں گئی نئے دوست بناؤں گئی اور میں ان سے اتنی ساری باتیں کروں گئی۔

زوباب شامق سے دور ہو کر تھوڑی دیر تک تو چپ ہوئی مگر پھر سے شروع ہو گئی۔

کوئی ضرورت نہیں ہے تمہیں کسی سے بھی دوستی کرنے کی، لڑکوں سے تم کوئی سو فٹ دوری پر رہوں گئی، لڑکیوں کو بھی زیادہ منہ لگانے کی ضرورت نہیں ہے اور وہاں پر کسی کو یہ مت بتانا کہ تم شادی شدہ ہو بس پڑھنے کے لیئے جانا کسی کو بھی اپنے سے زیادہ فری نہ کرنا۔

تھا اس نے زوباب کی بات سن کر اس شامق جو تھوڑی دیر پہلے پیار سے بات کر رہا سے سختی سے بات کی۔

PDF NOVL BANK

صرف ایک لڑکی دوست تو بنانے دیں ، دیکھیں میری کوئی دوست بھی نہیں ہے تو پلیز ایک دوست بنانے کی پر میشن دے دیں۔

زوباب نے چہرے پر انتہائی معصومیت لا کر کہا مگر شامق نے اس بار زوباب کو گھوری سے نوازا۔

ناواں بینک

جلیس ، سرٹو کہیں کا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelsbank.com زوباب نے شامق کے گھورنے پر منہ میں بھڑ بھڑائی۔

زوباب میں نے سن لیا ہے مگر تم کچھ بھی بول دو سبز آنکھوں والی ناگن میں نے نہیں اجازت دینی تو نہیں دینی۔

PDF NOVL BANK

شامق نے بھی اپنے القابات پر زوباب سے بدلہ لینے کے لیئے اپنی ہنسی چھپا کر زوباب کو ناگن کہا۔

مجھے سے بات ہی مت کریں اور بند کریں یہ بکو اس فلم مجھے نہیں دیکھنی۔

زوباب کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ ناگن کہنے پر شامق کا سر پھاڑ دے تو اس لیئے فلم جس کو شامق بڑے دلچسپی سے دیکھ رہا تھا اس کے ہاتھ سے ریموٹ لے کر فوراً سے بند کر دی ، فلم بند کرنے سے کمرے میں اندھیرا ہو گیا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زوباب فلم بند کر کے لحاف کے اندر گھس گئی ، مگر تھوڑی ہی دیر بعد اسے ایسا لگا جیسے اس کا لحاف اس کے اوپر سے آہستہ آہستہ کھسک رہا ہے ، لحاف کے کھسکنے پر زوباب کو ڈر لگنے لگا تھا۔

میری بات سنے ، بات سنے ، آپ کہاں ہو مجھے ڈر لگ رہا ہے ، پلیز لائٹ لگا دو۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

اففف آپ نے تو میرا دل ہی نکال لیا تھا، ایسے کوئی ڈراتا ہے کسی کو۔

زوباب نے دل پر ہاتھ رکھ کر خون خوار نظروں سے ہنستے ہوئے شامق کو دیکھ کر بولی۔

میں تو تمہیں صرف منانا رہا تھا، مجھے کیا پتہ تھا کہ تم ڈر جاؤں گئی۔

شامق نے بے فکری سے کہا۔

ناراضہ

visit for more novels:

ایک منٹ تم نے آج دوسری بار مجھے میرے نام سے بلایا ہے، پہلی بار تب جب میں بے ہوش ہوا تھا اور دوسری بار ابھی، ایک بات پھر میرا نام لو نا۔

شامق نے زوباب کہ گھوری کو نظر انداز کر کے اسے اپنا نام لینے کے لیئے بولا جبکہ زوباب پہلے تو حیران ہوئی کہ اس وقت اتنی درد میں بھی شامق نے اس کی پکار سنی تھی مگر پھر اپنے آپ پر غصہ کی پرت ڈال دی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

پہلے تو ایسے بکواس طریقہ سے کوئی کسی کو مناتا ہے دوسرا میں نہیں لے رہی آپ کا نام جو چاہے کر لیں۔

زوباب نے بیڈ کے لحاف کو غصہ میں زمین سے اٹھایا اور بیڈ پر ڈالتے ہوئے زوباب سے بولی۔

زوباب مجھے ایسے ہی منانا آتا ہے اور میرا نام تو تمہارے اچھے بھی لیں گئے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شامق نے اپنی بات کر کے زوباب کے ہاتھ سے لحاف کھینچ لیا۔

آپ رات کے اس وقت مجھے تنگ کر رہے ہو، مجھے نیند آئی ہوئی ہے ادھر دیں۔

زوباب نے رونی صورت بنا کر کہا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

صرف ایک بار میرا نام لے لو ورنہ ساری رات لحاف کے بغیر سونا پڑے گا۔

شامق نے زوباب کو دھمکانے والے انداز میں کہا کیوں کے شامق کو ہر صورت میں زوباب کے منہ سے اپنا نام سننا چاہتا تھا۔

ٹھیک ہے رکھیں اسے اپنے پاس، میں اس کے بغیر بھی رہ لوں گئی۔

زوباب بھی کہا اتنی جلدی ملنے والوں میں سے تمھی اس لیئے پیر پختی بیڈ لحاف کے بغیر ہی سو گئی۔

زوباب کے اس طرح کرنے سے آخر کار شامق نے ہی ضد چھوڑ کر لحاف زوباب پر اچھے سے اڑا کر لائٹ آف کر کے زوباب کو ہمیشہ کی طرح اپنے حصار میں لے کر سو گیا۔

زوباب جلدی کرو اسکول سے دیر ہو رہی ہے ، تم کب ساری چیزیں ایک ساتھ بیچ کرنا سیکھو گئی۔

شامق نے کچن میں ناشتہ بناتی زوباب سے شرارت میں کہا ، شامق نے زوباب کا کیمرج اسکول میں ایڈمیشن کروا دیا تھا ، انھیں اس اپارٹمنٹ میں آئے ہوئے دو ہفتہ ہو گئے تھے اب شامق اور زوباب کی روٹین انتہائی ٹف ہو گئی تھی ، صبح جلدی اٹھ کر پہلے دونوں مارننگ واک پر جاتے اس کے بعد جم وہاں سے واپس آکر زوباب اسکول کے لیے تیار ہوتی اور شامق آفس کے لیے ، شام کو دونوں مارننگ واک کرنے والی پارک میں ہی جاتے وہاں پر کچھ ٹائم ایک ساتھ سپینڈ کر کے گھر آتے اور پھر پچھلے دو ویک اینڈ پر وہ گھومنے کہیں نہ کہیں چلے جاتے وہ جگہ زوباب کے لیے ہمیشہ سے ہی سرپرائز ہوتی تھی۔

PDF NOVL BANK

میں نے آپ کو کہا تھا کہ جم میں ایک گھنٹہ اور لگائیں ، میں نے ٹائم اچھے سے بیچ کیا تھا یہ جو آپ فضول میں وقت ضائع کرتے ہیں اس کی وجہ سے میرا سارا ٹائم ٹیبل خراب ہوتا ہے۔

زوباب نے اسکول یونی فارم پہنے ہی جلدی جلدی ناشتہ ٹیبل پر لگاتے ہوئے کہا ،
 زوباب دو ہفتہ میں شامق کے عین مطابق اسکول میں ایک بھی دوست نہیں بنا پائی
 تھی مگر زوباب کو کوئی بھی دکھ نہیں تھا اس کے لیئے یہ ہی کافی تھا کہ وہ اپنی پڑھائی
 پھر سے شروع کر گئی ہے۔
 visit for more novels:
 www.urdu-novelbank.com

ہاں آج تھوڑی سی جم میں دیر ہو گئی تھی تم نے ہی کل بریانی کھلائی تھی اس کی
 کیلریز بھی ہضم کرنی تھی نا۔

شامق نے جلدی جلدی ناشتہ کرتے ہوئے زوباب سے بات کی۔

PDF NOVL BANK

توبہ آپ کتنے جھوٹے ہو خود ہی تو آپ نے کہا تھا کہ بریانی بناؤں اور اب طعنے ایسے مار رہے ہیں جیسے میں نے آپ کو زبردستی کھلائی ہو۔

زوباب نے جلدی سے ٹوس میں ڈال کر کہا، زوباب بھی شامق کی طرح ہی جلدی جلدی ناشتہ کر رہی تھی، جیسے دونوں میں مقابلہ لگا ہو تھا کہ گرم گرم ناشتہ پہلے کون ختم کرے گا۔

اچھا آپ ایسا کیجئے گا کہ گاڑی میرے اسکول سے تھوڑی دور کھڑی کرنا۔

بازوں پر اسکول بیگ لٹکاتے دروازے کی طرف بڑھتے ہوئے شامق کے پیچھے جاتی ہوئی زوباب نے کہا۔

کیوں کیا بات ہوئی، میں تو تمہیں اسکول کے مین گیٹ پر ہی اتاروں گا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق نے اپارٹمنٹ سے باہر نکل کر اسے لاک کر کے چابی زوباب کے بیگ کے ایک جیب میں ڈالتے ہوئے کہا۔

وہ نامیری کلاس کی ایک لڑکی ہے وہ مجھے کل کہہ رہی تھی کہ تمہارا بھائی بڑا ہوٹ ہے اس کا نمبر مل سکتی ہے۔

زوباب نے لیفٹ تک جاتے ہوئے شامق سے بات کی، شامق جو چہرے کو رومال سے ڈھانپ رہا تھا زوباب کی بات پر شامق نے ہنسنا شروع کر دیا تھا۔

visit for more novels:

www.pdfnovelsbank.com

آپ ہنس رہے ہو، مجھے آپ نے روکا ہوا تھا کہ کسی کو مت بتانا کہ تم شادی شدہ ہو ورنہ میں نے اس کے منہ پر ہی بول دینا تھا کہ او بہن اپنے کانوں کی میل صاف کر کے سن یہ جس کو تم میرا بھائی بول رہی ہو وہ میرا شوہر ہے وہ ہوٹ ہو یا پھر کول وہ میرا ہے اور اس کو بری نظر سے دیکھنے والے کی آنکھیں نوچ لینی ہے میں نے۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

زوباب نے لیفٹ میں ہی ہاتھ ہوا میں نچا نچا کر بولا تو شامق زوباب کے لیئے یہ ہنسی روکنا مشکل ہو گیا تھا۔

اچھا ابھی یہ جیلیسی چھوڑوں ، اب اس لڑکی کو بولنا کہ وہ لڑکا میرا بھائی نہیں میرا بوائے فرینڈ ہے ، جس کے ساتھ میں لیونگ ریلیشن شپ میں ہوں۔

شامق نے زوباب کے کان کے پاس ہو کر کہا تو شامق کی بات پر زوباب کے چہرہ کان تک سرخ ہو گیا تھا۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

توبہ استغفار مجھے آپ نے ایسی لڑکی سمجھا ہوا ہے جو ایسے ناجائز رشتے رکھوں کسی کے ساتھ۔

زوباب نے لیفٹ سے باہر نکلتے ہوئے کانوں کو ہاتھ لگا کر شامق سے کہا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

زوباب دیکھو میں ایک لڑکا ہو اور کیوں کہ ہماری دوست بھی ہے اور ہم ایک ساتھ بھی رہ رہے ہیں تو یہ ہونا بوائے فرینڈ کے ساتھ لیونگ ریلیشن شپ۔

شامق نے گاڑی میں بیٹھتے ہوئے زوباب کو لیونگ ریلیشن شپ کی ایک ایسی منطق سمجھائی جس پر صرف ہنسا ہی جا سکتا ہے۔

ہاہاہاہاہا ویری فنی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زوباب نے طنزیہ انداز میں شامق کی لوجک پر ہنسی۔

تمہیں کوئی مشورہ دینا ہی بے کار ہے بندہ اتنے کام کا مشورہ دے اور اگلا بندہ اس کے ساتھ ایسا سلوک کرے یہ تو نا انصافی ہے۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق نے زوباب کے ہنسنے پر مصنوعی ناراض ہو کر زوباب سے کہا۔

ویسے آپ بہت ہی اوور ایکٹر ہو۔

زوباب نے شامق کے کندھے پر ہلکے سے مکا مارتے ہوئے کہا۔

ظالم لڑکی کوئی اپنے شوہر کو ایسے مارتا ہے ، جہنم کی آگ میں جلو گئی تم۔

visit for more novels:

www.pdfnovelsbank.com شامق نے ایک بار پھر ایکٹنگ کرتے ہوئے زوباب سے کہا۔

اچھا بس میرا اسکول آگیا بائے اور ہاں کھانا بنا کر میں نے فریج میں رکھ لیا ہے اگر جلدی گھر گئے تو گرم کر کے کھا لیجئے گا اوکے۔

PDF NOVL BANK

زوباب نے شامق کی ایکٹنگ کو ہنسی میں اڑا کر گاڑی سے اترتی اور پھر دروازہ بند کر کے گاڑے کے اندر منہ کر کے ساری ہدایت دی اور ہاتھ ہلاتی اسکول کے اندر چلا گئی۔

شامق بھی اسے ہاتھ ہلاتا گاڑی کو آگے لے کر چلا گیا، شامق جو چاہتا تھا زوباب ویسا ہی کر رہی تھی، شامق کو پہلے ہی دن یہ پتہ چل گیا تھا کہ زوباب کو اس کے کام سے پروہلم ہے، تو اس نے بھی دل میں عہد کیا تھا کہ وہ زوباب کے ساتھ ایسے رہے گا کہ وہ اس کے کام کو نہیں اس کی شخصیت کو پسند کرے گی۔

شامق کو یہ لگ بھی رہا تھا کہ زوباب اس کی شخصیت سے متاثر ہو گئی تھی تو اس لیے وہ خوش تھا، شامق چاہ کر بھی اس دنیا کو نہیں چھوڑ کے نہیں جاسکتا تھا اس لیے وہ زوباب کا دھیان اس طرف لانا ہی نہیں چاہ رہا تھا، اس لیے شامق زوباب کا دھیان اپنی ہی طرف سے نہیں ہٹنے دے رہا تھا، پر اسے نہیں پتہ تھا کہ یہ لڑکی صرف اسے ہی نہیں اس کی دنیا کو بھی بدل کے رکھ دے گی وہ صرف ایک بندے کو نہیں پورے

PDF NOVL BANK

خاندان کو اس دنیا سے نکال کر کے جائے گئی اور شامق اس زوباب کی خوشی کی خاطر اپنا نام و نشان ہی مٹا دے گا۔

آپ اٹھ رہے ہیں یا نہیں، مجھے پتہ ہے آپ جاگ رہے ہو، آپ جان بوجھ کر سونے کا نائک کر رہے ہو۔

زوباب نے دانت پیس کر شامق کو اٹھانے کی کوشش کی، شامق جو زوباب کے اٹھنے سے پہلے ہی اٹھ گیا تھا مگر زوباب کو تنگ کرنے کے لیے پچھلے دو گھنٹے سے سونے کا نائک کر رہا تھا۔

اگر اب آپ نہ لٹھے تو میں ں ں ں۔

PDF NOVL BANK

زوباب جو شامق کو اٹھاتے اٹھاتے تھک گئی تھی آخر کار شامق کو دھمکی دینے ہی والی تھی کہ اس کی نظر سائیڈ ٹیبل پر پڑے پانی کے جگ پر پڑی۔

آہ ۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵، چھوڑیں مجھے یہ کیا بے ہودگی ہے، چھوڑیں مجھے۔

زوباب نے اپنا غصہ کم کرتے ہوئے کہا، زوباب کا ہاتھ جگ کی طرف بڑھ ہی رہا تھا کہ شامق نے اس کا ہاتھ کھینچ کر بیڈ پر گرا دیا، زوباب کے منہ سے اس اچانک آفت پر چیخ نکلی اور شامق کی اس حرکت پر غصہ آیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اور جو تم کرنے والی تھی، تمہیں کیا لگتا ہے کہ مجھ جیسے بندے کو تم پانی پھینک کر اٹھاؤں گئی۔

شامق نے بھنویں اچک کر زوباب سے کہا، شامق کے جھٹکا پینے کے بعد زوباب سیدھا بیڈ کے دائیں جانب گرمی تھی تو شامق کو دائیں جانب جھک کر بات کرنی پڑی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

میں نے کون سی حرکت کی ہے اور ویسے بھی جو کام آپ نے نہیں کیا، اس کی سزا کوئی بھی قانون نہیں دیتا۔

زوباب نے بالا کے اعتماد کے ساتھ شامق سے بات کی۔

اچھا جی تو آپ مجھے قانون پڑھاؤں گئی شاید تمہیں نہیں پتہ کہ منصوبہ بنانے پر بھی سزا دی جاتی ہے، میری بھولی بھالی سی بلی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شامق نے شرارتی انداز میں بات کرنے کے ساتھ زوباب کے بال بھی کھینچے اور پھر بیڈ سے اٹھ کر واش روم کی طرف چلا گیا، اس سے پہلے کہ زوباب غصہ میں اپنے منصوبے کو عملی جامہ پہناتی۔

PDF NOVL BANK

وہ میں نے آپ سے ایک امپورٹڈ بات کرنی تھی مگر میں بھول گئی ، اگلے سارے ہفتہ میرے اسکول میں فن گالا ہو گا تو پورا ویک پڑھائی نہیں ہو گئی اور ہر طرح کے سپورٹس کے مقابلہ ہوں گئے۔

ناشتہ کی ٹیبل پر شامق کے کپ میں کافی ڈالتے ہوئے زوباب نے خوش ہو کر کہا۔

اچھا تو اس کا مطلب ہے کہ تمہارے پاس ایک پورا ویک فری ہے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شامق نے انتہائی مصروف انداز میں اخبار پڑھتے ہوئے بغیر زوباب کے چہرے کی خوشی کو دیکھتے ہوئے کہا۔

شاید آپ نے صحیح ہے سے سنا نہیں کہ میرے اسکول میں فن گالا ہے اور سپورٹس میچز دیکھنے تو اسکول جاؤں گئی نہ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق کی بے سروپا بات پر زو باب نے ایک ایک لفظ پر زور چیتے ہوئے کہا۔

زو باب میں نے سن لیا ہے مگر میں یہ چاہتا ہوں کہ فضول فن گالا پر جانے سے بہتر ہے تم اور میں آنے والا پورا ویک ایک ساتھ سپینڈ کریں۔

شامق کے موڈ کو دیکھتے ہوئے شامق نے سب سے پہلے اخبار کو تہ کیا اور پھر اپنی بات کے پیچھے کا مفہوم سمجھاتے ہوئے بات کی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بس اس ہی کسر رہ گئی تھی، ارے میرا اتنا دل تھا کہ سپورٹس ویک کو انجوائے کروں گئی مگر آپ جیسے ڈکٹیٹر شوہر کے ہوتے ہوئے میں اپنی مرضی سے سانس لے رہی ہوں یہ ہی بہت بڑی بات ہے ورنہ تو آپ کا بس چلے آپ میری سانسوں پر بھی ناگ کی طرح کنڈولی مار کر بیٹھے رہیں۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

زوباب نے ہاتھ میں پکڑا ہوا کانٹا اتنی زور سے پلیٹ میں رکھا کہ اس کی اچھی خاصی آواز پیدا ہوئی پھر ناشتہ چھوڑ کے دونوں بازؤں سینے پر باندھ کہ طنز سے بھرپور لہجہ میں شامق سے بدتمیزی کرتے ہوئے بات کی ، زوباب کا بہت زیادہ دل تھا کہ وہ سپورٹس میچز دیکھنے جائے گئی مگر شامق کی بات نے تو اسے غصہ ہی دلا دیا تھا۔

پہلے تو ناشتہ کرو اور دوسری بات یہ کہ اس رشتہ میں وہ ہی ہو گا جو میں چاہوں گا تم نہ تو اتنی عقل مند ہو اور نہ ہی اتنی بڑی کہ فیصلہ کر سکو۔

visit for more novels:

www.pdfnovelsbank.com شامق نے سنجیدہ انداز میں ایک ایک لفظ زوباب کو باور کروایا۔

پھر ٹھیک کریں آپ نے جو کرنا ہے میری تو نہ پہلے آپ کی نظر میں کچھ ویلو تھی نہ ہی اب اور میں پتہ دل ہی دل میں نجانے آپ کو کیا کچھ سمجھ بیٹھی تھی۔

PDF NOVL BANK

زوباب نے غصّہ چھوڑ ناراض ہو کر بات کرتے ہوئے میز سے اٹھ گئی اور پیر پٹختی ہوئی کمرے میں چلی گئی۔

شامق نے زوباب کے ناراض ہونے پر سر کو افسوس میں دائیں بائیں کیا اور پھر اتوار ہونے کے باوجود بھی کام کے سلسلے میں گھر سے باہر چلا۔

زوباب کمرے میں آئی پہلے ایک گھنٹہ تو اس انتظار میں رہی کہ شامق ابھی آکر اسے منائے گا، پھر کافی دیر تک شامق نہیں آیا تو خود ہی کمرے سے باہر گئی، جب باہر شامق نہیں پایا تو اپنے آنسوؤں کو روکنے کی بڑی کوشش کرنے کے باوجود بھی زوباب رونے لگی۔

زوباب روتے ہوئے ہی کمرے میں گئی اور کب روتے روتے اس کی آنکھ لگ گئی یہ تو زوباب کو بھی نہیں پتہ چلا۔

Dime, cuál es el alquiler semanal de esta masía?

۔ (تم بتاؤں اس فارم ہاؤس کے ایک ہفتہ کا کرایہ کتنا ہے)

شامق نے اپنے چہرے پر نقاب کیے بے غیر کسی تاثر کے سامنے بیٹھے ہوئے فارم مالک

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

سے بات کی۔

Señor, el alquiler de un día de esta granja es de cincuenta mil dólares estadounidenses.

PDF NOVL BANK

(50 سر اس فارم ہاؤس کے ایک دن کارینٹ پچاس ہزار یو ایس ڈالر)
Thousand dollars) ہے -

فارم ہاؤس کے مالک نے پروفیشنل انداز میں فارم ہاؤس کے ایک دن کی قیمت بتائی۔

De acuerdo, esto es un cheque. A partir de
mañana, esta granja es mía para ambos.

visit for more novels:

-(او کے یہ چیک ہے کل سے یہ فارم ہاؤس سات دونوں کے لیئے میرا ہے)

شامق نے جلدی میں چیک کٹتے ہوئے فارم مالک کے منہ کے سامنے رکھتے ہوئے کہا۔

OK señor.

(او کے سر)

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

فارم مالک اپنا چیک اٹھاتے ہوئے بولا تو شامق نے سر ہلایا اور آفس سے نکلنے لگا۔

Un minuto, retire todas las cámaras de esta granja para esta noche, mientras esté aquí, no habrá cámaras.

ایک منٹ اس فارم ہاؤس میں جتنے بھی)

کیمرے ہیں وہ آج شام تک ہٹا دو، جب تک میں یہاں ہوں، یہاں کوئی کیمرا نہیں ہو گا۔

فارم ہاؤس کے آفس سے نکلنے سے پہلے ہی شامق نے پلٹ کر فارم ہاؤس کے کیمرے اتارنے کا حکم صادر کیا۔

PDF NOVL BANK

شامق زوباب کے ساتھ لڑنا نہیں چاہتا تھا مگر وہ تھی کہ ہر چیز پر اشو بنا رہی تھی ، شامق یہ چاہتا تھا کہ زوباب زیادہ سے زیادہ اس کے ساتھ وقت سپینڈ کرے اور اس چیز کے لیے وہ اس غصہ یا پھر سختی بھی کرنے کو تیار تھا۔

شامق فارم ہاؤس سے واپس آیا تو اپارٹمنٹ میں خاموشی اور اندھیرے کا راج تھا ، شامق کے وقت اپارٹمنٹ میں رات کا سماں تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شامق بغیر آواز پیدا کیے کمرے میں گیا ، زوباب کو بیڈ پر لیٹا ہوا دیکھا تو اپنی ہنسی کنٹرول کرتا رہا کیوں کہ زوباب نے سوتے ہوئے بھی منہ پر ناراض تاثر رکھے ہوئے تھے۔

شامق آرام سے واش روم گیا وہاں پر فریش ہو کر آرام سے الماری کھولی کچھ پینے اور زوباب کے جوڑے بیگ میں ڈالے پھر باہر جا کر بیگ گاڑی میں رکھا پھر واپس سے

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

اپارٹمنٹ میں آیا اور زوباب کو سویا ہوا ہی اٹھا کر گاڑی میں بیٹھایا ایک بار پھر اپارٹمنٹ میں آیا سارے کھڑکیاں دروازے اچھے سے لاک کر کے پھر اپارٹمنٹ کا میں دروازہ بند کیا اور گاڑی میں آکر بیٹھ گیا، گاڑی چلانے سے پہلے ایک نظر پیچھے لیٹے ہوئی زوباب پر ڈالی اور گاڑی چلا دی۔

جب زوباب کی آنکھ کھلی تو اس نے خود کو ایک اجنبی کمرے میں پایا یہ نہ تو شامق کے مونا کو میں گھر والا تھا، نہ ہی پیرس والے گھر کی طرح کا تھا اور نہ ہی یہ ان کے اپارٹمنٹ والا کمرہ تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

یہ میں کہاں آگئی، کہیں میں خواب تو نہیں دیکھ رہی۔

زوباب نے جب خود کو ایک اجنبی اور انجانی جگہ پر پایا تو ایک دم سے اٹھ کر بیٹھ گئی ہوش بحال ہونے پر خود کو خواب کے زیر اثر سمجھتی تو خود سے ہی سوال کرتی بھڑبھرائی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

کیا ہوا بلی کن سوچوں میں گم ہو، اگر صبح سے اٹھ گئی ہو تو کھانے کے لیئے کچھ بنا لو مجھے بہت بھوک لگی ہے۔

شامق نے صبح ہوئے جھگڑے کو بالکل بھول کر نارمل انداز میں کہا۔

زوباب نے جب شامق کمرے میں ہی دیکھا تو اجنبی جگہ کا ڈر ختم ہو گیا اور اس کی جگہ صبح والے غصہ اور ناراضگی نے لے لی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زوباب شامق کو مکمل طور پر نظر انداز کرتی واش روم میں گئی فریش ہوئی باہر آئی، زوباب ایسے ظاہر کر رہی تھی جیسے اس نے نہ تو شامق کی بات سنی ہے اور نہ ہی اس کمرے میں شامق جیسے انسان کا وجود موجود ہے۔

PDF NOVL BANK

شامق تو زوباب کی ناراض ہونے والے انداز پر ہی حیران ہو گیا اس سے پہلے جب بھی ان کی لڑائی ہوئی تھی زوباب نے کبھی بھی شامق کو اس طرح اگنور نہیں کیا جس طرح اس کو آج کر رہی تھی ، شامق کو تو زوباب کے بدلتے ہوئے رویے کی ہی سمجھ نہیں آرہی تھی۔

اوہ اچھا تو کوئی وائف بن رہا ہے پھر تو مجھے بھی شوہر بن جانا چاہیے کیا خیال ہے میری ناراض بلی۔

شامق نے شوخ لہجہ میں کہا اور اپنے پاس سے انجان بنی گزرتی زوباب کی کلائی پکڑ کر اپنی طرف کھینچ لیا ، شامق کے اندازے کے مطابق زوباب اب اس کے ساتھ بولنا شروع کر دے گئی مگر زوباب تو اس کے حصار میں بھی دائیں طرف دیکھ رہی تھی۔

اتنا ناراض کیوں ہو ، بتاؤں میں نے ایسا کیا کہا ہے جس سے زوباب شامق اس قدر ناراض ہو گئی ہے کہ میری طرف دیکھنا بھی گوارا نہیں کر رہی۔

PDF NOVL BANK

شامق نے زوباب کے رویے کو دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے کہا، تو شامق کے جملے سن کر زوباب نے اپنا چہرہ شامق کی طرف کر لیا، شامق کی آنکھوں میں لوہینے والے جذبوں کی تاب نہ لاتے ہوئے زوباب نے ایک پل میں ہی نظریں جھکا لیں۔

اب بولوں بھی میری کون سی بات تمہیں بری لگی ہے کیوں کہ مجھے پتہ ہے تم صرف فن گالا پر جانے کے لیئے اتنی ناراض نہیں ہو سکتی۔

visit for more novels:

شامق نے زوباب کے سر کے ساتھ ہلکے سے سر مار کر کہا، زوباب جواب پینے کے بجائے رو پڑی تھی۔

ارے میں نے رونے کا تو تھوڑی بولا ہے، میں نے بات بتانے کا بولا ہے کہ بات بتاؤں میری کون سی بات تمہیں بری لگی۔

PDF NOVL BANK

شامق نے زوباب کے روپنے پر ایک دم اسے اپنے دور کر کے دونوں انگوٹھوں کی مدد سے اس کے گال پر بہتے ہوئے آنسوؤں کو صاف کرتے ہوئے پیار سے بولا۔

مجھ میں عقل ہی نہیں، میں تو بے وقوف ہوں، میں اس رشتہ کوئی بھی فیصلہ کرنے کا حق نہیں رکھتی، میں چھوٹی ہوں تو اس میں میرا کیا قصور ہے نہ کرتے مجھ سے شادی کرتے کسی ایسی لڑکی سے جو آپ کی ہم عمر ہوتی اور مجھ سے زیادہ عقل مند بھی۔

visit for more novels:

زوباب نے روتے ہوئے بے ربط جملے بولے مگر شامق کو یہ تو پتہ چل گیا کہ وہ فن گالا پر جانے سے ناراض نہیں وہ تو اس بات پر ناراض ہے کہ شامق نے اسے کم عقل اور چھوٹی کہا۔

PDF NOVL BANK

ویسے میں نے کرنی تو ایسی ہی لڑکی سے شادی جو عقل مند ہو، عمر میرے برابر کی ہو مگر میں کیا کرو اس دل نے میری ایک بھی نہیں سنی اور تم پر آگیا، اس میں میری کیا غلطی ہے۔

شامق نے پہلے سر کھجایا اور پھر ہنسی روک کر سنجیدگی کا لبادہ اوڑھ کر زوباب سے بات کی تو زوباب کا چہرہ دیکھنے لائیک بن ہوا تھا جس کو دیکھ کر شامق سے اور سنجیدہ نہ رہا گیا اور وہ ہنسنے لگا۔

شامق کے بات نے سے پتہ نہیں کیوں دل دکھ گیا تھا مگر پھر جب شامق زوباب کی رونی شکل دیکھ کر ہنس پڑا تو زوباب نے پیر پختی سے باہر چلی گئی۔

PDF NOVL BANK

کچن میں جا کر زوباب کو یاد آیا کہ اس نے تو شامق سے پوچھا ہی نہیں وہ کیا کھائے گا کیوں ان تین ہفتوں میں زوباب نے جو شامق نے کہا وہی پکایا، کھانے کا پوچھنے کے لیئے زوباب پھر سے کمرے میں گئی۔

وہ میں نے پوچھنا تھا کہ آپ کیا کھاؤں گئے، مطلب میں آج کھانے میں کیا بناؤں۔

زوباب نے کمرے میں جاتے ہی پوچھا تو کاؤچ پر بیٹھے ہوئے شامق نے زوباب کی بات پر سراٹھا کر زوباب کو دیکھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زوباب تم آج پاستہ بنا لو اور پلیز زرا جلدی بنانا مجھے بہت بھوک لگی ہے۔

شامق نے کاؤچ پر بیٹھے ہی زوباب کو کہا تو زوباب ہاں میں سر ہلا کر جن پاؤں پر آئی تھی وہاں سے ہی واپس چلی گئی، شامق نے زوباب کے جاتے ہی زوباب کی ناراضگی ختم کرنے کے لیئے جو کام کرنا تھا اس کام پر لگ گیا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

زوباب بجھے دل کے ساتھ کچن میں آئی اور پھر بجھے دل کے ساتھ ہی پاستہ بنانے لگی ،
زوباب کو پستہ نہیں کیوں دکھ ہوا تھا کہ شامق نے اسے صحیح سے منایا ہی نہیں۔

زوباب کے جانے کے بعد شامق نے سب سے پہلے کمرے کی پوری دیوار کے مطابق کی
کھڑکی سے پردے ہٹا دیا اور پھر کھڑکی کو دھکیل کے کھول دیا ، فارم ہاؤس کے سب سے
اوپر والا کمرہ ہونے کی وجہ سے آدھا شہر نظر آتا تھا اور رات کے وقت تو جگمگ کرتی
روشنی میں نہایا ہوا شہر اس کھڑکی سے بہت ہی حسین منظر دے رہا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شامق نے کھڑکی کے پاس کمرے میں موجود چھوٹی سی میز اور اس کے آئنے سامنے دو
کرسیاں رکھیں اور پھر کمرے کے دروازے سے موم بتیاں نکالی ، پھر کچن میں گیا وہاں
سے دو وائین گلاس لا کر اس میں دو چوکور موم بتیاں میز کے آئنے سامنے رکھ لیں۔

PDF NOVL BANK

یہ سب کرتے ہوئے اتنا وقت لگ گیا کہ موبائل پر شامق کے آڈ کیے ہوئے سفید گلاب کی پتیاں دروازے پر آگئے ، شامق بھاگتا ہوا دروازے پر گیا اور گلاب کی پتیاں لے کر سیدھا کمرے میں آگیا۔

سفید گلاب کی پتیاں اتنی تھیں کہ شامق نے گھنٹوں کے بل بیٹھ کر دروازے سے میز تک ایک راستہ سا بنایا اور جو تھوڑی بہت پتیاں بچ گئیں تو انھیں میز کے اوپر گلاسوں کے ادھر گر پھیلا دیں۔

visit for more novels:

اس کام سے فارغ ہو کر شامق ایک نظر اپنے کیے ہوئے کام پر ڈالی اور خود ہی اپنے کام سے متاثر ہو کر اپنا کندھا تھپتھپایا اور کمرے کی لائٹ آف کر کے ڈیم لائٹ آون کر دی ، اپنا کام کر کے شامق سیدھا کچن میں گیا۔

زوباب پاستہ بن گیا کیا ، وہ کیا ہے نا مجھے بھوک لگی ہے تو اس لیئے پوچھ لیا۔

PDF NOVL BANK

شامق نے کچن میں آکر زوباب سے استفسار کیا تو زوباب نے کھا جانے والی نظروں سے شامق کو دیکھا تو اس نے پھر وضاحت دے دی۔

بن گیا ہے ابھی صرف گارنٹنگ کر رہی تھی اور میں نے سوچا کہ کچھ میٹھا بھی بنا لوں تو کسٹرڈ بنا رہی تھی۔

زوباب نے نروٹھے انداز میں کہا تو شامق مسکراتا ہوا زوباب کی کمر کے پیچھے کھڑا ہو گیا اور زوباب کے بال جو جوڑے کی شکل میں باندھے ہوئے تھے شامق نے وہ کھول دیئے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

آپ نے یہ کیا کیا، آپ کو پتہ بھی ہے مما کہتی تھیں کبھی بھی کھولے بالوں کے ساتھ کچن میں نہیں جانا چاہیے اور کھانا تو بالکل بھی نہیں بنانا چاہیے۔

زوباب نے پہلے پلٹ کر شامق کو غصہ میں دیکھا اور پھر چولے کی طرف پلٹ کر اپنے گولڈن بالوں کو دونوں ہاتھوں میں پکڑ کر پھر سے جوڑا بنانے لگی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

خبردار آج انھیں کھولا ہی چھوڑوں اور یہ پاستہ ، پلیٹس یہ کلٹے چمچے لے کر جا رہا ہوں تم کسٹرڈ کا باؤل لے کر کمرے میں آ جانا میں انتظار کر رہا ہوں۔

شامق نے پاستہ اور دوسرا ضروری سامان لے کر کمرے کی طرف چلا گیا اور زوباب تو آج شامق کے انداز پر ہی حیران ہو رہی تھی ، کسٹرڈ بننے پر زوباب باؤل اٹھا کر کمرے کی طرف چل پڑی۔

visit for more novels:
زوباب جب دروازے پر گئی تو شامق ایک دم سے کمرے سے باہر نکلا اور اس کے سامنے آکر کھڑا ہو گیا۔

سب پہلے اپنے سلیپر نکالو اور پھر یہ باؤل مجھے دو اور دو منٹ ویٹ کرو۔

PDF NOVL BANK

شامق نے جلدی سے زوباب کو سلیپر اتارنے کا کہا اور زوباب کے ہاتھ سے کسٹرڈ کا باؤل رکھ لے کمرے میں چلا گیا اور کمرے کا دروازہ زوباب کے منہ پر ہی بند کر گیا۔

زوباب تو آج پل پل حیران ہو رہی تھی کہ آج شامق کو کیا ہو گیا ہے مگر پھر سلیپر اتار کر کمرے کے باہر کھڑے ہو کر ویٹ کرنے لگی۔

دو منٹ بعد شامق کمرے سے باہر نکلا، زوباب کے بال ایک بار پھر کھول دیئے اور پھر بالوں میں ہاتھ ڈال کر زوباب کے بالوں میں ہاتھ ڈال کر انھیں دونوں شانوں پر پھیلا دیے، زوباب تو شامق گنگ ہوئی شامق کو ہی دیکھ رہی تھی، شامق نے ہلکا سا مسکرا کر زوباب کی کلائی پکڑ کر اسے کمرے کے اندر لے کر چلا گیا۔

زوباب جب اندر داخل ہوئی تو اس کی آنکھیں کھولی کی کھولی رہ گئیں تھی، سلمنے میز پر موم بتیوں کی روشنی نے میز کو اس نیم اندھیرے کمرے میں اسے واضح کر دیا تھا۔

PDF NOVL BANK

جب زوباب کو اپنے پاؤں کے نیچے نرم سا احساس ہوا تو نظریں نیچے پتیوں پر گئی تو زوباب نے ایک دم پلٹ کر پیچھے کھڑے شامق کو دیکھا۔

یہ سب کچھ آپ نے کیا ہے ، اففف یہ تو بہت ہی پیارا ہے۔

زوباب نے دونوں ہاتھ اپنے منہ پر رکھ کر اپنی چیخوں کا گلہ گھونٹ دیا ورنہ اس نے خوشی میں چیخ چیخ کر پورا فارم ہاؤس سر پر اٹھا دینا تھا۔

visit for more novels:

یہ سب تمہیں منانے کے لیئے تھا اور ایک اور بات تم جیسی ہو مجھے پسند ہو ، تمہیں میں نے اپنا سب کچھ سمجھ لیا ہے ، پہلے تو میں یہ سمجھتا تھا کہ یہ صرف پسندیدگی ہے مگر تمہارے دور جانے یہ دل بند ہو جاتا ہے ، میں اگر مارا بھی تو صرف اور صرف تمہارے دور جانے سے ماروں گا ، تم میرے ساتھ رہی تو میں یہ ساری زندگی ایسے ہی دھڑکتا رہے گا ، مجھے تم سے محبت ہو گئی ہے ، تم میرا عشق ہو ، تم میرا جنون ہو ، تم میرا خیال ہو ، تم میری جان ہو ، تو کیا تم میرے ساتھ ساری زندگی دو گئی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق نے زوباب سے آگے بھر کر گھنٹوں کے بل بیٹھ کر اپنا اظہارِ محبت کیا تو زوباب کی دل کی دھڑکنیں بے ترتیب ہو گئیں تھیں، زوباب کو سمجھ ہی نہیں آرہی تھی کہ وہ کیلکے اس کے منہ تو جیسے زبان ہی لے لی گئی تھی۔

کچھ تو بولوں میں اب ساری زندگی تو ایسے نہیں بیٹھ سکتا۔

شامق نے زوباب کو کچھ بولنے کا بولا اور اسے اپنی حالت کی طرف متوجہ کروایا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میری طرف سے ہاں ہے۔

زوباب نے اپنی دھڑکن کو قابو کرتے ہوئے کہا، زوباب کے ہاں کرنے کی دیر تھی شامق جلدی سے اٹھا اور زوباب کو گلے لگا لیا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

تھینکس زوباب ، تھینکس الاٹ میری بلی ۔

شامق نے محبت سے چور لہجہ میں کہا۔

آپ کو ایک بات بتاؤں ، آج میری برتھڈے بھی ہے اور آج صبح سے ہی مجھے ماما کی یاد آرہی تھی تو اس لیے ناشتہ پر آپ سے ساری بکواس کر لی۔

زوباب نے گلے لگ کر شامق کو اپنے موڈ آف ہونے کی وجہ بتا دی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیا تم نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا اگر تم مجھے پہلے بتا دیتی تو میں اس سے بڑھ کر تمہارے لیے کرتا۔

شامق نے افسوس کرتے ہوئے زوباب کو اپنے آپ سے دور کرتے ہوئے کہا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

میرے لیئے اتنا بھی کافی ہے ، مجھے اور کچھ نہیں چاہیے۔

زوباب نے پورے کمرے کو نم آنکھوں سے دیکھا۔

اوکے رات کو تو اسپیشل نہ بنا سکا مگر کل کا دن تمہاری زندگی کا حسین ترین ہو گا۔

شامق نے زوباب کو کل کے پلان کا ابھی سے بتا دیا۔

اچھا چلیں کھانا کھائیں ورنہ ٹھنڈا ہو جائے گا، اس کے بعد سونا بھی ہے۔

زوباب نے شامق کو بازوؤں سے پکڑ کر میز کی طرف لے کر گئی اور پھر کھانا شروع کر دیا مگر سارے وقت شامق کی نظروں کو اپنے اوپر محسوس کر کے زوباب کنفیوز ہوتی رہی ، کھانے کے بعد شامق ساؤنڈ سسٹم کی طرف بڑھا اور ساتھ ہی انگلیش گانا لگا دیا۔

PDF NOVL BANK

ٹھیک ہے ، میں آپ کو ڈارلن کہوں گا اور سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا

Well, I will call you darlin' and everything will be okay

کیونکہ میں جانتا ہوں کہ میں تمہارا ہوں اور تم میرے ہو

'Cause I know that I am yours and you are mine

ویسے بھی کوئی فرق نہیں پڑتا ہے

visit for more novels:

Doesn't matter anyway www.pdfnovelsbank.com

رات کو ، ہم پیدل چلیں گے ، یہ کوئی مضحکہ خیز بات نہیں ہے

In the night, we'll take a walk, it's nothing funny

صرف بات کرنا ہے

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

Just to talk

میرا اپنا ہاتھ رکھو

Put your hand in mine

تم جلتے ہو کہ میں ہر وقت آپ کے ساتھ رہنا چاہتا ہوں

You know that I want to be with you all the time

آپ جلتے ہیں کہ جب تک میں آپ کو اپنا نہیں بنا لوں گا میں نہیں رکوں گا

visit for more novels:

You know that I won't stop until I make you mine

آپ جلتے ہیں کہ جب تک میں آپ کو اپنا نہیں بنا لوں گا میں نہیں رکوں گا

You know that I won't stop until I make you mine

جب تک کہ میں تمہیں اپنا نہ بناؤں

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

Until I make you mine

ٹھیک ہے ، میں نے آپ کو ڈارلن کہا ہے اور میں اسے پھر سے کہوں گا

Well, I have called you darlin' and I'll say it again,
again

تو مجھے پتہ ہو جب تک کہ مجھے افسوس ہے بیب

So kiss me 'til I'm sorry, babe, that you are gone
and I'm a mess

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

اور میں آپ کو تکلیف دوں گا اور آپ نے مجھے تکلیف دی ہے اور ہم ایسی باتیں کہیں
گے جو ہم دہرا نہیں سکتے ہیں

And I'll hurt you and you'll hurt me and we'll say
things we can't repeat

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

گانا لگانے کے بعد شامق نے میز پر پر بیٹھی زوباب کے آگے ہاتھ بڑھایا اور اسے ڈانس کے لیے اٹھا دیا۔

ڈانس کرنے کے لیے شامق نے ایک ہاتھ زوباب کی کمر میں ہاتھ ڈالا اور دوسرے ہاتھ سے اس نے زوباب کا ایک ہاتھ اپنے کندھے پر ڈالا۔

زوباب تم سے ایک بات کرنی تھی ، وہ میں یہ کہہ رہا تھا کہ اب تم وہ تین ماہ والی شرط اگر ختم کر دوں تو۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شامق نے زوباب کو لو دیتی نظروں دیکھا تو زوباب نے گنگ ہی ہو گئی۔

وہ م م میں کیا کہوں۔

PDF NOVL BANK

زوباب نے جب شامق کو جواب طلب نظریں دیکھی تو آخر کار بول پڑی ، زوباب کی طرف سے بولنے کی دیر تھی شامق نے زوباب کو بازوؤں میں اٹھایا اور بیڈ کی طرف چل پڑا۔

صبح شامق زوباب سے پہلے ہی اٹھ گیا تھا اور پھر زوباب کا پورا دن بہترین بنانے کے لیئے پلان کرنے لگا۔

بات سنے آپ کا موبائل فون پر کسی کی کال آرہی ہے ، پلیز اسے اٹھائیں ، میری نیند خراب ہو رہی ہے۔

زوباب نے لحاف کو منہ پر کرتے ہوئے کہا کیوں کہ سارے کمرے میں موبائل فون کی رنگ ٹون گونج رہی تھی جس سے زوباب کی گہری نیند ٹوٹ گئی تھی۔

PDF NOVL BANK

افففف توبہ ہے ، آپ فون کیوں نہیں اٹھا رہے۔

موبائل فون پر آتی بار بار کال سے زوباب تنگ آگئی تھی اور پھر لحاف ہٹا کر اٹھ بیٹھی تو پورا کمرہ پھولوں سے بھرا ہوا تھا ، بیڈ کے سائیڈ ٹیبل پر ایک موبائل فون مسلسل بج رہا تھا ، زوباب نے ہاتھ آگئے بھرا کر سائیڈ پر پڑے موبائل فون پر آتی کال اٹھائی۔

ہیلو میری بلی ، کب سے کال کر رہا ہوں تمہیں ، اب اگر تم اٹھ گئی ہو تو جلدی سے فریش ہو جاؤں اور پھر بو کے لے کر پول والی سائیڈ پر آ جاؤں۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کال اٹھاتے ہی شامق کی چمکتی ہوئی آواز موبائل سے آئی۔

یہ سارے کمرے میں ڈیکوریشن آپ نے کی ہے کیا ، یہ بہت زیادہ پیاری ہے۔

زوباب نے بیڈ سے اٹھتے ہوئے کہا اور پھر پورے کمرے پر ایک ستائشی نظر ڈالی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

ہاں میں نے ہی کیا ہے کیوں کہ کل رات تم سے وعدہ کیا تھا نا کہ کل کا دن تمہارا حسین ترین دن ہو گا اور ویسے بھی اب تو تم میری دسترس میں بھی ہو تو آج کے بعد تمہارا ہر دن حسین اور ہر رات بہتر ہن ہو گئی۔

شامق کی گمبھیر آواز اس وقت زوباب کے دل میں اتر رہی تھی ، شامق کے ہر لفظ میں زوباب کے لیئے محبت ، مان ، اعتماد تھا اور ایک وعدہ تھا اس کی زندگی بہترین بنانے کا۔

visit for more novels:

www.pdfnovelsbank.com اچھا وہ میں فریش ہو جاؤں پھر پول پر آپ کو ملتی ہوں۔

زوباب نے شرماتے ہوئے اپنے چہرے پر آئی لٹ کو کانوں کے پیچھے کرتے ہوئے کہا۔

یہ جب تم شرماتی ہو نہ تو شامق شرام قصوری کے دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی ہے۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

زوباب شامق کے جذبوں کے آگے کچھ بول ہی نہیں پا رہی تھی مگر پھر جب اپنی بات کر گئی تو کال کٹنے ہی والی تھی کہ شامق کی محبت میں چور الفاظ زوباب کے گال دھکائے تھے ، زوباب نے تیزی سے کال کاٹ لی اور موبائل کو اپنے سینے سے لگا کر شامق کی باتیں یاد کر کے شرمانے لگی۔

زوباب فریش ہو کر جلدی میں کمرے سے باہر جانے والی تھی تو پھر یاد آنے ڈریسنگ ٹیبل پر رکھے ہوئے موبائل فون بھی اٹھاتی ہوئی کمرے سے باہر نکلی اور سیدھا پول سائیڈ چلی گئی۔

پول سائیڈ پر جب گئی تو سارا پول پھولوں کی پتیوں سے ڈھکا ہوا تھا ، پول کے سائیڈ پر سفید رنگ کی گول میز اور ارگرد کرسیاں رکھی ہوئیں تھیں ، جب زوباب میز کی طرف

PDF NOVL BANK

بڑھی تو وہاں پر ایک چار منزلہ چاکلیٹ کیک رکھا ہوا تھا جس پر ہی برتھڈے ذوباب لکھا ہوا تھا اور ساتھ ہی میں ذوباب کی ایک تصویر بنی ہوئی تھی۔

ذوباب ابھی کیک کو ہی ستائشی نظروں سے دیکھ رہی تھی کہ ذوباب کے ہاتھ میں پکڑے ہوئے موبائل فون پر کال آئی۔

ہیلو جان زیادہ حیران مت ہو، کیک کاٹو۔

شامق نے کال پر ذوباب کو کیک کاٹنے کا حکم دیا تو ذوباب نے جب کیک کاٹا تو پول کے عین اوپر موجود بالکنی سے شامق ذوباب پر پھولوں کی بارش کر دی۔

پھول گرنے پر ذوباب نے خوشی ہو کر آنکھیں بند کر لیں اور پھولوں کی پتیوں کو اپنے چہرہ پر محسوس کرنے لگی، پھولوں کی پتیوں پھینکنے کے بعد شامق بھاگتا ہوا ذوباب کے پاس آیا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

تھینکس، آپ کا بہت بہت بہت شکریہ آپ کو پتہ ہے میرا برتھڈے کبھی بھی اتنا اچھا کسی نے نہیں منایا، آپ بہت بہت بہت اچھے ہو۔

زوباب تو شامق کو دیکھ کر ہی بھاگتی ہوئی اس کے گلے لگ گئی اور پھر اس کا شکریہ ادا کرنے لگی۔

پاگل لڑکی کبھی بیویاں بھی شوہروں کا شکریہ ادا کرتیں ہیں اور ویسے بھی یہ تو ابتدا ہے ابھی آگئے اور بھی بہت کچھ آپ کے ساتھ ہونے والا ہے۔

visit for more novels:

www.pdfnovelsbank.com

شامق نے اپنے سینے سے لگی زوباب کے بالوں کو سہلاتے ہوئے شرارتی انداز میں کہا۔

PDF NOVL BANK

اب اور کیا ہے ، بس اتنا کافی ہے نا اور کچھ بھی کرنے کی ضرورت نہیں ہے ، اتنا اچھا کمرہ ڈیکوریٹ کیا ہوا تھا اور پھر یہ پول سائیڈ ، یہ کیک بس میرے لیئے یہ سب کچھ بہت ہے۔

زوباب نے شامق سے دور ہو کر خوشی سے کہا۔

یہ تو کچھ بھی نہیں ہے میری جان سے پیاری بلی۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com شامق نے پیار سے زوباب کی ناک کھینچ کر کہا۔

اور ہاں یہ والا پیس کھاؤں اور بتاؤں کیک کیسا بنا ہے۔

PDF NOVL BANK

شامق نے یاد آنے پر کیک کا ایک خاص جگہ سے پیس نکال کر زوباب کے منہ میں ڈال دیا، زوباب نے پیس کھانے کے بعد کچھ منہ میں دانتوں کے نیچے کسی سخت چیز کا احساس ہوا تو زوباب نے منہ کو نیچے کیا۔

ایک منٹ یہ لو ٹشو پیپر اس میں نکالو۔

شامق نے آگے ہاتھ بڑھا کر زوباب کے ہاتھ میں ٹشو پیتے ہوئے کہا تو زوباب نے منہ میں آئی سخت چیز ٹشو کر نکالی تو اس نے ایک دم پلٹ کر شامق کو دیکھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ی ی یہ ت تو رنگ ہے ۔

زوباب نے اپنے منہ سے رنگ نکال کر اپنے ہاتھ میں پکڑے ٹشو پر رکھتے ہوئے حیران ہو کر شامق کو کہا۔

PDF NOVL BANK

ہاں میری۔ جان رنگ ہے ، ایک منٹ اسے پہلے دھو لو پھر تمہیں پہناتا ہوں۔

شامق نے زوباب کے ہاتھ پر رکھی ہوئی دنگ لی اور اسے صاف کر کے گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا۔

تو میری پیاری سی بلی میں یہ رنگ تمہیں پہنا سکتا ہوں۔

شامق نے گھٹنوں کے بل بیٹھ کر زوباب سے رنگ پہنانے کی اجازت مانگتے ہوئے کہا تو زوباب نے نم آنکھوں سے ہاں کر دی۔

visit for more novels:

www.urdu-novels.com

یہ جو تمہاری آنکھیں بس رونے کو تیار رہتی ہیں ، اس کا کچھ کرنا پڑے گا۔

شامق زوباب کو جب رنگ پہنا چکا تو اس کے سامنے کھڑا ہو کر پیار سے اس کی آنکھوں سے آنسوؤں چنتے ہوئے کہا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

اگر مجھے شادی سے پہلے اندازہ ہوتا آپ اتنے اچھے ہیں تو میں کبھی بھی آپ سے شادی کے لیے انکار نہ کرتی بلکہ میں تو خوشی خوشی سے آپ سے شادی کرتی اور شاید میری ماما بھی آج زندہ ہوتیں۔

زوباب نے شامق کے سینے پر سر رکھ کر روتے ہوئے کہا۔

زوباب میں تمہاری ماما کو تو واپس نہیں لا سکتا مگر ہاں تمہیں خوش رکھ کر، تمہاری خواہشات پوری کر کے میں ضرور ان کو خوش کر سکتا ہوں۔

visit for more novels:

www.pdfnovelsbank.com

شامق نے زوباب کو یقین دلاتے ہوئے کہا۔

اچھا بس اب یہ رونا دھونا بند کرو اور چلو آج ہم ہواؤں سے باتیں کریں گے۔

PDF NOVL BANK

شامق نے زوباب کے آنسو صاف کر کے ایکسائیٹڈ ہوتے ہوئے کہا اور بغیر زوباب کی سنے اس کلائی پکڑ کر پول سائیڈ سے لے کر چلا گیا۔

شامق ہم کہاں جا رہے ہیں ، کچھ تو بتائیں مجھ سے انتظار نہیں ہو رہا۔

زوباب شامق کی طرف سے بنائے گئے سسپینس کی وجہ سے تنگ ہو گئی تھی ، جس کی وجہ سے زوباب نے تنگ آکر پوچھا۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

ارے میری بے صبری بلی تھوڑا سا صبر کرو ، ہم ایک بہت زیادہ اچھی جگہ جا رہے ہیں ، جہاں پر سے یہ دنیا بہت چھوٹی نظر آئی گئی۔

PDF NOVL BANK

شامق نے زوباب کے دائیں گال کو پیار سے چٹکی کھٹکتے ہوئے کہا اور مزید سسپینس بڑھانے کے لئے ایک ہیٹ دی۔

ایک گھنٹے کی ڈرائیو کے بعد شامق نے ایک پہاڑی علاقے میں گاڑی روکی اور پھر زوباب کو گاڑی سے نکلنے کا بول کر خود بھی گاڑی سے نکل گیا۔

گاڑی سے نکلنے کے بعد شامق نے زوباب کا ہاتھ پکڑا اور پھر زوباب کو ایک چھوٹی سی ٹیلے نما پہاڑی پر چڑھنے میں مدد کرنے لگا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

یہ جگہ شہر سے باہر کی طرف سے تھی اور ٹیلے پر چڑھنے کے بعد تھوڑا سا شہر نظر آ رہا تھا، زوباب کو حیرت کا جھٹکا تب لگا جب وہاں پر لوگوں کو پیراشوٹ سے اس ٹیلے سے کودتے ہوئے لگا، وہاں پر کچھ لوگ اپنی پیراشوٹ کے سیفیٹی گیر پہن کر پیرا گلائڈنگ کر رہے تھے اور کچھ اس چیز کے لئے تیار ہو رہے تھے۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

ڈونٹ ٹل می کہ ہم یہ سب کچھ کرنے والے ہیں اگر آپ کے دماغ میں کچھ ایسا ویسا چل رہا ہے تو میں صاف الفاظ میں کہہ رہی ہوں ، میں یہ نہیں کروں گئی ، میں مر جاؤں گئی ہٹ یہ تو میں ہرگز نہیں کرنے والی۔

زوباب نے وہاں کے منظر کا اچھے مشاہدہ کر کے جو نتیجہ اخذ کیا اس کے مطابق اپنے آگے شامق کو بازوؤں سے پیچھے موڑ کر اسے سختی سے پیرا گلائڈنگ سے منع کر دیا۔

کیوں نہیں کر رہی اتنا مزہ آئے گا تمہاری سوچ ہے اور ویسے کسی نے اپنی زندگی کہ نوے دن مجھے پیئے تھے۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

شامق نے زوباب سے پیرا گلائڈنگ کا ایسے بولا جیسے بہت آسان کام ہو اور پھر اپنی بات کے آخر میں شرارت میں زوباب کو نوے دن کی شرط یاد دلائی۔

PDF NOVL BANK

ارے ارے کون سے نوے دن وہ رات کو شرط آپ نے ہی توڑی ہے تو اب میں کیوں اس کی پاسداری کروں۔

زوباب جلدی میں بولی مگر جب اپنی کہی ہوئی بات پر شرماتے ہوئے پیرا گلائڈنگ کرتے ہوئے لوگوں کو دیکھنے لگی۔

ارے رات کو تم نے ہی مجھے شرط توڑنے کا بولا، ورنہ میں اپنے وعدے کا اتنا پکا بندہ میں کیوں اپنا کیا ہوا وعدہ توڑتا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شامق نے زوباب کی بات کو پکڑ کر اسے تنگ کرتے ہوئے ساری بات اس پر ہی ڈال دی۔

ایک نمبر کے جھوٹے، دیکھنا اللہ آپ کو جھوٹ بولنے سزا دیں گے۔

PDF NOVL BANK

زوباب نے شامق کی بات سنی تو دونوں کانوں کو ہاتھ لگا تو بہ کرتی ہوئی بولی تو شامق ہنسنے لگا۔

میری کیوٹ سی بلی اب صرف نوے دن نہیں ساری عمر کے لیئے تم میرے رحم و کرم پر ہو تو زرا دھیان سے میری جان۔

شامق نے زوباب کو کندھوں سے پکڑ کر اپنی طرف کرتے ہوئے کہا۔

visit for more novels:
چلو اب زرا ہواؤں کو بتائیں کہ ہم دونوں ایک دوسرے سے کتنا پیار کرتے ہیں۔

شامق زوباب کی کلائی پکڑ کر اسے پیرا گلائڈنگ کے ٹرینر کے پاس چلا گیا تھا۔

Los dos tenemos que hacer parapente, cuéntanos cuál es el proceso.

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

۔ (ہم دونوں نے پیراگلائڈنگ کرنی ہے ، آپ ہمیں بتادیں کہ اس کا کیا پروسس ہے)

شامق نے ٹرینر کے پاس جا کر اس سے ہاتھ ملاتے ہوئے کہا۔

Antes que nada tienes que firmar este papel que si sufriste algún tipo de lesión mientras practicabas parapente y si perdiste la vida entonces no somos responsables.

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

سب سے پہلے آپ کو یہ پیپر سائن کرنے ہیں کہ اگر پیراگلائڈنگ کرتے وقت آپ کو کسی بھی قسم کی انجری ہوئی اور اگر آپ کی جان بھی چلی گئی تو ہم ذمہ دار نہیں ہوں گے۔

PDF NOVL BANK

پیرا گلائڈنگ ٹرینر نے پروفیشنل انداز میں شامق کو سب سے پہلے کا اسٹیپ بتایا۔

Está bien, dame estos papeles, acepto todas las condiciones,.

۔ (اوکے یہ پیپرز مجھے دو، مجھے اس میں موجود ہر شرط منظور ہے)

شامق نے ٹرینر سے پیپرز لیئے اور بغیر زو باب کی ڈری سہمی حالت کو دیکھے شامق نے
visit for more novels:
www.urduovelbank.com پیپرز سائن کر دیئے۔

Bien, entonces ven aquí y te mostraremos todo el trabajo del equipo de seguridad para parapente y cómo usarlo.

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

او کے ، پھر آپ ادھر آئیں ہم آپ کو پیرا گلاڈنگ کے تمام سیفیٹی گیر کے کام اور ان کو (استعمال کرنے کا طریقہ بتا دوں ۔

پیرا گلاڈنگ ٹرینر نے پروفیشنل انداز میں انھیں سیفیٹی گیر کی طرف لے کر چلا گیا جبکہ شامق زوباب کا ہاتھ پکڑ ٹرینر کے پیچھے پیچھے چل پڑا ، تمام سیفیٹی گیر کے استعمال اور نام جان کر شامق اور زوباب کو سیفیٹی گیر پہنا دیئے ، پیرا شوٹ شامق کی کمر پر لگائی گئی اور شامق کے آگے ہی اسے بھی سیف طریقہ سے باندھ دیا گیا۔

visit for more novels:

شامق میں آپ کو ابھی بھی کہہ رہی ہوں کہ یہ سب نہیں کرتے پلیز مان جائیں ، اس کے بعد میں آپ سے کبھی بھی کچھ نہیں کہوں گئی ، ساری عمر میں آپ کی ہر بات مانوں گئی۔

زوباب نے ایک آخری بار شامق کو سمجھانے کی کوشش کی۔

PDF NOVL BANK

ارے جان ابھی تم دیکھو ہم کیسے کچھ دیر بعد ہی آسمان پر ہوں گئے ، بس تم اپنے پاؤں اوپر کر لو۔

شامق نے زو باب کی تمام بات رد کرتے ہوئے اس کے کان کے پاس ہو کر سرگوشی میں اپنی بات کی اور زو باب کے پاؤں اوپر کرتے ہی شامق نے ٹیلے کی ڈھلوان والے راستے پر بھاگنا شروع کر دیا اور ٹیلے کے عین کونے پر آتے ہی پیراشوٹ کی وجہ سے وہ دونوں ٹیلے سے اوپر ہو گئے تھے۔

visit for more novels:

آہ آہ ہمارے گھر میں، آہ آہ ہمیں ملنا، ماما

ماما - اچھا

ٹیلے سے کے کونے پر پہنچتے ہی زو باب نے چیخنا شروع کر دیا تھا۔

زوباب چیخوں تم یار اور آنکھوں کھولوں ہم لوگ ہوا میں ہے۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق نے زوباب کے چیخنے چلانے سے منع کیا۔

شامق مجھے ڈر لگ رہا ہے ، میں گر جاؤں گئی ، مامااااااااا۔

زوباب نے آنکھوں کو کھولنے کی کوشش بھی نہیں کی اور ڈر کی وجہ سے شامق کو اس کے نام سے ہی پکارا۔

فاٹلی میں نے تمہارے منہ سے اپنا نام سن ہی لیا اور میری ڈرپوک بلی آنکھیں کھولوں ، آسمان کو تو دیکھو۔

شامق اور زوباب کیوں کہ اب زیادہ اونچائی پر تھے اس لیے شامق نے اپنی آواز کو زرا اونچا ہی رکھ کر کہا۔

PDF NOVL BANK

زوباب آنکھیں کھولوں یار، ورنہ میں رات تک یوں ہی آسمان میں ہی رہوں گا۔

شامق نے جب دیکھا کہ زو باب کسی بھی حال میں آنکھیں نہیں کھول رہی تو اس نے دھمکی پتے ہوئے کہا جس کا اثر بھی ہوا اور زو باب نے آنکھیں کھول دیں۔

[illegible]

زو باب کی آنکھیں کھولنے کی دیر تھی پھر شامق شہرام قصوری تھا، آسمان تھا اور زو باب کی فلک شکاف چیخے تھیں۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

زوباب کیا کر رہی اتنا کیوں چیخ رہی ہو، اگر تم اس طرح ہی چیتختی رہی تو میں کنفیوز ہو جاؤں گا اور ہم واقعی تمہاری موم کے پاس چلے جائیں گئے۔

شامق نے زوباب کے ماما کے پاس جانے والی بات کو مزاق میں اڑایا اور اسے چیتختے سے منع کر دیا۔

شامق پلیز مجھے چکر آرہے ہیں، پلیز نیچے جائیں ورنہ میں مر جاؤں گئی۔

زوباب کو اس وقت شامق کوئی بات سمجھ ہی نہیں آ رہی تھی، اس کو بس کہ فکر تھی کہ وہ لوگ نیچے اتر جائیں اور اب کی بار تو زوباب نے رونا بھی شروع کر دیا۔

اوکے زوباب تم رونا بند کروں اور دعا کرو ہم سیفیلی لینڈ کر لیں۔

PDF NOVL BANK

شامق نے زوباب کے رونے پر مجبوراً اترنے کا سوچا اور شامق نے پیراشوٹ کو دائیں طرف سے تھوڑا سا جھکایا اور آہستہ آہستہ زمین کی طرف نیچے آنے لگا اور پھر ایک دم پنجوں کے بل پر پیراشوٹ سمیت شامق نے لینڈ کر ہی لیا۔

زمین کی طرف آتے ہی زوباب نے تمام سیفی گیر اتار کر شامق کی طرف بڑھی اور شامق پر نہ آؤ دیکھا نہ تاؤ دیکھا ٹوٹ پڑی اور روتے ہوئے شامق کی کندھے، کمر پر تھپڑ برسا دیئے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

آپ کو اس بات کا اندازہ بھی ہے اگر میں مر جاتی تو کیا ہوتا میرا۔

زوباب نے افسوس سے گاڑی چلاتے ہوئے شامق کو کہا، زوباب جو کہ زمین پر آتے ہی شامق کو باتیں سنارہی تھی وہ گاڑی میں بیٹھ کر بھی چپ نہیں ہوئی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

زوباب یار آج تو میں نے تمہارے عجیب رنگ دیکھے ہیں ، پہلا تم جب مشکل میں ہوتی ہو تو مجھے میرے نام سے بلاتی ہو ، دوسرا تمہیں مرنے سے بہت ڈر لگتا ہے ، تیسرا یہ کہ تم ایک جنگلی بلی ہو تمہیں پتہ بھی ہے کہ تم نے مجھے کتنا مارا ہے۔

شامق نے زوباب کے بارے میں ایسے تجزیے کیے جیسے پتہ نہیں کتنے برسوں سے زوباب کی شخصیت پر سرچ کر رہا ہو۔

visit for more novels:

ہاں تو مشکل میں آپ کو ہی پکاروں گئی نہ اور یہ جو آپ کہہ رہے ہیں مجھے مرنے سے ڈر لگتا ہے مجھے مرنے سے نہیں اونچائی سے ڈر لگتا ہے اور دوسری بات میرا تو دل کر رہا تھا آپ کو گولی مار لوں یہ تو صرف تھپڑ تھے۔

زوباب نے شامق کے سارے تجزیے کو غلط ٹھہرا کر اپنا بات رکھی۔

PDF NOVL BANK

اچھا ابھی ہم لنچ کرنے کے لیئے جائیں گئے اور پھر ہم کچھ وقت کے لیئے ایک اچھی سی جگہ پر شام تک ٹائم سپینڈ کریں گئے۔

شامق نے زوباب کی بات کو انور کر کے اسے آگئے کا پلان بتایا جس کا زوباب نے کوئی بھی جواب نہ دیا۔

شامق نے زوباب کی خاموشی کی پرواہ کیے بغیر گاڑی کو ایک ریسٹوران کے آگئے روکا وہاں پر لنچ پر ہی شامق نے زوباب کو موڈ صحیح کر دیا، شامق نے زوباب کو لنچ پر باتیں کرتے ہوئے ہنسایا تو وہ زوباب پیراشوٹ والی ناراضگی بھول گئی۔

اب ہم کہاں جا رہے ہیں ، اففف میں تو آج بہت زیادہ تھک گئی ہوں۔

زوباب نے گاڑی میں بیٹھتے ہوئے ہی تھکے ہارے انداز میں کہا۔

PDF NOVL BANK

میں تھک تو میں بھی گیا ہوں مگر ہمیں سورج غروب ہونے سے پہلے ہی ایک جگہ پر پہنچنا ہے۔

شامق نے گاڑی سٹارٹ کرتے ہوئے سے زوباب کو کہا۔

ویسے آج مزہ بہت آیا ہے ، شکریہ نہیں بولوں گئی کیوں کہ مجھے کسی نے کہا ہے بیویاں شوہروں کو شکریہ نہیں بولتیں۔

زوباب نے ہنستے ہوئے گاڑی کی بیک پر ٹیک لگا کر کہا ، زوباب کی بات پر شامق کا ایک قہقہہ بلند ہوا تو زوباب بھی ہنسنے لگی۔

آدھے گھنٹے کی مسافت کے بعد شامق نے گاڑی روکی اور پھر زوباب کو ایک پرانی سے پن چکی کے پاس لے کر گیا اور پھر پرانی سی پن چکی کے دروازہ کھول کر اسے اندر آنے کا بولا۔

PDF NOVL BANK

آپ نے میرا برتھڈے ایڈونچر ڈے بنا لیا ہے ، اب اس بھوت بنگلہ میں کس چیز کے لئے لے کر آئیں ہیں ، کسی چیئرل گرل فرینڈ کے ساتھ یا پھر جن دوست کے ساتھ ملانے کے لئے لے کر آئیں ہیں۔

زوباب نے پن چکی کے گرد بنی ہوئی لکڑی کی سیڑھیوں پر چڑھتے ہوئے شامق کو کہا۔

نہیں اس بھوت بنگلہ کے اوپر تمہارے لئے ایک پیارا سا سرپرائز ہے۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

شامق پہلے تو زوباب کے طنز پر ہنسا اور پھر پن چکی کی سیڑھیوں پر چڑھتے ہوئے رازدانہ طریقہ سے زوباب سے کہا۔

PDF NOVL BANK

پن چکی سالوں سے بندھ ہونے کی وجہ سے بھوت بنگلہ کا روپ پیش کر رہی تھی ،
اندھیرے میں اور مکڑیوں کے جالوں کو ہٹاتے ہوئے شامق اور زوباب پن چکی کے اوپر
پہنچے۔

پن چکی کی چھت پر جانے کے بعد شامق نے گھڑی پر ٹائم دیکھا اور پھر زوباب کو کی
آنکھوں پر ہاتھ رکھ لیا۔

ارے یہ آپ کیا کر رہے ہیں ، آپ نے میری آنکھوں پر ہاتھ کیوں رکھ لیا ہے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زوباب نے اپنی آنکھوں پر شامق کے رکھے ہوئے ہاتھ پر اپنا ہاتھ اور پھر پریشان ہوتے
ہوئے کہا۔

بس زرا سا صبر کرو۔

PDF NOVL BANK

شامق نے زوباب کے کان میں سرگوشی کی اور پھر کچھ دیر بعد زوباب کے آنکھوں سے ہاتھ ہٹا دیا تو پہلے چند منٹ تو اس کو کچھ سمجھ نہیں آئی مگر پھر چند ہی لمحوں بعد اپنے سامنے کا منظر دیکھ کر ایک لمحہ کو گنگ ہی رہ گئی۔

زوباب کی آنکھوں کے سامنے سورج غروب ہونے کا ایک دل فریب منظر تھا، جس میں زوباب تو چند سیکنڈ تو اس منظر میں کھوئی رہی، شامق زوباب اور اس قدرتی منظر میں کھویا رہا اور اس کے جیب میں لگے پین کیمرے میں یہ تمام مناظر قید ہوتے رہے۔

visit for more novels:

شامق ان تین ہفتوں میں جب بھی زوباب کے ساتھ باہر نکلا اس کے سارے مناظر اپنی جیب پر لگے پین کی شکل میں بنے کیمرے میں محفوظ کرتا رہا، اس پین کیمرے میں زوباب کے ہر طرح کے ایکسپریشن محفوظ ہو رہے تھے جس سے زوباب بالکل انجان تھی۔

زوباب گھر چلیں۔

PDF NOVL BANK

کافی دیر تک خاموشی سے دونوں ہی بیٹھے رہے تو شامق نے زوباب کو حقیقی دنیا میں لانے کے لیئے اسے آواز دی۔

یہ سب کتنا پیارا تھا، میرا دل ہی نہیں کر رہا یہاں سے جانے کا، یہاں کتنا سکون ہے۔

زوباب تو اس قدرتی منظر میں ہی کھوئی ہوئی تھی جس کی وجہ سے وہ کھوئے ہوئے لہجہ میں بولی۔

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

ارے اب ہم یہاں پر ہی تو ساری عمر نہیں رہیں گئے، اب چلورات ہونے سے پہلے ہمیں فارم ہاؤس بھی جانا ہے۔

PDF NOVL BANK

شامق نے زوباب کا ہاتھ پکڑا اور پھر اسے واپس جانے کی وجہ بتاتے ہوئے اس پن چکی سے باہر لے آیا اور گاڑی میں بیٹھ کر دونوں واپسی کی طرف چل پڑے۔

زوباب کپڑے تو چینج کرو۔

شامق نے تھکے ہوئے انداز میں زوباب سے کہا، زوباب فارم ہاؤس میں آتے ہی بیڈ کی طرف بڑھی تو شامق ٹوکتے ہوئے پہلے فریش ہونے کا بولا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میں کپڑے چینج نہیں کر رہی، میں تھک گئی ہوں اور میں اس وقت صرف اور صرف سوؤں گئی۔

زوباب نے اپنے پاؤں کو سپورٹس جوتوں سے آزاد کرتے ہوئے بولی اور جوتے نکالتے ہی بیڈ کے اوپر پڑے لحاف کو اپنے منہ تک کر کے سو گئی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق نے زوباب کو ایک بار افسوس سے دیکھا اور پھر اپنا نائٹ سوٹ لے کر واش روم میں چلا گیا، فریش ہو کر باہر آیا اور پھر بیڈ کی دوسری طرف جا کر سویا گیا۔

صبح زوباب کی آنکھ کھڑکی کے پردے کو پار کر کے آتی سورج کی روشنی کی شدت سے کھولی، زوباب نے جب آنکھ کھول کر پاس لیٹے شامق کو دیکھا، زوباب کو شامق کو سویا ہوا دیکھ کر شرارت سو جھی۔

زوباب نے اپنے بالوں کی ایک لیٹ کو پکڑ کر اس کو شامق کے ناک کے اندر ڈالی، شامق نے نیند میں ہی زوباب کی لیٹ کو پیچھے کیا، زوباب نے شامق کی اس حرکت پر ہنسی روکی اور اس بار زوباب نے شامق کے کان میں کھجلی کی تو شامق نے نیند میں ہی زوباب کے ہاتھ کو پیچھے کیا اور کان کھانے لگا۔

PDF NOVL BANK

زوباب کو اب شامق کی حالت مزہ پینے لگی تھی تو زوباب نے ایک بار پھر بال اس کے کان ڈلنے لگی مگر اس بار شامق اٹھ گیا تھا۔

آہ ہ ہ ہ

شامق کی جب آنکھ کھولی تو اس نے زوباب کی لیٹ پکڑ کر ہلکی سی کھینچی جس سے زوباب کے منہ سے ہلکی سی چیخ نکلی۔

بلی سدھر جاؤں ورنہ میں نے سدھارا نا تو پھر تم ناراض ہو جاؤں گئی۔

شامق نے زوباب کی لیٹ اس کے کان کے پیچھے کرتے ہوئے وارننگ پینے والی انداز میں کہا۔

ارے میں نے ایسا کیا کیا ہے کو آپ کو مجھے سدھارنے نے کی ضرورت پیش آگئی ہے۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

زوباب نے بیڈ پر اٹھ کے بیٹھتے ہوئے انجان بن کر شامق کو جواب دیا۔

یہ جو تم ہر کام کرنے کے بعد جب یہ پوچھتی ہو کہ میں نے کیا کیا ہے تو تب میرا دل کرتا ہے کہ تمہیں میں اپنے انداز میں بتاؤں کہ تم نے کیا کیا ہے ، تو کیا خیال ہے بتاؤں تمہیں اپنے انداز میں؟

شامق نے بیڈ پر بیٹھی ہوئی زوباب کو بازوؤں سے کھینچ کر اپنے اوپر گرایا اور پھر دانت پیس کر زوباب سے دو معافی بات کی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اچھا اچھا تو آپ کو کیا لگتا ہے میں اتنی آسانی سے آپ کے قابو آنے والوں میں سے ہوں۔

PDF NOVL BANK

زوباب نے شامق کی بات سن کر شامق کے بال خراب کرتے ہوئے شامق کو چلیج کرنے والے انداز میں بولی۔

ہسم اب تو قابو کر کے ہی اپنے انداز میں سزا دوں گا۔

شامق نے زوباب کے ہاتھ جو بڑی تیزی سے اس کے بال خراب کم کھینچ زیادہ رہے تھے انھیں پکڑا اور زوباب کی کمر کے پیچھے لے جا کر اپنے سر سے زوباب کے سر پر ہلکی سی ٹکر مارتے ہوئے کہا اور زوباب کو بغیر آگے کا سوچنے کا موقع دیئے اسے بیڈ پر گرایا اور زوباب شامق کو چلیج دے کر پچھتائی تھی۔

visit for more novels:

www.urdu novelsbank.com

زوباب کھانا کب تک بنے گا، بھوک لگی ہوئی ہے، یہ نا ہو کہ میں تمہیں ہی کھا جاؤں۔

PDF NOVL BANK

شامق نے کچن کی دہلیز پر کھڑے ہو کر شرارتی انداز میں کہا۔

اچھا میں نے آپ کو کہا تھا کہ۔

زوباب جلدی میں کچھ ایسا بولنے والی تھی کہ اس کو بعد میں خود ہی پچھتانا پڑتا تو زوباب نے بات اُدھوری چھوڑ کر زوبان دانتوں تلے دے کر کچھ بھی ایسا ویسا بولنے سے خود کو روکا۔

کے "کے آگئے بھی بولوں نہ کہ میں نے ایسا کیا ہے جس سے تمہیں کھانا بنانے میں" دیر ہو گئی۔

شامق نے زوباب کے پاس آکر اسے کمر طرف سے ہگ کرتے ہوئے شوخ انداز میں بولا۔

PDF NOVL BANK

مجھے نہیں پتہ ، اب مجھے کھانا بنانے دیں ، آپ مجھے تنگ مت کریں۔

زوباب نے شامق کے بازؤں کا حصار توڑنے کی کوشش کی۔

ایک منٹ ادھر ہو ، تمہیں تو بخار ہو رہا ہے۔

شامق نے زوباب کو اپنی طرف پلٹا اور اس کے ماتھے پر ہاتھ رکھ کر بخار کی شدت محسوس کرتے ہوئے بولا ، شامق کو پہلے تو زوباب کا بخار فیل نہیں ہوا مگر جب تھوڑی ہی دیر تک زوباب کو ہلکیے رکھا تو شامق کو زوباب کے جسم میں گرماہٹ محسوس ہوئی۔

ادھر آؤں اور یہاں پر بیٹھوں۔

شامق نے زوباب کو بازؤں سے پکڑ کر کچن میں لکھے ٹول پر بیٹھایا۔

PDF NOVL BANK

بنتی تو تم بڑی ہلاکو خان کی پوتی ہو مگر ہو بڑی نازک سی، میری۔ زرا سی قربت سے تمہیں بخار ہو گیا۔

شامق نے زوباب کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں تھام کر زوباب کے سامنے رکھے ٹول پر بیٹھتے ہوئے مسکرا کر بولا، جبکہ زوباب شامق کی بات پر شرماتی ہوئی سر نیچے کیے بیٹھی رہی۔

اچھا اوپر دیکھو آج کھانا باہر سے منگواتے ہیں اور پھر کھانا کر تم آرام کر لینا اوکے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شامق نے زوباب کا چہرہ ایک انگھوٹھے اور ایک انگلی کی مدد سے اوپر کرتے ہوئے بولا تو زوباب ہامی بھرتی ہوئی کچن سے کمرے کی طرف چلی گئی۔

PDF NOVL BANK

شامق نے چولہے بند کیا اور موبائل فون پر کھانے کا آرڈر بک کروا دیا، آرڈر کی ڈلیوری کو شامق نے لیا اور پھر کچن میں جا کر کھانا پلیٹوں میں رکھ کر ایک ٹرے سجا کر کمرے میں لے کر چلا گیا۔

آہ اللہ جی۔

شامق جیسے ہی کمرے میں داخل ہوا اسے زوباب کی درد بھری آواز سنائی دی۔

کیا ہوا زیادہ سر میں درد ہو رہا ہے کیا، ادھر آؤں کھانا کھاؤں اس کے بعد سر درد کی گولی کھا لینا۔

شامق نے ٹرے میز پر رکھی اور زوباب کو میز تک آنے کا بولا۔

PDF NOVL BANK

زوباب ہمت کر کے میز تک پہنچی تھوڑا بہت کھانا کھایا اس کے بعد جا کر بیڈ پر لیٹ گئی، شامق نے بھی جلدی سے کھانا ختم کیا اور پھر زوباب کو سر درد کی گولی دی اور اسے آرام کرنے کا بولا اور خود اس کے سرہانے بیٹھ کر ہر آدھے گھنٹے کے بعد زوباب کا بخار چیک کرتا رہا، شامق تک زوباب کے بخار میں کمی کے بجائے اضافہ محسوس کرتے ہوئے شامق نے ڈاکٹر کو بلا لیا۔

Doctor, qué le ha pasado? Cuánto tiempo ha estado bien mi esposa?.

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

۔ (ڈاکٹر اسے کیا ہو گیا ہے؟، میری وائف کب تک ٹھیک ہو جائے گی؟)

شامق نے پریشان لہجہ میں ڈاکٹر سے زوباب کے بارے میں پوچھا۔

PDF NOVL BANK

Parece tener fiebre debido al cambio climático,
bajará en uno o dos días, no se preocupe.

لگتا ہے کہ موسمی تبدیلیوں کی وجہ سے بخار ہو گیا ہے ، ایک دو دن تک اتر جائے گا)
- (آپ پریشان نہ ہوں

ڈاکٹر نے شامق کی پریشانی دیکھی تو اسے زوباب کے بخار کے اتر جانے کی یقین دہانی
کرواتے ہوئے کہا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

Si el médico no cura la fiebre durante dos o tres
días, entonces no hay nada peligroso.

اگر ڈاکٹر دو تین دن یہ بخار ٹھیک نہیں ہوا تو پھر کوئی خطرے والی بات تو نہیں ہے)
- (نا

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق ہر لحاظ سے مطمئن ہونا چاہتا تھا تو ڈاکٹر سے ہر ممکنہ صورت حال کے بارے میں جاننے کے شامق نے ڈاکٹر سے استفسار کیا۔

No sucederá, señor. Esta fiebre repentina desaparece rápidamente. No tiene que tenerle miedo.

visit for more novels:

ایسا نہیں ہو گا مسٹر، یہ جو اچانک والا بخار ہوتا ہے وہ جلد ہی اتر جاتا ہے آپ کو اس (سے ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔)

ڈاکٹر نے شامق کی جب پریشانی دیکھی تو اب کی بار ہلکا سا مسکرا کر شامق کی پریشانی کو کم کرنے کی کوشش کی۔

PDF NOVL BANK

OK doctor, déjeme que lo deje afuera.

-(او کے ڈاکٹر آئیے میں آپ کو باہر تک چھوڑ دوں)

شامق ڈاکٹر کے مطمئن کروانے پر مطمئن ہو گیا تھا، ڈاکٹر کے جانے کے بعد شامق زوباب کے پاس آکر بیٹھ گیا، رات کو شامق نے زوباب کے لیئے سوپ اور اپنے لیئے پاستہ آڈر کیا، شامق نے زوباب کو تھوڑا سا ہوش میں آنے پر اسے سوپ پلایا جس کو زوباب نے منہ بنا کر پیا مگر شامق نے زوباب کے ناں ناں کو خاطر میں لائے بغیر اسے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

آدھا باؤل پلایا۔

شامق نے خود بھی تھوڑا بہت کھانا کھایا اور پھر زوباب کو سر درد کی گولی دی، کیوں کہ زوباب سارا دن بخار کے زیر اثر سوئی رہی جس کی وجہ سے اسے نیند نہیں آرہی تھی۔

بات سننے مجھے ٹی لگا کر دیں، میں کوئی اچھی سی فلم دیکھ لوں گئی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

زوباب اب تھوڑا سا بہتر محسوس کر رہی تھی ، نیند آ نہیں رہی تھی اس لیے اس نے شامق کو انتہائی دھیمے انداز میں ٹی وی لگانے کا کہا۔

ابھی تم تھوڑی سی ٹھیک ہوئی ہو اور تمہیں ٹی وی دیکھنی ہے۔

شامق نے سائیڈ ٹیبل پر پانی کا جگ رکھتے ہوئے زوباب پر طنز کرتے ہوئے بولا۔

اب میں ٹھیک ہوں اور ویسے بھی یہ دیکھیں بخار کتنا زیادہ کم ہو گیا ہے تو میرا دل ٹی وی دیکھنے کا کر رہا ہے۔

زوباب نے بیڈ سے تھوڑا سا اوپر ہو کر بیڈ کے بیک سائیڈ کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھی اور پھر شامق کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ماتھے کے ساتھ لگاتے ہوئے بولی ، زوباب کی حرکت پر شامق مسکرا دیا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

شامق نے اب کی بار لہجہ میں تھوڑی سی سختی لا کر بولا۔

اَفففففففف تو بہ آپ کتنی ضد کرتے ہیں، آپ کبھی تو میری بات مان لیا کریں۔

زوباب نے منہ پھولا کر بیڈ پر لیٹنے کی تیاری کرنے والے شامق کو بولا۔

www.urduovelbank.com

زوباب سو جاؤں ، ورنہ اس فارم ہاؤس میں رہنی والی روح کے آگے ڈال دوں گا۔

شامق نے زو باب کو بچو کی طرح ڈراتے ہوئے بولا تو زو باب پہلے تو ڈری نہیں مگر جب پلٹ کر شامق سنجیدہ چہرہ دیکھا تو تھوڑا سا ڈر گئی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

آپ مجھے ڈرا رہے ہیں نا، سچ میں ایسا تو کچھ بھی نہیں ہے نا۔

زوباب پہلے تو ڈر کر شامق کے تھوڑا سا قریب ہوئی پھر اس کے بعد اپنے چہرے تک لحاف کر کے بولی۔

سچ میں کہہ رہا ہوں، یہاں پر ایک لڑکی کا قتل ہوا تھا اس کے بوائے فرینڈ نے اسے مارا تھا، وہ لڑکی اس لڑکے سے شادی کرنے یہاں آئی تھی مگر اس کے بوائے فرینڈ نے اسے یہاں فارم ہاؤس پر لا کر اسے قتل کر دیا، ہائے بچاری پندرہ سولہ سال کی عمر تھی اس کی، سننے میں آیا ہے یہاں پر اس کی روح بھٹکتی رہتی ہے اور جو نئی نویلی دلہن ہوتی ہے وہ بھی پندرہ سولہ سال کی اس کو مارنے کی کوشش کرتی ہے۔

شامق نے اپنے چہرے پر سنجیدگی لاتے ہوئے انتہائی غیر سنجیدہ اور سرے سے فرضی کہانی زوباب کو سنائی تاکہ وہ سو جائے، زوباب تو ڈر کے مارے ہی شامق کے پاس ہو

PDF NOVL BANK

گئی اور اس کی کمر کو مضبوطی سے اپنے بازؤں میں تھام لی ، زوباب کی اس حرکت شامق پلٹا اور چہرہ زوباب کی طرف کر دیا۔

میری ڈرپوک بلی ، ایسی حرکتیں کرتی ہو ، ذ میں اپنے اوپر کنٹرول نہیں کر پاتا اور پھر تمہیں بخار ہو جاتا ہے۔

شامق نے زوباب کے کان میں سرگوشی کی تو زوباب کے جسم میں ایک کرنٹ سی لہر ڈور گئی تھی ، مگر زوباب کے دل میں تو ڈر بیٹھ گیا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بات سننے مجھے ایسا لگ رہا ہے میرے پیچھے کوئی ہے۔

زوباب نے پہلے تھوک نگلا اور پھر ڈرتے ہوئے شامق کے سینے پر ہاتھ سے ہلکی سی ضرب لگا کر اسے اٹھانے لگی ، رات کے آخری پہر تک زوباب کو نیند نہیں آئی تو زوباب نے شامق کی باتوں کو سوچنے لگی ، تب اسے ایسا کچھ احساس ہوا کہ اس کی کمر

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

کے پیچھے کوئی ہے ، جبکہ کہ شامق کی بھاری ہوتی سانسیں یہ بتا رہی تھیں کہ وہ کب کا گہری نیند میں چلا گیا۔

اٹھیں نا، آپ اٹھ کیوں نہیں رہے ، مجھے ایسا لگ رہا ہے کہ میرے پیچھے کوئی لیٹا ہوا ہے۔

شامق جب اپنی گہری نیند سے نہیں اٹھا تو زوباب نے اب کی بار شامق کو اٹھانے کے لیے پہلے سے زیادہ تیز ضرب لگائی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیا ہوا ہے تمہیں ، سو کیوں نہیں رہی تم۔

شامق نے زوباب پر غصہ کرتے ہوئے بولا۔

وہ میرے پیچھے کوئی لیٹا ہوا ہے ، مجھے ایسا فیل ہو رہا ہے۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

زوباب نے شامق کے غصّہ کی پرواہ کیے بغیر اسے ڈرتے ہوئے بتایا۔

دیکھوں یہاں پر کچھ بھی نہیں ہے ویسے ہی فضول میں ڈر رہی ہو تم۔

شامق نے زوباب کے ڈر کو ختم کرنے کے لیے ہاتھ بڑھا کر سائیڈ لیمپ آن کرتے ہوئے کہا، زوباب شامق کے کہنے پر جب پلٹی تو واقعی وہاں کوئی نہیں تھا۔

visit for more novels:

www.pdfnovelsbank.com وہ آپ نے لائٹ آن کی ہے تو اس لیے وہ غائب ہو گئی۔

زوباب نے شامق کی ڈانٹ سے بچنے کے لیے اپنی نرالی ہی منطق پیش کی۔

زوباب سو جاؤں۔

PDF NOVL BANK

شامق نے زوباب جب زوباب کی منطق سنی تو افسوس سے زوباب کو گھوری کروائی اور پھر ہاتھ بڑھا کر سائیڈ لیمپ آف کر دیا۔

بات سننے وہ کھڑکی کے پاس کوئی کھڑا ہے ۔

زوباب نے تھوڑی سی دیر بعد پھر سے شامق کو اٹھایا اور اب کی بار اسے کھڑکی کے پاس کوئی کھڑا ہوا محسوس ہوا، شامق نے ایک بار پھر ہاتھ بڑھا کر سائیڈ لیمپ آن کیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com - بتاؤں مجھے کہاں ہے تمہاری چیرٹیل۔

شامق نے چیر کر زوباب سے کہا۔

وہ م میں ڈر گئی تھی۔

PDF NOVL BANK

زوباب نے شامق کے چہرے پر زوباب نے معصوم سا چہرہ بنا کر کہا۔

اففف میری نہیں میرے بچوں کی ماں کچھ بھی ایسا نہیں ہے ، تم سے صبح والا بدلا لینے کے لیئے میں جھوٹی کہانی سنائی تھی ، اب ادھر آؤں میرے پاس ، اب تمہیں ڈر نہیں لگے گا۔

شامق نے زوباب کا جب معصوم سا چہرہ دیکھا تو شامق نے غصہ چھوڑ کر شرارت سے زوباب سے بات اور پھر اسے اپنی طرف کھینچ کر اس کے منہ پر لحاف ڈال کر اپنے حصار میں لے لیا۔

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

شامق اور زوباب کی آنکھ شامق کے موبائل فون پر آتی کال کی وجہ سے کھولی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

Hola Sameer, ¿por qué me llamaste?

۔ (ہیلو سمیر کیا ہوا، تم نے مجھے کال کیوں کی ہے)

شامق نے نیند میں چور لہجہ میں بولا، کیوں کہ سمیر اور شامق کی موبائل پر تب ہی بات ہوتی جب دونوں میں سے کسی کو بھی ضروری بات کرنی ہوتی تھی۔

Shamaq, te necesito ahora mismo hombre, vienes

visit for more novels:

www.pdfnovelsbank.com a mí, no puedo manejar nada solo.

شامق مجھے اس وقت تمہاری ضرورت ہے یار، تم میرے پاس آ جاؤں، مجھ سے اکیلے
۔ (کچھ بھی نہیں سنبھل رہا)

PDF NOVL BANK

سمیر کی روندی ہوئی آواز موبائل فون پر گونجی تو شامق اپنے اوپر سے لحاف اٹھاتا ہوا کھڑا ہو گیا جبکہ زوباب شامق کے یوں ایک لمحہ میں اٹھنے پر بیٹھنے کی جدوجہد میں کہنوں کے بل پر اٹھنے کی کوشش کر رہی تھی۔

Qué pasó Samir, por qué lloras, qué te pasó.

۔ (کیا ہوا سمیر، تم رو کیوں رہے ہوں، تمہیں کچھ ہوا ہے کیا)

شامق تو سمیر کے روتے ہوئے لہجہ میں بات کرنے پر ہی بے چین ہو گیا تھا، اسی ہی بے چینی کے عالم میں شامق نے سمیر سے پہلے سوالات کیے۔

El estado de Shamq se ha deteriorado. Está en la UCI. Los médicos no le han dado ninguna esperanza de supervivencia.

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق متوفہ کی طبیعت بہت خراب ہو گئی ہے وہ آئی سی یو میں ہے ، ڈاکٹرز نے اس (کے بچنے کوئی امید نہیں دیلائی۔

سمیر کا اپنی جگہری یار کے سامنے حوصلہ اور ہمت دونوں ہی ٹوٹ گئے اس لئے سمیر نے باقاعدہ رونا شروع کر دیا تھا۔

No te preocupes, vengo a París desde el primer vuelo de hoy. No te preocupes, vuelvo enseguida.

Al difunto le pasará otra cosa. Es tu amor y no creo que tu amor sea tan débil). Sucedió que no pudo sacar al difunto de la boca de la muerte, tu amor también lo sacó de la boca de la muerte.

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

تم بے فکر ہو جاؤں میں آج ہی پہلی فلائٹ سے پیرس آ رہا ہوں ، تم پریشان مت) ہوں میں ابھی تمہارے پاس پہنچتا ہوں ، ایک اور بات متوفہ کو کچھ بھی نہیں ہوگا وہ تیری محبت ہے اور مجھے نہیں لگتا کہ تیری محبت اتنی کمزور ہو گئی کہ متوفہ کو موت کے - (منہ سے نہ لاسکے ، تیری محبت اسے موت کے منہ سے بھی باہر لے آئے گی

شامق نے سمیر کو ہمت دینے کے لیے اعتماد بڑے انداز میں سمیر سے بات کی کیوں کہ جب تک شامق سمیر کے پاس نہیں پہنچ جاتا وہ تب تک اس کی طرف سے دیے جانے والی ہمت اس کا سہارا بنے گی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زوباب جلدی سے اٹھو ہمیں امیجیلٹی پیرس جانا ہے ، جلدی کروں۔

شامق نے بغیر زوباب کے بخار میں تپتے ہوئے چہرے کو دیکھے اسے جلدی سے اٹھنے کا کہا اور خود وہ الماری میں سے کپڑے بیگ میں ڈالنے لگا مگر جب واپس آکر زوباب کو دیکھا وہ ویسی ہی بیڈ پر لیٹی ہوئی تھی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

اففففف زوباب تمہیں تو بہت تیز بخار ہے ، اب کیا کریں ، مجھے سمیر کے پاس بھی جانا ہے تمہاری یہ حالت مجھے کہیں بھی جانے نہیں دے گئی۔

شامق نے بیڈ کی سائیڈ پر بیٹھ کر زوباب کے ملتھے پہ ہاتھ رکھا تو اسے زوباب کے بخار کی شدت کا احساس ہوا تو شامق پریشان لہجہ میں بولا۔

آپ مجھے بھی ساتھ لے کر جائیں۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زوباب نے شامق کا ہاتھ جو اس کے ملتھے پر رکھا ہوا تھا اس کو اپنے دونوں میں پکڑ کر بولی۔

میں تمہیں ایسی حالت میں کیسے پیرس لے کر جا سکتا ہوں زوباب ، کوئی چھوٹا سا سفر نہیں ہے ، میں ایسا کروں گا کہ تمہیں اپارٹمنٹ میں چھوڑ کر پیرس چلا جاؤں گا اور جانے

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

سے پہلے میں شاہ رخ اور موم کو بولوں گا کہ وہ لوگ یہاں تمہارے پاس تھوڑے دنوں تک آجائیں۔

شامق نے زوباب کو اچھا مشورہ دیا اور پھر زوباب کو سہارا دے کر واش روم تک لے کر گیا، زوباب کا منہ ہاتھ دھویا اس کو جلدی سے ناشتہ کروایا اور شاہ رخ کو فون کر کے پرائیویٹ جیٹ کے ذریعہ مونا کو آنے کا بولا جس پر اس نے ہامی بھر لی، شامق اور زوباب کے اپارٹمنٹ پہنچنے تک وہ لوگ آدھے راستہ تک پہنچ گئے تھے۔

visit for more novels:

زوباب اپنا خیال رکھنا اور دوائیاں وقت پر لینا، یہ لو موبائل فون اس میں گھر کے تمام لوگوں کے نمبر سیف ہیں اور میرا نمبر تمہاری جان کے نام سے سیف ہے جب کال آئے پہلی ہی بیل پر اٹھانا اوکے۔

PDF NOVL BANK

شامق نے بیڈ پر لیٹی ہوئی زوباب کو نصیحتیں کرتے ہوئے کہا، شامق زوباب سے پہلی بار دور جا رہا تھا تو پتہ نہیں اس کو ایک بے چینی سی تھی، دل کر رہا تھا کہ زوباب کو کہیں چھپا لے مگر ایسا ممکن نہیں تھا۔

میں اپنے گارڈز کو اور چند ایک وفادار لوگوں کو یہاں اپارٹمنٹ کے باہر ہی چھوڑ کر جا رہا ہوں، میرے جاتے ہی دو گھنٹے بعد شاہ رخ اور موم آجائیں گئیں، تمہارا خیال وہ لوگ رکھیں گے، اوکے اب میں چلتا ہوں میری جان، بائے۔

شامق نے زوباب کو مزید چند ہدایات کیں اور پھر زوباب کو آخری بار دیکھ کر جانے لگا۔

آپ مجھے اپنے ساتھ ہی لے کر چلیں جائیں، مجھے اکیلے میں ڈر لگے گا، میں اب ٹھیک ہوں، میں چل کے دیکھاؤں کیا۔

PDF NOVL BANK

زوباب کو شامق اسے یوں اکیلا چھوڑ کر جانا بالکل بھی اچھا نہیں لگ رہا تھا، پتہ نہیں کیوں زوباب نے رونا شروع کر دیا اور روتے ہوئے ایک بار پھر شامق کو یقین دلانے کی کوشش کی۔

اے میری بلی ایسے مت کروں یار پہلے ہی میرے لیئے تمہیں چھوڑ کے جانا مشکل ہو رہا ہے اور تم میرے لیئے اسے مزید مشکل بنا رہی ہو، میری جان میری بات سنو سمیر کا کوئی نہیں ہے، مجھے ایک دوست ہونے کے ناطے اس کے پاس جانا ہو گا، میرے دوست کو میری ضرورت ہے اور میری بلی تو بہت بہادر ہے اوکے اپنا بہت زیادہ خیال رکھنا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شامق کمرے کے دروازے تک پہنچا تو اسے زوباب کے رونے نے روک دیا، شامق پلٹ کر واپس آیا اور زوباب کو بچوں کی طرح بہلایا اس کے آنسوؤں صاف کیے، اور پھر دل پر پتھر رکھ کر وہاں سے چلا گیا۔

No han estado fuera de este apartamento ni por un minuto. Ustedes entienden que mi corazón está aquí y soy muy consciente de que no han dejado que nadie se vaya a mi corazón.

تم سب اس اپارٹمنٹ سے ایک منٹ کے لیے بھی دور نہیں ہو گئے ، تم لوگ یہ سمجھ (لو کہ میرا دل یہاں ہے اور مجھے اس بات کا بخوبی اندازہ ہے کہ تم لوگ میرے دل تک کسی کو جانے نہیں دو گئے۔)

شامق نے اپارٹمنٹ سے باہر نکلتے ہی اپنے تمام گارڈز کو باور کروانے والے انداز میں اپارٹمنٹ کے اندر موجود زو باب کی اہمیت بتائی۔

PDF NOVL BANK

El apartamento tiene que estar vigilado pero no se permite entrar a nadie y sí, si Zubab intenta salir a alguna parte, no lo dejarás ir.

اپارٹمنٹ کی حفاظت کرنی ہے مگر اندر جانے کی کسی کو بھی اجازت نہیں ہو گئی اور) ہاں اگر زوباب بھی کہیں باہر جانے کی کوشش کرے تو آپ لوگوں نے اسے نہیں (جانے دینا۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

شامق نے اپنے سامنے کھڑے چاق و چوبند گاڈز کو ہدایات دینا جاری رکھیں اور ان میں سے کوئی بھی شامق کی بات ختم کرنے سے پہلے نہ بولا۔

Peter, eres el guardián de todos ellos. Si hubo un pequeño error, él fue castigado. El que cometió

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

un error, pero te castigaré con mis propias manos,
y tú sabes cuando Inland Typhoon viene a
castigar) Castigas muy severamente.

پیٹر تم ان سب کے نگران ہو اگر کہیں بھی چھوٹی سی بھی غلطی ہوئی اس کو سزا ملے)
ہی گئی جس نے غلطی کی مگر تمہیں میں اپنے ہاتھوں سے سزا دوں گا اور تمہیں اس بات
- (کا اندازہ ہے جب انلینڈ ٹائپن سزا دینے پر آتا ہے تو بہت سخت سزا دیتا ہے

شامق نے پیٹر کو تمام گارڈز کا نگران مقرر کیا اور پھر سب کو بھول کر بھی چھوٹی سی
بھی غلطی نہ کرنے کی واضح ہدایت دی۔

Ustedes dos se pusieron de guardia en la puerta
del apartamento las veinticuatro horas del día,
ustedes dos se pararon frente al ascensor, ustedes

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

dos se pararon en la escalera y Peter y los tres en este espacio vacío en el apartamento contiguo). Vine aquí para monitorear con cámaras por todas partes.

تم دونوں چوبیس گھنٹے اپارٹمنٹ کے دروازے پر ڈیوٹی دوگئے ، تم دو لیفٹ کے آگئے (کھڑے ہوگئے ، تم دونوں اس سیڑھیوں والے راستے پر کھڑے ہوگئے اور پیٹر تم ان تینوں کے ساتھ ہی اس ساتھ والے خالی اپارٹمنٹ میں اس پوری جگہ پر چاروں طرف (لگنے والے کیمروں سے یہاں کی نگرانی کروں گئے۔

visit for more novels:
www.urdu-novels-bank.com

شامق نے گارڈز کو سنجیدگی کے ساتھ ذمہ داریاں دیں۔

PDF NOVL BANK

Todos son conscientes de sus responsabilidades,
sé que todos ustedes no esperaban que yo saliera
bien.

سب کو اپنی اپنی ذمہ داریوں کا پتہ چل گیا ہے ، مجھے اس بات کا علم ہے کہ تم سب
- (لوگ مجھے نہ امید نہیں کروں گئے اوکے بائے

شامق کی جب اپنی دل تسلی ہو گئی تو وہ وہاں سے ایئرپورٹ کی طرف چلا گیا ، سارے ہی
راستے شامق کے دل پر عجیب سی اداسی چھائی رہی ، جیسے کوئی بہت زیادہ قیمتی چیز
بھول آیا ہو۔

السلام علیکم آنٹی ، السلام علیکم شاہ رخ بھائی آپ دونوں کیسے ہیں۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

زوباب نے اپارٹمنٹ میں داخل ہوتے شاہ رخ اور مہر النساء بیگم کو اپنائیت سے سلام کیا، شامق کے چند گھنٹوں بعد ہی مہر النساء بیگم اور شاہ رخ اپارٹمنٹ میں داخل ہوئے، مہر النساء بیگم یہاں پر صرف اور صرف شامق کی ضد کی وجہ سے آئیں تھیں ورنہ زوباب ان کی بلا سے کل کی مرقی آج مرے، زوباب کا بخار اب کچھ کم ہو گیا تھا مگر اس کے چہرے کی رونق کہیں غائب تھی یہ اب بیماری کی وجہ سے تھی یا پھر شامق کے جانے کی وجہ سے یہ خدا جانتا تھا اور ایک زوباب۔

وعلیکم السلام بھائی، آپ کی طبیعت کیسی ہے، بھائی تو آپ کی طبیعت کو لے کر بہت پریشان تھے۔

شاہ رخ بریف کیس گھسیٹتا ہوا اپارٹمنٹ کے لاؤنچ تک لایا اور ساتھ ساتھ زوباب سے اس کی خیریت بھی پوچھی۔

PDF NOVL BANK

جی بھائی اب بالکل ٹھیک ہوں میں ، وہ تو بس ویسے ہی پریشان ہو گئے تھے۔

زوباب نے مرواٹا شاہ رخ کو اپنی طبیعت کے بارے بتایا۔

آپ دونوں بیٹھے میں آپ کے لیئے کچھ کھانے پینے کا بندوست کرتی ہوں۔

زوباب نے دونوں کو لاؤنچ میں بیٹھا کر کچن طرف بڑھنے لگی۔

بھابھی ایک منٹ آپ بیٹھیں میں اچھی سی کافی آپ دونوں بیوٹی فل لیڈیز کے لیئے بنا کر لاتا ہوں۔

اس سے پہلے کے زوباب کچن میں جاتی شاہ رخ اس کے راہ میں حائل ہو گیا ، اسے بازوؤں سے پکڑ کر واپس لاؤنچ تک لایا اور شوخی سے اپنی بات کرتا کچن میں چلا گیا۔

PDF NOVL BANK

تم مجھے کافی دونوں کی بیمار لگتی ہو، ویسے تمہیں کیا ہوا تھا۔

مہر النساء بیگم نے شاہ رخ کے جانے کے بعد زوباب سے بات کا آغاز کرنے کے لیے بولیں۔

نہیں کافی دن تو نہیں بس دو دن سے بخار ہے مگر اب میں صحیح ہوں۔

زوباب نے پہلی بار مہر النساء بیگم سے اتنی تفصیل سے بات کی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہم چہرے سے تو برسوں کی بیمار لگتی ہوں، لگتا ہے کچھ کھاتی پیتی نہیں ہو۔

مہر النساء بیگم زوباب کا بغور جائزہ لینے کے بعد بولیں تو زوباب کو کچھ سمجھ ہی نہیں آیا کہ وہ کیا بولے اس لیے مہر النساء بیگم کی بات پر چپ ہی رہی، اسی اثناء میں شاہ رخ کافی کے تین کپ لے کر آیا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شاہ رخ تم آرام کر لو ، میں رات کا کھانا بنا کر پھر آرام کرو گئی۔

کافی پینے کے بعد جب مہر النساء بیگم نے شاہ رخ کے چہرے پر تھکن کے آثار دیکھے تو اسے آرام کرنے کا مشورہ دیتے ہوئے بولیں۔

اوکے موم آپ دونوں ساس بہو باتیں کریں میں تھک گیا ہوں تو میں اب آرام کروں گا اور اپنا یہ چاند جیسا مکھڑا میں آپ کو ڈنر پر ہی دیکھاؤں گا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شاہ رخ نے مہر النساء بیگم کے کہنے پر صوفہ سے اٹھ کر اپنے مخصوص شرارتی انداز میں بولا اور پھر لاؤنچ سے بوتل کے جن کی طرح غائب ہو گیا۔

تم میرے ساتھ کچن میں آؤں مجھے بتاؤں کہ کون سی چیز کہا پر رکھی ہے۔

PDF NOVL BANK

مہر النساء بیگم نے صوفہ سے اٹھتے ہی زوباب کو اپنے ساتھ آنے حکم دیتے ہوئے آگے بڑھ گئیں۔

وہ آئی آپ جا کر آرام کریں میں ڈنر تیار کر لوں گئی۔

زوباب نے مہر النساء بیگم کے پیچھے جاتے ہوئے جلدی میں بول گئی۔

ہاں تاکہ جب شامق آئے تو تم اس کو بولو کہ میں نے بیماری میں بھی تم سے کام کروایا اور پھر تم اس کے سامنے مظلوم بن جاؤں اور میں ظالم۔

visit for more novels:

www.pdfnovelsbank.com

مہر النساء بیگم زوباب کی بات پر کچن کی طرف جاتی ہوئی روک گئیں اور پھر پلٹ کر اسے آنکھیں دیکھا کر بولیں۔

نہیں آئی میرے کہنے کا وہ مطلب نہیں تھا جو آپ سمجھی میں ت۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

زوباب نے مہر النساء بیگم کی بات پر انھیں وضاحت دیتے ہوئے ایک ایک لفظ الگ الگ کر کے بولی مگر مہر النساء بیگم نے زوباب کی وضاحت بھی پوری نہیں سنی اور اسے ہاتھ اوپر کر کے چپ رہنے کا بول دیا۔

Amigo, no sé qué va a pasar en la UCI, hombre.

visit for more novels:
 - (شامق متوفہ آئی سی یو میں یار اب کیا ہوگا، مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا)

سمیر نے روندی ہوئی آواز میں بیچ پر ساتھ بیٹھے شامق کو کہا، شامق تو سمیر کی حالت ہی دیکھ کر پریشان ہو گیا تھا وہ مرد جو کہ ایک ہی باری میں گولی لگے بندے کے ماتھے کے عین بیچ سے آر پار کرتا تھا وہ ایسے رو رہا تھا، گزشتہ رات کو متوفہ کی طبیعت خراب

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

تھی اور اب صبح ہو گئی تھی متوفہ کی نہ ڈاکٹرز نے ڈلیوری کی تھی نہ ہی اس کی حالت کے بارے میں بتا رہے تھے۔

No le pasará nada a Samir Mutufa, bueno dime
dónde están las chicas y quién las tiene.

اے سمیر متوفہ کو کچھ بھی نہیں ہوگا، اچھا تم یہ بتاؤں بچیاں کہاں پر ہیں اور کس
- (کے پاس ہیں)

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شامق سمیر کو ایسے لٹا ہوا نہیں دیکھ سکتا تھا تو شامق نے پہلے سمیر کو حوصلہ دیا اور
بچوں کے بارے میں پوچھا۔

Las chicas tienen una nueva sirvienta en la casa,
ella las tiene, llevan un día con ella.

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

بچیاں گھر میں نئی ملازمہ رکھی ہے اس کے پاس ہیں ، ایک دن سے وہ دونوں اس کے
- (پاس ہی ہیں

سمیر نے شامق کے حوصلہ دینے پر آنکھوں سے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا۔

Si lo crees apropiado, enviaré a las chicas a
Mónaco.

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اگر تو مناسب سمجھے تو میں بچیوں کو مونا کو بھیجا دوں ، زوباب اور موم کے انڈر رہیں گئی
- (تو زیادہ سیف رہیں گئیں

شامق نے اجازت مانگنے والے انداز میں سمیر سے بولا تو سمیر نے سر کو ہاں میں ہلا کر
اسے اجازت دے دی ، سمیر کی طرف سے اجازت ملنے پر شامق نے پیرس میں موجود

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

اپنے بندوں میں سے سب سے زیادہ وفادار آدمی ہینل کو مناہل اور ہانیہ کو مونا کو لے کر جانے کا بولا۔

Sr. Sameer, venga conmigo. Tengo algo muy importante que decirle.

۔ (مسٹر سمیر آپ میرے ساتھ آئیں میں نے آپ سے بہت ضروری بات کرنی ہے)

visit for more novels:

ڈاکٹر نے آئی سی یو کے وارڈ سے باہر آکر سمیر کو اپنے آفس میں بلایا۔

Mire, Sr. Sameer, la condición de su esposa es muy mala. Solo podemos salvar a un niño y a una madre, así que dígame, ¿a quién debemos salvar?

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

دیکھئے مسٹر سمیر آپ کی وائف کی حالت بہت زیادہ خراب ہے ہم بچے اور ماں میں)
(صرف ایک کو ہی بچا سکتے ہیں تو آپ بتائیں ہم کس کو بچائیں؟

ڈاکٹر نے سنجیدہ انداز میں صاف گوئی سے کام لیا اور سمیر کو متوفہ کی حالت کے بارے
میں بتایا۔

Doctor, salve a mi esposa, quiero a mi esposa viva
de todos modos.

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

۔ (ڈاکٹر آپ میری وائف کو ہی بچائیں، مجھے ہر حال میں اپنی وائف ہی زندہ چاہیئے)

سمیر نے ڈاکٹر کی بات غور سے سنی اور اس کے بعد فیصلہ کن انداز میں کہتے ہوئے بولا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

Está bien, reza al Sr. Dios para que podamos salvar
a tu esposa.

۔ (او کے دین مسٹر خدا سے دعا کریں ہم آپ کی وائف کو بچا سکیں)

ڈاکٹر نے سمیر کا فیصلہ سنا اور پھر اپنے آفس سے باہر چلی گئی ، ڈاکٹر کے جانے کے بعد
سمیر اپنے آنسو صاف کرتا وہاں سے چلا گیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اففففففف اللہ جی یہ کیا مسئلہ ہے ، مجھے ان کے بغیر نیند کیوں نہیں آرہی۔

زوباب سے ڈنر کر کے اپنی کمرے میں کب سے لیٹنے کی کوشش کر رہی تھی مگر نیند کی
دیوی تو شاید اس سے روٹھی ہوئی تھی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

یہاں سے جاتے وقت تو یہ کہہ رہے تھے کہ پہنچتے ہی کال کریں گئے مگر وہاں جا کر بھول ہی گئے کہ ایک عدد بیوی بھی ہے ، بندہ زیادہ نہیں پر کال کر کے یہ ہی پوچھ لیتا ہے کہ کیسی ہو۔

زوباب بیڈ پر دونوں گھٹنوں کو اپنے بازؤں کے گہرے میں لے کر سکڑ کے بیٹھی اپنے آپ سے ہی باتیں کر رہی تھی۔

میں کال کر لوں ، نہیں نہیں وہ کیا سوچیں گئے میرے بارے میں کہ میں کتنی بے صبری ہوں۔

زوباب کی نظر جب بیڈ پر پڑے موبائل فون پر گئی تو اس کے دماغ میں ایک سوچ آئی مگر پھر خود ہی اس کو غلط قرار دیا۔

PDF NOVL BANK

ایسا کرتی ہوں میسج کر لیتی ہوں ، ہاں یہ ٹھیک ہے۔

زوباب نے اپنے ذہن میں آئی سوچ کو صحیح قرار دیا اور موبائل فون جس کو وہ سوچتے وقت ہاتھ میں گھما رہی تھی ایک دم سے اس کو حرکت سے روک کر آلتی پالتی مار کے بیڈ پر بیٹھی اور میسج کرنے کے لئے موبائل فون کے اندر واٹس اپ کی لیپ کھول لی۔

مجھے کال کریں"، نہیں نہیں یہ نہ سمجھ لیں کہ میری طبیعت خراب ہو گئی فضول" میں پریشان ہو جائیں گئے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زوباب نے پہلے میسج کیا مگر پھر اپنے دماغ میں آتی بات پر لکھا ہوا میسج مٹا دیا۔

میں نے آپ سے بات کرنی ہے" نہیں یار اگر انہیں مجھے کال کی پوچھا کیا بات کرنی ہے تو پھر میں کیا بولو گئی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

زوباب نے ایک بار پھر لکھا ہوا میسج مٹا دیا۔

آئی مس یو، مجھے آپ کی یاد آرہی ہے "توبہ یہ پڑھ کر تو پکا میرا مزاق اڑائیں گئے۔"

زوباب نے ایک بار پھر میسج لکھا اور مٹا دیا۔

مجھے آپ کے بغیر نیند نہیں آرہی، آپ نے مجھے کہا تھا کہ آپ مجھ سے بات کریں "گئے" اففففف توبہ یہ کیا بکواس ہے، یہ پڑھ کر وہ ہنسنے لگیں گئے، اس بکواس کو دفعہ

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com میسج کرو، میں نہیں کر رہی

زوباب نے جب ایک بار پھر لکھا ہوا میسج مٹایا تو اس بار تنگ آکر موبائل فون بیڈ پر پھینک دیا اور لحاف اوڑھ کر سونے کی کوشش کی، دو گھنٹے تک دائیں سے بائیں کروٹیں بدلتی رہی مگر نیند تھی جو اس کی آنکھوں سے کوسوں دور تھی۔

PDF NOVL BANK

جب زوباب دو گھنٹے تک پریشان ہوتی رہی تو زوباب کی ہمت جواب دینے لگی اور بغیر کسی وجہ کے آنکھیں چھلکنے لگی، ابھی وہ سو سو کر کے رو ہی رہی تھی کہ کمرے میں موبائل فون کی رنگ ٹون گونجی۔

ہیلو، زوباب میں نے تم سے ایک ضروری بات کرنی ہے۔

کال اٹھاتے ہی شامق کی پریشان آواز فون سے سنائی دی۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com جی بولیں، آپ نے کیا بات کرنی ہے۔

زوباب نے آنسو صاف کر کے شامق کی بات کا جواب دیا۔

تم رو رہی ہو، موم نے تمہیں کچھ کہا ہے کیا۔

PDF NOVL BANK

شامق کو زوباب کی آواز سے پتہ چل گیا تھا کہ وہ رو رہی ہے پر کیوں یہ اسے سمجھ نہیں آئی مگر جب ذہن کو دوہرایا تو اسے زوباب کے رونے کی ایک ہی وجہ پتہ چلی وہ تھی اس کی ماں۔

نہیں میں رو نہیں رہی وہ بخار تھا نا اس سے گلہ خراب ہو گیا ہے اور مجھے آنٹی کیوں کچھ کہیں گئیں۔

زوباب نے رونے کی وجہ شامق سے صاف چھپالی اور پھر شامق سے سوال کرتے ہوئے بولی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

نہیں مجھے لگا کہ شاید موم نے تمہیں کچھ کہا ہو گا مگر خیر یہ چھوڑوں میں نے جو تم سے بات کرنی تھی وہ یہ کہ میں نے مناہل اور ہانیہ کو مونا کو بھیجوا یا ہے تم اور موم کچھ دن تک ان دونوں کا خیال رکھنا جب تک متوفہ ٹھیک نہیں ہو جاتی۔

PDF NOVL BANK

شامق نے سنجیدگی سے زوباب کو کہا تو زوباب نے اچھا ٹھیک ہے کہہ کر چپ ہو گئی تو شامق نے بھی مزید بات نہیں کی اور کال کاٹ دی۔

Sr. Sameer, su esposa ha tenido una operación, hemos salvado a su hijo y esposa, su hijo está bien, pero su esposa ha entrado en coma.

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مسٹر سمیر آپ کی وائف کا آپریشن ہو گیا ہے ، ہم نے آپ کے بچے اور بیوی کو بچا لیا)۔ (ہے ، آپ کا بچہ تو ٹھیک ہے مگر آپ کی وائف کو مہ میں چلیں گئی ہے

دو گھنٹے کے تکلیف دہ انتظار کے بعد شامق اور سمیر کو ڈاکٹر نے جو خبر سنائی۔ اسے سن کر سمیر کے پاؤں کے نیچے سے تو زمین ہی نکل گئی تھی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

Oh Sameer, por qué se rinde tan rápido, hombre,
por favor cuídate, hombre?.

-(اے سمیر کیوں اتنی جلدی ہار مان رہا ہے یار پلیز خود کو سنبھالو)

شامق اگر سمیر کو نہ پکڑتا تو وہ زمین پر گر جاتا، شامق نے سمیر کو سہارا دے کر بیچ پر بیٹھایا اور اسے حوصلہ دینے کی ناکام کوشش کی۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

Shamaq, todo es por mí, el difunto también me
dejó como mi madre, hombre, sin saberlo lo traté
como mi padre.

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق یہ سب میری وجہ سے ہوا ہے ، متوفہ بھی میری ماں کی طرح مجھے چھوڑ دے)
- (گئی ، یار میں نے انجانے میں اس کے ساتھ اپنے باپ جیسا ہی سلوک کر دیا

سمیر نے اپنے ہاتھ کو اپنے ماتھے پر زور زور سے مارا اور اپنے ماضی کا حوالہ دیتے ہوئے شامق
کے گلے لگ کے رونے لگا۔

Sabes, Shamaq murió tarde en la noche cuando
dijo: "Sameer, quiero morir, para que me valore".

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تمہیں پتہ ہے شامق متوفہ کی طبیعت رات کو خراب ہوئی تو اس نے کہا کہ " سمیر میں)
- ("چاہتی ہوں میں مر جاؤں ، تاکہ آپ کو میری قدر ہو

سمیر نے شامق سے الگ ہو کر اپنا سر اپنے دونوں ہاتھوں میں پکڑ کر روتے ہوئے کہا تو
شامق نے سمیر کے بائیں کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے اپنے ساتھ لگایا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

Samir, ya sabes, nunca cometí tu error. Nunca consideré que Zubab fuera algo que compré. Después de todo, mi esposa, ya sabes, también compré Zubab, pero la compré. Podría haberla matado, enojarla, asustarla, pero no lo hice, porque quería una esposa para mí, no una esclava, no solo a ti, Samir, todos nosotros en este mundo de anarquía. Siempre tengo esto en mente sobre por qué deberías hacer lo que compras.

سمیر تمہیں پتہ ہے میں نے کبھی بھی تمہارے والی غلطی نہیں میں نے کبھی بھی) زوباب کو خریدی ہوئی چیز نہیں سمجھا، آخر کچھ بھی ہو میری بیوی ہے، تمہیں پتہ ہے سمیر میں بھی زوباب کو خرید کے لایا ہوں مگر میں نے اسے اپنی اپنائیت سے اپنا بنایا

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

ہے میں بھی اسے مار کے ، غصہ کر کے ، ڈرا کے رکھ سکتا تھا پر میں نے ایسا نہیں کیا کیوں کہ مجھے اپنے لیئے بیوی چاہیئے تھی غلام نہیں ، صرف تم نہیں سمیر ہم سب جو اس لاقانونیت کی دنیا میں رہتا ہے اس کے دماغ میں ہمیشہ یہ ہی ہوتا ہے جب وہ چیز جو (تم خریدتے ہو اس کی قدر کیوں کرنی

شامق نے نم لہجہ اور بھگی ہوئی آنکھوں سے سمیر کو سمجھاتے ہوئے کہا اور اپنی بات کے آخر میں طنزیہ ہنسا۔

visit for more novels:

Sameer, tengo que irme a vivir con Zobab, o dicho de otra manera, Zobab me enseñó que una mujer nunca quiere dinero, una casa grande y joyas de diamantes, y una mujer que tiene tales deseos debe establecerse. La ama de casa solo quiere amor, cariño, sinceridad, honor y respeto, le

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

levanté la mano a Zobab dos veces, ambas veces me perdonó antes de disculparse. Que le hablé bien, le di un pequeño reconocimiento. Una mujer perdona cada error de un hombre ante el amor.

سمیر میں نے زوباب کے ساتھ رہ کر یہ جانا ہے یا پھر یوں کہوں کہ مجھے زوباب نے سکھایا کہ عورت پیسہ ، بڑے گھر اور ہیرے جواہرات کی خواہش مند کبھی بھی نہیں ہوتی اور جو عورت اس طرح کی خواہشات رکھتی ہیں وہ عورت پھر گھر بسانے کے قابل نہیں ہوتی ، گھر بسانے والی عورت صرف اور صرف محبت ، پیار ، خلوص ، عزت اور مان کی خواہش مند ہوتی ہے ، میں نے دو بار زوباب پر ہاتھ اٹھایا دونوں ہی بار اس نے مجھے معافی مانگنے سے پہلے ہی معاف کر لیا کیوں کہ میں نے اس سے اچھے سے بات کی ، - (اسے تھوڑا سا مان دیا عورت محبت کے آگے مرد کی ہر غلطی معاف کر دیتی ہے

PDF NOVL BANK

شامق نے سمیر کو سمجھاتے ہوئے تھوڑا سا ٹھہرا اور سمیر تو ایک ٹرانس کی کیفیت میں شامق کو سن رہا تھا۔

Sameer, cuando sentí que no podía vivir sin Zobab, no dudé en decírselo porque tenía miedo de que si no se lo decía, podría perderlo, así que le dije Expresó sus sentimientos tanto como yo se los expresé a él. Aceptó mi expresión de corazón con el mismo respeto. Por favor, Samir, también te expresaré mis sentimientos. Mis sentimientos, mis sentimientos, mi amor. No lo escondas, amigo mío, el fallecido está esperando la expresión de tu amor, ve a conocerlo y llámalo

PDF NOVL BANK

con tu amor, Samir, aún no es demasiado tarde,
por favor ve y resucita al fallecido. Venga.

سمیر جب مجھے لگا کہ میں زوباب کے بغیر نہیں رہ سکتا تو میں نے اس سے کہنے میں (دیر نہیں لگائی کیوں کہ مجھے یہ ڈر تھا کہ اگر میں نے اسے نہیں بتایا تو شاید میں اسے کھو دوں گا تو اس لیے میں نے اس سے اپنے جذبات کا اظہار کر لیا جتنے مان سے میں نے اس سے اظہار کیا اس نے بھی اسی مان سے میرے اظہار کو دل سے قبول کر لیا تو پلیز سمیر تم بھی متوفہ سے اظہار کر دوں، اپنے جذبات کو، اپنے احساسات کو، اپنی محبت کو چھپا کر مت رکھو یا بول دے، متوفہ تیرے پیار کے اظہار کا انتظار کر رہی ہے، جاؤں اس سے ملو اور اسے اپنے پیار کا واسطہ دے کر واپس بلا لو سمیر ابھی بھی دیر نہیں ہوئی، (پلیز جاؤں متوفہ کو زندگی کی طرف لے آؤں۔)

شامق نے سمیر کا ہاتھ پکڑ کر اسے متوفہ سے اپنے پیار کے اظہار کا کہا، اسے زبردستی آئی سی یو کے دروازے تک لے کر گیا اور پھر آئی سی یو کے اندر جانے کا بولا تو سمیر نے

PDF NOVL BANK

اپنی آنکھیں صاف کیں اور آئی سی یو کے اندر چلا گیا یہ وعدہ کر کہ وہ متوفہ سے پیار کا اظہار کر دے گا۔

matufa ,i know you are listening to me, I know
you are feeling me but you are angry with me so
she is not talking to me.

متوفہ مجھے پتہ ہے تم مجھے سن رہی ہو، مجھے پتہ ہے تم مجھے محسوس کر رہی ہو مگر مجھ
(سے ناراض ہونا اس لئے مجھ سے بات نہیں کر رہی۔)

سمیر آئی سی یو میں اندر آیا تو آکسیجن ماسک اور دیگر مشینوں میں گرمی ہوئی متوفہ کا ہاتھ
پیار سے اپنے ہاتھ میں پکڑا اور اپنے آنسوؤں کو روکنے کی کوشش کرتے ہوئے متوفہ سے
بات کی۔

PDF NOVL BANK

Your words have shaken me to the core and the deceased is our son but I have not seen him yet because I will take him in my arms when you put him in my lap, please forgive me deceased I apologize for my every mistake, my every bad thing, my bad tone of voice, God forbid, forgive me, forgive me only once and say everything and come back to my life.

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

تمہاری بات نے مجھے اندر تک جھنجھوڑ کے رکھ دیا ہے اور متوفہ ہمارا بیٹا ہوا ہے مگر میں نے ابھی تک اسے نہیں دیکھا کیوں کہ میں اسے اپنے ہاتھوں میں تب لوں گا جب تم اسے میری گود میں دو گئی، پلیز متوفہ مجھے معاف کر دو میں اپنی ہر غلطی، اپنے ہر بری بات، اپنے برے لہجہ برے رویے کی معافی مانگتا ہوں، خدا کا واسطہ ہے مجھے معاف کر دو

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

(، صرف ایک بار مجھے معاف کر کے سب کچھ بھول کے میری زندگی میں واپس آ جاؤں

سمیر نے سچے دل سے متوفہ سے معافی مانگی مگر متوفہ کی آنکھ سے سوائے آنسوؤں کی ایک لکیر کے اس کے جسم میں کوئی حرکت نہ ہوئی۔

متوفہ ۵۵۵۵، متوفہ ۵۵۵۵، شامق ق ق ق ق ڈاکٹر کو بلاؤ پلیز و وہ متوفہ کی ہاٹ بیٹ بند ہو گئی ہے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

سمیر نے متوفہ سے بات کرتے ہوئے جب اس کی دل کی دھڑکنوں کو بتانے والی لیکٹروکارڈیوگرام جب ایک مستقیم لائن پر (electrocardiogram) مشین چلنے لگی تو سمیر نے پہلے متوفہ کو آواز دی مگر جب اس کے جسم میں کوئی حرکت نہیں ہوئی تو پھر آئی سی یو سے باہر آکر شامق کو بلایا، سمیر کی بات پر ڈاکٹر ز اور پیرامیڈیکل اسٹاف متوفہ کے پاس پہنچا اسے زندگی کی طرف لانے کے لیے ایک اپنی سی کوشش

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

بھی کی مگر جب سانسیں لینا والا سانسیں بند کر دے تو کوئی بھی بشر اسے سانسیں نہیں دے سکتا۔

I'm sorry Mr. Samir, we tried our best to save your wife, but I'm sorry to say that we couldn't save your wife.

آئی ایم سوری مسٹر سمیر ہم نے اپنی طرف سے آپ کی وائف کو بچانے کی کوشش کی (مگر مجھے افسوس سے کہنا پر رہا ہے کہ ہم آپ کی وائف کو نہیں بچا سکے۔
visit for more novels: www.pdfnovelsbank.com

ڈاکٹر نے باہر آسمیر اور شامق کو سمیر کی زندگی سب سے بری خبر سنائی، ڈاکٹر بات کر لگے چل پڑی مگر سمیر وہی زمین پر ہی بیٹھ گیا۔

PDF NOVL BANK

بس چپ میری جان ، آپ کو بھوک لگی ہے میں ابھی آپ کا فیڈر بنا رہی ہوں میری جان ، بس دو منٹ۔

مناہل جو گلہ پھاڑ کر رو رہی تھی اور اس کو چپ کروانے میں ہلکان ہوتی زوباب نے ایک ہاتھ میں روتی ہوئی مناہل کو اٹھایا ہوا تھا اور دوسرے ہاتھ سے مناہل کے لیئے دودھ بنانے کی کوشش میں لگی ہوئی تھی۔

متوفہ کو مرے دو دن ہو گئے تھے ، ہانیہ تو چھوٹی ہونے کی وجہ سے زوباب کے لمس کو ہی ماں کا لمس سمجھنے لگی مگر مناہل متوفہ کے لمس سے واقف تھی تو اس کو سنبھالنا زوباب کے لیئے بہت مشکل ہو گیا تھا۔

زوباب کو تو متوفہ کی موت کا یقین کی نہیں آ رہا ہے تھا کہ کوئی ایسے بھی دنیا سے چلا جاتا ہے ، متوفہ کے جانے کے بعد تو مناہل اور ہانیہ کے آدھے سے زیادہ کام زوباب ہی کرنا شروع ہو گئی تھی ، مناہل اور ہانیہ کے بہت سارے کام مہر النساء بیگم بھی کرتی تھی ،

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

زوباب نے تو مہر النساء بیگم کو متوفہ کی موت پر پھوٹ پھوٹ کے روتے ہوئے بھی دیکھا۔

بھابھی آپ مناہل کو مجھے دیں اور آپ سکون سے اس کا فیڈر بنائیں۔

مناہل کے رونے پر شاہ رخ اپنے کمرے سے باہر آیا اور مناہل کو زوباب سے لیتے ہوئے بولا۔

ارے یہ تو میرے پاس نہیں آرہی آپ ایسے کریں بھابھی کہ مجھے یہ بتائیں کہ دودھ کیسے بنتا ہے۔

شاہ رخ نے زوباب سے پہلے مناہل کو لینا چاہا مگر جب مناہل نے شاہ رخ کے ہاتھ بڑھانے پر زوباب کی گردن کے گرد اپنے بازؤں کی گرفت سخت کر دی تو شاہ رخ نے بھی زیادہ زبردستی نہیں کی اور زوباب کے ہاتھ سے فیڈر لے کر بولا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شاہ رخ بھائی آپ ایسا کریں یہ گرم پانی فیڈر میں ڈالیں اور پھر اس میں یہ سوکھا دودھ ڈالیں پھر تھوڑی دیر اسے ہلائیں۔

زوباب نے شاہ رخ کو دودھ بنانے طریقہ بتانے کے ساتھ ساتھ اسے چپ بھی کروا رہی تھی۔

یہ لیں بن گیا دودھ۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شاہ رخ نے زوباب کے بتائے ہوئے طریقے سے دودھ بنایا اور پھر بنا کر زوباب کو چیتے ہوئے بولا۔

شاہ رخ بھائی ابھی نہیں پہلے آپ یہ چیک کریں یہ گرم تو نہیں۔

PDF NOVL BANK

زوباب نے شاہ رخ کو ایک دم مناہل سے دودھ پلانے سے منع کرتے ہوئے کہا۔

بھابھی اب یہ کیسے کرتے ہیں۔

شاہ رخ نے نا سمجھی سے کہا تو زوباب کے چہرہ پر مسکراہٹ آگئی۔

شاہ رخ بھائی آپ اس دودھ کو اپنے ہاتھ کے الٹی سائیڈ پر ڈال کر چیک کریں کہ یہ گرم ہے یا نہیں۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زوباب نے مسکراتے ہوئے ہی شاہ رخ کو دودھ گرم یا نہیں چیک کرنے کا طریقہ بتایا۔

مسمم یہ صحیح ہے۔

PDF NOVL BANK

شاہ رخ نے دودھ کو چیک کیا اور پھر اسے صحیح بتا کہ زوباب کی طرف بڑھا دیا تو زوباب نے فیڈر شاہ رخ سے لی اور اسے ایک تشکرانہ بھری مسکراہٹ دے کر کمرے کی طرف چلی گئی۔

کمرے میں آکر زوباب نے مناہل کو بیڈ پر لٹایا اور پھر اس کو فیڈر پکڑا دیا اور اس کے ملتھے پر پیار کیا۔

زوباب آنکھوں میں پیار لئیے فیڈر پیتی مناہل کو دیکھ رہی تھی ، ہانیہ بھی بیڈ پر مناہل کے ساتھ ہی سوئی ہوئی تھی ، مناہل اور ہانیہ کے سونے پر زوباب بھی دونوں کو اپنی دائیں طرف سلا کر تھوڑی دیر کے لئے سونے ہی لگی تھی کہ موبائل فون پر شامق کی کال آنے لگی۔

ہیلو ، زوباب کیسی ہو۔

PDF NOVL BANK

شامق کی تھکی ہوئی آواز موبائل فون سے سنائی دی۔

جی میں ٹھیک ہوں ، متوفہ کی آج تدفین تھی ، آپ وہاں گئے۔

زوباب نے دکھ بھری آواز میں شامق سے پوچھا۔

سم پر سمیر کی حالت بہت خراب ہے ، اس نے تو اپنی بیٹے جس کا اسے بہت ارمان تھا اس نے اس کو ایک نظر بھی نہیں دیکھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شامق نے افسوس سے زوباب کو سمیر کی حالت بتائی۔

نہیں اب پچھتاوے سے کیا ہوگا ، ان بچوں کی ماں تو اس دنیا سے چلی گئی نہ ، چھوٹے چھوٹے بچے اب اپنی ماں کے بغیر ساری زندگی رہیں گئے۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

زوباب کو پتہ نہیں کیوں شامق کی بات پر غصہ آگیا تھا کیوں کہ شامق کو صرف اپنے دوست کی پرواہ تھی بچوں کی نہیں تھی۔

ہاں یہ بات تو ہے سمیر کا بیٹا بھی یہاں ملازمہ سنبھال رہی ہے ، سمیر کو تو کسی بات کا ہوش ہی نہیں اور میں سارے انتظامات دیکھنے لگا ہوا ہوں۔

شامق زوباب سے متفق تھا اور پھر اس نے سمیر کے بیٹے کی بھی حالت بتائی۔

آپ اسے بھی یہاں بھیج دیں میں اور آئی اسے بھی سنبھال لیں گئے پتہ نہیں وہ ملازمہ کیسے سنبھال رہی ہو گئی۔

زوباب نے شامق مشورہ دیتے ہوئے کہا۔

PDF NOVL BANK

ہاں میں اور سمیر کل آرہے ہیں تو ہمارے ساتھ بچہ بھی آئے گا اور تم فکر نہ کروں ملازمہ اچھے سے خیال رکھ رہی ہے ، تم اپنی پڑھائی کے ساتھ ساتھ تین بچوں کی دیکھ بھال کیسے کرو گئی۔

شامق نے زوباب کو پہلے اپنے آنے کی خبر دی اور پھر اسے بتایا کہ وہ کیسے پڑھائی کے ساتھ بچوں کو کیسے سنبھالے گئی۔

میں سنبھال لوں گئی آپ میری فکر نہ کریں ، آپ بس کل ہی آنے کی کوشش کریں۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زوباب کو شامق کی بات پر غصہ آیا تو دے دے لفظوں میں بولی کہیں اس کی اونچی آواز سے مناہل اور ہانیہ نہ اٹھ جائیں۔

زوباب اس ٹوپک پر جب ہم وہاں آئیں گے تب ہی بات ہو گئی ، ابھی تمہارے غصہ کرنے یا پھر میرے بہس کرنے سے مسئلہ حل نہیں ہو گا ، جو بھی کرنا ہو گا موقعہ محل

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

کی مناسبت سے کریں گئے ، ابھی تم پریشان نہ ہو جو بھی ہو گا بہتری کے لیے ہی ہو گا۔

شامق نے زوباب کے غصہ کو بھانپتے ہوئے اسے سمجھایا۔

جی صحیح ہے ، جیسی آپ کی مرضی مگر میں آپ کو بتا دوں بچیاں ہمارے پاس ہی رہیں گئی ، میں بچیوں کو سمیر بھائی کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑوں گئی۔

visit for more novels:

زوباب نے شامق کو اپنا موقف واضح الفاظ میں سمجھاتے ہوئے کہا۔

زوباب تم مجھ سے اس ٹوپک پر لڑ رہی ہو جس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں ہے ، ان بچوں کی ماں مری ہے باپ ابھی زندہ ہے وہ جیسے مرضی اپنے بچوں کو پالے اس میں ہم دونوں نہیں بول سکتے۔

PDF NOVL BANK

زوباب کی بات پر اب شامق کو غصہ آگیا تھا اس لیے اس بار شامق نے اسے حقیقت بتائی کہ بچہ ہمارے نہیں جو ہم ان کے مستقبل کے فیصلے کریں۔

ارے کیسے میرے ساتھ ان کا کوئی تعلق نہیں، پچھلے دو دن سے میں انہیں ماں بن کر سنبھال رہی ہوں اگر ان کا اور میرا کوئی تعلق نہیں تھا تو کیوں آپ نے انہیں یہاں بھیجا، آپ کو اس بات کا اندازہ نہیں ہے کہ ایک لڑکے کو ماں کی اتنی ضرورت نہیں ہوتی جتنی ایک لڑکی کو ہوتی ہے، ابھی یہ دونوں چھوٹی ہیں مگر کل کو جب یہ بڑھی ہوں گئی تو انہیں ایک ماں کی ضرورت ہو گئی جو انہیں بہت سارے معاملات میں اچھی طرح سے گائیڈ کرے گئی

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

شامق کی بات کرنے کے انداز پر زوباب نے بھی اپنی آواز اونچی رکھی اور پھر شامق کو منانے کے لیے دلیلیں پیش کیں۔

زوباب ہم اس ٹوپک پر کل بات کریں گے ابھی تم اپنا خیال رکھو بائے۔

PDF NOVL BANK

شامق بہت زیادہ تھکا ہوا تھا تو وہ زوباب سے کوئی ایسی بات نہیں کرنا چاہتا تھا جو بعد میں زوباب کے ناراض ہونے کا باعث بنے تو اس لیے تحمل سے زوباب کو کل بات کرنے کا بول کر کال کاٹ لی۔

شامق کی کال کلٹنے پر زوباب نے موبائل فون بیڈ کی سائیڈ پر پٹختے ہوئے رکھا اور پھر مناہل اور ہانیہ کی طرف اپنا رخ کیا اور دونوں کے اوپر اپنا بازو پھیلا کر ان دونوں کو ممتا کا احساس دلا کر سو گئی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

Sameer, cuídate, hombre, no por ti mismo, piensa en tus hijos, al no pensar en tus hijos, también estás lastimando al difunto.

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

سمیر اپنے آپ کو سنبھالوں یا اپنے لئے نہ سہی اپنے بچوں کا سوچوں ، اپنے بچوں کا نہ سوچ (کر تم متوفہ کو بھی تکلیف پہنچا رہے ہو

شامق نے بچوں کی طرح روتے ہوئے سمیر کو حوصلہ دیتے ہوئے کہا ، شامق جو کہ زو باب کے ساتھ بات کر کے سمیر کے کمرے میں آیا ، کمرے مکمل اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا اور سمیر متوفہ کی فریم کو دل سے لگائے بچوں کی طرح رو رہا تھا ، اس بچے کی طرح جس کی سب سے قیمتی چیز گم ہو گئی ہو مگر جب وہ چیز اس کے پاس تھی تو اس نے

visit for more novels:

www.urduovelbank.com اس کی قدر نہیں کی۔

Shamaq Matufa no fue tan cruel como lo ha sido conmigo. Shamq una vez dejó este mundo y me dijo: "Ve, Sameer, te perdonaré y te haré un favor".

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق متوفہ اتنی ظالم تو نہ تھی جتنا بڑا ظلم اس نے میرے ساتھ کیا ہے ، شامق وہ) ایک بار مجھے یہ ہی بول کے اس دنیا سے چلی جاتی " جاؤں سمیر تمہیں معاف کر کے تم -") پر احسان کرتی ہوں

سمیر شامق کے حوصلہ دیتے ہی اس کے گلے لگ کر رونا شروع کر دیا تھا۔

Sameer Matufa había escrito contigo durante tanto tiempo. Había venido a escribir sobre su vida. Ahora tienes que cuidar a tus hijos. Por favor, cuídate por el bien de los niños.

سمیر متوفہ کا تمہارے ساتھ اتنا ہی عرصہ لکھا ہوا تھا وہ اپنی اتنی ہی زندگی لکھ کے لائی) - (تمھی ، اب تم نے اپنے بچوں کو دیکھنا ہے پلیز یا بچوں کی خاطر خود کو سنبھال لو

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق نے سمیر کے آنسو صاف کیے اور اسے چپ کرواتے ہوئے کہا۔

Bueno, dime por qué no has visto a tu hijo todavía. Querías tener un hijo, pero Dios te lo dio. Tómallo en tus brazos, ámallo, haz que sienta que perteneces.

اچھا تم مجھے یہ بتاؤں تم نے ابھی تک اپنے بیٹے کو کیوں نہیں دیکھا، تمہاری تو خواہش (تمہی ناکہ تمہارا بیٹا ہو تو اللہ نے دے تو دیا ہے تمہیں، اس کو گود میں اٹھاؤ، اس سے پیار کرو، اسے اپنے ہونے کا احساس دلاؤں۔)

شامق نے جب دیکھا کہ سمیر نے رونا بند کر دیا ہے تو شامق سمیر کا دھیان بچہ کی طرف کروایا جو کہ ابھی تک ماں اور باپ کے لمس سے نا آشنا تھا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

No tuve tiempo de verlo, lo veré por la mañana.

۔ (مجھے اسے کو دیکھنے کا وقت نہیں ملا ، صبح دیکھ لوں گا)

سمیر نے شامق سے آنکھیں چراتے ہوئے کہا ، شامق کو پتہ تھا کہ سمیر بچہ سے نہیں ملے گا وہ تو بس شامق کو ٹلنے کے لیئے بول رہا ہے

visit for more novels:

Nos vemos en la mañana, iremos a Mónaco
mañana por la tarde, te preparas.

۔ (صبح مل لینا ، کل دوپہر ہم موناکو جائیں گئے ، تم تیار رہنا)

PDF NOVL BANK

شامق نے بھی سمیر کے ساتھ زبردستی نہ کرنے کا فیصلہ کیا اور اسے کل کی فلائٹ کا بتا دیا، جس پر سمیر نے صرف سر کو ہلایا اور اسے اپنی راضا مندی دی۔

Está bien, me iré. Solo toma esta pastilla para el dolor de cabeza y luego relájate.

۔ (اچھا چل میں چلتا ہوں تم بس یہ سر درد کی گولی کھا لو اور پھر آرام کرو)

visit for more novels:

شامق نے سمیر کے کمرے سے باہر جانے سے پہلے اپنی ہتھیلی پر نیند کی گولی نکالی اور پھر سمیر کو جھوٹ بول کر کے یہ سر درد کی گولی ہے اسے کھلا دی، گولی کھلانے کے بعد شامق نے سمیر کو بستر پر لیٹایا اور اس پر کمبل ڈال کر کمرے سے باہر آگیا۔

PDF NOVL BANK

زوباب کی آنکھ شامق سے بات کرنے کے بعد لگ گئی تھی تو مہر النساء بیگم اس خیال کے تحت کہ مناہل اور ہانیہ نے زوباب کو ساری رات ہی جگائے رکھا ہے اس لیے وہ اس وقت لہج کی تیاری میں لگی ہوئی تھی۔

ارے آنٹی میں لہج بنانے کے لیے ابھی آہی رہی تھی۔

زوباب نے بالوں کا جلدی سے جوڑا بناتے ہوئے کہا، زوباب کی آنکھ مناہل کی نیند میں ٹانگ مارنے پر کھول گئی تھی جب اس نے گھڑی پر ٹائم دیکھا تو لہج کا سوچ کر جلدی سے ہی باہر آگئی تھی

visit for more novels:
www.urduovelbank.com

نہیں تم بسنے دو ساری رات تمہیں بچوں نے جگائے رکھا اور وہ دونوں تمہارے علاوہ کسی کے پاس بھی نہیں جاتیں ورنہ ایک کو میں ہی سنبھال لیتی۔

PDF NOVL BANK

مہر النساء بیگم نے زوباب کو کھانا بنانے سے منع کیا پھر زوباب کو آتکھ کے اشارے سے کچن میں رکھے ٹول پر بیٹھنے کا کہا اور سبزی کلٹے ہوئے زوباب سے باتیں بھی کرتی رہی۔

جی آنٹی بس مناہل متوفہ کو مس کرتی ہے تو رات کو بھی مناہل کے رونے پر ہانیہ بھی اٹھ گئی تھی۔

زوباب نے ٹول پر بیٹھتے ہی مہر النساء بیگم کو جواب دیا جبکہ متوفہ کے ذکر پر مہر النساء بیگم نے ایک افسوس بھری آہ بھری۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مجھے تو یہ سمجھ نہیں آتی کہ سمیر اکیلے تین تین بچوں کو کیسے سنبھالے گا۔

مہر النساء بیگم نے سمیر درد بھری آواز میں کہا اور لہجے کے لیے بنائی گئی دُش کو دم پر رکھ کر زوباب کے ساتھ ہی دوسرے ٹول پر آکر بیٹھ گئی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

جی آنٹی اسی بات پر میں نے ان کو بولا ہے کہ بچہ بلے ہی سمیر بھائی اپنے پاس رکھیں مگر بچیاں ہم اپنے پاس ہی رکھیں گئے۔

زوباب نے ڈرتے ہوئے مہر النساء بیگم کو بات بتائی کہ کہیں یہ بھی شامق کی حملیت یافتہ نہ نکلیں اور بچیاں اس کو چھوڑ کے نہ چلی جائیں۔

یہ تو تم نے میرے منہ کی بات کر لی ، بچیوں کے سو معاملات ہوتے ہیں ، سو کام ہوتے ہیں وہ کیسے ایک ملازمہ یا پھر اپنے بھائی اور باپ کو بتائیں گئیں ، ان کے سروں پر ایک ایسی عورت ہونی چاہئے جو انھیں اچھی پرورش دے سکے۔

مہر النساء بیگم نے زوباب کے موقف کی من و عن حملیت کی تو زوباب کو تھوڑا سا سکون ملا۔

PDF NOVL BANK

پر آئی وہ یہ کہہ رہے تھے کہ بچوں کے مستقبل کا فیصلہ سمیر بھائی ہی کریں گے ،
جیسی ان کی مرضی ہو گئی وہ ہی ہو گا۔

زوباب نے پریشان انداز میں مہر النساء بیگم کو شامق کے موقف کا بھی پہلے سے بتا دیا
کہ کہیں شامق کے آنے کے بعد مہر النساء بیگم ان کے موقف کی حمایت نہ کرنے لگ
جائیں۔

ارے تم پریشان ہو میں سمیر اور شامق دونوں سے بات کروں گئی ، ارے بھائی ہم کون
سا غیر ہیں جو سمیر کی بچیاں ہمارے پاس نہیں پل سکتیں ، ماشاء اللہ سے میرا تیسرا بیٹا
ہے سمیر تو پھر اس کی بچیاں۔ دادی کے پاس نہیں رہ سکتیں کیا۔

مہر النساء بیگم نے زوباب کی بات پر اسے یقین دہانی کروانے والے انداز میں کہا اور پھر
اٹھ کر دُش کی طرف گئی تو زوباب نے مہر النساء بیگم کے انداز پر انھیں کمر کی طرف
سے ہگ کر لیا۔

PDF NOVL BANK

تھینک یو سوچ آئی، آپ کو نہیں پتہ آپ نے میری کتنی بڑی خواہش پوری کر دی ہے۔

زوباب خوش ہو کر مہر النساء بیگم ہلکیے بول رہی تھی۔

یہ تھینک یو بعد میں کرنا پہلے ادھر بیٹھوں مجھے تم سے ضروری بات کرنی ہے، تم سے بات کر کے ہی میں شامق اور سمیر سے بات کروں گئی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مہر النساء بیگم نے زوباب کو بازوؤں سے پکڑ کر ٹول پر بیٹھاتے ہوئے سنجیدگی سے بولیں۔

جی آئی بولیں، آپ جو بولیں گئیں میں ویسا ہی کروں گئی بس آپ انھیں اور سمیر بھائی کو راضی کر لینا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

زوباب نے منت کرنے والے انداز میں مہر النساء بیگم ہاتھ پکڑ کر بولی۔

تمہارا اسکول دو دن بعد دوبارہ سے کھل رہا ہے تو پڑھائی کے ساتھ ساتھ دو بچوں کو بھی پال پاؤں گئی، دیکھو بھائی صاف بات ہے میری عمر اب وہ نہیں رہی کہ میں بچوں کی دیکھ بھال کروں، دوسری اور سب سے اہم بات یہ تمہارے وقتی جذبات تو نہیں یہ نہ ہو دو دن پالوں تیسرے دن یا پھر اپنے بچوں کے آنے پر ان بچوں کے ساتھ ظلم کر دو۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مہر النساء بیگم نے زوباب سے ان پہلوں پر بات کی جن پر زوباب نے سوچا ہی نہیں تھا، شاید وہ سچ میں ہی جذبات میں ان پہلوؤں پر نہ سوچ سکی۔

آئی پہلی بات میری پڑھائی میں یہ بچیاں کسی بھی قسم کی روکاوٹ نہیں بنیں گئیں، دوسری بات جس کی اپنی ماں نہ ہو وہ کبھی بھی ایسی بچوں کے ساتھ ظلم نہیں کر

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

پائیں گئی جن کی ماں نہ ہو، مجھے پتہ ہے ماں نہ ہو تو بندہ کیسے بھری دنیا میں اکیلا ہوتا ہے، مجھ سے آپ کو بچوں کے حوالے سے کوئی شکایت نہیں ملے گی۔

زوباب نے کچھ پل سوچنے کے بعد مہر النساء بیگم کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر اسے یقین دہانی کروانے کی کوشش کی اور پھر زوباب کے ذکر پر رونے لگی۔

اچھا بس چپ کرو مجھے بھی رولا دیا، میں بات کروں گئی شامق اور سمیر سے تم بے فکر رہو۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مہر النساء بیگم نے مطمئن ہو کر اپنے آنسو صاف کیے اور پھر مسکراتے ہوئے زوباب کا گال تھپتھپاتے ہوئے بولی، زوباب بھی مہر النساء بیگم کے کہنے پر مسکرا گئی۔

او ایم جی یہ میری آنکھیں کیسا منظر دیکھ رہی ہیں، ساس بہو جو کہ دوسرے کی آنکھوں میں آنسو دیتی ہیں وہ یہاں پر ایک دوسرے کے آنسو صاف کر رہی ہیں۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شاہ رخ جو کے بھوک کے ہاتھوں مجبور ہو کر کچن میں آیا تھا وہاں پر مہر النساء بیگم اور زوباب کو اس طرح مسکراہٹوں کے تبادلے کرتے ہوئے دیکھا تو دونوں کا مزاق اڑاتے ہوئے بولا، شاہ رخ کی بات پر زوباب اور مہر النساء بیگم دونوں ہی کھل کر ہنسی۔

ارے آپ کو کس نے کہا یہاں ساس بہو ہیں یہاں تو ماں بیٹی باتیں کر رہی تھیں۔

زوباب نے ٹول سے اٹھ کر مہر النساء بیگم کو پیار سے ہگ کرتے ہوئے بولا جبکہ زوباب کی بات پر مہر النساء بیگم نے ہنسی روکنے کی کوشش کی۔

موم مجھے چکر آرہے ہیں، مجھے پکڑیں، میں خوشی سے بے ہوش ہو رہا ہوں۔

زوباب کی بات پر شاہ رخ نے بے ہوش ہونے کا نالک کیا۔

PDF NOVL BANK

شاہ رخ بھائی بس کریں اب ہم ماں بیٹی سے جیل سے نہ ہو۔

زوباب نے شاہ رخ کے کندھے پر ایک تمچھڑ مارتے ہوئے بولی۔

تم دونوں چپ کرو اور زوباب جاؤں تم کھانے کی میز پر برتن لگاؤں پھر کھانا لگانا تب تک زرا میں فریش ہو کر آ جاؤں، گرمی میں پسینے پسینے ہو گئی ہوں۔

مہر النساء بیگم نے دونوں کو چپ کروانے کے لیے لہجہ میں مصنوعی سختی لائے تو دونوں ہی چپ ہو گئے تو وہ بھی اپنے کمرے کی طرف چل پڑی۔

visit for more novels:

www.pdfnovelsbank.com

شاہ رخ بھائی آپ باہر جا رہے ہیں تو یہ کچھ سامان ہے جس کی بچیوں کو ضرورت ہے تو آپ یہ لے آیا گا اور ہاں چند کھلونے بھی لے کر آئیے گا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شاہ رخ جو کے کھانا کھا کر گھر سے باہر جا رہا تھا، زوباب کی آواز پر پلٹا تو زوباب نے اس کے ہاتھ میں ایک چیٹ پکڑا دی اور ساتھ میں کھلونے لانے کی بھی ہدایت دے دی۔

جی بھا بھی لے کر آ جاؤں گا۔

شاہ رخ نے پہلے تو حیرانگی سے زوباب کو دیکھا پھر دل پر پتھر رکھ کر ہاں کہہ دیا تو زوباب خوش ہو کر اپنے کمرے میں چلی گئی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

Reaina, I'm standing outside your house. Come on.

۔ (ریسینا میں تمہارے گھر کے باہر کھڑا ہوں جلدی آؤں)

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شاہ رخ نے لہجہ میں دنیا بھر کا پیار لا کر بولا ، شاہ رخ گاڑی لے کر اپارٹمنٹ سے نکلا اور ایک اپارٹمنٹ کے باہر آکر روکا پھر اس نے اپنے موبائل جیب سے نکالا اور "مائے لائف" والے نمبر پر کال کر دی۔

Hi baby, how come you came to see me after so many.

۔ (ہائے بے بی کیسے ہو ، اتنے دنوں کے بعد مجھ سے ملنے کے لیئے آئے ہو)

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

رہینا نے گاڑی کا دروازہ کھولا اور پھر اندر بیٹھتے ہی شاہ رخ کے گرد بازوؤں پھیلا کر شاہ رخ کے گال پر کس کرتے ہوئے بولی۔

رہینا ایک ماڈل تھی جس سے شاہ رخ نے پچھلی دفعہ ایک کلب میں دوستی کی تھی ، شاہ رخ کی اس دوستی کے پیچھے صرف اور صرف وقت گزاری کا مقصد تھا اور ویسے بھی

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

ریسینا غیر مسلم تھی شادی کا تو کوئی بھی سین نہیں تھا جبکہ ریسینا کہ پہلی اور آخری
محبت شاہ رخ بن گیا تھا۔

Hmmm I went to Paris and just a few days ago my
sister-in-law died so I couldn't meet you.

ہمم بس میں پیرس چلا گیا تھا اور ابھی چند دن پہلے میری بھابھی کی ڈیٹھ ہوئی تھی تو
۔ (اس لیے میں تم سے نہیں مل پایا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شاہ رخ نے گاڑی سٹارٹ کرتے اور ایک انجان سڑک پر گامزن کرتے ہوئے ریسینا کو
تفصیل بتائی۔

As far as I know you have a sister-in-law.

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

۔ (جہاں تک مجھے پتہ ہے تمہاری ایک بھابھی ہے وہ)

ریشنا نے اپنی معلومات کے مطابق شاہ رخ سے بات کرنی چاہی مگر ابھی اس کی بات بھی مکمل نہ ہوئی تھی کہ شاہ رخ نے اسے چپ کروا دیا۔

God forbid that something happens to my sister-in-law, I was talking about Sameer brother's wife.

۔ (اللہ نہ کرے کہ میری بھابھی کو کچھ ہو، میں تو سمیر بھائی کی بیوی کی بات کر رہا تھا)

شاہ رخ نے ریشنا کی بات کو کاٹتے ہوئے کہا۔

Oh sorry, I didn't mean that, but leave it at that
and you'll let me do the shopping.

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

اوہ سوری ، میرا وہ مطلب نہیں تھا لیکن خیر اسے چھوڑوں یہ بتاؤں مجھے شوپنگ کرواؤں
- (گے)

رہینا نے پہلے اپنی بات پر معافی مانگی پھر شاہ رخ کا دھیان دوسری طرف کرنے کے
لیئے اس نے شوپنگ کی بات کی۔

Yes, I will take it for shopping, but first we went
visit for more novels:
to the supermarket and bought some goods.

ہاں شوپنگ پر لے کر جاؤں گا مگر سب سے پہلے ہم سپر مارکیٹ جائیں گئے اور کچھ
- (سامان خریدے گئے)

PDF NOVL BANK

شاہ رخ نے ریئنا کو تفصیل بتائی اور ساتھ ہی گاڑی ایک سپر مارکیٹ کی پارکنگ میں کھڑی کر دی اور ریئنا کو باہر آنے کا بولا۔

These are children's things. Tell me the truth.
Why are you buying these? Maybe you are not
married or your girlfriend is not the mother of
your child.

visit for more novels:

یہ تو بچوں کی چیزیں ہیں، تم مجھے سچ سچ بتاؤں یہ تم کس لیے خرید رہے ہو کہیں تم
- (شادی شدہ تو نہیں یا پھر کہیں تمہاری کوئی گرل فرینڈ تو تمہارے بچے کی ماں نہیں ہے

شاہ رخ نے زوباب کی دی ہوئی چیٹ کے مطابق چیزیں خریدیں تو ریئنا حیران ہی ہو
گئی تھی، اس لیے اس نے اپنے سارے اندیشے شاہ رخ کو بتائی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

Who are you to ask me anything, you keep this thought to yourself, I spend some time with you, it does not mean that you enter my personal life.

تم کون ہوتی ہو مجھ سے کچھ بھی پوچھنے والی ، تم نا اپنی یہ سوچ اپنے پاس رکھو ، میں)
تمہارے ساتھ کچھ وقت گزار لیتا ہوں اس کا یہ ہرگز مطلب نہیں کہ تم میری پرسنل
(لائف میں داخل اندازی کرو

visit for more novels:

شاہ رخ نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے لوگوں کی وجہ سے دے دے غصہ میں ریئنا سے
بات کی تو ریئنا کی آنکھوں میں بے عزتی کی وجہ سے آنسو آگئے ، شاہ رخ نے پہلی بار
کسی لڑکی کو یوں روتے ہوئے دیکھا۔

ابھی شاہ رخ ریئنا سے کچھ بات ہی کرنے والا تھا کہ ریئنا وہاں سے چلی گئی ، شاہ رخ
بھی اس کے پیچھے ہی چلا گیا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

شامق بیٹاؤں اندر، سمیر بیٹا تم کیسے ہو اور زوباب تم بچہ کو لے کر اندر کمرے جاؤں۔

مہر النساء بیگم نے دروازہ کھولا تو پہلے شامق اور سمیر کو اندر آنے کا بولا پھر اپنے پیچھے کھڑی زوباب کو آواز دی اور بچہ کو ملازمہ سے لے کر کمرے میں لے کر جانے کا بولا۔

زوباب ملازمہ سے بچے کو لے کر کمرے میں گئی اسے جھولے میں ڈال کر ایک نظر بیڈ پر سوئی ہوئی مناہل کو دیکھا اور پھر ہانیہ جو کہ اٹھ کر بیڈ پر بیٹھی ہوئی اسے اپنے بازوؤں میں اٹھا کر باہر چلی آئی۔

اچھا آئی مجھے ایک ضروری کام سے باہر جانا ہے تو میں ڈنر میں آپ لوگوں کو جوائن کرتا ہوں۔

PDF NOVL BANK

زوباب جیسے ہی ہانیہ کو بازوؤں میں اٹھائے لاؤنچ تک آئی تو سمیر نے ایک نظر زوباب کی کمر کے ساتھ لٹکی ہوئی ہانیہ کو دیکھا اور پھر راہ فرار اختیار کرنے کے لیے مہر النساء بیگم سے بہانہ بنا کر بغیر کسی کی بات سنے سمیر اپارٹمنٹ سے باہر چلا گیا۔

زوباب تمہیں ہانیہ کو باہر لے کر آنے کی کیا ضرورت تھی ، تمہیں پتہ ہے ناکہ سمیر متوفہ کی ڈیپتھ کو لے کتنا ڈسٹرب ہے۔

شامق نے زوباب کو سختی سے کہا کیوں کہ شامق کو پتہ تھا کہ سمیر بہت ڈسٹرب ہے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

آپ مرد نہ اپنی زندگی میں تو بیوی کی قدر کرتے نہیں بعد میں اس کی یاد میں مجنوں بن کر ڈرامے کرتے ہیں بلا یہ بھی ناراض ہونے کی بات ہے۔

زوباب شامق کے ساتھ بھس کرنے کی عادی ہو گئی تھی یہ بغیر سوچے سمجھے کہ لاؤنچ میں مہر النساء بیگم بھی بیٹھیں ہیں۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

ارے لڑکی تم میں شوہر سے بات کرنے تمیز نہیں ہے ، غضب خدا کا کیسے قینچی کی طرح اپنے شوہر کے آگئے زبان چلا رہی ہو۔

مہر النساء بیگم کو تو زوباب کا بات کرنے کا انداز بکل بھی اچھا نہ لگا تو پھر زوباب کو ڈانٹتے ہوئے بولیں۔

وہ میں تو بس ۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زوباب نے پہلے تو زبان دانتوں تلے دبائی پھر معصوم بن اپنی صفائی چینے کی کوشش کی مگر کچھ بولا ہی نہیں۔

اچھا تم جاؤ ہانیہ ابھی اٹھی ہے بھوکی ہو گئی بچی اس کو ہلکا پھلکا سا بنا کر کھلا دو اور یہ جو ملازمہ ہے اسے بولوں اس کا کام ختم اب یہ جا سکتی ہے۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

مہر النساء بیگم کے لہجہ میں ناراضگی واضح تھی ہر جملہ انہوں نے غصہ میں ہی بولا تو زو باب ہانیہ کو کے کر کچن کی طرف چل پڑی مگر جاتے ہوئے اپنی ہنسی کو چھپاتے ہوئے شامق کو گھوری کروانا نہ بھولی۔

Yes, do you have a job?

۔ (یس میم کیا آپ کو کوئی کام ہے)

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کچن میں داخل ہوتے ہی ملازمہ نے انگلیش میں پوچھا۔

No, I don't have any work and from now on you don't have any work in this house. You have done

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

as much work as you had, so your leave from
today.

نہیں مجھے کوئی کام نہیں ہے اور اب سے اس گھر میں تمہارا بھی کوئی کام نہیں ہے)
- (تمہارا کام جتنا تھا وہ تم نے کر لیا ہے تو آج سے تمہاری چھٹی

زوباب نے سارا غصہ آکر ملازمہ پر اتارا ملازمہ زوباب کہنے کی دیر تھی وہ اپارٹمنٹ سے
چلی گئی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شامق مجھے تم سے بہت ضروری بات کرنی ہے اگر تمہارے پاس وقت ہے تو۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

مہر النساء بیگم نے زو باب کے جانے کے بعد شامق سے بات کرنے کے لیے تمہید
باندھی۔

جی موم بولیں میں آج سارا دن گھر پر ہی ہوں۔

شامق جو کہ صوفہ پر ریلکس ہو کر بیٹھا ہوا تھا مہر النساء بیگم کی بات پر اٹینشن ہو کر بیٹھ
گیا۔

visit for more novels:

وہ بیٹا دیکھو سمیر اور متوفہ کی بچوں کا جو مسئلہ ہے اس کو میں چاہتی ہوں کہ ہم سب
مل کر حل کریں، تم نے خود ہی ابھی تھوڑی دیر پہلے کہا کہ سمیر مینٹلی طور پر ڈسٹرب
ہے تو وہ بچوں کی پرورش ایسے نہیں کر پائے گا جیسے۔

مہر النساء بیگم نے پہلے دلیلیں اکھٹی کیں اور ابھی وہ آگے بھی کچھ بولتیں شامق بول
پڑا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

جیسے زوباب کرے گئی ، موم پلیز آپ بھی زوباب کی سائیڈ لے رہی ہو ، دیکھیں موم میں نے زوباب کو بھی یہ ہی کہا ہے اور آپ کو بھی یہ ہی بول رہا ہوں کہ " بچوں کی ماں مری ہے باپ نہیں " بچے تب تک ہمارے پاس رہیں گئے جب تک سمیر چاہے گا ، آپ جس کی سفارش پر بات کرنے آئیں ہیں اسے میں سمجھا دوں گا آپ بس اس کی حملیت مت کرنا۔

شامق نے مہر النساء بیگم کی بات کو بچ میں ہی کاٹ کر انھیں ہری جھنڈی دیکھا دی کہ وہ اس معاملے کسی کی بھی نہیں سنے گا۔

visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

موم میں بہت تھک گیا ہوں آپ سے اس ٹوپک پر پہلے سمیر سے بات کریں اس کا جو جواب ہو گا اس کو ہم سب نے ماننا ہے۔

PDF NOVL BANK

شامق نے صوفہ سے اٹھ کر سکون بھرے انداز مہر النساء بیگم سے بات کی اور پھر اپنے کمرے میں چلا گیا۔

واٹ دا ہیل۔

شامق جب اپنے کمرے میں گیا تو سامنے اپنے کمرے کا نقشہ دیکھ کر اس کی زبان سے ایک دم سے الفاظ نکل پڑے، کمرے میں دو جھولے رکھے ہوئے تھے جس میں ایک میں سمیر بیٹا لیٹا ہوا تھا فرش میں ہر جگہ بچوں کے کھلونے پھیلے ہوئے تھے، بیڈ کے درمیان میں مناہل سوئی ہوئی تھی جس کے ارگرد پلو رکھے تھے کہ کہیں اٹھ کر بیڈ سے اترنے کی کوشش میں گر نہ جائے۔

شامق نے ایک نظر افسوس سے اپنے کمرے کا دیکھا اور پھر جن پاؤں پر کمرے میں آیا تھا ان ہی پاؤں پر باہر نکل پڑا۔

PDF NOVL BANK

زوباب ب ب ب زوباب ب ب ب ب ب یہ تم نے کمرے کی کیا حالت بنائی ہوئی ہے ، جلدی سے جاؤں اور روم صاف کروں مجھے سونا ہے۔

شامق کا تو سر ہی گھوم گیا تھا، کمرے سے باہر آکر کچن میں ہانیہ کو سیریلیک کھلاتی زوباب پر چیخا اور پھر اسے کمرہ صاف کرنے کا حکم صادر کرتا تن فن کرتا لاؤنچ میں چلا گیا۔

زوباب شامق کے اس طرح کے رویے پر ہانیہ کو کمر پد لگائے لاؤنچ میں آئی ، ہانیہ کو مہر النساء بیگم کو دے کر ایک ناراض سی گھوری پر غصہ میں بھرے ہوئے بیٹھے شامق پر ڈالی اور کمرے کو صاف کرنے کے لیے کمرے میں چلی گئی۔

کمرہ صاف کر دیا ہے۔

PDF NOVL BANK

کمرہ صاف کرنے کے بعد زوباب لاؤنچ میں آئی اور دانت پیس کر شامق کو بولی اور پھر آگے بھر کر مہر النساء بیگم سے ہانیہ کو لینی لگی۔

ہانیہ کو موم کی ہی پاس چھوڑوں ، تم میرے ساتھ کمرے میں آؤں مجھے تم سے ضروری بات کرنی ہے۔

شامق کو پتہ تھا کہ زوباب اس سے ناراض ہے تو اس سے پہلے کے ہانیہ کو ایک بار پھر زوباب گود میں لیتی شامق نے اسے کمرے میں بولا لیا ، مہر النساء بیگم کے سامنے زوباب کو نا چاہتے ہوئے بھی شامق کے ساتھ کمرے میں جانا پڑا۔

مناہل کو جھولے میں ڈالوں اگر یہ بیڈ پر رہی تو میں اچھے سے سو نہیں پاؤں گا۔

شامق نے الماری کا پٹ کھولتے ہوئے زوباب کو نیا حکم صادر کیا جیسے زوباب نے منہ کے زاویے بگاڑ کر عمل کیا۔

PDF NOVL BANK

شامق فریش ہو کر جب واش روم سے باہر نکالا تو زوباب احتیاط سے مناہل کو جھولے میں ڈال رہی تھی ، جب زوباب مناہل کو جھولے میں ڈال چکی تو شامق آہستہ آہستہ قدم بڑھاتا زوباب کی طرف بڑھا۔

کیا ہوا ناراض ہو۔

شامق نے پیار سے زوباب کو کمر سے ہگ کیا تو زوباب نے ناراضگی دیکھانے کے لئے شامق کے بازوؤں کس حصار ایک منٹ میں توڑ دیا اور چپ ہو کر کمرے سے باہر نکلنے کے لئے دروازے کی طرف بڑھی۔

زوباب میں تم سے بات کر رہا ہوں ، تم مجھ سے بات کیے بغیر کمرے سے باہر نہیں جاؤں گئی۔

PDF NOVL BANK

شامق کی وارنگ نے زوباب کے دروازے کی طرف بڑھتے قدم روک لیئے تھے۔

ادھر آؤں اور شرافت سے اپنا مسئلہ بتاؤں ، تمہیں پتہ ہے مجھے زیادہ نخرے نہیں پسند۔

شامق نے اپنے لہجہ میں مصنوعی سختی اور ناراضگی لاتے ہوئے بولا جس کی وجہ سے زوباب کو ناچلہتے ہوئے بھی شامق کی طرف جانا پڑا مگر وہ ضدی تھی شامق کے پاس بیٹھ کر بھی خاموش رہی۔

visit for more novels:

زوباب تم میرا صبر آزما رہی ہو، برائے مہربانی اپنے موڈ آف ہونے کی وجہ بتاؤں آدر وائس میں اپنے طریقہ سے بات پوچھوں گا۔

شامق کو اب سچ میں زوباب پر غصہ آنے لگا مگر زوباب بھی اپنی دھن کی پکی منہ کو چپ کاتالا لگا کے ہی رکھا، زوباب کے اس طرح خاموش رہنے پر شامق نے ایک ٹھنڈی آہ بھری اور بیڈ پر لحاف اپنے اوپر کر کے سو گیا، جب شامق کے اس طرح کمر اور منہ موڑ

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

کے سونے پر زوباب بیڈ کے کنارے سے اٹھ کر باہر جانے لگی تو شامق نے جلدی سے واپس مڑ کر زوباب کی کلائی پکڑ کر اسے بیڈ کی بائیں طرف گرا دیا بغیر اپنی کہے اور بغیر اس کی کچھ سنے زوباب کے اوپر منہ تک لحاف اسے اپنے حصار میں لے کر سو گیا۔

زوباب یار اس بچہ کو چپ کرواؤں۔

شامق گہری نیند میں تھا کہ سمیر کے بیٹے کے رونے کی وجہ سے اس کی آنکھ کھول گئی۔

وہ اس کا ڈائیپر تبدیل کرنا ہے۔

زوباب نے آہستہ سے شامق کو کہا۔

PDF NOVL BANK

یار میری نیند خراب ہو گئی ہے ، میں شاہ رخ کے کمرے میں جا رہا ہوں تم نے جو کرنا ہے کرو۔

شامق غصہ میں اٹھا اور زور سے ردوازہ بند کر کے کمرے سے باہر چلا گیا۔

اففففف توبہ لارڈ صاحب کے نخرے تو دیکھو بچے تو روتے ہیں اس میں برا منانے کی کیا بات ہے۔

visit for more novels:

زوباب شامق کے اس طرح کمرے سے جانے کے بعد منہ میں بھر بھڑائی اور ساتھ ساتھ چھوٹے سے بچہ کا ڈائپر بھی تبدیل کر رہی تھی۔

تم ڈنر بناؤں گئی یا پھر میں بناؤں۔

مہر النساء بیگم کمر میں آئیں اور پھر زوباب سے استفسار کیا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

جی آنٹی میں بنا لوں گئی آپ بے فکر رہیں۔

زوباب نے بچہ کو فیڈرینے کے بعد اس کی کمر تھپتھپا رہی تھی اور ساتھ ساتھ کمرے میں چکر بھی لگا رہی تھی۔

اچھا تو یہ شامق کیوں غصّہ سے کمرے سے گیا، تم دونوں کی لڑائی ہوئی ہے کیا۔

مہر النساء بیگم اب کمرے میں بیڈ پر بیٹھ چکی تھی اور پھر زوباب سے تفتیشی انداز میں بولیں۔

نہیں آنٹی وہ بس اس کے رونے پر غصّہ ہو گئے تھے۔

زوباب نے آہستہ سی آواز میں بولی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

زوباب مجھے لگتا ہے شامق بچوں کو اپنے پاس رکھنے کے لیئے تیار نہیں ہے ، تم پہلے اپنے شوہر کو رازی کرو ورنہ نہ بچوں کو اپنا عادی کرو اور نہ خود کو اس ان کی عادی بنو۔

مہر النساء بیگم کمرے سے جاتے ہوئے زوباب کے اوپر ایک بم پھٹا گئیں تھیں۔

اب مجھے شامق کو بھی منانا پڑے گا ، اس کا مطلب ان کے لیئے کچھ اسپیشل کرنا ہوگا جس سے وہ خوش ہو کر میری بات مان لیں۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زوباب نے ایک ٹھنڈی آہ بھری اور پھر اپنی بات منوانے کے لیئے کچھ اسپیشل کرنا کا سوچنے لگی۔

PDF NOVL BANK

ڈنر بنانے کے بعد مناہل اور ہانیہ کو کھلونے دے کر انھیں مہر النساء بیگم کے کمرے میں چھوڑ کر آئی پھر اپنے کمرے میں جا کر کمرے میں موجود چھوٹی سی ٹیبل کو ٹیرس پر لے کر گئی اور وہاں پر اس کے ارگرد دو کرسیاں رکھیں۔

اللہ جی بس ایک کپ کافی پر مان جائیں، اس سے زیادہ میں اور کچھ بھی نہیں کر سکتی۔

زوباب نے کھانے کے بعد ایک کپ کافی پر شامق کو منانے کا پلان بنایا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ڈنر کرنے کے بعد شامق کا دل اپنے کمرے میں جا کر نیوز دیکھنے کا تھا تو وہ کھانا کھا کر اپنے کمرے میں چلا گیا، زوباب نے جب شامق کمرے میں جاتے ہوئے دیکھا تو مہر النساء بیگم کو تینوں بچے دے کر بنا کر رکھی ہوئی کافی کو دو بڑے سائز والے کپوں میں ڈالی اور جلدی سے کمرے کج طرف چل پڑی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

میں آپ کے لیے کافی لائی تھی ، چلیں ٹیرس پر جا کر کافی پیتے ہیں۔

زوباب کمرے میں داخل ہوئی تو شامق جو کہ ابھی ہاتھ میں ٹی وی کاریموٹ کنٹرول پکڑ
اس کے ہاتھ کافی کپ پکڑا کر ٹی وی ہی آن کرنے والا تھا کہ زوباب کی آواز پر پلٹا اور
لیا۔

ہمم چلو۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کپ پکڑتے ہی شامق ٹیرس کی طرف چل پڑا۔

وہ میں نے آپ سے ایک ضروری بات کرنی تھی۔

زوباب نے کافی کا ایک سیپ لیتے ہوئے ڈرتے ہوئے کہا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

ہمم سن رہا ہوں ، بولوں کیا کہنے والی ہو ، ویسے مجھے اندازہ ہے کہ تم کیا بات کرو گئی۔

شامق نے ٹیس پر لگی گرل پر بازؤں کو سہارا دے کر ہلکا سا مسکراتے ہوئے کہا۔

جب پتہ ہے تو پھر مان جائیں نا ، دیکھیں میں سب کچھ اچھے سے بیچ کر لوں گئی ، آپ یا پھر کسی بھی کوئی بھی کسی بھی قسم کی شکایت مجھ سے نہیں ہو گئی ، پلیز ای نو آپ بھی دل سے یہ ہی چاہتے ہیں۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زوباب نے جب اپنی ساری دلیلیں پیش کر دیں اور جب اسے لگا کہ اس نے ہر لحاظ سے شامق کو منا لیا تو پھر چپ کر کے شامق کے فیصلے کا انتظار کرنے لگی۔

ہمم پر میری کچھ شرطیں ہیں اگر تمہیں منظور ہیں تو پھر میری۔ بھی ہاں ہے۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق تھوڑی دیر چپ رہا پھر کچھ سوچ کر زوباب کو شرطوں کے جال میں پھنسانے کا فیصلہ کرتے ہوئے بولا۔

مجھے آپ کی ہر شرط منظور ہے۔

زوباب نے اپنی جذباتی طبیعت کی وجہ سے عجلت میں بولی۔

پہلے سن لو زوباب پھر نہ کہنا کہ آپ نے یہ تو بتایا ہی نہیں۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شامق نے سنجیدگی سے زوباب کو پہلے شرطیں سننے کا کہا۔

پہلی شرط تم پڑھائی نہیں چھوڑوں گئی، دوسری شرط بچوں کے لیئے ایک ملازمہ یا پھر ہلپر رکھی جائے گی، تیسری شرط بچے اپنے الگ روم میں رہیں گئے، چوتھی شرط بچوں کے ہر کام تم خود کروں گئی مجھے تو بالکل بھی نہیں بولوں گئی کہ یہ کر لیں وہ کر لیں،

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

پانچویں اور سب سے اہم شرط میں سمیر سے بات کروں گا جو اس کا فیصلہ ہو گا وہ تم مانوں گئی بغیر روئے دھوئے ، بغیر کسی شور شرابے کے تو اب بولوں یہ شرطیں منظور ہیں تمہیں۔

شامق نے سنجیدگی سے زوباب کے سامنے شرطیں پیش کیں جبکہ کے آخری شرط پر زوباب چپ ہو گئی مگر پھر یہ سوچ کر کے سمیر بھائی کو مہر النساء بیگم کے ذریعے منوائے گئی تو ساری شرطیں منظور کرتے ہوئے ہاں میں سر ہلا دیا ، شامق نے جان بوجھ کر ایسی شرطیں رکھیں جن کو زوباب کبھی بھی پورا نہ کر سکے مگر جب زوباب نے

visit for more novels:
www.urdu-novels-bank.com

ہاں میں سر ہلایا تو حیران ہوئے بنانہ رہ سکا۔

تمہیں ساری شرطیں منظور ہیں مطلب تمہیں کسی بھی بات پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

شامق نے اپنی حیرانگی حد درجہ چھپانے کی کوشش کی۔

PDF NOVL BANK

جی مجھے آپ کی شرطیں منظور ہیں ، آپ کی پہلی شرط یہ ہے کہ میں پڑھائی نہیں چھوڑوں تو میں نہیں چھوڑوں گئیں ، دوسری شرط یہ ہے کہ ملازمہ ہو تو وہ ہاف ڈے کے لیئے ہو گئی جب میں اسکول میں ہوں گئیں ، تیسری شرط بچوں کے الگ کمرے میں رہیں گئے تو میں بھی ان کے ساتھ رہ لوں گئیں ، چوتھی شرط پر میں پہلے سے ہی عمل کر رہی ہوں اور سب سے آخری شرط وہ آئی نے مجھے پہلے ہی کہا تھا " تم بس اپنے شوہر کو مناؤں سمیر کو میں دیکھ لوں گئیں "۔

زوباب نے جب تفصیل سے بتایا تو شامق کے سنجیدہ چہرہ پر مسکراہٹ آ گئی۔

تم کچھ زیادہ ہی چلاک ہو گئی ہو مگر میں بھی تم سے کہہ دوں رات کو تم میرے پاس ہی رہو گئی ، خبردار جو رات اس کمرے سے باہر گزارنے کا سوچا بھی۔

PDF NOVL BANK

شامق زوباب کی طرف پلٹا پھر اس کی کمر پر پر ہاتھ رکھ کر اسے اپنے پاس کیا اور کان میں سرگوشی کرتے ہوئے بولا۔

ارے ہٹیں پیچھیں لگے بندے کو سانس تو لینے دیں۔

زوباب شامق کے سینے پر ہاتھ کر کے اسے پیچھے ہٹنے کا بولا۔

ارے ایک کافی پر تو میں ملنے والا نہیں ہوں، یہ تو تمہیں بھی پتہ ہے ایسا کرو بچوں کو آج موم کے روم میں ہی رہنا دینا آج میں کسی بھی وجہ سے ڈسٹرب نہیں ہونا چاہوں گا۔

شامق نے کپ میں موجود کافی کا ایک آخری گھونٹ پیا اور پھر زوباب سے تھوڑا دور ہو کر شوخ انداز میں بولا۔

PDF NOVL BANK

نہیں جی کوئی ضرورت نہیں ہے ، میں بچوں کے ساتھ سونے کی عادی ہو گئی ہوں ان کے بغیر مجھے نیند نہیں آتی۔

زوباب شامق کو ایک بار پھر خود سے دور کرتے ہوئے بولی۔

اچھا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا جی م م م م وہ رات بھول گئی جب کوئی مجھے یاد کر کے رو رہا تھا۔

شامق زوباب کا مزاق اڑاتے ہوئے ہنس کر بولا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

آپ کو کس نے کہا میں آپ کو یاد کر کے روئی تھی۔

زوباب نے آنکھیں مٹکا کر کہا۔

میں نے تو کسی کہا ہے ، تمہارا نام تو میں نے نہیں لیا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق بھی زوباب کے انداز میں ہی بولا اور پھر زوباب کی شکل دیکھ کر ہسنے لگا۔

اچھا آج میں بچوں کو کمرے میں لے آؤں وہ میرے ساتھ کے عادی ہو گئے ہیں نا اس لئے۔

زوباب نے اپنی چوری پکڑنے پر موضوع بدلتے ہوئے بولی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com زوباب ب ب ب ب ب

شامق نے زوباب کو آنکھیں دیکھائیں۔

پلیز ززززززززز۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

زوباب نے معصوم شکل بنا کر بولی۔

بیڈ پر مت سلانا، کوشش کرنا کسی کی وجہ سے میری نیند نہ خراب ہو اور ہاں اسکول کے لیئے صبح لیٹ مت ہو جانا۔

شامق نے دل پر پتھر رکھ کر مشروط ہاں کر لی۔

تھینک یو سوچج مائے سوئیٹ ہسبنڈ۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زوباب نے ایک دم سے شامق کو گلے لگا لیا، اس کے اس انداز پر شامق ہنس پڑا۔

میری پاگل، جھلی اور سم ٹائم چلاک بلی۔

شامق نے زوباب کے گرد اپنے بازؤں پھیلا کر بولا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

اور آپ میرے اچھے سے، پیارے سے، نخریلے سے اور سم ٹائم غصّہ والے ہسبنڈ۔

زوباب نے شامق کے سینے پر سر رکھ کر کہا۔

سکارپین مارٹل تم سچ میں شامق کو مارنے کا پلان بنا رہے ہو یہ جانتے ہوئے بھی کہ
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com (اس کام میں کتنا ریسک ہے۔)

سکارپین مارٹل کے ایک قریبی دوست کی آواز فون سے صاف سنائی دی جو کہ اسے
شامق کو مارنے کے ریسک سے آگاہ کر رہا تھا۔

PDF NOVL BANK

Nunca golpeé a Shamq, pero deliberadamente me está soplando la pierna en todo lo que hago. Se lo expliqué y también le dije a su padre, pero King, por el contrario, seguía indicándome que me mantuviera alejado de él, así que me cuentas todo esto tú mismo) Qué debo hacer.

میں کبھی بھی شامق کو نہیں مارتا مگر وہ جان بوجھ کر میرے ہر کام میں ٹانگ اڑا رہا ہے ، میں نے اسے سمجھایا اس کے باپ کو بھی بولا مگر کنگ تو الٹا مجھے اس سے دور رہنے کی ہدایت کرتا رہا تو تم خود بتاؤں اس سب میں کیا کروں

سکارپین مارٹل نے اپنی روکنگ چیر کو گھوما کر میز کی جانب کرتے ہوئے دانت پیس کر بات کی۔

PDF NOVL BANK

Bueno, si Shamaq está interfiriendo tanto en su trabajo, sáquelo del camino, pero en todo esto, comprenda que si Shamik sobrevive, entonces se presentará abiertamente frente a usted.

اچھا اگر شامق اتنا ہی تمہارے کام میں مداخلت کر رہا ہے تو اسے راستہ سے ہٹا دو مگر
- (اس سب میں یہ سمجھ لینا کہ اگر شامق بچ گیا تو پھر وہ کھل کر تمہارے سامنے آئے گا

visit for more novels:
سکارپین مارٹل کو دوسری طرف سے ایک اور خطرے کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔

No se preocupe, de la forma en que lo planeé, ni siquiera sus ángeles sobrevivieron a mi ataque.

PDF NOVL BANK

تم بے فکر رہو میں نے جس طرح کا پلان بنایا ہے وہ تو کیا اس کے فرشتہ بھی
- (میرے حملے میں نہیں بچے گئیں)

سکارپین مارٹل نے بڑے غرور سے بات کی اور پھر اپنے بات کی آخر میں ایک شاطرانہ
قلم لگایا۔

Qué vas a hacer, Scorpion Myrtle?

- (تم کیا کرنے والے ہو سکارپین مارٹل)

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

دوسری طرف سے سکارپین مارٹل سے استفسار کیا گیا۔

He mantenido a mis sirvientes en los Dioses de
Shamq y ellos colocaron una bomba de tiempo en
el auto de Shamq ayer y luego la historia de

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

Shamq terminó después de ayer y si escapó de allí,
no por el disparo ciego de mis sirvientes.
Sobrevivirá.

میں نے شامق کے گاڑ میں اپنے بندے رکھوالیے ہیں اور وہ کل شامق کی گاڑی میں)
ٹائم بم نصب کر دیں گئے اور پھر کل کے بعد شامق کا قصہ ختم اور اگر وہ وہاں سے بچ
- (کیا تو میرے بندوں کی اندھا دھن فائرنگ سے نہیں بچ پائے گا

visit for more novels:

سکارپین مارٹل نے اپنا پلان بتایا تو فون کی دوسری طرف بھی قہقہہ بلند اور پھر سکارپین
مارٹل کا قہقہہ بلند ہوا اور فون کی دوسری طرف کوئی اور نہیں آصف بیگ تھا۔

زوباب جلدی کرو دیر ہو گئی ہے ہمیں۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق نے جلدی جلدی ناشتہ کرتے ہوئے زوباب سے کہا۔

ہاں بس ایک منٹ میں بس مناہل کو ناشتہ کروا دوں۔

زوباب نے شامق کی آواز پر مناہل کے منہ میں جلدی جلدی دلیہ کھلانی لگی ، یہ سب پورے ایک ہفتہ سے ہی جاری تھا ، ایک ہفتہ سے روز زوباب دیر سے اسکول پہنچ رہی تھی ، زوباب صبح مناہل ، ہانیہ کو ناشتہ خود کرا کر بچے کو صاف ستھرا کر کے اسکول جاتی تھی۔

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

مجھے آج جلدی پہنچنا ہے ، سمیر گاڑی میں بیٹھا کب سے میرا انتظار کر رہا ہے اور اسے زیادہ ویٹ نہیں کروا سکتا تم آج ڈرائیور کے ساتھ اسکول چلی جانا واپسی پر شاید میں لینے آ جاؤں۔

PDF NOVL BANK

شامق نے جلدی سے ناشتہ ختم کیا اور پھر اپنی بات کر کے اپارٹمنٹ سے چلا گیا، سمیر سے شامق اور مہر النساء بیگم نے جب بچوں کو اپنے پاس رکھنے کی بات کی تو سمیر مان گیا اور بچوں کے ساتھ ہی شامق کے پاس شفٹ ہو گیا، سمیر نے ایک ہفتہ سے شراب نوشی زیادہ کر لی تھی رات کے آخری پہر وہ اپارٹمنٹ میں آتا تھا اور سیدھا جا کر اپنے کمرے میں سو جاتا، بچے کس حال میں ہیں، اچھے ہیں یا برے اسے کسی بھی بات کی کوئی پرواہ نہیں تھی، شامق نے ہی کل سمیر کے بیٹے کے نام اور اس دنیا میں آنے کی خوشی میں چھوٹی سے پارٹی اریج کی کرنے کا منصوبہ بنایا ہوا تھا۔

visit for more novels:

ٹھیک ہے آپ چلیں جائیں میں ڈرائیور کے ساتھ چلی جاؤں گیئیں۔

زوباب نے راضا مندی ظاہر کرتے ہوئی بولی اور دل میں شکر کیا کے جان چھوٹی میری۔

شامق چلا گیا کیا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

مہر النساء بیگم کمرے سے نکلی اور ناشتہ کی میز پر زوباب کو اکیلا بیٹھ کر ناشتہ کرتا دیکھا تو اس سے استفسار کیا۔

جی آنٹی وہ چلے گئے ہیں ، میں آج ڈرائیور کے ساتھ جاؤں گئی۔

زوباب نے آرام سکون سے ناشتہ کرتے ہوئے بولا۔

تم آج اسکول سے چھٹی کر سکتی ہو، نہیں کوئی مسئلہ ہے تو کوئی بات نہیں تم جا بھی سکتی ہو۔

مہر النساء بیگم نے اپنے انداز کو حد درجہ نارمل رکھ کر بات کی۔

PDF NOVL BANK

جی آنٹی آج چھٹی کر لوں گئی مسئلہ تو نہیں ہو گا مگر مجھے آپ کی طبیعت اچھی نہیں لگ رہی کیا ہوا آپ کو۔

زوباب نے مہر النساء بیگم کو حواس باختہ دیکھا تو ان کی خیریت پوچھی۔

نہیں بس آج میرا دل گھبرا رہا ہے ، کل رات خواب بھی کچھ عجیب و غریب سا دیکھا تو اس لیئے۔

visit for more novels:

www.urduvelbank.com مہر النساء بیگم نے اپنی بے چینی زوباب کو بتائی۔

آنٹی آپ نے خواب میں کیا دیکھا اور یہ خواب آپ نے کس وقت دیکھا۔

زوباب نے دلچسپی لیتے ہوئے پوچھا۔

PDF NOVL BANK

میں نے خواب میں دیکھا کہ سمیر اور شامق ایک لکڑی سے بنے پل پر چل رہے ہوتے ہیں جب وہ دونوں پل کے درمیان میں پہنچتے ہیں تو کوئی اس لکڑی سے بنے پل کو ہلانا شروع کر دیتا ہے جس سے پل ٹوٹنا شروع ہو جاتا ہے اور شامق اس میں گر جاتا ہے اس کے بعد میری آنکھ کھول گئی تھی تو دیکھا صبح کے پانچ بج رہے تھے ، اس سے آدھے گھنٹے بعد ہی سمیر گھر آیا تھا۔

مہر النساء بیگم نے اپنا سارا خواب بیان کیا اور آخر میں وقت کا بھی بتا دیا۔

ارے آنٹی خواب کہا سچے ہوتے ہیں آپ پریشان نہ ہوں ، آپ بے فکر ہو کر ناشتہ کریں ، میں آج چھٹی کر لوں گئی اور آپ کے ساتھ ہی رہوں گئی۔

زوباب نے مہر النساء بیگم کو بہلاتے ہوئے انداز میں ان کا میز پر رکھا ہوا ہاتھ تھپتھپایا حقیقت میں تو وہ اندر سے ڈر بھی گئی تھی کیوں کہ زوباب نے ایک بار کہا تھا کہ " صبح کے خواب ہمیشہ سچ ہوتے ہیں "۔

سمیر کل تمہارے بیٹے کے لیئے ایک چھوٹی سی تقریب ہونے والی ہے ، تم اپنے بیٹے کا کیا نام رکھو گئے۔

شامق کی نظریں سامنے سرک پر تھیں اور بات وہ ساتھ گم صُم بیٹھے سمیر سے کر رہا تھا۔

نام تم اور بھابھی ہی رکھ لینا اور میرا ایک ضروری کام ہے جس کی وجہ سے میں تقریب میں شرکت نہیں کر پاؤں گا۔

سمیر نے شامق سے ایسے اکھڑے ہوئے انداز میں بات کے جیسے شامق اس کے بچے کی نہیں اس جگہ دشمن کے بچے کی بات کر رہا ہے ، شامق نے سمیر کے انداز پر افسوس

PDF NOVL BANK

سے ایک نظر اسے دیکھا جو موبائل میں ایسا لگتا تھا جیسے اس سے ضروری کوئی اور کام ہی نہیں اسے۔

اچھا سمیر پیچھے والے بیگ سے ڈیڈ کو جو فائل سینڈ کرنی ہے وہ نکال کر ایک بار پڑھ لوں۔

شامق نے اسے گاڑی کی پیچھلی سیٹ پر پڑھنے والے بیگ سے فائل نکالنے کا بولا سمیر نے شامق کے بولنے پر پیچھلی سیٹ پر پرے بیگ کی طرف ہاتھ بڑھایا مگر اسے وہ بیگ معمول کے مطابق بھاری لگا تو اس نے بیگ اٹھا کر گود میں رکھ لیا مگر جب بیگ کھولا تو اس میں ٹائم بم دیکھ کر سمیر نے ایک لمحے شامق کو دیکھا جو سرک پر نظریں کیے گاڑی چلا رہا تھا۔

سمیر نے ایک دم اپنے ذہن میں منصوبہ بنایا اور آرام سے بیگ سے فائل نکالی اور بیگ پیچھے والی سائیڈ پر آرام سے رکھ لیا۔

PDF NOVL BANK

سمیر تمہارے ملتھے پر پسینہ کیوں ہے ، اے سی آون کرو۔

شامق نے سمیر کے ملتھے پر پیسنے کے ننھے قطرے دیکھے تو اس سے استفسار کیا۔

ن نہی نہیں کچھ نہیں ہوا ، ت تم گ گاڑی روک۔ روکوگ گاڑی میں چ چلاؤں گا۔

سمیر نے اپنے لہجے کو جتنا ہو سکا نارمل رکھا مگر جو چیز اس نے دیکھی وہ کوئی معمولی چیز نہیں تھی ، اس وقت سمیر اور شامق دونوں ہی موت کے منہ میں تھے اور سمیر نے اپنی دوستی کو بچانا تھا اور شامق کے لیے گئے ایک احسان کا بدلا بھی اتارنا تھا۔

کیوں گاڑی میں کیوں روکوں ، مجھے تمہاری طبیعت کچھ ٹھیک نہیں لگ رہی کیا ہوا سب کچھ ٹھیک ہے نہ۔

PDF NOVL BANK

سمیر کے اس طرح ایک دم گھبرانے پر شامق کو اس کی طبیعت کی فکر ہو گئی تھی۔

شامق میں جو کہہ رہا ہوں وہ کرو گاڑی روکو اور گاڑی سے اتر کر میری والی جگہ پر آؤں۔

سمیر نے اب کی بار لہجہ میں سختی لا کر کہا تو شامق نے گاڑی روک لی اور پھر گاڑی سے اتر کر سمیر والی سیٹ پر آکر بیٹھ گیا تھا۔

شامق میرے بیٹے کا نام صغیر رکھنا اور میرے تینوں بچوں کو کوشش کرنا باپ اور ماں کی کمی محسوس نہ ہو اگر انہیں میں اور متوفہ یاد نہیں ہوئے تو انہیں کبھی بھی پتہ مت چلنے دینا کہ ان کے ماں باپ کون ہیں، میرے بچوں کو اپنے بچوں پر ہمیشہ فوقیت دینا اور ہو سکے تو یہ کام چھوڑ دینا۔

سمیر نے گاڑی سٹارٹ کرتے ہی آنکھوں میں نمی لے کر شامق سے بات کی اس سے پہلے کہ شامق سمیر کے بغیر سروپا کی باتیں سمجھتا سمیر نے آگئے بھر کر شامق سائیڈ والا دروازہ کھول کر اسے چلتی گاڑی سے دھکا دے دیا۔

[illegible]

گاڑی سے گرتے ہی شامق نے ایک زور سے چیخ ماری مگر اس سے پہلے کے سمیر شامق کی چیخ سنتا ایک دھماکے سے گاڑی ہوا میں اڑتی زمین پر گر گئی دھماکے کے ساتھ ہی وہاں پر اندھا دھن فائرنگ شروع ہو گئی۔

دھماکہ اور فائرنگ سے ایک دم سے وہاں پر بھگدڑ مچ گئی ، شامق کیوں کے بہت قریب
تھا دھماکہ کی تیز آواز کی وجہ سے اب اسے کوئی دوسری آواز سنائی نہیں دے رہی
تھی ، چلتی گاڑی سے گرنے کی وجہ سے شامق کے سر پر چوٹ لگی اس کا خون ملتے
سے بہہ کر اس کے پورے منہ پر پھیل گیا تھا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق نے خود کو اٹھانے کی کوشش کی اور لنگڑاتا ہوا کھڑا ہوا، اب اسے اطراف سے چیخ و پکار ہلکی ہلکی سنائی دے رہی تھی، شامق کے دائیں پاؤں میں بھی فیکچر ہوا تھا جس کی وجہ سے وہ لنگڑا کر چل رہا تھا مگر اس کی کوشش تھی کہ وہ کسی بھی طرح سمیر کے پاس پہنچے۔

فضا میں ایسبولینسنز اور پولیس کی گاڑیوں کے ہوٹرس سنائی دے رہے تھے، شامق تھوڑا سا آگے بھرتا کسی نے اسے بازوؤں سے پکڑ کر گاڑی میں ڈال دیا، شامق بھی زخمی ہونے کی وجہ سے مزاحمت نہ کر سکا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بس چپ میرا بچہ اتنا کیوں رو رہے ہو، آج میرے شہزادے کی موم گھر پر ہے تو وہ اپنی موم کو ایسے رو کر تنگ کرے گا کیا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

زوباب پچھلے ایک گھنٹے سے سمیر کے بیٹے کو چپ کروا رہی تھی مگر اس کا رونا بند ہی نہیں ہو رہا، ایک ہفتہ سے تو وہ بچہ اپنے دیگر ہم عمر بچوں کے مقابلہ میں بہت چپ تھا، جب ہی کوئی ضرورت ہوتی تب ہی روتا اس کے علاوہ کبھی بھی نہیں رویا۔

کیا ہوا یہ اتنا کیوں رو رہا ہے، لگتا ہے اس کے پیٹ میں درد ہے۔

مہر النساء بیگم نے پہلے بچہ کے رونے کا پوچھا اور پھر خود ہی اس کے اس طرح گلا پھاڑ کر رونے کا اندازہ لگایا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

آئی چپ ہی نہیں کر رہا کب سے روئے ہی جا رہا ہے، آپ مجھے بتائیں نا جب بچے کے پیٹ میں درد ہو تو کیا کرنا چاہیے۔

زوباب نے تھکے ہوئے انداز میں کہا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

تم اسے اجوائن کا پانی پلا دو اگر پیٹ کے درد کی وجہ سے رو رہا تو چپ ہو جائے گا ورنہ بچے کا زیادہ رونا اچھا نہیں ہوتا۔

مہر النساء بیگم نے آنکھوں سے چشمہ اتار کر اپنا تجربہ پیش کرتے ہوئے کہا۔

نہیں آنٹی ایسا ویسا کچھ نہیں ہو گا، اللہ خیر کرے گا دیکھیے گا آپ اس کے پیٹ میں ہی درد ہو گا میں اسے ابھی اجوائن کا پانی پلا کر آتی ہوں۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

زوباب مہر النساء بیگم کے بات کرنے والے انداز سے ڈر گئی تھی جس کی وجہ سے ایک دم سے اٹھی اور بچے کو اجوائن کا پانی پلایا اور بچہ چپ کر گیا تو زوباب نے بھی سکھ کا سانس لیا۔

آنٹی آپ ویسے ہی پریشان ہو رہیں تھیں اسے پیٹ میں ہی درد تھا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

زوباب بچہ کو کمرے میں موجود جھولے میں لیٹا کر آئی اور پھر صوفے پر گرتے ہوئے بولی۔

بھابھی ی ی ی ی ، موم م م م م۔

اس سے پہلے کہ مہر النساء بیگم زوباب کی بات کا جواب دیتیں ، شاہ رخ نے اپنے کمرے سے ہی چیخ کر زوباب اور مہر النساء بیگم کو اپنی طرف متوجہ کیا ، مہر النساء بیگم زوباب سے پہلے ہی شاہ رخ کے کمرے میں اندر داخل ہوئیں مگر سامنے ٹی وی پر چلتی خبر پر نظر پڑتے ہی آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی کمرے میں موجود صوفہ تک گئیں۔

موم بھائی اور سمیر بھائی کی گاڑی میں دھماکہ ہوا ہے۔

PDF NOVL BANK

شاہ رخ نے مہر النساء بیگم کے قدموں میں بیٹھ کر روتے ہوئے بولا جبکہ کے زو باب کی لگا اس نے کچھ غلط سنا ہے یہ کیسے ہو سکتا ہے ، اس ہی بے یقینی کے عالم میں وہ زمین پر بیٹھتی گئی۔

شاہ رخ تم اپنے ڈیڈ کو کال کرو جلدی۔

مہر النساء بیگم نے لمحہ بھر میں اپنے حواس بحال کیے اور شاہ رخ کو کال کرنے کا بولا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com میں کرتا ہوں۔

شاہ رخ روتا ہوا ہی کھڑا ہوا اور پریشانی سے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتا ہوا شہرام قصوری کو کال ملانے لگا۔

ڈیڈ بھ بھائی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شاہ رخ نے شہرام قصوری کی کال اٹھاتے ہی انھیں شامق کے ساتھ ہوئے حادثے کے بارے میں بتانے کی کوشش کی۔

شاہ رخ تم ابھی اور اسی وقت مہر کو اور شامق کی بیوی کو لے کر وہاں سے نکل جاؤں۔

شہرام قصوری نے بغیر شاہ رخ کی سنی اپنا حکم اسے سنا دیا، شہرام قصوری نے شاہ رخ کی کوئی بات نہیں سنی اس کا مطلب تھا کہ انھیں سب پہلے سے پتہ تھا۔

اوکے ڈیڈ۔

شہرام قصوری کی طرف حکم ملنے کی دیر تھی شاہ رخ نے آنسوؤں صاف کر کے انھیں عزم کے ساتھ اوکے بولا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

موم ڈیڈ نے آڈر دیا ہے کہ ہم یہاں سے جلد از جلد نکل جائیں۔

شاہ رخ نے شہرام قصوری کی بات مہر النساء بیگم کو ان ہی الفاظ میں بتائی تو مہر النساء بیگم نے سر کو ہاں میں جنبش دے کر صوفے سے اٹھ گئیں اور پھر دہلیز کے فرش پر سکتہ کی حالت میں بیٹھی زوباب کو اٹھا ایک افسوس بھری نظر ڈالی اور بچوں کے کمروں میں گئیں انھیں شاہ رخ اور فلیٹ کے باہر موجود دو گارڈز کی مدد گاڑی تک لے کر گئیں۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زوباب اٹھو ہم نے یہاں سے جانا ہے۔

مہر النساء بیگم نے زوباب کو اٹھنے کا بولا تو اس نے اپنے کندھے پر رکھا ہوا مہر النساء بیگم کا ہاتھ جھٹک دیا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

میں کہیں نہیں جاؤں گئیں ، ان کے آنے کا وقت ہے وہ ابھی آئیں گے اور آپ دیکھیے
گا کہ مجھے کیسے اسکول سے چھٹی کرنے ڈنٹے گئیں۔

زوباب نے حواس باختہ ہو کر اٹھ گئی اور پھر کمرے سے باہر جانے لگی تو مہر النساء بیگم
نے اس کی کلائی تھام لی اور اسے تقریباً گھسیٹتے ہوئے اپارٹمنٹ سے باہر کھڑی گاڑی
تک لے کر گئیں۔

شاہ رخ ہم فلائٹ سے جائیں گے کیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مہر النساء بیگم نے گاڑی میں بیٹھتے ہی شاہ رخ سے استفسار کیا۔

نہیں موم آج یا لگے دو دن تک پیرس کی کوئی بھی فلائٹ نہیں ہے ، ہم لوگ ڈیڈ کے
بھیجے ہوئے پرائیویٹ جیٹ سے جائیں گے۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شاہ رخ نے سر کو پیچھے کی طرف گھوما کر مہر النساء بیگم کو تفصیل سے بتایا۔

زوباب تو بس ان سب بے حس لوگوں کو دیکھ رہی تھی، ایک کا بیٹا مرا تھا تو دوسرے کا بھائی اور ان کو فلائیٹ کی پڑی ہوئی تھی۔

شامق کے بارے میں تو سن کر اب تک زوباب کا سانس ہی بند ہوا تھا، اسے تو رہ رہ کر شامق کی یاد آرہی تھی۔

کاش میں آپ کو آج گھر سے جانے ہی نہیں دیتی، کاش آج جس طرح میں گھر میں رہی ویسے آپ بھی رہ جاتے۔

PDF NOVL BANK

پیرس کے پر فضا مقام پر بنے اس شہرام پیلس میں ہر سو ماتم تھا، ہر ایک بندہ سمیر اور شامق کی موت کا صدمہ لیئے دکھ کا اظہار کرنے یہاں آیا ہوا تھا، زوباب کا تو رورو کے برا حال تھا آج کے دن اسے کسی اور کی فکر نہیں تھی سوائے شامق کی۔

زوباب کو آج سمجھ آگئی تھی کہ اسے دنیا میں اکیلا ہی رہنا ہے اس کا کوئی بھی اپنا نہیں ہے، وہ جس سے بھی پیار کرتی ہے وہ اسے چھوڑ کر چلا جاتا ہے، وہ جس سے دوستی کرتی ہے وہ دوستی توڑ کر چلا جاتا ہے، بچے کل سے ہی ملازمہ کے رحم و کرم پر تھے زوباب کو اپنا ہی ہوش نہیں تھا وہ کسی اور کا کیا خیال رکھتی، زوباب کو یہ سب کچھ ایک خواب کی مانند لگ رہا تھا جیسے کوئی بہت ہی برا خواب ہو جس سے ڈر کر اس کی آنکھ کھول جائے گئی مگر ایسا نہیں تھا یہ تو حقیقت تھی سچی حقیقت۔

زوباب جب شہرام پیلس میں داخل ہوئی تو اسے وہ دن یاد آیا جب پہلی بار اس محل نما گھر میں داخل ہوئی۔

PDF NOVL BANK

" What thoughts are you lost in? Let's go inside.

۔"(تم کن سوچوں میں گم ہو چلو اندر چلو)

سب سے پہلے زوباب کے کانوں میں متوفہ کی آواز ٹکرائی جس کی وجہ سے سارے راستے سے چپ زوباب کی آنکھیں نم ہو گئیں زوباب نے وہیں زمین پر بیٹھ کر دھاڑے مار مار کے رونے لگی۔

ملازمہ زمین پر بیٹھی زوباب کو لے کر اس کے اور شامق کے کمرے میں لے کر گئیں۔
visit for more novels:
www.pdfnovelsbank.com

" You sit on the bed and wait for your groom and start a new life as soon as possible by talking about your old life,

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

Think of it as my advice, or the experience will be ruined if you fight. If you want happiness, you will do as Shamaq says.

تم بیڈ پر بیٹھ کر اپنے دلے کا انتظار کروں اور جلد از جلد اپنی پرانی زندگی کو بول کر نئی زندگی شروع کرنا

اس کو میرا مشورہ سمجھو یا پھر تجربہ لڑوں گئی تو برباد ہو جاؤں گئی اگر خوشی چاہتی ہو تو جیسا شامق کہے ویسا ہی کروں)۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

زوباب کو کمرے میں داخل ہوتے ہی متوفہ کی دی ہوئی نصیحت یاد آئی جس میں اس نے زوباب کو ایک نئی زندگی شروع کرنے کا مشورہ دیا تھا اس وقت زوباب کو کیا پتہ تھا کہ شامق اتنا اچھا شوہر ثابت ہو گا۔

PDF NOVL BANK

میری طرف مت بڑھنا ورنہ میں گولی چلا دوں گئی سمجھے تم۔"

دیکھوں مجھے اپنی فکر نہیں تے لگ جائے گئی، تو یہ پاگل پن چھوڑوں اور پر سکون کو جاؤں۔"

زوباب جب کمرے کے درمیان میں آئی تو اسے اپنی شادی کے پہلے دن کی جانے والی بے وقوفی کی بازگشت سنائی دی تو اسے لگا شامق اس کی یاد سے نکل کر اس کے سامنے آجائے گا اور وہ اس سے اپنے ان آنسوؤں کا شکوہ کرے گئی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میری ابھی ڈیڈ سے بات ہوئی انھوں مجھے تین ماہ دیئے ہیں تمہیں اپنا بنانے کے لیئے، " میں تم سے بھی اپنے لیئے تین ماہ مانگتا ہوں، مجھے پتہ ہے میں تمہیں ساری عمر قید کر کے نہیں رکھ سکتا، ایک نہ ایک دن تم مجھے چھوڑ دوں گئی، اور نہ ہی میں تمہیں قید کر کے رکھنا چاہوں گا۔

PDF NOVL BANK

میرے ڈیڈ میرے ہیرو ہیں زو باب، میں ہمیشہ ان کی طرح زندگی بسر کرنا چاہتا ہوں، جیسے وہ اپنی ساری عمر میں ایک خوش شادی شدہ زندگی گزارتے رہے، میں صرف تم سے تین ماہ مانگتا ہوں ان تین ماہ میں اگر تمہیں لگا کے میں تمہارے قابل نہیں تو مجھے چھوڑ دینا، بلکہ تم نہیں میں تمہیں چھوڑ دوں گئی آئی پرومیں صرف ایک بار موقع دوں۔

ٹھیک ہے میں آپ کو تین ماہ دوں گئی، پر مجھے آپ ان تین ماہ میں ہاتھ نہیں لگائیں گئے، اس کو آپ میری شرط سمجھ لیں۔

visit for more novels:

او کے ڈن آج سے تمہاری زندگی میں آنے والے نوے دن میرے۔"

زو باب کو ماضی کی یاد نے ایک بار پھر اپنی طرف متوجہ کروایا۔

شامق میں نے تو آپ کو اپنی زندگی ہی دے دی تھی پھر آپ مجھے کیوں چھوڑ کے گئے، پلیز واپس آ جائیں، میں اب آپ کے بغیر اپنی زندگی کا تصور بھی نہیں کر سکتی، شامق

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

آپ نے مجھے زندگی کے مطلب سکھائے ہیں ، شامق میں آپ کے بغیر مر جاؤں گئی
پلیز واپس آ جائیں۔

شامق میں آپ کی سوچوں ، یادوں کی وجہ سے پاگل ہو جاؤں گئی ، مجھے آپ پاگل کر دیں
گئے ، آپ کی جدائی مجھے مار ڈالے گئی ، میں نے تو اپنے مستقبل میں بس آپ کو ہی دیکھا
ہے اب میں آپ کے بغیر سانس بھی نہیں لے پاؤں گئی۔

اگر آپ نے مجھے چھوڑ کے ہی جانا تھا تو پھر کیوں میرے دل میں محبت ، اپنائیت ،
خلوص جیسے جذبے پیدا کیے کیوں مجھے اپنا عادی بنایا کیوں مجھے اپنے ہونے کا احساس دلایا ،
میں اس دل میں نفرت ، بدلا ، برباد کرنے کا جذبہ لے کر آئی تھی ، کیوں آپ نے
اس دل سے ہر ایک جذبے کو نکال کر محبت ڈال دی۔

PDF NOVL BANK

آپ تو میرے دوست تھے نا تو مجھے بتائیں کوئی دوست کسی کو ایسے چھوڑ کر جاتا ہے کیا،
کوئی دوست اپنے دوست کو اتنا رولتا ہے کیا، کوئی دوست اپنے دوست کو اتنا بڑا دکھ دیتا
ہے کیا۔

زوباب شامق سے ایسے گلے شکوے کر رہی تھی جیسے وہ اس کے سامنے ہو اور وہ اس
سے اپنے ان آنسوؤں کا مداوا ایسے کر رہی ہو۔

ٹک ٹک وہ بھا بھی آدھے گھنٹے میں سمیر بھائی اور بھائی کی لاش کو لے کر آجائیں گے
اگر آپ نیچے آکر انہیں آخری بار دیکھ لیں۔
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

شاہ رخ نے پہلے سر جھکایا اور پھر اسی طرح نظریں اور سر جھکائے زوباب سے بات کی
زوباب نے سر اٹھا کر جب شاہ رخ کے جھکے ہوئے سر کو دیکھا تو ایک پل کے لیے
حیران ہوئی کے شاہ رخ اس سے نظریں کیوں چرا رہا ہے پھر اپنا وہم سمجھ کر سر
جھٹک دیا اور پھر ہاں میں سر ہلایا۔

زوباب جب مرے مرے قدموں سے سیڑھیاں اتر کر آئی تو اس محل ناگھر میں موت سی خاموشی تھی، ایسی خاموشی کہ جیسے یہ محل بھی اپنے کسی عزیز کے جانے کا غم منا رہا ہو۔

بھابھی بھائی کی لاش باہر رکھی ہوئی ہے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

آخری نینے کے بعد کھڑے شاہ رخ نے نظریں جھکائے ہی زوباب سے کہا، جیسے اگر وہ نظریں اٹھائے گا تو زوباب اس کی چوری بھانپ لے گئی۔

PDF NOVL BANK

زوباب بھاگتی ہوئی باہر کی طرف گئی ، لوگوں کی قطاروں کو توڑتی ہوئی وہ لان کے بیچ بیچ لکھے ہوئے دو تابوتوں کے پاس پہنچی ، سمیر کی لاش ٹکروں میں ملی تھی جبکہ شامق کی لاش کی شکل مسخ ہونے کی وجہ سے پہچان میں نہیں آرہی تھی۔

تابوت کے پاس گرنے والے انداز میں زوباب بیٹھ گئی آنکھوں میں نمی کی وجہ سے وہ تابوت میں موجود شخص کی جلا ہوا چہرہ صاف نہیں دیکھ سکی تھی۔

زوباب کو شامق کے تابوت کے پاس بیٹھے ہوئے ابھی دس منٹ ہی گزرے تھے کہ شہرام قصوری کے ایک اشارے پر ہی چند افراد نے سمیر اور شامق کا تابوت اٹھا دیا گیا۔

ارے آپ شامق کو کہاں لے کر جا رہے ہیں ، آنٹی انھیں روکیں ، شاہ رخ بھائی آپ ہی انھیں روک دیں ، کوئی تو انھیں روکوں۔

PDF NOVL BANK

شہرام قصوری کے اشارے پر جب افراد نے سمیر اور شامق کا تابوت اٹھایا تو زوباب نے اٹھ کر ایک فرد کو شامق کو روکنے کا بولا مگر وہاں تو سب کے سب بے حس اور چپ کا روزہ رکھ کر کھڑے ہوئے تھے۔

آئی آپ شامق کو کیسے جانے دے سکتی ہیں ، اللہ جی کوئی تو روکو ، میں شامق کے بغیر مر جاؤں گئی ، میں نہیں رہ پاؤں گئی۔

زوباب جب وہاں پر کھڑے سب لوگوں سے ناامید ہو گئی تو خود جنازے کے پیچھے بھاگی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

آہ ۵۵۵۵۵۵

زوباب ابھی تھوڑی دور ہی گئی تھی کہ شہرام قصوری کی آنکھ کے اشارے پر مہر النساء بیگم نے ایک پن زوباب کی گردن میں گاڑ دی تو زوباب کے منہ سے ہلکی سی چیخ نکلی اور وہ وہی زمین پر ڈھیر ہو گئی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

اس لڑکی کو کمرے میں لے کر جاؤں اور بچوں کو بھی اس کے پاس ہی لے کر جاؤں۔

زوباب کے بے ہوش ہونے پر مہر النساء بیگم نے ملازموں کو ہدایت دی تو وہ بے ہوش زوباب کو اٹھا کر کمرے میں لے کر چلیں گئیں۔

زوباب کی آنکھ کسی بچے کے رونے کی وجہ سے کھولی تو اس نے زبردستی اپنی آنکھیں کھولیں اور پھر بیڈ پر اٹھ کر بیٹھنے کی کوشش کرنی لگی مگر بیٹھنے پر اسے اپنی گردن پر درد کی ایک لہر دوڑتی ہوئی محسوس ہوئی، درد کی جگہ جانچنے کے لیے زوباب اپنا دائیاں ہاتھ اپنی گردن کی طرف لے کر گئی تو اسے وہاں پر ایک نقطہ جیسا گوشت ابھرا ہوا محسوس ہوا۔

PDF NOVL BANK

زوباب اپنے درد کو بھول کر بچہ کی طرف بڑھی اور کمرے میں موجود کچن پر دودھ بنایا بیڈ پر بیٹھ کر بچے کو گود میں لے کر اسے چپ کروانے کے ساتھ فیڈر اس کے منہ میں ڈال دی۔

تم تینوں بھی میری طرح ہی بد نصیب ہو، چھوٹی سی عمر میں ماں کے سائے سے محروم ہو گئے مگر تم لوگوں کا باپ اپنی دوست کے ساتھ مر گیا اور میرا زندہ ہیں پر انھیں اتنے دنوں میں ایک بار بھی میرا خیال نہیں آیا لیکن تم لوگ بے فکر رہو میں ہوں نا، میں تم لوگوں کو سنبھالوں گئی، تمہارا آج نام رکھنا تھا نا تو میں تمہارا نام رکھوں گئی، تمہارا نام "موحد" ہو گا۔

visit for more novels:
www.urduovelbank.com

زوباب کے پاس اپنا غم ہلکا کرنے کے لیے کوئی بھی نہ تھا تو وہ اس چھوٹے سے بچے کے ساتھ اپنا غم ہلکا کر رہی تھی مگر بچہ کے نام کا یاد آیا تو اس نے بچے کا نام موحد رکھ دیا۔

شامق اور سمیر کی موت کو تین دن ہو گئے تھے مگر زوباب بھی کہ اسے صبر ہی نہیں آ رہا تھا، زوباب بھی کس کس کے مرنے پر صبر کرتی پہلے زوباب پھر متوفہ اور اب شامق اور سمیر۔

زوباب کو زوباب کی موت پر صبر نہیں آیا تھا مگر شامق اسے اداس رہنے اور اپنے ماں کے بارے میں سوچنے ہی۔ ہیں دیتا تھا اس نے زوباب کو زندگی کے امور میں اتنا مصروف کر دیا تھا کہ اس کی ماں کی جدائی کا غم ہلکا ہو گیا تھا۔

زوباب پچھلے تین دن سے بچوں کو لے کر کمرے میں ہی موجود تھی اسے نہ تو باقی دنیا کا ہوش تھا اور نہ ہی وہ رکھنا چاہتی تھی، بچوں کا سامان ملازمہ موت والے دن ہی رکھ کر

PDF NOVL BANK

چلی گئی تھی تو زو باب کو اپنے کمرے میں کیسی ملازمہ کو بھی بلانے کی ضرورت نہیں پڑی۔

کل رات سے ہی زو باب کو بہت تیز بخار تھا، اس کی ان تین دونوں میں کسی نے بھی کوئی خیر خبر نہیں لی، مہر النساء بیگم بچوں کو بھی دیکھنے کے لیے ایک بار بھی نہیں آئیں تھیں۔

زو باب ابھی کچن میں اپنے لیے کافی بنا رہی تھی، بخار کی وجہ سے اس کی ہمت نہیں ہو رہی تھی مگر پھر بھی وہ ہمت کر کے کھڑی تھی، کافی کو مکس کرتے ہوئے اسے شامق کا بخار میں خیال رکھنا یاد آیا تو ایک بار پھر آنکھیں نم ہو گئیں تھیں۔

ٹھاہ ہ ہ ہ ہ ہ کدھر ہو تم دھوکے باز لڑکی۔

PDF NOVL BANK

زوباب شامق کی یاد میں ہی گم تھی کہ دروازے کے لاک پر گولی لگنے کی آواز آئی اور پھر دروازے جو تقریباً توڑتے ہوئے شہرام قصوری اپنے پورے جاہ و جلال کے ساتھ کمرے میں موجود تھے۔

زوباب کے ہاتھ سے ڈر کے مارے کپ چھوٹ گیا اور تینوں بچے جو ابھی ہی سوئے تھے گولی کی آواز پر اٹھ گئے اور گلا پھاڑ کر رونے لگے۔

زوباب ڈرتے ہوئے کمرے کے درمیان میں گئی تو شہرام قصوری نے ایک ہی لمحے میں

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com زوباب کو بالوں سے پکڑ لیا۔

آہ آہ آہ، چھوڑیں مجھے، آہ آہ آہ آہ آہ آہ آہ، شامق ق ق ق ق ق۔

شہرام قصوری کی گرفت اتنی سخت تھی کہ زو باب کے گلے سے چیخیں نکلیں۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

مت لو اپنے اس گندے منہ سے میرے بیٹے کا نام تم اور تمہارا باپ کیا سمجھتے تھے کہ میرے بیٹے پر قاتلانہ حملہ کرو گئے اور مجھے خبر بھی نہیں ہو گئی۔

شہرام قصوری نے زوباب کو زمین پر دھکا دیا اور پھر زوباب کے پیٹ اور کمر پر لاتیں مارتے ہوئے دھاڑے۔

م م م مجھے کچ کچھ نہی ں نہیں پتہ آہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ شامق ق ق ق ق ق۔

visit for more novels:
www.pdfnovelsbank.com
زوباب نے شہرام قصوری سے بچنے کے لیے ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں اسے یقین دہانی کروانے کی ناکام کوشش کی کہ اسے کچھ نہیں پتہ مگر شہرام قصوری شامق کی حالت کا غصہ اس پر نکال رہے تھے۔

PDF NOVL BANK

شاہ رخ اس لڑکی کو شامق نے جو اپارٹمنٹ لیا وہاں لے جاؤں اس کا باپ کیا سمجھتا ہے
شامق کو راستہ سے ہٹا کر اپنی بیٹی کو یہاں سے لے جائے گا تو اس کو اور اس لڑکی کی
بہت بڑی غلط فہمی ہے۔

شہرام قصوری غصہ میں پھنکار رہے تھے تو زوباب ان کی باتیں سمجھنے کی کوشش کر
رہیں تھیں۔

تم سن لو تمہارا باپ تمہاری شکل دیکھنے کو ترسے گا، اب تم ساری عمر اس جگہ پر رہو
گئی اگر تم میرے بیٹے کی پسند نہ ہوتی نا تو تم جیسی لڑکی کو ایسی جگہ پر لے جا کر بیٹھاتا
کہ تمہارا دو دن بعد تمہیں بیٹی ملنے سے انکار کر دیتا۔

شہرام قصوری شاہ رخ سے بات کر کے زوباب کی طرف بڑھے تو زوباب ڈر کے پیچھے ہو
گئی۔

PDF NOVL BANK

م ی میں ب۔ چو نچوں کے بغیر ک۔ می کہیں نہیں ج۔ جا۔ جاؤں گئیں۔

زوباب جو تھوڑی بہت بات شہرام قصوری کو سمجھ آئی تھی کہ اسے یہاں سے بھیجا جا رہا ہے تو زوباب نے روتے ہوئے بیڈ پر موجود موحد کو دیکھا تو ہمت کر کے بول پڑی رونے کی وجہ سے اس کے منہ سے الفاظ مکمل ادا نہیں ہوئے۔

نہیں بچے، یہ سمیر کہ بچے ہیں اور تم اس کی بیوی نہیں تھی۔

شہرام قصوری غصہ میں بہت کچھ بول گئے تھے مگر زوباب نے پہلی بار شہرام قصوری کو سراٹھ کر دیکھا، ایسی بات کوئی کیسے اپنی بہو کے لئے استعمال کر سکتا ہے۔

میں آپ کے پاؤں پکڑتی ہوں، میرے پاس کوئی جینے کا کوئی تو سہارا چھوڑیں ان بچوں کی کوئی ایسی تربیت نہیں کر سکے گا جیسے میں کروں گئی۔

PDF NOVL BANK

زوباب نے کمرے سے جاتے ہوئے شہرام قصوری کے پاؤں پکڑ لیئے اور اپنی زندگی ،
جینے کے لیئے ایک نئی امید مانگی ۔

تم نے میرے بیٹے کے ساتھ تقریباً پانچ ہفتے گزارے ہیں اور تم میرے بیٹے کی منظور
نظر تھی تو چلو بچے تمہارے ساتھ رہیں گے۔

شہرام قصوری نے بخشش دیتے ہوئے انداز میں کہا تو زوباب نے اپنے آنسو صاف کیے
پھر اٹھنے کی کوشش کی جب نہیں اٹھ سکی تو مہر النساء بیگم اور شاہ رخ کو امید بھری
نظروں سے دیکھا مگر دونوں نے اسے ایسے نظر انداز کیا کہ جیسے جانتے ہی نہ ہوں۔
visit for more novels: www.pdfnovelsbank.com

یہ لڑکی مجھے صبح تک یہاں نہیں چاہیے ، شاہ رخ یہ لڑکی اس اپارٹمنٹ سے کبھی بھی باہر
نہ نکلے ، ہر ماہ اس کا خرچہ اور ضروریات کا سامان وہاں پر ہی پہنچ جانا چاہیے۔

شہرام قصوری نے ایک نظر بچوں پر ڈالی تو نہ چاہتے ہوئے بھی لہجے میں نرمی لانی پڑی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

او کے ڈیڈ۔

شاہ رخ نے شہرام قصوری کی بات پر ادب سے کہا تو شہرام قصوری وہاں سے چلے گئے اور ان کے پیچھے مہر النساء بیگم بھی ایک بار زوباب کو نفرت سے دیکھتے ہوئے وہاں سے چلیں گئیں۔

اٹھیں بھا بھی اوہ سوری زوباب اٹھو اور پیکنگ کرو۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شاہ رخ کے لہجہ میں ایک نفرت تھی، زوباب نے کبھی بھی شاہ رخ کو ایسی بات کرتے ہوئے نہیں دیکھا تھا وہ تو ہمیشہ ہی پیار اور شرارت میں بات کرتا تھا۔

شاہ رخ کے اس طرح بولنے پر زوباب کو آج صحیح معنوں میں نکاح اور میاں بیوی کے رشتہ کی سمجھ آئی تھی، آج زوباب کو علم ہوا تھا کہ بیوی کو نکاح کے بعد تحفظ میاں کی

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

وجہ سے ملتا ہے ، عزت میاں کی وجہ سے ملتی ہے ورنہ تو یہ دنیا جو شوہر کی وجہ سے کسی کی بہو ہوتی ہے ، کسی کی بھابھی ہوتی کے مگر شوہر کے جاتے ہی وہ تمام رشتہ بھی مر جاتے ہیں۔

آج کے بعد تم یہاں سے مت جانا آدر وائس میں ج تھوڑی بہت تمہاری عزت کرتا وہ بھی نہیں کروں گا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شاہ رخ نے بچوں کو اپارٹمنٹ کے اندر چھوڑا اور اپارٹمنٹ کے دروازے تک جاتے ہوئے پلٹ کر بولا تو زوباب نے بھی ہاں میں سر ہلا دیا اور اپارٹمنٹ میں قدم رکھ دیئے ، زوباب کے اندر آتے ہی شاہ رخ نے اپارٹمنٹ کا دروازہ بند کر دیا۔

”

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

اففف شکر ہے آپ نے پکڑ لیا ورنہ میری تو ٹانگ وانگ ٹوٹ جاتی۔"

ارے بلی میرے ہوتے ہوئے تمہیں کچھ نہیں ہوگا۔"

میری بلی ایک گھر بنانے میں بہت محنت کرنی پڑتی ہے ، ویسے زیادہ کام میں نے ہی کیا ہے تم نے تو بس تھوڑا سا ہی کیا ہے۔"

موم مجھے گھر چلیے تمہانہ کے مکان گھر کی ہر ایک چیز اپنے ہاتھوں سے سیٹ کی جاتی"

visit for more novels:
www.urduovelbank.com

ہے مکان کی نہیں۔"

زوباب میں کیا سوچ رہا ہوں کہ تمہارا اسکول میں ایڈمیشن کروا دوں۔"

اپارٹمنٹ میں داخل ہوتے ہی زوباب کو شامق کے کہے ہوئے ہر جملے کی بازگشت سنائی دی۔

PDF NOVL BANK

شامق آپ کا ہر ایک لفظ سچ، آپ کی کہی ہوئی ہر بات صحیح تھی، میں ہی ناداں تھیں جو آپ کی باتوں کو، آپ کے ساتھ کی اہمیت کو نہ سمجھ سکی، شامق آپ مجھے کیوں چھوڑ کے گئے۔

زوباب نے اپنے ریسپشن والے دن کی فل سائز کی تصویر کے آگے کھڑے ہو کر شامق سے بات کی۔

شامق آپ تو مجھے خرید کے لائے تھے نا تو پھر کیوں مجھے اتنے نازوں میں رکھا، کیوں مجھے اس دنیا کی حقیقتوں کے بارے میں انجان رکھا، کیوں مجھے تلخیوں سے دور رکھا، کیوں مجھے اپنے ہونے کا احساس دلایا۔

زوباب آج چار دن بعد شامق کی تصویر کے آگے روتے ہوئے گلے کر رہی تھی۔

PDF NOVL BANK

آپ نا مجھے مارتے ، مجھ پر ظلم کرتے ، میرے ساتھ ہر برا سلوک کرتے تاکہ میری آپ سے نفرت بڑھتی تاکہ میں آج آپ کے جانے پر خوش ہوتی۔

زوباب نے روتے ہوئے فریم پر سر رکھ لیا تھا۔

مجھے آج جلدی پہنچنا ہے ، سمیر گاڑی میں بیٹھا کب سے میرا انتظار کر رہا ہے اور اسے " زیادہ ویٹ نہیں کروا سکتا تم آج ڈرائیور کے ساتھ اسکول چلی جانا واپسی پر شاید میں لینے آ جاؤں "۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زوباب جب ناشتہ کی میز کی طرف بڑھی تو شامق کے آخری جملے اسے ویسے ہی سنائے دیئے اس وقت تو زوباب نے شکر کا کلمہ پڑھا تھا مگر اب شامق کی اس ہی بات کو یاد کر کے رونا شروع ہو گئی۔

PDF NOVL BANK

زوباب کو باہر کی دنیا نہ دیکھے ہوئے پورے دو سال ہو گئے تھے ، موحد جو چند دن کا تھا اب پورے دو سال کا ہو گیا تھا ایک سال کی ہانیہ پورے تین سال کی ہو گئی تھی اور ڈیڑھ سال کی مناہل ساڑھے چار سال کی ہو گئی ، بچے بڑے ہو گئے تھے شاید باہر کی دنیا بھی بدل گئی ہو مگر ایک زوباب تھی جس کی زندگی اس دن پر ہی روک گئی تھی جس دن اسے شامق چھوڑ کے گیا تھا۔

زوباب سارا دن بچوں کے کاموں میں لگی رہتی اور رات کو شامق کو یاد کرتی تھی ان دو سالوں میں کوئی ایسا دن نہیں تھا جب شامق کو یاد کر کے زوباب نہ روئی ہو۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شامق کی فیملی نے زوباب سے ہر طرح کا تعلق توڑ لیا تھا بس ایک شاہ رخ تھا جو مہینے کے آخر میں ایک دن آتا اور سارا ضرورت کا سامان کچن کی گلو سمری سے لے کر بچوں اور زوباب کے کپڑوں تک سب کچھ رکھ کر بغیر کسی حال احوال پوچھنے کے وہ چلا جاتا اور ایسا جاتا پھر اگلے مہینے کے آخر میں اپنی شکل دیکھاتا ۔

PDF NOVL BANK

موم اس ہانیہ نے میری سکیچ بک پھاڑ دی ہے اب مجھے آپ نئی دے کر دیں۔

مناہل اپنی پھٹی ہوئی سکیچ بک کے ساتھ زوباب کے سامنے کھڑی ہو کر ہانیہ کی شکایت لگاتے ہوئے بولے۔

مناہل سب بیٹا آپ دو دن صبر کر دو انکل آئیں گے نا تو وہ آپ کی سکیچ بک بھی ساتھ لے کر آئیں گے۔

visit for more novels:
زوباب اپنی آنکھوں کی نمی چھپا کر بولی اور پھر پیار سے مناہل کو ہلاتے ہوئے کہا۔

موم میں اسکول کب جاؤں گئی، آپ پچھلے ایک سال سے کہہ رہی ہیں کہ آپ مجھے اسکول بھیجیں گیئیں، دیکھیں نا مجھے کاؤنٹینگ بھی آگئی، ایلفا بیٹس بھی آگئے ہیں۔

PDF NOVL BANK

مناہل نے اپنا اکثر اوقات میں بولنے والا سوال ایک بار پھر دوہرایا، پچھلے ایک سال سے زو باب شاہ رخ کے ہر بار آنے پر اسے مناہل کے اسکول کا بولتی مگر وہ ہر بار صاف الفاظ میں انکار کر دیتا تھا۔

ارے ابھی تو آپ کو اتنا اچھے سے نہیں آتا، جب آپ اچھے سے سب کچھ لکھنا جان جاؤں گئی تو تب ہم آپ کو اسکول بھیجیں گئیں۔

زو باب نے مناہل کے سر میں پیار سے ہاتھ پھیر کر کہا تو وہ ہمیشہ کی ہی طرح مان گئی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اچھا آپ اپنے بھیا کے پاس جاؤں اور ہانیہ کو میری طرف بھیجو۔

مناہل کو موحد کے کمرے میں بھیج کر ہانیہ کو اپنی طرف بلانے کا بولا اور پھر منٹ بعد ہانیہ اپنی گول آنکھوں میں موٹے موٹے آنسوؤں لے کر کمرے میں آئی، ہانیہ ایسی ہی تھیں جب بھی کوئی غلطی کرتی ایسے ہی بچنے کے لیے آنکھوں میں آنسوؤں لا کر پیش ہوتی

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

اگر کوئی ہانیہ کی فطرت کو نہ جانتا ہوتا تو وہ اس کے آنکھوں میں آنسوں دیکھ کر ہی اسے معصوم قرار دے دیتا۔

زوباب ہانیہ کی ہر ایکٹنگ کو جانتی تھی اس لئے اس نے ہانیہ کو دیکھ کر افسوس سے سر ہلایا۔

ہانیہ تم نے مناہل کی اسکیچ بک پھاڑی ہے۔

زوباب نے ہانیہ کی تمام تر ڈرامے کو پس پشت ڈال کر اس سے سختی سے پوچھا، زوباب نے ایک اصول بنایا ہوا تھا کہ وہ کسی بھی بچے کو دوسرے بچے کے سامنے نہیں ڈانٹتی تھی جب بھی کسی کو اس کج غلطی پر ڈانٹنا ہوتا وہ اکیلے میں ہی ڈانٹتی۔

مومی ن نہیں کیا۔

PDF NOVL BANK

۔ (موم میں نے نہیں کیا)

ہانیہ نے انتہائی معصومانہ انداز میں زوباب کو کہا ایک پل کو زوباب کا دل بھی پسچ گیا مگر پھر اس ڈرامہ کوئین کو دیکھا۔

جھوٹ ٹ ٹ ٹ۔

زوباب نے اس بار لجے میں سختی کے ساتھ ہانیہ کو آنکھیں بھی دیکھائیں۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

می جھوٹ نہیں بولتی۔

۔ (میں جھوٹ نہیں بولتی)

PDF NOVL BANK

ہانیہ کے آنسو اس بار اس کے دودھیا رنگ پر قدرتی لال ٹماٹر ہوتے گالوں پر گرے تو زوباب اب کی بار اس سے زیادہ دیر غصہ نہ رہ سکی۔

آپ کو اپنے ڈیڈ سے ملنا ہے نا تو بس آپ نے ہانیہ کی اسکیچ بک پھاڑی ہے لگے ٹو ائیر تک آپ اپنے ڈیڈ سے نہیں ملو گئی۔

زوباب اسے انوکھی سزا سنا کر کمرے سے باہر چلی گئی کیوں کہ ہانیہ کے آنسو اسے بھی تکلیف دیتے تھے، اس نے جب سے تھوڑا سا ہوش سنبھالا اس نے یہ ہی رٹ لگائی ہوئی تھی کہ وہ ڈیڈ سے ملی گئی پہلے اگر اسے ایسے منع کرتی تھی تو وہ ضد لگا بیٹھتی تھی تو اب اس کی ہر چھوٹی سے غلطی پر زوباب اسے ایسی سزا دیتی تم چھ ماہ تک اپنے ڈیڈ سے نہیں ملو گئی یہ جھوٹ زوباب کتنے دکھ سے بولتی تھی یہ وہ ہی جانتی تھی۔

PDF NOVL BANK

شاہ رخ بات سنو دیکھو انکل نے یہ کہا تھا ناکہ میں باہر نہ جاؤں تو میں باہر نہیں جاؤں گئی بس تم ہانیہ اور مناہل کا ایڈ مشن مونٹیسری اسکول میں کروا دو۔

زوباب نے آج شاہ رخ کو ہر حال میں منانا تھا تو اس لیئے وہ منت کرتے ہوئے انداز میں بولی کیوں کہ اگر آج وہ گیا تو ایک مہینہ بھی ضائع ہو جائے گا جبکہ زوباب بچیوں کی پڑھائی کے بارے میں اور دیر نہیں کر سکتی تھی۔

جی بھا بھی ہو جائے گا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شاہ رخ نے نظریں جھکائے ہوئے بولا تو بھا بھی لفظ پر زوباب نے طنزیہ شاہ رخ کو دیکھا۔

نہیں بھا بھی می می ، یہ لفظ اب تمہارے منہ سے اچھا نہیں لگتا اور جب آپ کا بھائی نہیں رہا تو پھر کیسی بھا بھی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

زوباب نے طنزیہ انداز میں کہا۔

بھابھی وہ میں بھائی کی ڈیٹھ کی وجہ سے غصہ تھا تو اس لیئے میں آپ سے اپنے پچھلے دو سال کے رویئے کی معافی مانگتا ہوں۔

شاہ رخ نے زوباب کے طنز کو یکسر نظر انداز کیا اور پھر زوباب کے آگئے ہاتھ جوڑ لیئے تو زوباب ایک دم حیران ہو گئی کہ اسے دو سال بعد کیوں اپنا رویہ قابل معافی لگا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بھابھی میں اس بار یہ اپارٹمنٹ لاک کر کے نہیں جاؤں گا آپ آج سب آزاد ہو، آپ جہاں جانا چاہوں جا سکتی ہو، آپ پر کسی بھی قسم کی پابندی نہیں ہے بس ایک بار سب کچھ صحیح کرنے کا موقع دے دیں۔

PDF NOVL BANK

شاہ رخ نے زوباب کو گم صُم دیکھ کر ایک بار پھر معافی مانگتے ہوئے زوباب کو حیران کر گیا۔

تم پوری فیملی نہ بڑی ہی مکار ہو، پہلے بھائی کو چودہ سال کی لڑکی پسند کرتے ہوئے شرم نہ آئی پھر تمہارے باپ کو اپنے بیٹے کے لیے لڑکی کو خریدتے ہوئے بھی شرم نہ آئی اور پھر جب تک بھائی کے ساتھ رشتہ رہا اس وقت تک عزت دی اور جب بھائی اس دنیا سے چلا گیا تو لاتیں مار کر اپنے گھر سے راتوں و رات نکال کر یہاں اس قید میں رکھا اور اب ایک دن اچانک معافی مانگنے آگئے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مجھے تم سے تمہارے پورے خاندان سے نفرت ہے، میں اس قید خانے کی عادی ہو گئی ہوں مسٹر شاہ رخ شہرام قصوری اب مجھے اور میرے بچوں کو فرق نہیں پڑتا کہ آپ اس اپارٹمنٹ کا دروازہ کھولا چھوڑیں یا پھر ہمیشہ کے لیے بند کر لیں مجھے فرق نہیں پڑتا۔

PDF NOVL BANK

زوباب نے اپنی پوری دو سال کی بھڑاس آج شاہ رخ پر نکالی اور پھر اپنی آنکھوں کی نمی چھپانے کے لیئے چہرہ دوسری طرف کر لیا۔

بس تم اب جا سکتے ہو اگر ہو سکے تو صبح آکر مناہل اور ہانیہ کو ایڈمیشن کے لیئے لے جانا۔

اس سے پہلے کے شاہ رخ کچھ اور بولتا زوباب نے ہاتھ اٹھا کر اسے چپ کروا دیا اور اپنی بات کر کے بچوں کے کمرے میں چلی گئی۔

شاہ رخ نے زوباب کے رویئے پر ایک سرد آہ بھری اور اپارٹمنٹ کی چابی لے کر وہاں سے چلا گیا۔

بچوں کے کمرے میں آئی تو زوباب کے رکے ہوئے آنسوؤں پہلی بار بچوں کے سامنے بہہ نکلے تھے۔

PDF NOVL BANK

موم آپ کو انکل نے مارا ہے کیا۔

مناہل کے چھوٹے سے ذہن نے زوباب کے اس طرح رونے پر جو نتیجہ اخذ کیا وہ زوباب کے پاس آکر اپنے معصوم لہجہ میں بولی گئی ، مناہل کے بولنے پر زوباب ہوش میں آئی اور اس اپنے آنسوؤں صاف کیے۔

نہیں بیٹا وہ ناکچن میں کام کرتے ہوئے ہاتھ کٹ لگ گیا تھا تو وہ موم کو درد کر رہا تھا اس لیے موم رو پڑیں۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مناہل کو کے سامنے جھوٹ بول کر زوباب کمرے سے چلی گئی اور شامق اور اپنے کمرے میں جا کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی ، آج شاہ رخ کی معافی مانگنے پر زوباب کو رات پھر سے یاد آگئی جب شاہ رخ اسے زخموں سے چور چھوڑ کر چلا گیا تھا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

پیٹ اور کمر پر شہرام قصوری کی لاتوں نے ایسی ضربیں لگائی تھیں کہ زوباب کئی دنوں تک درد اور تکلیف میں رہی ، دو دن تک اسے بخار رہا مگر وہ اس بخار میں بھی بچوں کی دیکھ بھال کرتی رہی۔

زوباب جب دو دن بعد فریش ہونے لگی تو اپنے جسم پر نیل کے نشانات دیکھ کر اسے اپنے درد کا احساس ہوا کہ کیوں اس کو جسم کے اس حصہ میں درد ہو رہا تھا۔

اولدینکے

visit for more novels:

زوباب کو زخموں کی وجہ سے کئی دن تک چلنے پھرنے میں بھی تکلیف ہو رہی تھی ، اسے ان تکلیف دہ دنوں میں روباب اور شامق کی ہی یاد آئی اس کے علاوہ اسے دنیا کا کوئی رشتہ بھی یاد نہ آیا۔

PDF NOVL BANK

میں کیسے بتاؤں شامق میں نے کتنا درد، تکلیف برداشت کی ہے، میرے جسم پر لگے زخم تو بھر گئے ہیں مگر میری روح پر لگے زخم نہیں بھر رہے جو مجھے ایک تکلیف میں ایک قرب میں رکھے ہوئے ہیں۔

کاش شامق آپ مجھے چھوڑ کے نہ جاتے مجھے یہ زخم نہ سہنے پڑتے، مجھے اس تکلیف سے گزرنا نہ پڑتا۔

زوباب ایک بار پھر اپنے تصور میں ہی شامق سے گلے شکوے کیے اور پھر جب موحد کے رونے کی آواز آئی تو ایک بار پھر اپنے زخم، دکھ، غم کو پیچھے کر کے موحد کے پاس گئی۔

Shah Rukh, you were not so much a road, just
think of my situation.

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

۔ (شاہ رخ تم اتنے روڈ تو نہیں تھے ، کچھ تو میری سچویشن کا ہی خیال کر لو)

رہینا نے شاہ رخ کے گلے کا ہار بنتے ہوئے کہا اور جو کہ شاہ رخ کے بچے کی ماں بننے والی تھی تو اسے اشارتا کہا۔

شاہ رخ اور رہینا نے بارہ ماہ پہلے ہی ایک شادی کر لی تھی شادی تو دھوم دھام سے ہوئی مگر اس میں نہ تو زوباب تھی اور نہ ہی شامق۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

Reina, how many times have I told you not to talk to me like this when I'm out of mood, when did you go with my mood?

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

رہینا تمہیں میں نے کتنی بار کہا ہے جب میرا موڈ آف ہو تو مجھ سے اس طرح کی باتیں (مت کیا کروں، تم میرے موڈ کے ساتھ کب چلو گئی۔)

شاہ رخ نے ایک جھٹکے سے رہینا کا ہاتھ اپنے آپ سے دور کیا اور پھر اپنے سختی رویے سے دور رہنے کا کہا۔

Shah Rukh, you are my husband, I am not your girlfriend, you run me according to your mood, I am your wife, I have the right to be close to you.

شاہ رخ تم میرے شوہر ہو، میں کوئی تمہاری گرل فرینڈ نہیں ہوں کہ تم اپنے موڈ کے (مطابق مجھے چلاؤں گے میں تمہاری وائف ہوں مجھے حق ہے تمہارے قریب آنے کا۔)

PDF NOVL BANK

رہینا بھی غصہ میں دھاڑیں تو شاہ رخ پہلے حیران ہوا پھر اس کی حالت کو دیکھ کر صوفہ سے اٹھ کر جانے کے لیے چل پڑا۔

(Where are you going? Talk to me first.

Whenever you meet your cold sister-in-law, your mood is off. You go there every month. I think your sister-in-law's heart is with your brother , It is not full that you go there to entertain her. How can her heart be full if her husband dies within five weeks of marriage.

کہاں جارہے ہوں مجھ سے پہلے بات کرو، تم جب بھی اپنی اس سوکولڈ بھابھی سے مل کر آتے ہو تو تمہارا موڈ آف ہوتا ہے، وہاں پر ہر مہینے کرنے کیا جاتے ہو، مجھے تو لگتا ہے تمہاری بھابھی کا دل تمہارے بھائی سے نہیں بھرا جو تم وہاں اس کا دل

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

بہلانے کے لیئے وہاں جاتے ہوں ارے دل بھرے گا بھی کیسے جس کا شوہر شادی
- (کے پانچ ہفتوں میں ہی مر جائے

رہینا کے کی بات میں طنز کے ساتھ ساتھ تمہیں بھی تھیں جس نے گھر سے باہر
جاتے شاہ رخ کے قدم روک گئے۔

ناورینک

چٹاخ خ خ خ خ خ

visit for more novels:

You women are not capable of being spoken to
with love, you don't have enough Value to give
you any kind of clearance.

تم عورت ذات اس قابل ہی نہیں ہوتی کہ تم سے پیار سے بات کی جائے ، تمہاری)
- (اتنی اوقات نہیں کہ میں تمہیں کسی بھی قسم کی کلئیری فیکیشن دوں سمجھی تم

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شاہ رخ کے تھپڑ کی وجہ سے ریسینا صوفہ پر گر گئی شاہ رخ نے صوفہ پر جھک کر غصہ میں دھاڑا تو ریسینا رونے لگی۔

I will feel bad for you, for you I left my parents, changed my religion and you beat me, this is what should happen to a girl like me.

visit for more novels:

میں تمہیں بری ہی لگوں گی، تمہارے لیئے میں نے اپنے ماں باپ چھوڑے، اپنا مذہب (تک تبدیل کیا اور تم مجھے مارتے ہو، یہ ہی ہونا چاہیے مجھ جیسی لڑکی کے ساتھ۔

ریسینا نے روتے ہوئے اپنی اس رشتہ کے لیئے دی گئی قربانیاں یاد کروائیں اور پھر بھاگتی کمرے میں چلی گئی جبکہ شاہ رخ پیچھے صرف پچھتا رہا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

موم آج میرا اور ہانیہ کا ایڈمیشن اسکول میں ہو جائے گا۔

مناہل جو کے زوباب کے سامنے بیٹھی بال بنوا رہی تھی تو خوشی سے بولی ، زوباب کو شاہ رخ کی کل والی بات پر یقین نہیں تھا اس لئے بچیوں کو کچھ بھی نہیں بتایا مگر جب صبح ہوتے ہی شاہ رخ اپارٹمنٹ میں آیا اور بچیوں کو ایڈمیشن کے لئے جانے کا بولا تو زوباب بچیوں کو تیار کرنے لگی۔

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

جی میری جان انکل آپ دونوں کا ایڈمیشن کروائیں گئے اور آپ ادھر میری گود میں بیٹھوں۔

PDF NOVL BANK

زوباب نے مناہل کی چوٹی کو آخری بل دے کر پیار بھرے کہا اور پھر اسے اٹھا کر گود میں بیٹھا دیا۔

دیکھوں میری جان آپ کو پتہ ہے نا آپ کی موم یہاں سے باہر نہیں جا سکتی نا تو میری پیاری بیٹی آپ کو ہانیہ کا میری طرح خیال رکھنا ہے اور آپ دونوں کسی بھی انجان انکل سے بات نہیں کرو گئی اگر آپ کے ساتھ باہر کوئی بھی کسی بھی قسم کی حرکت کرے تو آپ مجھے آکر بتاؤں گئی تو میں انکل کو بولوں گئیں وہ اسے اچھی طرح دیکھ لیں گئے اوکے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زوباب نے مناہل کو نصیحت کرتے ہوئے اسے بچوں کے مطابق سمجھاتے ہوئے کہا۔

اوکے موم میں اسکول سے آنے کے بعد آپ کو سب کچھ بتاؤں گئی۔

مناہل نے زوباب کے گال پر پیار کرتے ہوئے پیار سے کہا تو زوباب کچھ سکون ہوا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

بچوں کو شاہ رخ کے ساتھ بھیج کر زوباب دل بہت گھبرا رہا تھا، گھر کا کام کرنے کے بعد بھی زوباب پریشان تھی، بچیاں اس سے پہلی بار دور ہوئیں تھیں تو زوباب کا دل گھبرا رہا تھا۔

شاہ رخ اور بچوں کو گئے ہوئے پورے تین گھنٹے ہو گئے تھے اب زوباب کی بے چینی بھر گئی تھی، وہ موحد کو گود میں اٹھائے اپارٹمنٹ کے لاونچ میں چکر لگانا شروع ہو گئی تھی۔

تم میری بیٹیوں کو کہاں لے کر گئے تھے، تمہیں پتہ بھی ہے میرا دل کتنا گھبرا گیا تھا۔

زوباب شاہ رخ کے اپارٹمنٹ میں داخل ہوتے ہی اس پر برس پڑی تھی۔

وہ بھابھی بچوں کو اسکول یونی فارم، اسکول بیگز، لچ بکس دلانے میں ٹائم لگ گیا تھا۔

PDF NOVL BANK

شاہ رخ نے اپنے پیچھے آتی بچیوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا، زوباب نے شاہ رخ کے پیچھے آتی بچیوں کی طرف دیکھا تو وہ اسکول بیگز کو کندھوں پر لگائے، لچ بکس اپنے ہاتھوں میں پکڑتی بھاگتی ہوئی زوباب کے پاس آئیں۔

ہاں تو بندہ بتا کر تو جاتا ہے۔

زوباب اپنی شرمندگی چھپاتے ہوئے بولی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com - وہ بھا بھی میں اب چلتا ہوں۔

شاہ رخ زوباب کی کسی بھی قسم کا جواب دیئے بغیر اپنا الوداعی جملہ کہہ کر وہاں سے چلا گیا۔

موم بتاؤں آج کیا کیا ہوا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

منابل نے خوشی سے بولا۔

نہیں پہلے آپ دونوں جا کر اپنا یہ یونی فارم اور باقی چیزیں کمرے میں لے کر جائیں پھر مجھے آکر بتائیں کہ آپ نے آج کیا کیا اوکے۔

زوباب نے پیار سے منابل کو پہلے چیزیں کمرے میں رکھنے کی ہدایت دی اور پھر اسے باتیں بتانے کا بولا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

منابل زوباب کی باتوں پر عمل کرتی پہلے ہانیہ کا سامان کمرے میں لے کر گئی اور پھر اپنا ، اتنی دیر زوباب نے ہانیہ اور منابل کے لیئے نوڈلز بنا کر لائی۔

ہمم تو اب بتاؤں میری بیٹی نے کیا کیا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

زوباب نے مناہل کے آگے نوڈلز رکھے اور لاڈ سے پوچھا۔

وہ موم ہم نا انکل کے ساتھ جس اسکول میں گئے وہ بہت بڑا تھا، وہاں پر دو آئنیوں نے ہم دونوں سے سوال پوچھے میں اور ہانیہ نے سارے سوالوں کے صحیح جواب دیئے پھر ان میں ایک آئی نے کہا میں اور ہانیہ ایک کلاس میں پڑھے گئے۔

مناہل نے بچوں جیسے انداز میں زوباب کو سب کچھ بتا دیا، ہانیہ تو وہاں پر بیٹھی نوڈلز سے انصاف کر رہی تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اوکے کوئی بات نہیں۔

زوباب نے مناہل کو پیار کرتے ہوئے کہا مگر اسے اس بات کا افسوس بھی تھا کہ مناہل ہانیہ سے بڑھی تھی مگر اسے ہانیہ کی ہی کلاس میں بیٹھنا پڑے گا، زوباب کے دل میں ایک وسوسہ بیٹھ گیا کہ میں مناہل بڑھی ہو کر گلہ نہ کرے۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

اوکے ابھی آپ دونوں جاؤں کمرے مگر دھیان سے موحد سویا ہوا ہے اسے مت اٹھا دینا۔

زوباب نے دونوں کے نوڈلز کے باؤل خالی دیکھے تو انھیں کمرے میں جانے کا بولا پر ساتھ میں موحد کو نہ جگانے کی ہدایت بھی کر دی۔

visit for more novels:
مناہل ل ل ہانیہ بیٹا اٹھ جاؤں آپ بھول گئے کیا آج آپ کا اسکول کا پہلا دن ہے۔

زوباب اپنے بالوں کا جوڑا بناتے ہوئے کمرے میں داخل ہوئی اور ساتھ ہی ساتھ گدھے گھوڑے یا پھر یوں بولوں سارا جہاں بچ کر سوئی ہوئی مناہل اور ہانیہ کو جگایا۔

PDF NOVL BANK

ہانیہ تو زوباب کی ایک آواز پر اٹھ گئی مگر مناہل کو سویا ہوا اٹھانا جوئے شیر لانے کے مترادف تھا۔

مناہل اٹھ جاؤں ، تم تو میری پیاری بیٹی ہو نا۔

زوباب نے ایک بار پھر مناہل کو پیار سے اٹھانا چاہا۔

مناہل انف از انف اٹھ جاؤں اب ، اگر تم اب دو منٹ میں نہیں اٹھی نا تو میں نے تم پر پانی پھینک دینا ہے۔
visit for more novels:
www.urduovelbank.com

زوباب کی جب مناہل کو اٹھانے کی سب تدبیریں ناکام ہو گئیں تو اس نے پھر غصہ میں بولا۔

مناہل اٹھو ابھی میں نے ناشتہ بھی بنانے جانا ہے۔

PDF NOVL BANK

اب کی بار زوباب نے مناہل کو بازؤں سے پکڑ کر اٹھا کے بیٹھا دیا۔

چلو اندر جاؤں ایک منٹ میں تیار ہو کر آؤں۔

زوباب نے مناہل کی بازؤں پکڑے واش روم کے باہر لے گئی اور مناہل آدھی سو آدھی بیدار کیفیت میں واش روم کے باہر کھڑی تھی۔

visit for more novels:
www.pdfnovelsbank.com
زوباب کے اس طرح بازؤں پکڑنے پر مناہل کو تکلیف ہوئی تو وہ رونا شروع ہو گئی، اس سب عرصہ میں ہانیہ یونی فارم پہن کر تیار ہو کر ناشتہ کی ٹیبل پر چلی گئی۔

زوباب نے مناہل کے رونے کو خاطر میں لائے بغیر مناہل کو واش روم لے کر گئی اور پھر اسے اس کے دانت برش کر کے منہ ہاتھ دھولا کر باہر لائی، جلدی جلدی اسے

PDF NOVL BANK

یونی فارم پہنایا بال بنائے جبکہ مناہل اس تمام عرصے میں روتی رہی مگر اس کے رونے کی فکر کس کو تھی۔

مناہل کو تیار کر کے اسے اٹھا کر کچن میں لائی اور پھر جلدی جلدی ناشتہ بنا کر دیا اور لچ باکس میں نگلیٹس ڈالے۔

مناہل بس کرو، اب جاؤں انکل ویٹ کر رہیں ہیں آپ کا۔

ہانیہ ناشتہ کر کے شاہ رخ کی گاڑی کی آواز ہی سن کر بھاگتی ہوئی باہر چلی گئی مگر مناہل زوباب کے گلے سے نہیں ہٹ رہی تھی۔

آپ مجھے گاڑی تک چھوڑوں۔

مناہل نے روتے ہوئے ایک نئی ضد کی۔

PDF NOVL BANK

ارے بیٹا میں باہر نہیں جا سکتی۔

زوباب نے اپنی مجبوری بتائی۔

مجھے نہیں پتہ۔

منابل نے اٹل انداز میں کہا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اوکے چلو۔

زوباب نے ہار ملتے ہوئے کہا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

وہ سوری میں کبھی بھی باہر نہ آتی ، یہ سب اس کی ضد تھی ، مناہل اب آپ گاڑی میں بیٹھوں۔

زوباب نے شاہ رخ کو بلا وجہ ہی وضاحت دی ، زوباب آج دو سال بعد اپارٹمنٹ کی چار دیواری سے باہر نکلی تھی تو اسے ایک عجیب سی بے چینی کا احساس ہوا کیوں کے زوباب کو چار دیواری کی عادت ہو گئی تھی اب اس کا کھولی فضا میں دم گھٹ رہا تھا جو کہ ایک عام بندے کے برعکس تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com کوئی بات نہیں ہے بھابھی۔

شاہ رخ نے زوباب کے ساتھ چمٹی ہوئی مناہل کو دور کرتے ہوئے بولا جس کے جواب میں ہانیہ نے صرف سر ہلانے پر ہی اکتفاء کیا۔

باے لے لے لے۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

مناہل اور ہانیہ کے گاڑی میں بیٹھنے پر زوباب نے اپنا دائیاں ہاتھ ہلا کر ان کو الوداع کیا اور پھر گاڑی کے چلتے ہی بھاگتی ہوئی اپارٹمنٹ میں چلی گئی۔

اففففف اللہ یہ کیا تمنا مجھے باہر بے چینی کیوں ہو رہی تھی۔

زوباب نے اپارٹمنٹ میں آتے ہی اپنے منہ پر آتے ہوئے پیسنے کو صاف کیا اور اپنی ڈھرکن کو قابو کرتے ہوئے بولا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اب میں باہر نہیں جاؤں گئی، ویسے ہی مناہل کی ضد کو پورا کرنے کے لئے چلی گئی۔

زوباب نے اپنے دل میں مُصمّم ارادہ کیا اور پھر کچن صاف کرنے کے لئے چلی گئی۔

PDF NOVL BANK

Shah Rukh, you also started a pick and drop service for your nephews.

-(شاہ رخ تم نے اپنی بھتیجیوں کے لیے پنک اینڈ ڈروپ سروس بھی شروع کر دی)

شاہ رخ کے اتنی صبح گھر سے جانے پر ناشتہ کرتی ریشیٹا نے طنز کیا۔

visit for more novels:

You shouldn't have to worry about that.

-(تمہیں اس سے کوئی سروکار نہیں ہونا چاہیے)

شاہ رخ نے سکون سے ناشتہ کرتے ہوئے ریشیٹا کو اس کے طنز کا جواب دیا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

Today you are serving your nephews, tomorrow
you will enslave your sister-in-law.

۔ (آج تم اپنی بھتیجیوں کو سروس دے رہے ہو کل کو اپنی بھابھی کے غلامی کرو گئے)

ریسٹنا نے شاہ رخ کے بے پرواہ انداز پر دانت پیس کر بات کی۔

Tell me today what is wrong with your sister-in-
visit for more novels:
www.urdu-novelsbank.com law, what does she tell you?

تم آج مجھے بتاؤں کے تمہیں آخر بھابھی کے ساتھ مسئلہ کیا ہے ، وہ تمہیں کہتی کیا
۔ (ہیں؟)

PDF NOVL BANK

شاہ رخ نے غصہ میں کانٹا اتنی زور سے پلیٹ میں پھینکا کہ اس کی اچھی خاصی آواز پیدا ہوئی۔

I have a problem with that because that girl is no longer your sister-in-law and that girl is beautiful, young as well as young, on which your intention may change at any time.

مجھے اس کے ساتھ پرو بلم ہے کیوں کہ وہ لڑکی اب تماری بھابھی نہیں ہے اور وہ لڑکی حسین، جوان ہونے کے ساتھ ساتھ کم عمر بھی ہے جس پر تمہاری نیت کبھی بھی بدل سکتی ہے۔

شاہ رخ کے کہنے پر ریئنا نے اپنی ساری پرو بلم بتا دی۔

PDF NOVL BANK

You should be ashamed, Reina, she is my sister-in-law, because my brother is still alive, and if, God forbid, my brother does not live in this world, he is still my sister-in-law. I hope you will never be like that again Will not talk.

تمہیں شرم آنی چاہیے ریئنا وہ میری بھابھی ہے کیوں کہ میرا بھائی ابھی بھی زندہ ہے (اور اگر اللہ نہ کرے کہ میرا بھائی اس دنیا میں نہ بھی رہے تب بھی وہ میری بھابھی ہے)۔ مجھے امید ہے کہ اب تم کبھی بھی اس طرح کی بات نہیں کرو گی۔

شاہ رخ اپنی کرسی کو پیچھے کی طرف دھکیل کر غصہ میں ریئنا کے اوپر دھاڑا۔

PDF NOVL BANK

Is your brother alive, what a joke, the whole world knows that your brother died in this bomb blast.

کیا تمہارا بھائی زندہ ہے ، یہ کیسا مزاق ہے ، ساری دنیا جانتی ہے کہ تمہارا بھائی اس (بم بلاسٹ میں مرچکا ہے

رہینا نے بے یقینی سے کہا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

Understand what you have to understand. Please don't make my mood worse in the morning.

۔ (تم نے جو سمجھنا ہے سمجھو پلیز صبح صبح میرا موڈ مزید خراب مت کرو)

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شاہ رخ نے تنگ آکر کہا اور پھر زیادہ دیر وہاں نہ ٹھہرا۔

شاہ رخ ریئنا سے لڑکر ایک انجانے راستہ پر گاڑی چلا رہا تھا، ایک طویل مسافت کے بعد شاہ رخ نے گاڑی ایک ٹوٹے پھوٹے گھر کے باہر روکی۔

شاہ رخ نے لکڑی کے دروازے پر گاڑی کی چابی سے دستک دی اور پہلی ہی دستک پر دروازہ کھل گیا۔

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

Hermano dijo.

-(بھائی کہا ہیں)-

دروازہ کھولتے ہی سامنے کھڑی لڑکی سے پوچھا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

Él está en su cuarto.

۔ (وہ اپنے کمرے میں ہیں)

نرس کی طرف سے دو ٹوک انداز میں جواب دیا گیا تو شاہ رخ نے ہاں میں سر ہلا کر اندر چلا گیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com - بھائی کیسے ہیں آپ۔

شاہ رخ نے بیڈ پر لیٹے ہوئے شامق کو کہا۔

مجھے زو باب کے پاس جانا ہے شاہ رخ، اب میں ٹھیک ہوں۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شاہ رخ شامق کی اس جلد بازی پر ہنس پڑا تھا، شامق پر ہوئے حملہ کے وقت شہرام قصوری کے آدمیوں نے اسے بچا کر گاڑی میں ڈال دیا تھا، شہرام قصوری کو حملے سے کچھ دیر پہلے خبر ہوئی تھی کہ شامق پر قاتلانہ حملہ ہونے والا ہے تو انھوں نے تھوڑی ہی دیر میں حملے میں شامل گارڈ کو پکڑ لیا اور اس کو مار کے اس کا چہرہ مسخ کر کے اسے شامق کی جگہ مرا ہوا ثابت کر دیا۔

شامق کو گاڑی میں ڈال کر ہسپتال روانہ کیا گیا تھا شامق کو اتنی چوٹیں نہیں آئیں تھیں مگر سمیر کی فوتگی کا اسے اتنا صدمہ ہوا کہ اس کو پینک اٹیک ہو گیا اور اس بار یہ اٹیک اتنا شدید تھا کہ شامق کی جان بچانے کے لیے ڈاکٹر ز کو اس کی نیورو سرجری کرنی پڑی اور اس بار گولی کا ٹکرا نکال لیا، نیورو سرجری کے بعد شامق تقریباً دو سال کومہ میں رہنے کے بعد اسے ابھی دو ہفتے پہلے ہی ہوش آیا تھا۔

شامق کے کومہ میں جانے کے بعد شہرام قصوری اور شاہ رخ اس پلان کے ماسٹر مائنڈ کے پتہ کروانے لگے جب شہرام قصوری کو پتہ چلا کہ اس حملے کے ماسٹر مائنڈ بلیک ٹائیگر

PDF NOVL BANK

(آصف بیگ) اور سکارپین مارٹل ہیں تو شہرام قصوری نے شامق کی حالت کا سارا کا سارا غصہ زوباب پر نکالا، شاہ رخ اور مہر النساء بیگم بھی شامق کی حالت کی وجہ سے ہی سے چپ رہے اور زوباب سے اکھڑا اکھڑا رویہ رکھا۔

بھائی یہ کیا آپ جب سے ہوش میں آئیں ہیں تب سے ہی بھا بھی کا پوچھ رہے ہیں، آپ کو بس وہی پیاری ہیں اور کوئی نہیں۔

شاہ رخ نے مصنوعی نروٹھے انداز میں کہا تو شامق ہنسنے لگا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شاہ رخ تم سے تو روز ملاقات ہوتی ہے اور موم ڈیڈ سے بھی دو ہفتوں میں تین بار مل چکا ہوں ایک وہ ہی ہے جس کو ایک بار بھی نہیں دیکھا میں نے۔

شامق زوباب کو یاد کرنے کی وجہ بتاتے ہوئے بولا۔

PDF NOVL BANK

او کے پھر کل دو سال بعد مل لیجئے گا اپنی بیوی سے۔

شاہ رخ نے بھی اجازت دیتے ہوئے بولا تو شامق نے زور سے اس کے پیٹ میں مکا مار لیا۔

میں بھی یہ ہی سوچ رہا تھا کہ کل جا کر اپنی وائف کو پیارا سا سر پرائز دوں۔

شامق نے مسکراتے ہوئے شامق سے کہا تو شاہ رخ بھی ہسنے لگا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ویسے شاہ رخ زوباب نے اتنے عرصے میں بچوں کو کیسے سنبھالا ہو گا۔

شامق نے سوچنے والے انداز میں کہا کیوں کہ اس کے مطابق زوباب ایک نا سمجھ، نادان تھی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

بچیاں اب اسکول جاتیں ہیں اور بچہ بھی دو سال کا ہو گیا ہے بھابھی اسے موحد نام سے پکارتی ہیں۔

شاہ رخ نے بھی خوش ہو کر بتایا تو بچے کا نام سن کر شامق کے چہرے سے مسکراہٹ غائب ہو گئی تھی۔

"

شامق میرے بیٹے کا نام صغیر رکھنا اور میرے تینوں بچوں کو کوشش کرنا باپ اور ماں کی کمی محسوس نہ ہو اگر انہیں میں اور متوفی یاد نہیں ہوئے تو انہیں کبھی بھی پتہ مت چلنے دینا کہ ان کے ماں باپ کون ہیں ، میرے بچوں کو اپنے بچوں پر ہمیشہ فوقیت دینا اور ہو سکے تو یہ کام چھوڑ دینا۔

شامق کے سامنے جب وہی منظر گھوما تو نا چاہتے ہوئے بھی شامق کی آنکھوں میں آنسو آ گئے تھے۔

PDF NOVL BANK

بھائی کیا ہوا آپ کا موڈ کیوں خراب ہو گیا۔

شاہ رخ نے جب شامق کے چہرے کا رنگ بدلتے ہوئے دیکھا تو سوال کیا۔

نہیں کچھ نہیں ہوا۔

شامق نے شاہ رخ سے اپنا غم چھپاتے ہوئے کہا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اچھا بھائی پھر کل ملتے ہیں اور ڈیڈ والی بات یاد رکھیے گا کہ دنیا کے سامنے شامق شہرام
قصوری نو سال پہلے مرا تھا اور دو سال پہلے انلینڈ ٹائپین بھی تو باہر نکلیں گئے تو زرا
احتیاط کے ساتھ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شاہ رخ نے شامق کو شہرام قصوری کی ہدایت یاد کرواتے ہوئے کہا تو شامق نے سر نفی میں ہلا کر اسے ملنے سے انکار کیا۔

موحد بیٹا یہ مناہل کے کلرز ہیں آپ اسے چھوڑوں۔

زوباب نے موحد کے ہاتھ سے کلرز کھینچیں جو وہ کاپی پر کلرز نہیں کر رہا تھا مگر منہ میں ڈال کر خراب ضرور کر رہا تھا۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

موحد آپ مجھے کتنا تنگ کرتے ہو۔

کلرز لینے پر موحد نے گلا پھاڑ کر رونا شروع کر دیا تو زوباب نے تنگ آکر بولی۔

PDF NOVL BANK

مناہل ہانیہ بچے آپ لوگ اپنے کمرے میں جا کر ہوم ورک کر لوں یہاں تو یہ آپ کو ایسے ہی تنگ کرے گا۔

زوباب نے مناہل اور ہانیہ کو جو سر جھکائے کلر بک پر کلرز کر رہی تھیں زوباب کے کہنے پر دونوں اپنا بیگ اٹھا کر چلیں گئیں۔

اففففف موحہ اتنا رونا، اتنے آنسوؤں کہا سے لاتے ہو، اچھا چلو یہ گاڑی لو، آپ اپنے کھلونوں سے کھیلو۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زوباب موحہ کو چپ کرواتے ہوئے لاڈ سے بولی اور پھر جھک کر چھوٹی سی بچوں کی گاڑی اس کے ہاتھ میں دی، گاڑی ہاتھ میں آتے موحہ چپ ہو گیا تھا۔

چلو موحہ آپ یہاں بیٹھ کر کھلونوں سے کھیلو تب تک آپ کی موم آپ کے لیئے ہی سا کھانا بنا لے گئی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

زوباب نے اپنی کمر کے ساتھ چمٹے ہوئے موحد کو زمین پر بیٹھایا اور پھر چھوٹے سے گول مسٹل سے موحد کو سمجھاتے ہوئے کمرے سے جانے لگی تو موحد نے رونا شروع کر دیا۔

آپ کچھ دیر زمین پر بھی بیٹھ جاؤں موحد، میں کیا ساری عمر آپ کو اپنی کمر کے ساتھ لگائے پھیروں گئی۔

موحد کے اس طرح رونے پر زوباب نے غصہ میں کہا کیوں کہ جب موحد سو کے اٹھتا جب تک پھر سے نہیں سو جاتا تب تک وہ زوباب کی کمر کے ساتھ ہی چمٹا ہوا رہتا تھا۔

چلیں میرے شہزادے اب آپ کچن میں بھی میرے ساتھ چلیں۔

زوباب موحد کو روتا ہوا نہیں دیکھ سکتی تھی تو اس نے موحد کو اٹھایا اور اپنی کمر کے ساتھ لگا لیا۔

PDF NOVL BANK

کچن میں آتے ہی اس نے موحد کو کھلونے دے کر کچن میں رکھی چھوٹی سی میز پر بیٹھا دیا اور اللہ کا شکر کیا کہ وہ شریف بچوں کی طرح بیٹھ کر کھیلنے بھی لگا۔

مناہل ، ہانیہ آجاؤں کھانا لگا لیا ہے۔

زوباب نے کچن میں سے ہی مناہل اور ہانیہ کو ہانک لگائی تو وہ اگلے پانچ منٹ بعد کھانے کی میز پر موجود تھیں ، زوباب نے ان کی پلیٹوں میں کھانا ڈالا اور پھر اپنی گود میں بیٹھے موحد کو کھانا کھلانے لگی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کھانے کے بعد مناہل اور ہانیہ اپنے کمرے میں چلیں گئیں تو زوباب موحد کو اپنے کمرے میں سلا کر ان دونوں کے کمرے میں چلی گئی۔

ممنم تو آج مجھے کسی نے یہ نہیں بتایا کہ انھوں نے اسکول میں کیا کچھ کیا ہے۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

زوباب مناہل اور ہانیہ کے درمیان میں سوتی ہوئی بولی۔

موم آج آپ جو پتہ ہے انکل کے ساتھ ایک اور انکل بھی تھے جنہوں نے ہمیں
چاکلیٹس بھی دیں اور کہا

آپ کی موم بہت پیاری ہیں نا میں ان سے ملوں گا۔"

visit for more novels:

زوباب کے کہنے کی دیر تھی مناہل نے اپنے بچپن میں سب کچھ زوباب کو بتا دیا تو زوباب
کو اس بات پر غصہ آنے لگا کہ ایک شخص نے شاہ رخ کے سامنے اس کی ذات کے
بارے میں اتنی گھٹیا بات کی اور وہ خاموش رہا۔

مناہل اور ہانیہ بیٹا میں نے آپ کو منع کیا ہوا ہے ناکہ کسی بھی سٹریج انکل سے آپ
نے کچھ بھی نہیں لینا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

زوباب نے دونوں کو سختی سے کہا۔

موم میں نے نہیں لی ہانیہ نے پہلے لی۔

مناہل نے اپنا دفاع کیا۔

مومی ن نیں لی وہ تو انکل نے کہا کہ وہ میلے ڈیڈ ہیں۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

۔ (موم میں نے نہیں لی وہ تو انکل نے کہا کہ وہ میرے ڈیڈ ہیں)

اس کے ہانیہ نے انکل سے چو کلیٹ لے تو پھر میں نے بھی لے لی۔

PDF NOVL BANK

ہانیہ کی بات مکمل بھی نہیں ہوئی تھی کہ مناہل نے اس کا جملہ مکمل کر کے بات کو ختم کیا۔

آپ کے ڈیڈ اللہ کے پاس ہیں اور کوئی بھی آپ کا ڈیڈ نہیں ہے سمجھی آپ دونوں۔

زوباب نے مناہل اور ہانیہ کو چپ کروا دیا اور پھر انھیں سلا کر کمرے کی لائٹ آف کر کے اپنے کمرے میں چلی گئی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

رات کے دو بجے کا وقت تھا جب اپارٹمنٹ کا دروازہ کھلا اور شامق دبے پاؤں اپارٹمنٹ میں داخل ہوا تو اپارٹمنٹ کے لاؤنج میں ایک بلب روشن ہونے کی وجہ سے اسے سامنے دیوار پر لگی ہوئی اپنی ریسپشن کی فل سائز کی تصویر نظر آئی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

میری بلی مجھے بھولی نہیں ہے۔

شامق نے تصویر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے مسکرا کر بولا۔

کمرے کی طرف جب بڑھا تو لاک گھمانے سے محسوس ہوا کہ دروازہ لاک تھا تو پھر شامق نے اپارٹمنٹ کی چابی کے ساتھ لگی کمروں کی چابیوں کو لاکر میں ڈال کر چیک کیا، ایک چابی سے کمرے کا لاک کھول گیا اور پھر شامق ہلکا سا مسکراتے ہوئے کمرے میں داخل ہوا مگر جلدی ہی اس کی مسکراہٹ سمٹ گئی کیوں کہ زوباب موحد کو گلے سے لگا کر سوئی ہوئی تھی۔

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

شامق نے زوباب کے حصار سے موحد کو نکالا اور پھر اسے اٹھا کر بچوں کے کمرے کی طرف بڑھ گیا، بچوں کا کمرہ لاک نہیں تھا جس کی وجہ سے شامق نے آسانی سے موحد کو بچوں کے درمیان میں ڈالا پھر بڑھی احتیاط سے باہر آیا اور وہی جان لیوا مسکراہٹ چہرے پر سجائے اپنے اور زوباب والے کمرے کی طرف چل پڑا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق نے بیڈ پر بیٹھ کر سب سے پہلے اپنے پاؤں کو جوتوں سے آزادی دی اور پھر اپنی ہمیشہ کی عادت سے مجبور ہو کر زوباب کے بالوں سے کلپ نکالا، زوباب جو ہمیشہ سے ہی نیند کی پکی کلپ نکلنے پر نہیں اٹھی تو پھر شامق سکون سے بیڈ پر لیٹا اور پھر اپنے مخصوص انداز میں زوباب کو اپنے حصار میں لیا۔

زوباب اپنے پیٹ پر کسی کا لمس محسوس کرتے ہی بجلی کی تیزی سے اس نے آنکھیں کھولیں۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com


کسی ہے میری بلی۔

شامق نے زوباب کی آنکھیں کھولی ہوئی محسوس کر دیا تھا تو زوباب کے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے بولا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

زوباب جب مکمل طور پر جب نیند کے غلبے سے باہر آئی تو اس نے اپنے گرد شامق کی مخصوص برانڈ کی پرفیوم کو محسوس کیا لیکن جب شامق نے اس کے کان میں سرگوشی کی تو زوباب کے حالت ایسی تھی کہ کاٹو تو بدن میں خون کا قطرہ بھی نہ ملے۔



زوباب کے گلے سے مشکل سے بس شامق ہی نکلا اور پھر شامق کے مرا ہوا سوچ کر زوباب نے شامق کے حصار کو ایک منٹ میں توڑا اور خود لائٹ آون کرنے کے لیئے سوچ بورڈ کی طرف بڑھی، زوباب نے سوچ بورڈ کے سارے بٹن آون کر دیئے جس سے سارا کمرہ روشنی میں نہا گیا۔

ارے زو باب یہ سب کیا ہے ، میں ہوں شامق تمہارا شوہر۔

PDF NOVL BANK

زوباب کو یوں خود سے ڈرتے ہوئے دیکھ کر شامق نے زوباب کی کلائی پکڑ کر اپنی طرف کیا اور پھر اسے یقین دہانی کروانے لگا۔

اب کی بار زو باب نے جب شامق کو روشنی میں اپنے سامنے کھڑا ہوا دیکھا تو شامق بول کر ہی بے ہوش ہو گئی۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

اوتیری ی ی ی ی ی ، کسی عام لڑکی کا شوہر اتنے عرصے بعد واپس آئے تو وہ گلے لگتی ہے ، پیار سے اس کا ویلکم کرتی ہے مگر ایک میری بیوی ہے جو مجھے دیکھتے ہی بے ہوش ہو گئی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق نے اپنی باہوں میں گرمی زوباب کو دیکھ کر افسوس سے بولا اور پھر زوباب کو بازؤں میں اٹھا کر بیڈ پر آرام سے لیٹایا۔

موم اٹھیں دیکھیں ہمارے ڈیڈ واپس آگئے ہیں۔

صبح زوباب کی آنکھ مناہل کے جگانے پر کھولی تو وہ مناہل کی پوری بات نہیں سن پائی تھی، زوباب جب ہوش میں آئی تو رات کا منظر یاد کر کے کمرے میں نظریں گھمانے لگی تو اسے بیڈ کی دائیں جانب مناہل، ہانیہ بیٹھی ہوئی نظر آئیں۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہائے جان کیسی ہو اور آپ دونوں جاؤں اسکول کے لیئے تیار ہو۔

زوباب ابھی حالات سمجھنے کی کوشش ہی کر رہی تھی کہ شامق ہاتھ میں کافی کا مگ لیئے چمکتا کمرے میں داخل ہوا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

ڈیڈ ہم آپ کے ساتھ آج رہیں گے اگر آپ پھر کہیں چلے گئے تو۔

مناہل بیڈ پر کھڑی ہو کر بولی۔

ارے میں کہیں نہیں جا رہا اب میں ہمیشہ آپ کے ساتھ یہیں رہو گا آپ لوگ بے فکر ہو کر جاؤں۔

شامق نے دونوں بچیوں کو یقین دہانی کراتے ہوئے کہا ، شامق بھی بچوں کے ساتھ کچھ ٹائم سپینڈ کرنا چاہ رہا تھا مگر اسے پہلے زو باب کو اپنے ہونے کا احساس دلانا تھا۔

اے بلی جاؤں بچیوں اور میرے لیئے ناشتہ بناؤں۔

شامق نے بچیوں کے جانے کے بعد گم صُم بیٹھی ہوئی زو باب کو ہوش میں لانے کے لیئے حکم دیتے ہوئے کہا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

ہممہ کیا کروں۔

زوباب نے گھوئے ہوئے انداز میں شامق سے استفسار کیا۔

ناشتہ بناؤں بچوں کے لیئے۔

شامق کافی کا گھونٹ بھر کر کہا۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

جاتی ہوں۔

زوباب کی گم صُم آواز نکلی۔

PDF NOVL BANK

زوباب کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ حقیقت کیا ہے اگر وہ دو سال تک حقیقت میں رہ رہی تھی تو یہ کیا تھا اور اگر یہ خواب ہے تو پھر اس کی آنکھ کیوں نہیں کھل رہی۔

زوباب ب ب ب ب ب دیکھ کر کام کرو ابھی تمہارا ہاتھ جل جاتا۔

زوباب نے شامق کی آواز پر فرائی پین کے قریب رکھا ہوا ہاتھ ایک دن سے پیچھے کیا، زوباب اپنی سوچوں میں گم تھی کہ اسے پتہ ہی نہیں چلا کہ وہ گرم فرائی پین میں انڈے کا مکسچر ڈالنے کی بجائے اپنا خالی ہاتھ اس کے اوپر رکھنے والی تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

دھیان کہاں ہے تمہارا، کام دھیان سے کرو۔

شامق نے مسکراہٹ کو چھپا کر زوباب سے بات کی، شامق کو زوباب کی اڑی اڑی رنگت مزہ دے رہی تھی، شامق اپنے آپ کو سنجیدہ رکھ رہا تھا وہ ایسے برتاؤ کر رہا تھا جیسے وہ کہیں گیا ہی نہ ہو اور وہ ہمیشہ سے ہی ان کے ساتھ رہ رہا ہو۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

وووووووہ می۔ میرے س۔ س سر میں د۔ درد ہو ر۔ رہا ہ۔ ہے۔

شامق کو سامنے دیکھ کر زوباب نے گھبرا کر کہا۔

اچھا تو یہ بات ہے تم جاؤں آرام کرو، بچیوں کو میں اسکول کے لیئے تیار کر دوں گا موحہ
تو ویسے بھی سویا ہوا ہے۔

visit for more novels:
زوباب کی بات پر شامق نے زوباب کو ہاتھ سے پکڑ کر کچن سے نکال لیا۔

ارے تم ابھی تک یہیں ہو بھائی جاؤں کمرے میں آرام کرو میں سنبھال لوں گا سب
کچھ۔

PDF NOVL BANK

شامق نے جب زوباب کو وہی کھڑا دیکھا تو اسے کچن نکالنے کے لیئے زبردستی کرنے لگا اور زوباب کو زبردستی ہی کچن سے نکال لیا۔

زوباب کچن سے نکل کر سیدھا اپنے کمرے میں آئی اور تیزی سے جا کر آئینہ کے سامنے کھڑی ہو گئی۔

کیا سچ ہے اور کیا جھوٹ ہے، کیا حقیقت ہے اور کیا سیراب اگر شامق زندہ تھے تو پھر گزشتہ دو سالوں میں کہاں تھے اور اگر مر گئے تھے تو پھر یہ واپس کیسے آگئے۔

زوباب نے کھولے کھولے لہجے میں آئینہ میں خود سے مخاطب ہوئی۔

PDF NOVL BANK

اس مطلب شامق زندہ تھے اور یہ بات شامق کی فیملی کو پہلے سے پتہ تھی تو پھر مجھے دو سال کس بات کی سزا دیتے رہے مجھ سے شامق کو دور کیوں کیا اور شامق بھی تو جان بوجھ کر مجھے دھوکہ دیتے رہے۔

مجھے اذیت دے کر شامق سمیت سب کو مزہ آتا رہا، مجھے درد میں رکھ کر سکون حاصل کر رہے تھے اور اب شامق پھر واپس آگئے میرے لیے نہیں اپنے مفاد کے لیے۔

میں اپنے ساتھ اور اس خاندان کو کھیلنے نہیں دوں گئیں، مجھے کھلونا بنا کر رکھا ہوا ہے، میں کوئی کھلونا ہوں کیا جو جب چاہیں گئے میری زندگی میں شامل ہو جائے گئے اور جب چاہیں گئے چھوڑ کر چلیں جائیں گئے۔

بس اور نہیں میں اب ان کے کھیل کو سمجھ گئی ہوں، اب میں اور اس کھیل کا حصہ نہیں بنو گئیں، بس بہت ہو گیا ان کا یہ تماشہ۔

PDF NOVL BANK

زوباب کو سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا کہ وہ شامق کی یوں اچانک آمد پر کس انداز میں رد عمل کرے بس جو اپنے دماغ میں سوچ سکی وہ سوچ لیا اور اس کے ہی مطابق رد عمل کرنے کا سوچ لیا۔

زوباب کیا سوچ رہی ہو جب سے میں آیا ہوں تم گم صُم ہو، کیا میرے واپس آنے کی خوشی نہیں ہوئی۔

شامق جو بچوں کو اسکول بھیج کر زوباب سے بات کرنے کمرے میں آیا تھا اس نے زوباب کے پاس بیٹھتے ہوئے اپنی ہی سوچوں میں گم صُم بیٹھی زوباب سے نرمی سے بات کی۔

ایسا تو نہیں ہے۔

زوباب نے زبردستی مسکرا کر بات کی۔

PDF NOVL BANK

اچھا تو تم نے مجھ سے پوچھا نہیں کہ اتنے عرصے میں کہاں تھا۔

شامق نے زوباب کے ساتھ ہلکے سے کندھا ٹکراتے ہوئے بولا۔

میں نے ضرورت نہیں ہے سمجھی۔

زوباب نے اس بار روکھے انداز میں جواب دیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زوباب ب ب ب ب ب یہ کس انداز میں مجھ سے بات کر رہی ہو، سیدھے سے بات کرو ورنہ میں واپس چلا جاؤں گا۔

شامق زوباب لے روکھے پھیکے انداز میں بات کرنے پر تنگ ہو گیا تھا تو اس لئے سختی سے بات کی اور پھر آخر میں دھمکی بھی دے دی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

بات کر تو رہی ہوں اور کیسے کروں۔

زوباب نے لہجے کو تھوڑا سا نرم کرتے ہوئے بات کی، ایک تو وہ آج بھی زوباب کے غصّہ سے ڈرتی تھی اور دوسرا شامق کے واپس جانے کی دھمکی نے اسے اپنا لہجہ نرم کرنے پر مجبور کیا جو بھی ہو وہ شامق کو ایک بار پھر کھونا نہیں چاہتی تھی۔

ہممم تمہارے دل میں کیا چل رہا ہے زوباب تم جو بھی سوچ رہی ہو اچھا، برا مجھے بتاؤں، مجھ پر غصّہ ہے اتار دو، رونا چاہ رہی ہو رو لو مگر اس طرح بے رخی مت برتو۔

شامق کو زوباب کے لہجے میں وہ اپنائیت نہیں مل رہی تھی جو پہلے کبھی ہوا کرتی تھی اس لیے شامق نے سیدھے سیدھے بات کی اور اٹھ کر زوباب کے سامنے کھڑی ہو گئی۔

PDF NOVL BANK

جو بھی تھا شامق زوباب کا اس طرح کا انداز برداشت نہیں کر پا رہا تھا، اتنی بے رخی، اتنی بے اعتنائی، اتنا روکھا لہجہ شامق برداشت بھی کیسے کر سکتا تھا جبکہ شامق کے دو ٹوک انداز میں بات کرنے پر زوباب دھنگ رہ گئی تھی۔

واہ خود پورے دو سال مجھ سے دور رہے اور میں نے ایک بار بے رخی سے بات کی تو کیسی باتیں کرنے لگے ہاں، کلکلیا ممیہ احق نہیں تھا آپ سے ناراض ہونے کا، کیا میں آپ سے اس لہجے میں بات نہیں کر سکتی جو میں نے پورے دو سال برداشت کیا۔

visit for more novels:

www.urduovlbank.com زوباب اپنی بات کرتے کرتے رونا شروع ہو گئی تھی۔

زوباب مجھے تمہارے اس طرح کے لہجے کی عادت نہیں، مجھ سے برداشت نہیں ہو رہا، میں کومہ سے تو باہر آگیا ہوں مگر تمہارے بات کرنے کے انداز سے لگتا ہے مجھے ساری عمر کومہ میں ہی رہنا چاہیے تھا۔

PDF NOVL BANK

زوباب کے رونے پر شامق نے بھی اپنا لہجہ نرم کر لیا تھا اور پھر تھکے ہوئے انداز میں بولا تو زوباب جو اس سب کو شازش اور پتہ نہیں کیا کچھ سمجھی بیٹھی تھی وہ چونک گئی تھی۔

آپ ایسی باتیں تو نہ کریں پلیز، میں نے ان دو سالوں آپ کو اتنا یاد کیا ہے آپ اتنے دنوں بعد آئے ہو اور پھر ایسی باتیں کر رہے ہو۔

زوباب نے روندی ہوئی آواز میں شامق سے بات کی اور شامق کے لیئے اب زیادہ سنجیدہ رہنا مشکل ہو رہا تھا کیوں کہ اس کی بلی واپس اپنی ٹون میں آگئی تھی۔

اچھا گلے تو لگو، اتنے دنوں بعد واپس آیا ہوں اچھے سے سے ویلکم کرو۔

شامق کے انداز میں شوخی تھی اور جان بوجھ کر اس نے اچھے کو لمبا کیا۔

PDF NOVL BANK

شا معصق

زوباب نے بے دھیانی میں شامق کو نام سے پکارا۔

ارے واہ تم نے مجھے نام سے بلایا ہے۔

شامق نے خوش ہو کر کہا۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com میں نے کب لیا۔

زوباب نے آنکھیں مٹکا کر بولی اور صاف منکر ہو گئی تھی۔

توبہ جھوٹی لڑکی ، تم نے تو میرے پیچھے جھوٹ بولنا بھی شروع کر دیا ہے۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق جان بوجھ کر زوباب کی جھجک دور کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

آپ مجھ سے اتنے عرصے بعد لڑنے آئے ہیں کیا۔

زوباب رونا چھوڑ کے اب میدان میں شامق کا سامنے کرنے آگئی تھی، اس سے پہلے کہ شامق کچھ بولتا موحد نے رونا شروع کر دیا تھا اور زوباب بغیر شامق کی بات سنے وہاں سے چلی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زوباب یہ تمہاری کمر کے ساتھ ہی چمٹا رہتا ہے کیا۔

شامق نے موحد کو یوں زوباب کے ساتھ سارا دن چمٹا ہوا دیکھا تو بولے بنا نہ رہ سکا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

ہاں جی یہ تو شاید ساری زندگی میرے ساتھ ہی رہے گا، ایک منٹ تک میری جان نہیں چھوڑتا۔

زوباب نے کچن میں موحد کو کمر سے لگائے کھانا بناتے ہوئے بولا۔

ارے یہ کیا بات ہوئی اب یہ ساری عمر تمہارے ساتھ چمٹا ہوا رہے گا تو مجھے موقع ہی نہیں ملے گا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelsbank.com شامق نے موحد سے جیلس ہو کر ہر لفظ چبا کر کہا۔

ارے آپ کو کس چیز کا موقع چاہیے۔

زوباب نے شامق کی بات کے معنی و مفہوم نہ سمجھتے ہوئے برجستگی سے بول دیا۔

PDF NOVL BANK

میرے کہنے کا مطلب تھا کہ مجھے موقع نہیں ملے گا نا کہ تمہیں بتاؤں کہ میں دو سال کہاں تھا۔

شامق کو بہانا سمجھ ہی نہیں آ رہا تو جو منہ میں آیا بول دیا۔

اچھا وہ تو آپ اس کے سامنے بھی کر سکتے ہو بلا یہ معصوم آپ کو کیا کہے گا۔

زوباب نے شامق کو کام کرتے ہوئے ہی جواب دیا یہ دیکھے بغیر کے موحد کو اس کے ساتھ یوں چمٹا دیکھ کر کیا محسوس ہو رہا تھا۔
visit for more novels:
www.urdu novels bank.com

نہیں زرا سنجیدہ بات ہے تو اس لیئے میں کہہ رہا تھا۔

شامق نے اپنا سر کھجاتے ہوئے بولا۔

PDF NOVL BANK

اچھا ایک منٹ صبر میں کھانا بنا لوں پھر بات کروں گئی۔

زوباب نے مصروف انداز میں ہی بات کی تو شامق جل بھن گیا۔

اسے یا تو کمرے میں چھوڑ آؤ یا پھر اسے سلا دو مجھے اکیلے میں تم سے بات کرنی ہے یہ جو تمہارا گارڈ ہے نا مجھے ایک آنکھ نہیں بھایا۔

شامق نے تنگ آکر آخر کار اپنے جلن اور جیلیسی بتا دی اور پھر تن فن کرتا کچن سے چلا گیا تھا، جب سے موحد اٹھا تھا زوباب کی کمر کے ساتھ چمٹا ہوا تھا شامق بلا کیسے برداشت کر سکتا تھا کہ کوئی بھی بلے سے وہ چھوٹا سا بچہ ہی ہو وہ کیسے اس کی بیوی کے ساتھ یوں چمٹ سکتا تھا، زوباب تو شامق کے رویے پر حیران ہوئی جا رہی تھی۔

توبہ چھوٹے سے بچے کے ساتھ جیلیسی حد ہوتی ہے ویسے۔

PDF NOVL BANK

زوباب شامق اس طرح تن فن کر کے جانے پر مسکراتے ہوئے بولی۔

اب بولیں آپ نے مجھ سے کیا بات کرنی تھی؟

زوباب تھکی ہاری رات کو کمرے میں آئی تو بیڈ پر لیٹے ہوئے شامق کے پاس بیٹھتے ہوئے بولی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تمہیں اب ٹائم ملا میرے لیئے ، دوپہر میں کہا تھا کہ مجھے تم سے بات کرنی ہے اور تم اب آئی ہو۔

شامق نے ناراض ہو کر زوباب سے کہا ، زوباب کو اس بات کا اندازہ تو تھا کہ شامق ناراض ہے کیوں کہ شامق نے نہ تو دوپہر میں کھانا کھایا اور نہ ہی رات کا کھانا کھایا تھا ،

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

زوباب بھی کیا کرتی جب کھانا بنا کر فارغ ہوئی تو بچیاں اسکول سے واپس آگئی، ان کو کھانا کھلانا اور ان کو ہوم ورک کرواتے ہوئے ڈنر کا وقت ہو گیا اس کا انتظام کیا بچوں کو ڈنر کروانے کے بعد سلانے میں کب دیر ہو گئی اسے اندازہ ہی نہیں ہوا۔

سوری ٹائم ہی نہیں ملا، بچوں کے ہزار کام ہوتے ہیں۔

زوباب نے شامق کے ناراض ہونے پر ایک دم سوری بولنے پر ہی عافیت جانی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelsbank.com

شامق نے زوباب کے سوری کہنے پر ہی اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے ٹیرس پر لے گیا۔

سمیر نے میری جان بچانے کے لیے مجھے گاڑی سے دھکا دے دیا تھا اگر مجھے پتہ ہوتا نا کہ بیگ میں بم ہے تو قسم سے کبھی بھی سمیر کو بیگ سے فائل نکلنے کے لیے نہیں

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

بولتا مگر مجھ سے زندگی میں پہلی بار غلطی ہوئی ایک بڑی غلطی جس سے میرا پہلا اور آخری دوست ، میرے اچھے برے کا رازدار مجھے چھوڑ کر چلا گیا۔

شامق نے نم آنکھوں سے آسمان کو دیکھتے ہوئے اپنے اور زوباب کے درمیان حائل خاموشی کو توڑا ، زوباب گرل ساتھ کھڑی تھی اور شامق نے اس کو کمر کی طرف سے ہگ کر کے جھکڑ کر کھڑا ہوا تھا۔

آپ اگر بیچ گئے تھے تو پھر اتنا عرصہ کہاں تھے ، آپ کو پتہ ہے آپ کے جانے بعد اس دنیا نے میرے ساتھ کیسا سلوک کیا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زوباب نے شامق کے سینے پر سر ٹیکا کر روندے ہوئے لہجے میں کہا۔

PDF NOVL BANK

میں بچ تو گیا تھا زوباب مگر نیورو سرجری کی وجہ سے میں کومہ میں چلا گیا تھا ابھی دو ہفتے پہلے ہی مجھے ہوش آیا تھا جس کی وجہ سے میں اس دنیا کو تم سے بے رخی برتنے سے نہیں روک پایا، تم مجھے کھل کر بتاؤں کس نے تمہیں کیا کہا تھا۔

شامق نے اپنے آنسوؤں کو صاف کر کے زوباب کے کندھے پر سر رکھ کر پیار سے زوباب کے سر کے ساتھ سر ٹکرا کر بولا، شامق کو لگا شاید زوباب کو باہر کسی نے تنگ کیا ہوگا اسے یہ نہیں پتہ تھا کہ زوباب پر ظلم کرنے والے اس کے اپنے تھے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

آپ غصہ ہو گئے۔

زوباب نے ڈرتے ہوئے کہا کیوں کہ اسے اس بات کا اندازہ تھا کہ شامق اسے چوٹ پہچانے والے کو نہیں چھوڑے گا چاہے وہ اس کے اپنے ہی کیوں نہ ہوں۔

میں غصہ نہیں کروں گا، میں تو اس کی نسل ختم کر دوں گا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

پہلا جملہ اس نے زوباب کے سامنے بولا مگر باقی کا جملہ اس نے دل میں ہی بولا۔

وہ مجھے انکل نے مارا تھا۔

زوباب نے ہمت کر کے اپنی بات کا آغاز کیا مگر شامق نے اپنی ڈیڈ کا نام سن کر ہی اس نے زوباب کو جھٹکا دیا اور اپنے سامنے کر دیا۔

visit for more novels:

کیا کہا تم نے ڈیڈ نے تمہیں کیوں مارا، زوباب مجھے ایک ایک لفظ بتاؤں کے میرے پیچھے ڈیڈ نے تمہارے ساتھ کیا کیا۔

شامق اپنے غصہ کو جتنا کنٹرول کر کے زوباب سے بات کر سکتا تھا کر کے بات کر رہا تھا مگر اگر زوباب کچھ نہ بولتی تو شاید شامق اس کو ہی ٹیرس سے اٹھا کر پھینک دیتا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق اس قدر غصہ کو دیکھ زوباب ڈگئی اور دل میں پچھتائی کے کیا ضرورت تھی اسے اپنے دکھڑے سنانے کی مگر اپنے جان بچانی تھی تو زوباب نے روتے ہوئے شامق کو سب کچھ بتا دیا۔

زوباب رونا بند کرو، تم جتنا رؤں گئی مجھے میری فیملی سے اتنی ہی نفرت ہو گئی اگر تم یہ چاہتی ہو کہ میں ان سے نفرت نہ کروں تو چپ ہو جاؤں۔

زوباب کو گلے سے لگا کر شامق نے اپنا غصہ ضبط کرتے ہوئے بولا تو زوباب نے ایک دم اپنے آنسوؤں صاف کر دیئے۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

زوباب تم پر زبردستی نہیں کروں گا مگر بس اتنا کہوں گا کہ میری فیملی کو اگر تم معاف کر سکتی ہو تو کر لینا۔

PDF NOVL BANK

شامق نے زوباب کے سر پر بوسہ دے کر بجھے دل کے ساتھ کہا تو زوباب کو شامق کا اس طرح بجھا ہوا چہرہ برا لگا۔

میں نے سب کو معاف کیا آپ بس اپنا موڈ صحیح کریں۔

زوباب شامق کو گلے لگا کر اپنے مخصوص معصوم انداز میں بولی جس پر شامق نے صرف ہلکی سی مسکراہٹ دی۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com (I love you).

آئی لو یو۔

شامق زوباب کو گلے لگائے آنکھیں بند کیے خاموشی میں اس کی خوشبو محسوس کر رہا تھا جب زوباب کی آواز پر اس نے ایک جھٹکے میں آنکھیں کھول دیں۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

کیا کہا تم نے۔

شامق نے حیرت میں زوباب سے سوال کیا تو بجائے اس کے وہ جواب دیتی زوباب بھاگ کر کمرے میں چلی گئی۔

ارے زوباب مجھے پہلے جواب دوں تم مجھ سے ، مطلب تمہیں مجھ سے ، تم مجھ سے پیار کرتی ہو۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شامق تو زوباب کے اظہار محبت کرنے پر ہی بوکھلا گیا تھا اسے سمجھ ہی نہیں آرہی تھی کہ وہ کیسے اور کیا کہے۔

ممیں نننے نے کلب کب بولا بولا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

زوباب نے شامق کی لودیتی نظروں سے کنفیوز ہو کر اٹکتے ہوئے بولی اور پھر صحیح ہوئی بیڈ شیٹ پھر سے صحیح کی اور موحد کو اپنے پاس کر کے کمبل اوڑھ کر سو گئی۔

جھوٹ مت بولو زوباب اور یہ کیا تم نے موحد کو پھر اپنے پاس سلا دیا۔

زوباب کے صاف جھوٹ بولنے پر شامق بھی بیڈ کی طرف بڑھا مگر وہاں موحد کو دیکھ کر چڑھ گیا تھا۔

visit for more novels:

ارے بچہ ہے یہ آپ کو کیا کہہ رہا ہے اور ویسے بھی رات کو ڈر جاتا ہے۔

زوباب نے شامق کو پہلے قائل کرنے لگی اور پھر اپنے پاس سلانے کی وجہ بھی بتائی۔

اچھا نا پھر آج کے لئے بچیوں کے کمرے میں سلا دو کل اس کا بھی بندوبست کر دوں گا۔

PDF NOVL BANK

شامق مصلحت سے کام لیتے ہوئے بولا۔

میں تو سو رہی ہوں، آگئے آپ جانے اور آپ کا بیٹا جانے۔

زوباب نے اپنا دامن جھاڑتے ہوئے انداز میں بولا اور اپنے بالوں کو کلپ میں بند کر کے سو گئی یہ جانے بغیر کے شامق اس کی بات کو کچھ زیادہ ہی سیریس لے لیا تھا، شامق نے ذوباب کے سونے پر موحد کو اس کی گود سے میں سے نکالا اور بچوں کے کمرے میں چھوڑ کر واپس کمرے میں آگیا اور کمرہ لاک کر کے سیدھا بیڈ پر آگیا۔

visit for more novels:

www.pdfnovelsbank.com

شامق نے زوباب کے بال کلپ سے آزاد کروائے اور پھر اسے اپنے حصار میں لے کر اسے اپنے ہونے کا احساس دلایا۔

PDF NOVL BANK

زوباب بچوں کو جلدی ناشتہ کراؤں، آج میں انھیں اسکول چھوڑنے جاؤں گا۔

شامق نے کچن میں آتے ہوئے زوباب کو بغیر کسی تاثر کے بولا۔

بچوں کو تو شاہ۔

شامق کی بات زوباب نے کچھ بولنا چاہا مگر شامق کا سنجیدہ چہرہ دیکھ کر چپ ہی ہو گئی تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ڈیڈ کیا آپ ہمیں روز اسکول چھوڑنے جائیں گے؟

منابل نے پاؤں ہلاتے ہوئے منہ میں انڈہ ڈالا اور پھر چمکتے ہوئے بولی۔

جی ڈیڈ کی جان جب تک ہم یہاں ہیں میں روز تم دونوں کو اسکول چھوڑنے جاؤں گا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق مناہل کے پھولے ہوئے گالوں کو پیار سے کھینچتے ہوئے بولا۔

جب تک سے آپ کا کیا مطلب ہے۔

زوباب نے ٹوسٹر سے ڈبل روٹی کے پیس نکالتے ہوئے زوباب نے بولا۔

ہم یہاں سے کہیں اور شفٹ ہو رہے ہیں۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شامق نے زوباب کو بغیر دیکھے کلنٹے سے انڈے کے ایک پیس کو منہ میں ڈالتے ہوئے کہا۔

میں واپس پیرس نہیں جاؤں گئی اور نہ ہی میں کبھی مونا کو میں جو آپ کا گھر ہے وہاں جاؤں گئی بلکہ میں اس اپارٹمنٹ کو چھوڑ کر ہی نہیں جاؤں گئی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

زوباب نے اپنا غصہ دیکھانے کے لیے اپنی کرسی کو زور سے گھسیٹتے ہوئے بولا تو زوباب کے اس طرح کرنے پر شامق ہلکا سا مسکرایا۔

ہم نہ تو پیرس جا رہے ہیں اور نہ ہی کہیں اور ہم لوگ مراکش شفٹ ہو رہے ہیں اور پھر وہاں سے ہمیشہ کے لیے کہیں ایسی جگہ پر شفٹ ہوں گے جہاں ہم سب لوگ اچھی خوشحال زندگی گزار سکیں۔

شامق نے اپنے ہاتھ سے کلنٹے، چمچ پلیٹ میں رکھ کر سکون سے زوباب کو ان کی آنے والی زندگی کے بارے میں بتایا۔

زوباب بچپن کے سامنے زیادہ بہس نہیں کرنا چاہتی تھی اس لیے فلحال چپ ہو گئی تھی مگر اس معاملے پر وہ شامق سے اچھی خاصی بہس کے موڈ میں تھی۔

PDF NOVL BANK

شاہ رخ گاڑی کی چابی دو اور آج کے بعد میرے اپارٹمنٹ کی طرف رخ مت کرنا۔

شامق نے ناراض لہجہ میں شاہ رخ جو کی بچیوں کو اسکول چھوڑنے کے لیے آیا تھا اس سے چابی مانگی۔

پر بھائی بچ۔

شاہ رخ کو شامق کا رویہ سمجھ ہی نہیں آیا تو کچھ بولنے کی کوشش کی مگر شامق نے ہاتھ کے اشارے سے اسے چپ کروا دیا۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

میرے پیچھے جو میری بیوی کے ساتھ ہوا ہے اس کے بعد میں نہ تو موم ڈیڈ کا چہرہ دیکھنا اور نہ ہی تمہارا ، ڈیڈ کو بول دینا اب شامق سے کسی بھی قسم کا کوئی بھی تعلق نہ رکھیں ، دنیا کہ سامنے تو میں مرچکا ہوں پر تم لوگوں کے لیے بھی میں مرچکا ہوں آج کے بعد یہاں کا رخ مت کرنا اور اب تم یہاں سے جا سکتے ہو۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق نے بغیر شاہ رخ کی آنکھوں میں دیکھے ایک ایک لفظ کرب میں مبتلا ہو کر بولا جو تھا شامق کے لیے اس کی فیملی اس کے لیے بہت اہمیت کی حامل تھی مگر جس طرح کا رویہ زوباب کے ساتھ اختیار کیا گیا اس کے بعد اسے یہ انتہائی قدم اٹھانا ہی تھا کیوں کہ اسے سب پر زوباب کی اہمیت بھی واضح کرنی تھی۔

بھائی ی ی۔

شاہ رخ نے روندی ہوئی آواز میں شامق کو پکارا مگر نم آنکھوں سے زوباب کو دیکھا۔

وووو وہ آپپپ۔

PDF NOVL BANK

شاہ رخ کے اس طرح نم آنکھوں سے دیکھنے پر زو باب کو اس کے لیئے بہت برا محسوس ہوا تو شامق کو اس طرح نہ کرنے کے لیئے روکنا چاہا مگر پھر شامق کی غصیلی نگاہ ڈالنے پر کچھ بول ہی نہیں پائی۔

تم ابھی تک یہیں کھڑے ہو۔

شاہ رخ کو وہیں بت بنے ہوئے کھڑا دیکھ کر شامق نے ایک لقمہ دیا تو شاہ رخ کی آنکھیں اس بار چھلک پڑیں تمہیں اور وہ ایسا روتا ہوا ہی اپارٹمنٹ سے باہر چلا گیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بچوں چلیں اسکول۔

شامق نے مسکراتے ہوئے بچیوں کو اسکول جانے کا بولا تو دونوں نے خوشی سے ہاں میں سر ہلایا تو شامق دونوں کو ہی گود میں اٹھائے اپارٹمنٹ سے باہر نکل گیا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

شامق ایسا کیسے کر سکتے ہیں ، ہائے اللہ کیسے برے طریقے سے شاہ رخ بھائی جو گھر سے نکالا ، ارے کچھ بھی تمہا بات کرنے کا ایک طریقہ ہوتا ہے ایسے کیسے اپنے سگے بھائی اس قدر بے عزت کر کے نکال لیا۔

زوباب جب سے شامق اپارٹمنٹ سے گیا تمہا تب سے ہی موحد کو کمر سے لگائے ادھر اُدھر چکر لگا رہی تھی ساتھ ساتھ بڑبڑا بھی رہی تھی۔

وہ میں نے آپ سے ایک بات کرنی ہے۔

شامق جیسے ہی اپارٹمنٹ میں داخل ہوا زوباب جلدی سے بولی۔

PDF NOVL BANK

زوباب مجھے پتہ ہے تم نے کیا کہنا مگر پہلے یہ چھوٹا سا بیڈ اپنے کمرے میں سیٹ کرو۔

شامق نے زوباب کی بات کو یکسر نظر انداز کر کے لاپرواہی سے کہہ کر کمرے کی طرف چل پڑا تو زوباب منہ بناتی چھوٹا سا بیڈ کمرے میں لے گئی۔

یہ بیڈ آپ کس کے لیئے لائیں ہیں۔

زوباب نے شامق کو واش روم سے نکلتے ہوئے استفسار کیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

موحد کے لیئے اور کس کے لیئے ، ویسے اب اس سے میری جان چھوٹے گئی اور خبردار اگر اسے تم نے اب اپنے پاس سلایا تو۔

شامق نے بالوں کو تولیے سے خشک کرتے ہوئے مسکرا کر بولا۔

PDF NOVL BANK

یہ سب تو ٹھیک ہے یہ جو آپ نے آج شاہ رخ بھائی کے ساتھ کیا وہ کیا تھا؟

زوباب نے اپنے لہجہ میں ایک لمحہ میں ناراضگی لا کر کہا۔

زوباب یہ میرا اور میرے بھائی، میری فیملی کا معاملہ ہے تم اس میں مت پڑو، میری فیملی ہے میں اچھے سے تمام چیزیں حل کر دوں گا تم ان سب کی فکر نہ کرو۔

شامق نے زوباب سے دو ٹوک انداز میں بات کی اور اسے اس سب معاملہ سے الگ کر دیا تو زوباب بھی چپ ہو گئی تھی۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

اب یہ منہ پھولا کر مت بیٹھو اور اپنے ساتھ چمٹے ہوئے لال بیگ کو سلاؤ تاکہ مجھے بھی موقع ملے تم سے دو چار باتیں کرنے کا آخر کار آپ کا شوہرِ نادر ہوں۔

PDF NOVL BANK

شامق نے زوباب کے پاس آکر اس کی کمر کے ساتھ چمٹے ہوئے موحّد کو ایک نام دے کر شوخی سے بولا۔

کوئی ضرورت نہیں ہے ویسے بھی اس کے ابھی سونے کا وقت نہیں ہوا۔

زوباب نے شامق کو نخرے دیکھاتے ہوئے کہا۔

اچھا جی مجھے نخرے دیکھا رہی ہو، بس تمہارے پاس دو گھنٹے ہیں ان میں اس لال بیگ کو بھی سلاؤ اور گھر کے سارے کام بھی کرو اس کے بعد بچوں کے آنے تک تمہارا سارا ٹائم میرے لیئے۔

شامق نے زوباب کی ناک کھینچتے ہوئے حکم جاری کیا۔

PDF NOVL BANK

اچھا میں آپ کو کوئی مشین نظر آتی ہوں جو دو گھنٹے میں اتنے کام کروں اور ویسے بھی آپ میرے ساتھ ٹائم سپینڈ کرنا چاہتے ہیں میں نہیں۔

شامق کے حکم پر بھی زو باب نے اپنا لہجہ تبدیل نہیں کیا اور ویسے ہی اترا کر بولی۔

اچھا یار تم جیتی میں ہارا تم ایسا کرو اس بلا کو سلاؤ میں گھر کے کام کر لیتا ہوں اب تو ٹھیک ہے نا۔

شامق ایک دم حکم سے درخواست کرنے پر آگیا تھا تو شامق کی حالت دیکھ کر زو باب نے پاگلوں کی طرح ہنسنا شروع ہو گئی تھی۔

یار رکیا مصیبت ہے اپنی خود کی ، ذاتی بیوی کی قربت حاصل کرنے کے لئے مجھے جھاڑوں لگانا پر رہا ہے ، گھر میں ماسیوں کی طرح کام کرنا پر رہا ہے۔

PDF NOVL BANK

شامق نے لاؤنچ میں بیٹھی زوباب کو سنانے کے لیئے کچن سے اونچی۔ اونچی آواز میں دہائیاں دیں مگر زوباب کسی بھی اثر لینے کے بجائے پاگلوں کی طرح ہنس رہی تھی۔

توبہ توبہ کیسا زمانہ آگیا ہے، بیوی شوہر سے کچن صاف کروا رہی ہے، دیکھنا تم زوباب! تم جہنم میں جاؤں گئی کوئی شوہر کو ایسے تڑپاتا ہے کیا۔

شامق نے جب دیکھا کہ اس کی دہائیوں کا کوئی اثر نہیں ہو رہا تو ایک بار پھر دہائی دی جس زوباب پہلے سے زیادہ ہنسی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اچھا بس کریں توبہ کتنا ہنسائیں گئے آپ، آپ بس کریں میں نے موحد کو سلا دیا ہے تو میں کام کر دوں گئی آپ جائیں۔

زوباب جو کب سے شامق کی دہائیاں سن سن کر تھک گئی تھی وہ کچن میں آئی اور ہنستے ہوئے اسے کچن سے جانے کا بولا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

اچھا یہ تو اچھی بات ہے یار، چلو چھوڑو اس کام وام کو اور اب یہ جو میں نے اتنی محنت کی ہے اس کا کچھ صلہ دو۔

زوباب کی بات مکمل ہی نہیں ہوئی تھی کہ شامق نے زوباب کو گود میں اٹھا دیا اور پھر اپنی کہہ کر اسے کمرے میں لیا گئی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

موم آج آپ نے کھانے میں کچھ نہیں بنایا کیا۔

مناہل اور ہانیہ جب اسکول سے واپس آئیں تو کھانے میں کچھ بھی پکا ہوا نہ دیکھ کر مناہل نے گلا کیا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

سوری میری بیٹی مجھے تھوڑی سی دیر ہو گئی تھی میں ابھی آپ کے لیئے کچھ بناتی ہوں
او کے تب تک آپ جا کر کپڑے تبدیل کر آؤں اور فریش ہو کر اپنے ڈیڈ کے ساتھ تھوڑا
ساٹائم سپینڈ کر لوں۔

مناہل اور ہانیہ کے سروں میں پیار سے ہاتھ پھیر کر زوباب نے انھیں ہدایت دی تو وہ
جی موم کر کے چلیں گئیں۔

مناہل اور ہانیہ آپ کی موم ناکوئی بھی کام وقت پر نہیں کرتی کیوں نا میں آپ تینوں
کے لیئے ایک اور موم لے آؤں۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

زوباب کے جلدی کرنے پر بھی کھانا کو اپنے وقت پر ہی بننا تھا، جب کافی دیر تک بھی
کھانا نہیں بن پایا تو شامق نے جان بوجھ کر اونچی آواز میں زوباب کو آگ لگانے والی
بات کی۔

PDF NOVL BANK

ہاں ہاں ایک نہیں دو بلکہ دو ہی کیوں میری طرف سے دو، چار، پانچ، دس جتنی مرضی
مائیں لے آئیں اپنی بچوں کے لئے مجھے فکر نہیں پڑتا۔

زوباب نے کھانا بنانے والا چمچہ ہاتھ میں پکڑ کر نچا نچا کر بولی تو شامق نے مصنوعی ڈرنے
کی بھرپور ایکٹنگ کی۔

اور ہاں یہ جو آج کھانا لیٹ ہوا ہے نا وہ بھی آپ کی ہی وجہ سے ہوا ہے اب میرا منہ
بچوں کے سامنے مت کھلوا یا گا اگر اب آپ نے کچھ بولا نا تو ووو۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زوباب ایک تو جلدی جلدی کھانا بنا رہی تھی اوپر سے شامق اسے تنگ کر رہا تھا تو تنگ آ
کر شامق کو چپ رہنے کی دھمکی دیتے ہوئے بولی تو شامق نے ایک دم منہ پر ہاتھ شہادت
والی انگلی رکھ کر چپ ہو گیا جبکہ شامق کی یہ حالت دیکھ کر مناہل اور ہانیہ نے اپنے
چھوٹے چھوٹے ہاتھ اپنے منہ پر رکھ کر اپنی ہنسی روکی، جس پر شامق نے دونوں کو
آنکھیں دیکھا کر ڈانے کی ناکام کوشش کی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

زوباب نے جب بغیر پلٹے ایک ترچھی نگاہ ڈال کر شامق اور بچیوں کو دیکھا تو وہ ایک دوسرے کی طرف بغیر آواز کے ساتھ شکلیں بنانے میں مصروف تھے تو زوباب کے دل سے بے ساختہ ماشاء اللہ نکلا کہیں پھر سے اس کے ہستے بستے گھر کو اس کی اپنی ہی نظر نہ لگ جائے۔

یہ لیں آپ کا کھانا تیار ہو گیا ہے سوری فور لیٹ آج کے بعد کبھی بھی لیٹ نہیں ہو گا۔

visit for more novels:

زوباب نے تازہ تازہ بنایا ہوا کھانا میز پر رکھا اور پھر مسکراتی ہوئے سوری کہا۔

بچیوں یہ آپ کی موم کی ایک سویٹ سی چال ہے آپ نے اس میں نہیں آنا ہم آپ کی موم کی سوری اسیپٹ نہیں کریں گئے اور انھیں سزا دیں گئے کیا خیال ہے آپ دونوں کا۔

PDF NOVL BANK

شامق نے زوباب سے کچھ دیر پہلے والے رویہ کا بدلا بھی لینا تھا تو اپنے بدلے کو بچیوں کی آڑ لے کر مکمل کرنے سوچنے لگا، زوباب کو شامق کی چال کا بخوبی علم تھا اس لیے اس کے بات کرنے پر آنکھیں دیکھائیں مگر فرق کا کو پڑتا ہے۔

دید آپ مو کو تیا سزا دو گئے۔

۔ (ڈیڈ آپ موم کو کیا سزا دو گئے)

visit for more novels:

ہانیہ نے تو شامق کی سزا والی بات کو کچھ زیادہ ہی سنجیدگی سے لے لیا تھا تو اس لیے حیرانگی سے اپنی موٹی موٹی گول آنکھوں کو کھول کر بولی۔

ہاں تو کیا آپ کو کیا لگ رہا ہے میں جھوٹ بول رہا ہوں، میں کھانا کھانے کے بعد آپ کی موم کو روم میں لے جا کر ماروں گا۔

PDF NOVL BANK

شامق نے مسکراہٹ چھپا کر ہانیہ کو ڈراتے ہوئے بولا تو ہانیہ نے ڈرتے ہوئے زوباب دیکھا۔

آپ چپ کریں اور ہانیہ آپ میرے پاس آؤں آپ کے ڈیڈ مجھے کچھ بھی نہیں کہیں گئے یہ تو بس مزاق کر رہے ہیں اور آپ! آپ کو شرم آنی چاہیے بچوں کے ساتھ کوئی ایسی باتیں کرتا ہے کیا۔

زوباب نے جب ہانیہ کو اس طرح ڈرتے ہوئے دیکھا تو اسے اپنے پاس بلا کر پہلے اسے
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

ارے یار مجھے کیا پتہ تھا یہ ڈر جائے گئی اور ہانیہ حقیقت میں تو آپ کی موم مجھے مارتی ہے۔

PDF NOVL BANK

شامق بلکل بھی سنجیدہ ہونے کے موڈ میں نہیں تھا تو اس نے شرارتی انداز میں ہی ہانیہ کو بہلایا۔

اللہ چپ کر جائیں، کیا ضرورت ہے فضول باتیں کرنی کی۔

زوباب اب تنگ سچ میں ہی تنگ آگئی تھی اس لیے تھوڑا سا غصے میں بولا۔

اچھا یار میں چپ ہو جاتا ہوں۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شامق نے زوباب کے غصے کرنے پر ہتھیار ڈالتے ہوئے بولا اور منہ ہاتھ صاف کر کے کھانے کی میز سے اٹھ کر کچھ دیر کے لیے اپارٹمنٹ سے باہر چلا گیا۔

PDF NOVL BANK

Shamaq, cómo has tratado a Shah Rukh.

-(شامق تم نے شاہ رخ کے ساتھ کس طرح کا رویہ کیا ہے)

شہرام قصوری کی ایک گرج دار آواز شامق کو سنائی دی ، شامق جب اپارٹمنٹ سے باہر گیا تو اسے شہرام قصوری کا فون آیا ۔

Papá y tú tienes una respuesta a lo que le hiciste a

visit for more novels:

Ng Zubab, papá ya te dije que Zubab es mi alma,

lo que le has hecho a él durante los últimos dos

años No, eso es muy poco que hice con Shah

Rukh.

PDF NOVL BANK

ڈیڈ اور جو آپ نگ زوباب کے ساتھ کیا وہ کیا تھا اس کا آپ کے پاس کوئی جواب (ہے ، ڈیڈ میں نے آپ کو پہلے ہی بتا دیا تھا کہ زوباب میری جان ہے ، آپ نے اس کے ساتھ جو پچھلے دو سال سے کیا ہے نا وہ بہت کم ہے جو میں نے شاہ رخ کے ساتھ کیا ہے)۔

شامق بھی شہرام قصوری کے ساتھ مقابلے بازی پر اتر آئی تھا۔

Sabes por qué le hice esto? Porque el padre de la niña estuvo involucrado en el ataque contra ti con Scorpion Myrtle. El padre de la niña fue responsable de tu condición. Por eso la maté. La niña recibió un pequeño castigo.

PDF NOVL BANK

تمہیں پتہ ہے شامق میں نے اس کے ساتھ کیوں ایسا کیا؟ کیوں کہ اس لڑکی کا باپ (سکارپین مارٹل کے ساتھ تم پر حملے میں شامل تھا، تمہاری جو حالت تھی اس کا زمہ دار)۔ (تمہا اس لڑکی کا باپ، اس لیے میں نے اس لڑکی کو چھوٹی سی سزا دی تھی

شہرام قصوری نے دانت پیس کر اپنے کیے گئے کام کی وضاحت دی تھی۔

Papá su papá hizo todo lo que él no hizo, lo mantuviste en prisión por dos años, él soñó que terminaría sus estudios y rompiste su primer sueño de vida y su alto perfil. Mira, nunca me abrazó.

ڈیڈ اس کے باپ نے سب کچھ کیا تھا اس نے نہیں، آپ نے اسے دو سال تک قید میں رکھا، اس کا خواب تھا وہ اپنی پڑھائی مکمل کرے اور آپ نے اس کی زندگی کا پہلا

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

خواب توڑ دیا ہے اور اس کی اعلیٰ ظرفی دیکھیں اس نے ایک بار بھی مجھ سے گلا نہیں
- (کیا)

شامق نے اب کی بار شہرام قصوری کی وضاحت کو در کرتے ہوئے کہا۔

Tu madre tenía razón. Has caído en la trampa de
esta niña. Estás dejando a tus seres queridos por la
niña que ha sido un día contado en tu vida.
visit for more novels:
Cuando estabas en coma, tu madre y yo Muere,
justo en este mundo! Simplemente te amaba y
hoy me has roto el corazón.

تمہاری ماں صحیح کہہ رہی تھی تم اس لڑکی کے جال میں پھنس گئے ہو شامق وہ لڑکی جو)
تمہاری زندگی میں گئے ہوئے دن رہی اس کے لیئے تم اپنوں کو چھوڑ رہے ہو، جب تم

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

کومہ میں تھے تب میں نے اور تمہاری ماں پل پل مریں ہیں ، صحیح اس دنیا میں ! میں
- (نے صرف تم سے پیار کیا ہے بس اور آج تم نے میرا دل توڑ دیا ہے

شہرام قصوری کے لہجہ میں دنیا بھر کی تھکان تھی اور دوسری طرف شامق کا حوصلہ
ٹوٹ گیا تھا اب وہ اپنے باپ سے مقابلہ نہیں کرنا چاہتا تھا اس لیئے چپ ہو گیا تھا اور
پھر شہرام قصوری نے فون بند کر دیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

آپ کی کافی۔

زوباب نے مسکراتے ہوئے شامق کی طرف کافی کا مگ بڑھایا ، شامق جب سے باہر
سے واپس آیا اس کا موڈ آف تھا ، جب شامق کمرے میں آیا تو زوباب موحد کو سلانے
میں مصروف تھی تو شامق بغیر اسے کچھ کہے واش روم میں فریش ہونے چلا گیا اور پھر

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

فریش ہو کر سیدھا ٹیرس پر چلا گیا، زوباب نے جب اس کا موڈ آف دیکھا تو موحد کو جلدی سے سلا کر کافی بنا کر ٹیرس کی طرف گئی۔

تمہیں کیسے پتہ چلا کہ مجھے کافی کی شدید قسم کی طلب ہو رہی تھی۔

شامق نے مسکرا کر زوباب کے ہاتھ سے کافی کا گ لیا اور جانچتی نظروں سے استفسار کیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelsbank.com

زوباب نے شامق کے استفسار پر اتراتے ہوئے کہا۔

تم مجھے کچھ زیادہ ہی نہیں جاننے لگی ویسے میرے فیوچر کے لئے تو یہ بات اچھی ہے کہ میرے ہر موڈ کا تمہیں پہلے سے پتہ ہو جائے گا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق زوباب کو شہرام قصوری کے ساتھ ہوئی بہس کے بارے میں نہیں بتانا چاہتا تھا تو اس لیئے اسے ہر لحاظ سے ٹلتے ہوئے انداز میں بولا۔

اچھا بس مجھے ٹلنے کی کوشش نہ کریں صاف صاف یہ بتائیں آپ کا موڈ کس بات کو لے کر آف تھا۔

زوباب کسی بھی حال میں ٹلنے والی نہیں تھی تو اٹل انداز میں بولی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میرا موڈ آف تھا اب نہیں ہے اور جو چیز رہی نہیں اس کے بارے میں بات کر کے اپنا وقت کیوں ضائع کرنا۔

شامق نے بات ختم کرتے ہوئے انداز میں بات کی۔

PDF NOVL BANK

آپ ہمیشہ ہی ایسے کرتے ہیں، کبھی مجھ سے کوئی بھی بات مت شیئر کیجئے گا ہر بات اپنے تک ہی محدود رکھنا۔

زوباب بھی ایمویشنل بلیک میلنگ پر اتر آئی تھی۔

اب مجھے تم ایمویشنل بلیک میل کرو گئی جانِ من۔

شامق نے زوباب کو مصنوعی آنکھیں دیکھائیں۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

جی میں آپ کو ایمویشنل بلیک میل کروں گئی، اب آپ بات بتائیں ورنہ میں ناراض۔

زوباب نے شامق سے ضد لگاتے ہوئے انداز میں بات کی تو شامق نے ایک ٹھنڈی آہ بھری کیوں کہ زوباب ایسے نہیں ٹلنے والی تھی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

زوباب جب میں تمہیں کچھ نہیں بتانا چاہ رہا تو تم کیوں فضول کی ضد لگا کر بیٹھی ہوئی ہو جو بات تمہارے جلنے کی ہو گئی تو میں تمہیں خود بتاؤں گا۔

شامق نے زوباب کو نرم لہجے میں سمجھانے کی کوشش کی مگر زوباب شامق کی بات سن کر پیر پختی کمرے کی طرف می گئی زوباب کے ایسے کرنے پر شامق نے گرل پر سے زوباب کا خالی کپ اٹھایا اور ٹیس پر پڑی چھوٹی سی میز پر اپنی کپ کے ساتھ رکھ کر کمرے میں آگیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com زوباب ب ب ب ، زوباب ب ب ب

شامق نے زوباب کو دھیمی آواز میں پکارا مگر زوباب نے اس کی پکار کو یکسر نظر انداز کر کے کمرے میں چلی گئی۔

PDF NOVL BANK

زوباب ب ب ب ، زوباب ب ب ب تم مجھے سن کر بھی آن سنا کیوں کر رہی جب تمہیں پتہ ہے کہ مجھے تمہاری یہ چپ زہر سے بھی زیادہ بری لگتی ہے۔

شامق نے منہ تک کھل کولینے ہوئی زوباب کو پکارا مگر جب زوباب نے اس کی بات سن کر بھی آن سنی کرتی رہی تو پھر شامق نے زرا اپنے لہجہ میں سختی لائی۔

میں نے آپ سے بات نہیں کرنی سمجھے آپ ! یہ جو آپ غصہ کر کے مجھے ڈرانے کی کوشش کر رہے ہیں ناں تو میں نہیں ڈرنے والی سمجھے آپ۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زوباب نے شامق کی بات پر کھل۔ منہ سے ہٹا کر بات کی اور پھر اپنی بات کے اختتام پر پھر منہ تک کھل کر لیا۔

PDF NOVL BANK

زوباب تم فضول میں ایک ایسی بات پر ناراض ہو رہی ہو جس کا تم سے کوئی لینا دینا نہیں ہے اور تم اب ناراض نہیں ہو گئی کیوں کہ میں تمہیں زیادہ دیر ناراض نہیں ہونے دوں گا۔

شامق نے شرارتی انداز میں کہتے ساتھ ہی زوباب کے اوپر سے ایک جھٹکے میں کمبل کھینچ لیا اور پھر اس کے پیٹ میں گدگدی کرنا شروع کر دی۔

شامق ق ق ق چھوڑیں ، حد ہوتی ہے کوئی اپنی بیوی کو گدگدی کر کے مناتا ہے کیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زوباب نے ہنستے ہوئے شامق سے بولا

جی جناب میں میں مناتا ہوں۔

شامق نے اتراتے ہوئے بولا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

آہ ہ ہ ہ سی سی ی -

شامق نے اپنی بات کے اختتام پر زوباب کو ایک بار پھر گدگدی کرنے کے لیے لگے
بھرا نگر بیڈ کے ساتھ سر لگ گیا جس کی وجہ سے اس کے منہ سے ایک درد بھری آواز
نکلی۔

کیا ہوا اب آپ کی عمر نہیں ہے اس طرح بندر کی طرح چھلانگیں لگانے کی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زوباب نے بیڈ پر سر لگنے پر شامق کو طزیہ کہا۔

اچھا جی میری جو حرکتیں کرنے کی عمر ہے نا اگر میں نے وہ شروع کر دیں تو مسئلہ
تمہارے لیے ہی بنے گا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

زوباب کو ترکی بہ ترکی جواب دیتے ہوئے زومعنی میں بات کی تو زوباب شرمانے لگی۔

اچھا اب یہ شرمانا چھوڑوں اور میری ایک اہم بات سنو۔

شامق نے بھی اپنا بدلا لینے کے لیئے زوباب کے ہنسنے پر چوٹ کی۔

جی بولیں میں سن رہی ہوں۔

visit for more novels:

www.urdu-novels-bank.com زوباب نے شامق کو زبان چڑاتے ہوئے کہا۔

ہمممم تم کل سے پینگ شروع کر دینا۔

شامق نے افسوس سے زوباب کی حرکت دیکھی جو کہنے کو تو تین تین بچوں کو پالتی تھی مگر کبھی کبھی خود بھی بچی بن جاتی تھی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

کیوں پیکنگ کیوں۔

زوباب

نے شامق کی بات پوری ہونے سے پہلے ہی کٹتے ہوئے بولا

میری بات پوری ہونے دوں تم تو تب تمہیں پتہ چلے گا ناکہ میں کس چیز کے لئے

visit for more novels:

www.urduovelbank.com پیکنگ کا بول رہا ہوں۔

شامق نے زوباب کے ٹوکنے پر دانت پیسے۔

جی بولیں۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

زوباب نے شرمندگی سے کہا۔

میں یہ کام میرا مطلب ہے یہ سب کچھ چھوڑ کر ان لوگوں سے ، اس کام سے دور جانا چاہتا ہوں ورنہ اگر میں یہاں رہا تو میرے اندر تھوڑی دیر کے لیے سویا ہوا انلینڈ ٹائپین پھر سے جاگ جائے گا اور اگر یہ مرا ہوا انلینڈ ٹائپین زندہ ہو گیا تو وہ مجھے سمیر کی موت کا بدلہ لینے پر اکسائے گا اور پھر مجھے تمہارے ڈیڈ اور سکارپین مارٹل کو ایسی سزا دینی پڑے گی دنیا کانپ اٹھے گی ! تو بہتر اسی میں ہے کہ ہم یہاں سے کہیں دور چلیں جائیں۔

visit for more novels:

شامق نے ایک ہی سانس میں زوباب کو ساری باتیں بتائیں تو زوباب کا دل اپنے بابا کا نام سن کر ہی بیٹھ گیا تھا کئی سوالات ذہن میں گھومنے لگے ، کیا سچ میں شامق اس کے بابا کو مار دے گا یا پھر کوئی ایسی سزا دے گا جس کا وہم بھی اس نے نہیں کیا ہو گا۔

کب چلیں گئے ہم۔

PDF NOVL BANK

زوباب نے روندی ہوئی آواز میں پوچھا، کچھ بھی ہو وہ اپنے بابا کو مرتے ہوئے تو نہیں دیکھ سکتی تھی۔

ہم کل تو ساری پیکنگ کریں گے خیر اتنا زیادہ سامان تو نہیں لے کر جائیں گے بس زرا سالے کر جانا ہے لیکن پھر بھی کل کا پورا دن لگے گا اور اس کے بعد پرسوں کی ٹکٹیں کنفرم ہیں ہماری، پہلے ہم پیرس جائیں گے اس کے بعد وہاں سے سمندر کے راستے سے مراکش، مراکش میں ہم عارضی سی رہائش رکھیں گے اس کے بعد کوئی ایسا ملک جس میں نہ ہمیں کوئی جانتا ہو، نہ کوئی ہمیں پہچانتا ہو، بس وہی پر زندگی کی ایک نئی شروعات کریں گے۔

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

شامق نے زوباب کو پورے پلان سے آگاہ کیا تو زوباب نے ہامی بھر لی۔

اچھا اب رات بہت ہو گئی ہے سو جاتے ہیں۔

PDF NOVL BANK

شامق سے زوباب کا اداس چہرہ نہیں دیکھا جا رہا تھا تو اس لیئے زوباب کا گال تھپتھپا کر اسے سونے کا کہا۔

زوباب ان فریزر کو ڈبے میں مت رکھو یہ اس طرح ٹوٹ جائے گی۔

شامق نے زوباب کلنچ کی فریزر ڈبے میں رکھنے سے ٹوکا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تو ان کو کہا رکھوں آپ ہی بتا دو۔

زوباب

صبح سے پیکنگ کر کر کے تھک گئی تھی تو شامق سے کے آگئے فریزر کرتے ہوئے پوچھا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

ادھر دو میں رکھتا ہوں۔

شامق نے زو باب کے ہاتھ سے فریز لے لی۔

مو میلا تیدی بی ہمالے شاہ جائے گا۔

۔ (موم میرا ٹیڈی بیئر بھی ہمارے ساتھ جائے گا)

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہانیہ نے دن میں کوئی سو دفعہ پوچھا ہوا سوال پھر پوچھا۔

جی ہانیہ وہ بھی جائے گا۔

زو باب نے ہانیہ کے بار بار سوال کرنے پر روکھے سے انداز میں جواب دیا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

زوباب بچی سے صحیح سے بات کرو۔

شامق نے زوباب کو ٹوکا۔

اففففف میں تھک گئی ہوں اور اوپر سے اس کا یہ فضول سوال مجھ میں ہمت نہیں کہ
اب بار بار اس کے سوال کا جواب دوں۔

visit for more novels:

توبہ زوباب جھوٹ تو مت بولوں آدھے سے زیادہ کام میں نے کیا ہے اور آپ میری
چھوٹی سی شہزادی آپ میرے پاس آؤں مجھے بتاؤں آپ کو کیا مسئلہ ہے۔

شامق نے زوباب کا موڈ صحیح کرنے کے لیے اس کے سر پر ہلکا سا تھپڑ مارتے ہوئے
بولا اور پھر بہت پیار سے ہانیہ کو اپنے پاس بلایا۔

PDF NOVL BANK

دید آپ میلے تیدی کو بی لے کر جاؤں گے۔

۔ (ڈیڈ آپ میرے ٹیڈی بیئر کو بھی لے کر جاؤں گے)

جی ڈیڈی کی جان آپ کے اس ٹیڈی بیئر کو سب سے پہلے لے کر جائیں گے اور مناہل جانی آپ جاؤں آپ اپنا کچن سیٹ بھی ہانیہ کے ٹیڈی بیئر کے ساتھ رکھ لوں۔

شامق نے ہانیہ کے ہاتھ سے ہلکے گلابی رنگ کا ٹیڈی بیئر لیا اسے ایک ڈبے میں ڈالا اور پھر مناہل کا کچن سیٹ بھی مناہل سے منگوا لیا۔
visit for more novels:
www.urdu-novelsbank.com

اس ڈبے میں آپ دونوں کا سامان ہے ، دیکھوں میں نے دونوں کا نام بھی ڈبے پر لکھا لیا ہے۔

PDF NOVL BANK

شامق نے مناہل اور ہانیہ کے سارے کھلونے ایک ڈبے میں ڈالے اور پھر ان پر کالے رنگ کے مارکل کے ساتھ اس پر ہانیہ اور مناہل کا نام لکھا تو شامق کے دائیں بائیں موجود مناہل اور ہانیہ خوشی سے پھولے نہیں سما رہی تھیں۔

زوباب تم میرا اور اپنا سامان پیک کرو لو اور ہاں زیادہ اس بچوں کے رکھنا اپنے میرے کپڑے زرا کم ہی رکھنا۔

شامق نے کاٹن میں سر ڈالے زوباب کو حکم دیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اچھا جاتی ہوں۔

زوباب جو ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی صوفے پر بیٹھی تھی تھکے ہوئے انداز میں شامق کو جواب دے کر کمرے کی طرف چلی گئی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

زوباب آ جاؤں کھانا کھاؤں۔

شامق نے کمرے میں موجود زوباب ہانک لگائی۔

ارے کھانا آپ نے باہر سے ہی آڈ کر لیا میں ابھی بنانے کی والی تھی۔

زوباب نے کھانے کی میز پر جب کھانا لگا تو شامق کو کہا۔

کوئی بات نہیں آج تم بھی تھکی ہوئی تھی تو کھانا میں نے باہر سے آڈ کر دیا۔

شامق نے مسکراتے ہوئے کہا، شامق نے زوباب کی تھکاوٹ کا احساس کرتے ہوئے باہر سے کھانا آڈ کیا تھا۔

مواشا پیڑہ آپ بی بنانا یہ بہت مزے کا ہے کہ

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

-(موم ایسا پیزا آپ بھی بنانا یہ بہت مزے کا ہے)

ہانیہ نے پیزا کا ایک ٹکرا منہ ڈالتے ہوئے زو باب سے کہا کیوں کہ زو باب بچوں کو فارسٹ فوڈ نہ ہونے کے برابر کھلاتی تھی۔

ارے موم کیوں جانی آپ کے ڈیڈ آپ دونوں کو ہر ویک اینڈ پر ایسا پیزا کھلانے لے کر جائیں گے اوکے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شامق نے ہانیہ کو پیار سے ایک بہت بڑی خوش خبری سنائی تو مناہل اور ہانیہ دونوں ہی خوشی سے اچھل پڑیں۔

ارے ایسے کیسے ہر ویک اینڈ پر لے جائیں گے اور تم دونوں غنیمت جانوں گے آپ نے آج یہ پیزا کھا لیا اور یہ چیزیں آپ مہینے میں ایک بار کھائیں گے۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

زوباب نے پہلے شامق کو چپ کروایا اور پھر سلمنے بیٹھی منابل اور ہانیہ کی کلاس لی جس سے دونوں نے معصوم سی شکل بنا کر شامق کو دیکھا۔

زوباب میرے بچوں کو کھانے پینے میں تو مت لڑکوں جو ان کی مرضی ہو گئی وہی کھائی گئیں۔

شامق نے منابل اور ہانیہ کی حمایت کی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ارے میں کون سا ان کا برا چاہتی ہوں ، ان کے اچھے کے لیئے ہی کہہ رہی ہوں اور ویسے بھی مجھے لگتا ہے آپ نے ان دونوں کو بگاڑ لیا ہے۔

زوباب نے شامق کی حمایت الٹا اس کی ہی اچھی سی کلاس لی تو ہمیشہ کی طرح منابل اور ہانیہ کھسیانی ہنسی تو شامق نے انھیں آنکھیں دیکھائی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

ڈیڈ کیا آپ موم سے ڈرتے ہو؟۔

مناہل نے شامق سے انتہائی معصومانہ سوال کیا۔

نہیں تو بلکہ آپ کو موم مجھ سے ڈرتی ہیں۔

شامق نے مناہل کے سوال پر اتر کر کہا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com۔ اچھا تو میں آپ سے ڈرتی ہوں۔

زوباب نے شامق کو آنکھیں دیکھائیں۔

ارے تم نے صحیح سے سنا نہیں میں تو یہ کہہ رہا تھا کہ میں تم سے ڈرتا ہوں۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق نے معصوم انداز میں اپنے کہے الفاظ کو خود صحیح کیا تو زوباب کے ساتھ ساتھ مناہل اور ہانیہ بھی ہنسنا شروع ہو گئیں تھیں۔

زوباب جلدی کرو ہماری فلائٹ کا وقت ہونے میں تھوڑا سا ہی ٹائم رہتا ہے۔

شامق نے اپارٹمنٹ کے دروازے پر کھڑے ہو کر ہانک لگائی، شامق نے سارا سامان گاڑی میں رکھ کر واپس اوپر آیا تب بھی زوباب کمرے سے باہر نہیں آرہی تھی۔

ارے بس آگئی یہ بچے ہے نا ان کی تیاری میں ٹائم لگ گیا۔

زوباب نے شامق کو جواب دیا اور پھر سارا ملبہ بچوں پر ڈال دیا۔

PDF NOVL BANK

ہانیہ اور مناہل آپ دونوں ڈیڈ کے پاس جاؤں میں ابھی موحد کو لے کر آتی ہوں۔

زوباب نے بیگ میں موحد کی کچھ ضروری چیزیں رکھتے ہوئے مناہل اور ہانیہ کو شامق کے پاس جانے کا بدلا۔

بچوں آپ کی موم کہاں ہیں۔

شامق نے بچیوں سے استفسار کیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ڈیڈ وہ موحد کو لے کر آرہی ہیں ، ہم لوگ گاڑی میں بیٹھیں۔

مناہل نے شامق کو زوباب کے بارے میں بتایا اور پھر گاڑی میں جا کر بیٹھنے کی اجازت مانگی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

ارے بیٹا اس میں پوچھنے کی کیا بات ہے آپ جاؤں بیٹھوں گاڑی میں۔

شامق نے شفقت سے دونوں کو گاڑی میں بیٹھنے کی اجازت دی۔

شکر ہے تم آگئی مجھے تو لگا تھا تم آج کی تاریخ میں نہیں آنے والی۔

شامق نے زوباب کو چھیڑنے کے لیے طنز کرتے ہوئے بولا۔

visit for more novels:

www.urdu-novels.com میں آپ کے بچوں کو تیار کروں یا خود ہوں۔

شامق کے طنز پر زوباب نے دانت پیس کر کہا۔

اچھا اب جلدی کروں بہس کے لیے میرے پاس ٹائم نہیں ہے۔

PDF NOVL BANK

شامق نے زوباب کلائی پکڑ کر اپارٹمنٹ سے باہر نکلتے ہوئے کہا۔

آپ کو تو میں ہی غلط لگتی ہوں ، یہ نہیں کہ اپنی اولاد کو برا کہو۔

زوباب نے اپارٹمنٹ کا دروازہ لاک کرتے ہوئے گلا کیا۔

زوباب اب تم فضول سی بات پر بہس کر رہی ہو۔

visit for more novels:

www.urdu-novelsbank.com شامق نے گاڑی کا فرنٹ ڈور کھولتے ہوئے کہا۔

اچھا اب میں بات ہی نہیں کروں گئی۔

زوباب مے گاڑی میں بیٹھتے ہوئے ناراض ہوتی ہوئی بولی۔

PDF NOVL BANK

اچھا اس بات پر قائم رہنا۔

شامق نے زوباب کے ہائیٹ فوبیا کے بارے میں پتہ تھا تو زوباب کو بغیر کچھ کسے یاد دلاتے ہوئے کہا جس پر زوباب نے شامق پر ایک غصہ والی نظر ڈالی۔

ایئرپورٹ پر وقت پر پہنچنے پر سب سے پہلے شامق نے شکر کیا فلائٹ میں سیٹس مناہل کے ساتھ زوباب کی اور ہانیہ کے ساتھ شامق کی تھی جبکہ موحد کو بھی شامق ہی سنبھالے ہوئے تھا کیوں کہ اسے زوباب کی حالت کا پتہ تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زوباب نے جہاز کے اوڑھنے پر شکر کا کلمہ پڑا اور پھر حالت سنبھلنے پر موحد کو بھی اپنے ہاتھ میں پکڑ لیا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

مناہل بچے آپ ہانیہ کے پاس آ جاؤں۔

تھوڑی دیر بعد مناہل کے کان میں شامق نے سرگوشی کی تو وہ بھی اپنے ڈیڈ کی ہاں میں ہاں ملاتے ہوئے اٹھ کر ہانیہ کے پاس چلی گئی۔

زوباب تمہیں یاد ہے مونا کو کی فلائٹ جس میں صرف میں اور تم تھے اور اب دیکھو ہم تین تین بچوں کے ساتھ واپس جا رہے ہیں۔

شامق نے زوباب کی گود میں بیٹھے ہوئے موحد کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔

ہمم دیکھیں نا وقت کتنا جلدی گزر رہا ہے ، پتہ ہی نہیں چل رہا۔

زوباب نے موحد کے ہاتھ میں ننس دیتے ہوئے شامق سے کہا۔

PDF NOVL BANK

ہاں بٹ میرے 20 بچوں کا کیا ہو گا ابھی 17 باقی رہتے ہیں۔

شامق نے زوباب کے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے کہا جس پر زوباب نے افسوس سے شامق کو دیکھا۔

تین کافی ہیں میرے لیئے ، باقی کے 17 کے لیئے دوسری شادی کر لیں۔

زوباب نے اپنی ہنسی کو کنٹرول کرتے ہوئے کہا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

نہیں یا اب میرا موڈ بدل گیا ہے اب میرا دل کرتا ہے میرے بچے ہوں تین بیٹے ،
تین بیٹیاں ، اب تم بتاؤ اتنا ڈسکاؤنٹ کافی ہے نا۔

زوباب نے حیرانگی سے شامق کو دیکھا۔

PDF NOVL BANK

توبہ پہلے ان کو تو سنبھال لیں۔

زوباب نے شامق کے پلان پر پانی پھیرتے ہوئے بولی۔

ہو گا! تو وہی جو میں چاہوں گا اور میں تمہیں اس سے زیادہ ڈسکاؤنٹ نہیں دوں گا۔

شامق نے بھنویں اچکا کر کہا۔

یہ کیا آپ کو ہر فلائٹ میں بچوں کی فکر پڑ جاتی ہے، چپ کر کے سو جائے یا پھر کوئی کتاب پڑھ لیں میرا دماغ مت کھائیں، ایک تو موحد بھی آج نہیں سو رہا۔

زوباب پچھلی دفعہ کی طرح نہ تو شرمائی تھی اور نہ چپ ہوئی تھی وہ تو ٹکا کر جواب دے رہی تھی۔

PDF NOVL BANK

چلو دیکھتے ہیں کس کی چلتی ہے۔

شامق نے ایک جملے سے ہی زوباب کو چپ کروا دیا جبکہ زوباب نے شامق کے بائیں بازؤں پر زور سے تھپڑ مارا۔

ہم آپ کے ڈیڈ کے گھر کیوں نہیں گئے۔

visit for more novels:
www.pdfnovelsbank.com
زوباب نے موحد کو ہوٹل کے کمرے میں موجود بیڈ پر لٹاتے ہوئے شامق سے سوال کیا۔

شامق زوباب اور بچوں کو ائیر پورٹ سے سیدھا ایک فائف سٹار ہوٹل میں لے آیا تھا اور زوباب سارے راستے شامق کی اس منطق کو سمجھ نہ پائی، پچھلی دفعہ کی طرح اس بار

PDF NOVL BANK

شامق کو کوئی گاڑی بھی لینے نہیں آئی تھی اور نہ ہی اس کے ساتھ کوئی گاڑیا پھر کسی بھی قسم کی سیکورٹی نہ تھی۔

کیوں تم اس گھر میں جاؤں گئی جس سے تمہیں بے عزت کر کے نکالا گیا تھا۔

شامق نے الٹا زوباب سے سوال کر دیا۔

آپ میری وجہ سے نہیں گئے، کہیں میری وجہ سے آپ اپنے گھر والوں سے تو ناراض نہیں ہیں۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

زوباب نے شامق سے جانچتی نظروں سے دیکھتے ہوئے استفسار کیا۔

میں تمہاری وجہ سے کسی سے بھی ناراض نہیں ہوں میں تو اپنی بیوی اور بچوں کے یوں بے عزت ہونے پر ناراض ہوں اور شاید ساری عمر ہی رہوں گا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق نے زوباب کو انتہائی سنجیدگی سے جواب دیا تو زوباب نے شامق کو رشک بھری ہوئی نظروں سے دیکھا کیوں کہ زوباب نے کبھی بھی اندازہ نہیں لگایا تھا کہ اسے ایسا پیار کرنے والا، عزت دینے والا شخص ملے گا۔

ایسے مت دیکھوں بلی مجھ سے مزید پیار کرنے لگ جاؤں گئی۔

شامق باظاہر موبائل فون پر لگا ہوا تھا مگر وہ اپنے اوپر زوباب کی نگاہیں محسوس کر سکتا تھا تو موبائل فون میں ہی سر جھکائے شرارتی انداز میں بولا جس پر زوباب ہر بڑا گئی اور پھر جلدی سے اٹھی اور بیڈ پر لیٹی بچوں پر کسبل درست کرنے لگی۔

ویسے بیڈ پر تو بچے سو گئے ہیں ہم کہاں سوئیں گئے۔

PDF NOVL BANK

شامق نے ہاتھ میں پکڑا ہوا موبائل سائیڈ پر رکھا اور پھر زوباب سے استفسار کیا، فلائیٹ میں بچے ڈر کے مارے سوئے ہی نہیں تھے ٹیکسی میں ہی تینوں سوئے تھے، ہوٹل آنے پر زوباب نے مناہل کو اٹھا دیا جس کی وجہ سے وہ بچاری کمرے تک آدھی سوئی آدھی جاگی حالت میں کمرے میں آئی موحّد کو زوباب نے اٹھا کر کمرے میں لایا اور ہانیہ کو شامق سویا ہوا ہوٹل کے کمرے میں لے آیا تھا۔

ارے میں کیا کہہ سکتی ہوں، یہ بات آپ جانے اور آپ کی اولاد جانے۔

زوباب نے خود کو معاملے سے بری وِزمہ کرتے ہوئے انداز میں کہا اور واش روم کی طرف بڑھ گئی جبکہ شامق ارے ارے کرتا ہی رہ گیا۔

اب شامق ایک مشکل میں پڑ گیا تھا بچوں کو سویا ہوا اٹھانے سے تو رہا، فلائیٹ میں بچوں کی وجہ سے نہ زوباب آرام کر سکی اور نہ ہی شامق اوپر سے فلائیٹ بھی لمبی تھی، شامق کی تو کمر میں درد ہو گیا تھا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

Page 740 of 1019

PDF NOVL BANK

میں ایک منٹ میں ابھی آئی۔

زوباب سوچ ہی رہی تھی جب اس کی نظر پورے کمرے کے فرش پر بچھی نرم و ملائم کاپیٹ پر پڑی تو اس نے کچھ سوچا اور پھر الماری کی طرف چل پڑی۔

شامق زوباب کے کہنے پر صوفے پر بیٹھ گیا اس میں اور ہمت نہیں تھی کہ وہ کھڑا ہو سکے اس لئے وہ صوفے کے ساتھ ٹیک لگا کر کچھ دیر کے لئے عارضی طور پر پرسکون ہونے کی کوشش کرنے لگا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

آجائیں بنا دیا میں نے آپ کا بستر۔

PDF NOVL BANK

زوباب نے خوشی بھرپور آواز میں اسے اطلاع دی ، شامق نے زوباب کی آواز پر سر اٹھا کر کمرے کے فرش کی طرف دیکھا جہاں روزمرہ میں تبدیل ہونے والی بیڈ شیٹ میں سے ایک بیڈ شیٹ کونیچے اور ایک کو اس کے اوپر ڈالا ہوا تھا۔

ارے دیکھ کیا رہے ہیں ، اب میں اس سے زیادہ کچھ اور نہیں کر سکتی۔

زوباب نے شامق کی نظروں جب اپنے لیئے ستائش کے بجائے حیرانگی کو دیکھا تو زوباب نے نروٹھے ہوئے انداز میں کہا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زوباب اس کی ضرورت نہیں ہے ، تم ایسا کرو یہ دونوں مجھے دو میں یہاں صوفے پر ہی سو جانا ہوں تم بچوں کے ساتھ سو جاؤں۔

شامق تھکے ہوئے انداز میں کہا۔

PDF NOVL BANK

ارے آپ میری بات نہیں سمجھ رہے ، یہاں پر آپ زیادہ آرام سے سوئیں گئے۔

زوباب نے شامق کو راضی کرتے ہوئے کہا۔

اچھا صحیح۔

شامق میں مزید کچھ بھی بولنے کی ہمت نہیں تھی اس لئے صوفے سے اٹھ کر فرش کی طرف گیا اپنا کوٹ اتار کر صوفے پر پھینکا اور پھر وہی زمین پر سو گیا ، زوباب پہلے تو بستر کی طرف بڑھی مگر پھر کچھ سوچ کر پٹ گئی۔

visit for more novels:

www.urdu-novels-bank.com

تم زمین پر سوؤں گئی۔

شامق نے جب زوباب کو بھی اپنے ساتھ لیٹتا ہوا دیکھا تو حیران ہ ہو کر بولا۔

PDF NOVL BANK

جی میں آپ کے ساتھ ہی سوؤں گئی، آپ کو کوئی اعتراض تو نہیں ہے۔

زوباب نے شامق کے گرد بازؤں ڈال کر آنکھیں مٹکا کر بولی۔

تم ان دو سالوں کچھ زیادہ ہی رونٹک نہیں ہو گئی۔

شامق نے زوباب کی ناک کو کھینچتے ہوئے بولا۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com بس آپ کا اثر ہے۔

زوباب نے ہنستے ہوئے کہا تو شامق اس کی بات پر ہنس پڑا۔

آپ سو جائیں، آپ تھکے ہوئے ہیں۔

PDF NOVL BANK

زوباب نے شامق کی تھکاوٹ کو مد نظر رکھتے ہوئے کہا۔

~~~~~

شامق نے نیند میں ڈوبی ہوئی آواز میں کہا تو پھر زوباب نے بھی زیادہ بات کرنی مناسب نہ سمجھی، تھوڑی ہی دیر بعد شامق تھکاوٹ کی وجہ سے گہری نیند کی وادی میں چلا گیا اور شامق کے سونے پر زوباب اس کے پاس سے اٹھ کر بیڈ پر چلی گئی۔

---

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

---

بات سنے، بات سنے نا۔

زوباب نے گھٹنوں کے بل بیٹھ کر شامق کو اٹھایا۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

ہمممممم بولوں۔

شامق نے نیند میں ڈوبی ہوئی آواز میں بولا، شامق دوپہر سے سو رہا تھا مگر اس کی تھکان  
نہیں اتری تھی۔

وہ بچوں کو بھوک لگی ہوئی ہے۔

زوباب نے بیڈ پر بیٹھے بچوں کی طرف ایک نظر دیکھ کر بولا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تو کھانا آڈر کر لوں نا۔

شامق تنگ آکر بولا کیوں کہ اسے شدید نیند آئی ہوئی تھی۔

مجھے نہیں پتہ آپ نے جو کرنا ہے خود اٹھ کر کریں۔

زوباب نے شامق کی بات پر اسے کمر پر ہلکا سا تھپڑ مارا اور پھر اٹھ گئی۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

اچھا میری ما۔۔۔۔۔۔ نہیں میرے بچوں کی ماں کرتا ہوں۔  
شامق نے زوباب کے اس طرح ناراض ہونے پر تنگ آکر بولا مگر جلد ہی اپنا جملہ صحیح  
کر گیا۔

Hola Habitación No. 1356, Envíanos dos  
champiñones de gran tamaño, cebollas y un sello  
de pasas en nuestra habitación.

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ہیلو روم نمبر 1356، آپ ہمارے روم میں دو بڑے سائز کے مشرومز پیزا اور ایک  
- (رشین سیلڈ بھیج دیں)

زوباب سے بات کرنے کے بعد شامق نے لین لائن ریسپور اٹھایا اور پھر اپنا آڈر لکھوا  
ریسپور رکھ دیا۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

آ رہا ہے کھانا تم لوگ کھانا مجھے بھوک نہیں ہے۔

شامق نے نرم لہجے میں کہا اور پھر جا کر صوفے پر بیٹھ گیا۔

اچھا کیا منگوا یا۔

بھوک تو زوباب کو بھی لگی ہوئی تھی تو شامق کے پاس صوفے پر بیٹھتے ہوئے چمک کر

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

بولی۔

دو مشرومز پیزا، اور ایک رشین سلاد۔

شامق نے سر زوباب کے کندھے پر رکھتے ہوئے بولا۔

## PDF NOVL BANK

ارے میں یہ سب کیسے کھاؤں گئی۔

زوباب نے شامق کی بات سنتے ساتھ ہی اس کا اپنے کندھے پر رکھا ہوا سر جھٹکا اور پھر موڈ آف کر کے شامق سے استفسار کیا۔

جیسے بچے کھائیں گئے ویسے ہی یا پھر میں تمہیں کھانا کھانے کا طریقہ بھی بتاؤں۔

زوباب کی حرکت کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے شوخ ہو کر کہا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

پہلے کیا بتا دیا آپ نے مج۔۔۔

زوباب اپنے جزباتی عادت سے مجبور اپنا آدھا جملہ بول گئی مگر پھر بات سمجھ آنے پر جملہ ادھورا ہی چھوڑ گئی اور شامق کو خالی آنکھیں ہی دیکھائیں۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

ہاں بولوں بولو کہ کیا کچھ سکھایا ہے میں نے پھر میں تمہیں بتاؤں گا میں نے کیا سکھایا ہے تمہیں۔

زوباب کے جملہ ادھورا چھوڑنے پر شامق نے مزید شرارتی انداز میں آنکھ مار کر بولا۔

چھچھور پن کی بھی حد ہوتی ہے ، بندہ بچوں کے سامنے ہی کچھ لحاظ کر لیتا ہے۔

جب زوباب کی آنکھیں دیکھانے کا کوئی فرق نہیں پڑا تو زوباب نے بچوں کی موجودگی کا احساس دلایا جو کے اپنی دنیا میں لگن بیڈ پر کھلونوں سے کھیل رہے تھے۔

شیشششششش۔

زوباب اپنی پوری بھڑاس نکالتی مگر دروازے پر دستک ہونے پر شامق نے اسے خاموش ہونے کا کہا اور وہ چپ ہو گئی۔

## PDF NOVL BANK

quien es ?

-(کون ہے ؟)

شامق نے پہلے بیڈ پر بیٹھے ہوئے بچوں کو دیکھا اور صوفے پر کوٹ کے نیچے رکھے ہوئے  
پسٹل کو بچوں سے چھپا کر احتیاط سے دروازے کی طرف بڑھا اور پھر دروازے کے سامنے  
کھڑے رہ کر ہی باہر کھڑے شخص سے سوال کیا۔

visit for more novels:

Sir Room Services ,ha traído su pedido.

-( سر روم سروسز، آپ کا آرڈر لے کر آئے ہیں )

ویٹر نے جب اپنا تعارف کروایا تو شامق نے ایک سکون کی سانس لی اور پسٹل اپنے پینٹ  
کے پیچھے سائیڈ شرٹ میں چھپا کر دروازے کا لاک کھولا۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

Me das todo esto.

- (مجھے تم یہ سب یہی سے دے دو)

تھوڑا سا ہی دروازہ کھول کر شامق نے ویٹر سے تین ڈبے لے لیئے اور پھر دروازہ اچھے سے لاک کر کے بچوں اور زو باب کی طرف بڑھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelsbank.com یہ لو بچوں آپ کا پیزا، اور ہاں بیڈ گندہ مت کرنا۔

بچوں کے پاس ہی بیڈ پر پیزا کے ڈبارکھا اور پھر ساتھ بیڈ گندہ نہ کرنے کی ہدایت بھی دے دی۔

تم نہیں کھاؤں گئی۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)



## PDF NOVL BANK

شامق نے زوباب سے سوال کیا۔

نہیں۔

زوباب نے جٹ سے منہ پھاڑ کر جواب دیا۔

کیوں نہیں کھاؤں گئی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

شامق نے بچوں کو پیزا کا ڈبہ کھول کر چیتے ہوئے مصروف انداز میں بولا۔

مجھے مشرومز پیزا اچھا نہیں لگتا۔

## PDF NOVL BANK

زوباب نے ناراضگی سے بھرے لہجے میں جواب دیا اور پھر بیڈ کے قریب سے ہٹ کر صوفے پر بیٹھ کر میگزین دیکھنے لگی۔

اچھا تو یہ رشین سیلڈ کھا لو یہ اچھا ہوتا ہے۔

شامق زوباب کو کیسے بھوکا رہنے دے سکتا تھا اس لیے صوفے کی طرف بڑھتے ہوئے سیلڈ کا ڈبہ آگئے کیا۔

نہیں نا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

زوباب نے میگزین پٹختے ہوئے سامنے لانچ کی میز پر رکھا۔

پھر بتاؤں کیا آڈ کروں۔

شامق نے زوباب کا موڈ آف دیکھا تو پھر مصلحت کا راستہ نکالتے ہوئے بولا۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

آپ نامیرے لیئے چو کلیٹ کیک ، پیسٹریز اور رررر تھوڑے سے فروٹس وغیرہ۔

شامق کے پوچھنے کی دیر تھی زوباب کا جو کھانے کو دل کر رہا تھا وہ بتا دیا۔

زوباب تم اس وقت فائف سٹار ہوٹل میں بیٹھی ہوئی ہو یہ کوئی مارکیٹ نہیں ہے جہاں پر بیکری کے آئٹمز بھی ملیں اور مارکیٹ کے بھی۔

visit for more novels:

زوباب کی فرمائشیں سن کر تو شامق کے کانوں سے دھوپیں نکل گئے تھے سارے کے سارے بیکری آئٹمز تھے اور دوسرا فروٹس وہ تو مارکیٹ سے ہی ملتے اس لیئے دانت پیس کر بولا ، عجیب سی فرمائشیں تھیں زوباب کیں۔

اتنا دل کر رہا تھا کچھ میٹھا کھانے کو۔

## PDF NOVL BANK

زوباب نے معصوم سا چہرہ بنا کر بولا۔

میں تو میری بیگم کا میٹھا کھانے کو دل کر رہا۔

زوباب کا معصوم چہرہ دیکھ کر شامق کو اس پر ٹوٹ کے پیار آیا تو وہ اپنی جگہ سے اٹھ کر زوباب کے ساتھ صوفے پر بیٹھا اور پھر اس کے کان کے قریب ہو کر سرگوشی کی۔

گھٹیا قسم کے لوفر ہے آپ۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

زوباب شامق کی سرگوشی کرنے پر غصہ میں بولی اور پھر شامق کے پاس سے اٹھ گئی۔

ارے یار میرا وہ مطلب نہیں تھا وہ تو میں سوچ رہا تھا کہ جا کر مارکیٹ سے لے آؤں۔

## PDF NOVL BANK

زوباب کی کلائی پکڑ کر شامق اٹھ کر کھڑا ہو گیا اور پھر منہ پر رومال باندھ کر شرارتی انداز میں بولا اور دروازے کی طرف بڑھا۔

ویسے اگر تمہارا گزارا چل جائے گا تو تیار ہوں۔

شامق نے باہر جاتے جاتے ایک بار پھر زوباب کو شرارت میں کہا۔

پھر بولتے میرا وہ مطلب نہیں تھا، سب سمجھتی ہوں میں، اب جلدی سے میرے لیئے  
visit for more novels:  
www.pdfnovelsbank.com  
کچھ کھانے کو لے کر آئیں ورنہ میں نے آپ کا سر پھاڑ دینا ہے۔

شامق کی بات پر زوباب نے ایک نظر بچوں پر ڈالی اور پھر غصہ میں ہاتھ نچا کر بولی۔

اچھا جاتا ہوں، تم کسی کے لیئے بھی دروازہ مت کھولنا چاہیے کوئی بھی ہوں۔

## PDF NOVL BANK

شامق نے جب زوباب کو بھوک سے پاگل ہوا دیکھا تو سنجیدہ ہو کر بولا اور پھر باہر جانے سے پہلے اسے کسی کے لیے بھی دروازہ نہ کھولنے کی ہدایت بھی دی۔

آپ کے لیے بھی نہیں۔

زوباب نے دروازے کے درمیان میں کھڑے شامق سے شرارت میں بولا۔

اچھا بابا نہیں کھولوں گئی، سوائے آپ کے اب ٹھیک ہے۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

زوباب کی بات پر شامق نے اسے آنکھیں دیکھائیں کیوں کہ وہ ایسی باتوں پر کوئی مزاق نہیں کر سکتا تھا اس لیے، شامق کے غصے والے انداز پر زوباب نے اپنا جملہ صحیح کر دیا۔

ہممم ابھی آتا ہوں۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

شامق اپنی بات کہہ کر چلا گیا اور پھر زوباب نے بھی دروازہ اچھی طرح سے لاک کر دیا۔

پتہ نہیں کہاں مر کھپ گئے جو پچھلے ایک گھنٹے سے بھوکا بیٹھایا ہوا ہے۔

زوباب کا بھوک سے برا حال تھا، اسے اب شامق پر غصہ آ رہا تھا کہ ایک گھنٹے سے کچھ بھی کھانے کو نہیں لایا، اس لئے شامق کے انتظار میں کمرے میں چکر لگا رہی تھی۔

visit for more novels:

ارے موحد یہ کیا تم نے سارے گندے ہاتھ بیڈ کی شیٹ کے ساتھ صاف کر لئے، اب تمہارا باپ مجھے ڈنٹے گا، تم لوگوں کو پتہ ہی ہے انتہا کے صفائی پسند ہیں۔

زوباب کی جب نظر موحد پر پڑی تو اس کا تو دماغ ہی گھوم گیا موحد اپنے سارے کچپ اور سوس سے بھرے ہاتھ بیڈ کی چادر کے ساتھ صاف کرنے میں مصروف تھا۔

## PDF NOVL BANK

تم دونوں کیا دانت نکال رہی ہوں ، چلو جا کر واش روم میں ہاتھ دو اور تم نواب صاحب چلوں میں تمہارے ہاتھ دھلا دوں۔

مناہل اور ہانیہ موحد کو ڈانٹ پڑتا دیکھ کر کھسیانی انداز میں ہنسنے میں مصروف تھیں تو زوباب نے دونوں کو بازوؤں سے پکڑ کر اٹھایا اور پھر موحد کو گود میں اٹھا کر واش لے کر گئی ، زوباب نے تینوں کا ہاتھ منہ دھلویا اور پھر تولیہ لے کر تینوں کے منہ ہاتھ صاف کیے اور انھیں واش روم سے باہر لے آئی ، الماری سے ایک بیڈ شیٹ نکالی اور بیڈ پر بچھا دی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اب تم تینوں میں سے ایک بھی بیڈ پر نہیں جائے گا ، ابھی میں نے بیڈ شیٹ تبدیل کی ہے ، یہاں بیٹھ کر کارٹون دیکھو۔

جب بیڈ شیٹ تبدیل ہو گئی تو بچیاں بیڈ کی طرف جانے لگی مگر زوباب نے تینوں کو کاؤچ پر بیٹھایا اور سلمنے ایل ای ڈی پر کارٹون لگا کر دے دیئے۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)



شیشیش

تھوڑی دیر بعد کمرے کے دروازے پر ہلکے سی دستک ہوئی تو زو باب نے بچوں کو چپ کرنے کا بولا۔

گلگون ہے۔

زوباب نے خشک کلا تر کرتے ہوئے پوچھا۔

میں ہوں آپ کا شوہر نامدار۔

شامق نے چمک کر کہا۔

**Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)**

## PDF NOVL BANK

اففففف کہاں تھے بھوک سے میرا برا حال ہو رہا ہے۔

دروازہ کھولتے ہی زوباب نے اپنی دہائی دی۔

یار میں نے سوچا اب جا رہا ہوں تو صرف تمہاری ہی لیئے نہیں بلکہ اپنے بچوں کے لیئے بھی کچھ لیتا ہوا چلوں۔

زوباب کی دہائی سن کر شامق نے اپنے ہاتھ میں پکڑے شاپر میز پر رکھے۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

یہ ایک شاپر تمہارے لیئے اور بچوں ادھر آؤں دیکھو تو ڈیڈ آپ کے لیئے چو کلیٹس لائیں ہیں۔

زوباب کے لیئے لایا ہوا شاپر اسے پکڑا کر باقی سارے شاپر بیگ میز پر رکھے اور ان میں سے چو کلیٹس نکال کر بچوں کی طرف بڑھا۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

آرام سے زوباب۔

بچوں کو چو کلیٹس دے کر زوباب کے پاس بیڈ پر بیٹھ گیا اور جس طرح زوباب ایک بعد ایک پیسٹری اوپر نیچے کھا رہی تھی تو اس نے ٹوکا۔

وہ نہ مجھے بھوک لگی ہوئی ہے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com زوباب نے وجہ بتائی۔

پھر بھی گلے میں پھندہ لگ جائے گا۔

شامق نے زوباب کو خیال سے کھانے کا کہا۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

آپ بھی لیں نا۔

زوباب نے پیسٹری کا ڈبہ شامق کی طرف بڑھایا۔

ممممم ایک منٹ۔

شامق نے زوباب کا آگے بڑھایا ہوا ڈبہ پیچھے کیا اور اس کے ہاتھ میں پکڑی پیسٹری جو کہ زوباب آدھی کھا چکی تھی اس میں سے ایک بائٹ لیا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اس میں تو بہت میٹھا ہے۔

شامق نے زوباب کے ہاتھ میں پکڑی ساری آدھی پیسٹری ایک ہی بائٹ میں کھالی اور ٹشو پیپر سے منہ صاف کر کے شوخ انداز میں بولا۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

کتنا دفعہ کہوں بچوں کے سامنے کچھ حیا کریں لیں۔

زوباب نے شرم سے لال ہوتے ہوئے کہا۔

یار بچے اپنی مستی میں لگے ہوئے ہیں۔

شامق نے بچوں کی طرف دیکھا جو مزے سے کارٹون دیکھ رہے تھے۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اور آپ اپنی۔

زوباب بڑبڑائی مگر اس کی بڑبڑاہٹ پاس بیٹھے شامق نے باخوبی سنی اور پھر کمرہ تھا اور شامق کا جاندار قہقہہ۔

## PDF NOVL BANK

بات سنے۔

زوباب نے شامق کو پکارا، بیڈ پر تینوں بچے سو ہوئے تھے جبکہ زوباب اور شامق زمین پر۔

جی سنائیں۔

شامق دن میں اپنی نیند پورا کر چکا تھا تو اس لیئے اب اس کی آنکھوں میں نیند نہیں تھی۔

ہم کتنے دن یہاں رہیں گئے۔

زوباب نے شامق سے سوال کیا۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

صرف ایک اور دن۔

شامق نے زو باب کو اس کے سوال کا جواب دیا اور زو باب کے بالوں میں انگلیاں پھیرنے لگا۔

میں مراکش کیسے جائیں گے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com زو باب نے ایک اور سوال کیا۔

سمندری راستے سے۔

شامق نے ایک دم سے جواب دیا۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

کیا ۱۱۱۱ میں نہیں جاؤں گئی اگر لانچ ٹائی ٹینک جہاز کی طرح ڈوب گئی تو۔

زوباب نے جب لانچ کا سنا تو ایک دم سے اٹھ کر بیٹھ گئی اور پھر ٹائی ٹینک کی مثال دے کر خوف سے بولی۔

یار کچھ نہیں ہوتا اور ویسے تم شاید نہیں پتہ کے ٹائی ٹینک جہاز کے راستے میں برفانی چٹان آئی تھی مراکش کے راستے میں برف تم ڈالو گئی۔

شامق نے زوباب کو سمجھایا اور زوباب پھر اس کے معصوم سے ڈر کو لوجک کے ذریعے سمجھانے کی کوشش کی۔

لیکن پھر بھی۔

زوباب نے شامق کو دیکھ کر کچھ کہنا چاہا مگر شامق نے اسے ٹوک دیا۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)



## PDF NOVL BANK

یار زو باب تم نے دیکھا نانچے فلائیٹ میں کمفرٹ نہیں ہوتے تو اس لیئے ہم لانچ کے ذریعے مراکش جائیں گئے اور وہاں پر بالکل ایک چھوٹے سے گھر کی طرح ماحول ہوگا۔

شامق نے زو باب کو سمجھانے کی کوشش کی مگر جب زو باب کے چہرے پر نا سمجھی کے تاثر دیکھے تو وہ پھر بولا۔

مطلب یہ کہ وہاں پر ہمیں رومز کی طرح کی جگہ ملیں گئیں جس میں ہم رہیں گئے۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

شامق نے اب آسان لفظوں میں زو باب کو سمجھایا۔

اچھا اا۔

زو باب سمجھ گئی تھی۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

اس وقت کون ہو سکتا ہے۔

اس سے پہلے کے شامق اور کچھ بولتا دروازے پر دستک ہوئی، شامق بڑا بڑا کر اٹھا اور پھر اپنے ہاتھ میں گن لے دروازے کی طرف بڑھ گیا۔

تم زرا کبٹ والی طرف ہو جاؤں۔

visit for more novels:

www.pdfnovelsbank.com زو باب شامق کے بولنے پر جلدی سے الماری کی طرف ہو گئی۔

quien es ?

؟؟؟ (کون ہے)

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)



## PDF NOVL BANK

- (آپ یہاں! آپ کو کیسے پتہ چلا کے میں یہاں ہوں)

شامق نے دروازہ کھولا تو سلمنے شہرام قصوری اور مہر النساء بیگم کو حیرانگی سے دیکھتے ہوئے بولا۔

Puede que te olvides de que soy tu padre en  
Shamq, has venido a la guarida del león y el león  
visit for more novels:  
www.pdfnovelsbank.com  
no sabe cómo puede suceder esto.

میں تمہارا باپ ہوں، تم شیر کی کچھار میں آئے ہو اور شیر تم شاید بھول رہے ہو شامق)  
کو پتہ ہی نہ چلے یہ کیسے ہو سکتا ہے۔

## PDF NOVL BANK

شہرام قصوری نے اسے اپنے طاقت کے بارے میں محاورتاً بتایا کہ پیرس ان کا گڑھ تھا اور ان کا بیٹا پیرس میں ہو اور انھیں کانوں کان خبر ہی نہیں ہو۔

Venid a París con papá y no sabéis que no puede suceder.

-(ڈیڈ میں پیرس آؤں اور آپ کو پتہ نہ چلے یہ ہو ہی نہیں سکتا)

شامق نے شہرام قصوری کی طاقت اور مرتبے کو ملتے ہوئے بولا، جب مہر النساء بیگم اور شہرام قصوری اندر آئے تو پتہ نہیں کیوں زو باب نے انھیں سلام نہیں کیا اور پھر آگئے بھر کر کالہیٹ پر پڑی ہوئی چادریں اٹھا لیں۔

Entonces, ¿por qué no viniste y me dijiste por qué no volviste a casa en este hotel?.

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

تو پھر تم مجھے بتا کر کیوں نہیں آئے اور آئے بھی تو اس ہوٹل میں، گھر کیوں نہیں آئے۔

زوباب نے جب مہر النساء بیگم اور شہرام قصوری کو سلام نہیں کیا تو انہوں نے بھی زوباب پر ایک نظر ڈالی اور کمرے میں رکھے صوفے پر بیٹھے تو شہرام قصوری نے ٹانگ پر ٹانگ رکھتے ہوئے شامق سے ایسے بات کی جیسے پہلے ان کے درمیان کچھ ہوا ہی نہ ہو۔

visit for more novels:

Papá, sin saber que no lo vas a cambiar todo, te  
hablé de lo que tenía que decirte.

ڈیڈ آپ کے انجان بننے سے سب کچھ بدل نہیں جائے گا، میری آپ سے بات ہوئی)  
(تمھی جو مجھے کہنا تھا میں کہہ چکا ہوں

## PDF NOVL BANK

شامق نے زو باب کو بھی اپنے ساتھ کاؤچ پر بیٹھنے کا اشارہ کر کے شہرام قصوری کو  
بڑے اطمینان سے جواب دیا۔

کون سی بات شامق۔

اس پہلے کے شامق کی بات پر شہرام قصوری جواب دیتا مہر النساء بیگم بول پڑیں۔

موم میں اب کبھی بھی آپ لوگوں کے گھر نہیں آؤں گا بلکہ میں تو یہ ملک ہی چھوڑ کر جا  
رہا ہوں۔  
visit for more novels:  
[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

شامق نے مہر النساء بیگم کو انتہائی دھیمے لہجے میں اپنا مدعا بیان کیا۔

شامق یہ تم کیسی باتیں کر رہے ہو، تم اپنے ماں باپ کو چھوڑ کر کیسے جا سکتے ہو۔

## PDF NOVL BANK

مہر النساء بیگم تو شامق کی بات سن کر ہی ہتھ سے اکھڑ گئی تھیں اور پھر شامق کو ایمویشنل بلیک میل کرتے ہوئے بولیں۔

موم میں نے اپنے بچوں کے لئے ایک بہترین مستقبل بنانا ہے تو مجھے اپنے ماضی کو پیچھے چھوڑ کر جانا ہو گا۔

مہر النساء بیگم کے غصہ کے آگے بھی شامق نے اپنے لہجے میں عزت اور احترام برقرار رکھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

واہ بیٹا جی واہ پال پوس کے اس دن کے لئے بڑھا کیا تھا کہ تم اپنے بیوی اور بچوں کی خاطر اپنے ماں کو بھول جاؤں ارے بھول کیا جاؤں اپنے ماں باپ کو آپ ماضی بول دو۔

مہر النساء بیگم صوفے سے اٹھ کر شامق کے اوپر تقریباً چلتے ہوئے بولیں۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)



## PDF NOVL BANK

موم میرے کہنے کا وہ مطلب نہیں تھا۔

شامق نے اپنی بات کی وضاحت دینی چاہی۔

ہاں ہاں اب تو تم یہ ہی کہو گئے پر شامق ایک بات یاد رکھنا تم آج تم ہمارے ساتھ جو کرو گئے کل کو تمہاری اولاد بھی تمہارے ساتھ وہی کرے گئی۔

شامق کی وضاحت ابھی پوری بھی نہیں ہوئی تھی کہ مہر النساء بیگم نے روتے ہوئے  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com اس کی بات کاٹی۔

چلیں آپ، یہاں پر ہمارا بیٹا نہیں اس لڑکی کا غلام بیٹھا ہوا ہے۔

مہر النساء بیگم نے روتے ہوئے ہی اپنا ہینڈ بیگ اٹھایا اور دروازے کی طرف بڑھیں تو شامق اپنی جگہ سے اٹھ گیا۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

موم کیا کر رہی ہیں آپ ایسے جائیں گئی تو میرا سکون برباد ہو جائے گا اور زو باب کب سے چپ بیٹھی ہے اس کو آپ بچ میں کیوں لا رہی ہیں۔

شامق نے اپنے جگہ سے اٹھ کر مہر النساء بیگم کے بازؤں کو پکڑا اور گردن جھکائے بیٹھی۔  
ہوئی زو باب کی طرف اشارہ کر کے بولا۔

ارے ہٹ پیچھے یہ سب کچھ تمہیں یہ ہی پڑھاتی ہے، یہ الفاظ اس ناگن کے ہیں اور  
visit for more novels:  
www.urduovelbank.com زبان تمہاری۔

مہر النساء بیگم نے شامق کے بازؤں کو جھٹکا اور پھر زو باب کے سر پر کھڑی ہو کر  
چینخیں۔

## PDF NOVL BANK

موم پلیز زرزرزرز آپ غصہ تو نہ کریں ، ادھر آئیں بیٹھیں یہاں بچے سوئے ہوئے ہیں تو آرام سکون سے بات کریں بچے اٹھ جائیں گے۔

مہر النساء بیگم جیسی ہی زو باب کی طرف گئیں شامق نے انہیں پکڑا اور پھر شہرام قصوری کے ساتھ بیٹھا کر انہیں زرا آہستہ بولنے کا بولا کہ کہیں سوئے ہوئے بچے نہ اٹھ جائیں۔

مہر و بس کرو اور تم کہاں جا رہے ہو۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

شہرام قصوری نے شامق کی بات پر مہر النساء بیگم کو چپ کروایا اور مہر النساء بیگم منہ کے زاویے بگاڑتی چپ ہو گئیں تو پھر شہرام قصوری نے شامق سے استفسار کیا۔

Me voy a Marruecos esta mañana, pensaré en quedarme un rato.

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

(ابھی صبح تو مراکش جا رہا ہوں ، وہاں پر کچھ عرصہ رہ کر آگئے کے بارے میں سوچوں گا)

شامق نے اپنے آگئے کے پلان کو تفصیل سے بتایا۔

No tiene planes de seguir adelante y está  
hablando de un futuro brillante para sus hijos.

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تمہارے پاس آگئے کا کوئی پلان نہیں ہے اور تم بات اپنے بچوں کے روشن مستقبل کی (کر رہے ہو۔)

شہرام قصوری نے شامق ساری بات سنی اور پھر طنز کا تیر چلایا۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

Papá, cuando el pajarito comienza a volar, no le importa el destino, solo sabe volar en el aire.

ڈیڈ جب چڑیا کا بچہ اوڑھنا شروع کرتا ہے تو اسے منزل کی فکر نہیں ہوتی وہ تو صرف  
- (ہوا میں پرواز کرنا جانتا ہے)

جواب دیا اور اب دونوں باپ بیٹے مکلمے شامق نے شہرام قصوری کو مثال دے کر طنز کا  
اور مناظرے کرنے کو تیار تھے جس میں دونوں نے ہی ایک دوسرے کو دلیلوں سے  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com ہرانے والے تھے۔

Oh, quieres dejar nuestro nido ahora, tienes que  
volar, estás harto de nosotros, así que seamos  
honestos, no estás indefenso con tus padres,  
tienes miedo de asumir nuestra responsabilidad -

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

اوہ تو تم اب ہمارا گھونسلہ چھوڑ کر جانا چاہتے ہو، تمہیں پرواز کرنی ہے، تم ہم سے تنگ آگئے ہو تو پھر سیدھے سیدھے بولوں نہ کہ اپنے ماں باپ سے عاجز آگئے ہو، تم ہماری - (زمہ داری اٹھانے سے ڈرتے لگے

شہرام قصوری نے اپنی طرف سے ایک اور طنز کا تیر چلایا اور اس بار شہرام قصوری نے اسے والدین کی زمہ داری کا احساس دلایا۔

visit for more novels:

Papá, hubo un tiempo en que solías decir

"Shamaq sabe cómo manejar bien sus responsabilidades" y hoy me estás diciendo que me estoy escapando de mis responsabilidades.

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

ڈیڈ ایک وقت تھا آپ کہتے تھے " شامق اپنی ذمہ داریوں کو اچھے سے نبھانا جانتا ہے " (اور)  
- (آج آپ ہی مجھے کہہ رہے ہو کہ میں اپنی ذمہ داریوں سے بھاگ رہا ہوں

شامق نے بلا کی پر اعتمادی کے ساتھ شہرام قصوری کو جواب دیا جبکہ زو باب کی  
ہتھیلیوں میں اس بھس سے پسینہ آگیا تھا اسے تو شامق کر رہ کر غصہ آ رہا تھا وہ  
کیوں اتنی بھس کر رہا ہے اور مہر النساء بیگم تو پر سکون ہو کر مہر النساء بیگم کے ساتھ  
بیٹھی ہوئیں تھیں۔

visit for more novels:

Papá, no estoy huyendo de las responsabilidades,  
sino de este tipo de vida. Sameer dejó este mundo  
frente a mis ojos solo para salvarme la vida y en el  
camino me ha dado la responsabilidad de mis  
hijos que tengo. Te cuidaré hasta el último  
suspiro de mi vida para que una vez más puedas

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

decir con orgullo "Shamaq cumple bien con sus responsabilidades".

ڈیڈ میں زمہ داریوں سے نہیں بلکہ اس طرح کی زندگی سے بھاگ رہا ہوں ، سمیر میری آنکھوں کے سامنے اس دنیا سے چلا گیا صرف میری جان بچانے کے لیے اور جاتے ہوئے مجھے اپنے بچوں کی زمہ داری دے کر گیا ہے جس کو میں اپنی زندگی کی آخری سانس تک نبھاؤں گا تاکہ ایک بار پھر آپ فخر سے بول سکیں کے " شامق اپنی زمہ -" (داریوں کو اچھے سے نبھانا ہے

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

شامق نے اپنی بات کا سلسلہ پھر سے شروع کیا اور اس بات انداز میں اعتماد کے ساتھ ساتھ نرمی بھی تھی کیوں کہ شامق شہرام قصوری کو کنفیوز کرنا چاہتا تھا۔

Papá, he tomado la decisión más difícil de mi vida.

Quiero dejar este mundo. Por favor, papá, no me

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)



## PDF NOVL BANK

detengas. Me estoy asfixiando en este mundo  
ahora. Estoy confundido por un mundo así.  
Quiero paz, felicidad, amor, tranquilidad, paz,  
nunca más podré vivir en este mundo.

ڈیڈ میں نے زندگی کا سب سے مشکل فیصلہ لے لیا ہے ، میں یہ دنیا چھوڑ کے جانا)  
چاہتا ہوں پلیز ڈیڈ مجھے مت روکیں میرا اب اس دنیا میں دم گھٹ رہا ہے ، مجھے الجھن  
ہوتی ہے ایسی دنیا سے ، میں اپنی زندگی میں اب سکون ، خوشی ، پیار ، محبت ، چین چاہتا  
visit for more novels:  
www.urdu-novelsbank.com  
(ہوں ، میں مزید اس دنیا میں نہیں رہ پاؤں گا۔

شامق نے اپنی بات کو سمجھانے کے لیئے ایک بار بولنا شروع کیا اور اس بار شامق اپنی  
جگہ سے اٹھ گیا اور شہرام قصوری کے قدموں میں بیٹھ گیا۔

## PDF NOVL BANK

No mientas Shamaq, nunca podrás mentirme, te has enamorado de esta chica, esta chica no fue hecha para este mundo, lo sabes muy bien así que estás dejando tu mundo por ella.

جھوٹ مت بولو شامق، تم مجھ سے کبھی جھوٹ نہیں بول سکتے، تمہیں اس لڑکی سے (پیار ہو گیا ہے، یہ لڑکی اس دنیا کے لیے نہیں بنی یہ تمہیں اچھی طرح سے پتہ ہے اس لیے تم اس کی خاطر اپنی دنیا چھوڑ رہے ہو۔)

visit for more novels:

[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

جب شامق اپنی ساری بات کر چکا تو شہرام قصوری نے شامق کا چہرہ اوپر کیا اور اس کی آنکھوں میں دیکھ کر بولے۔

Shamaq, sabes que estás haciendo todo esto por el bien de esta chica, esta chica se ha vuelto más

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

querida para ti que tu propia vida. Te ves obligada a tomar esta decisión. Te has visto obligada a enamorarte de ella. Eras feliz en el mundo, estabas en paz, tienes todo en este mundo, pero ahora no tienes paz en este mundo, por qué ?????.

شامق تمہیں پتہ ہے تم اس لڑکی کی خاطر یہ سب کچھ کر رہے ہو، تمہیں یہ لڑکی اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز ہو گئی ہے تم مجبور ہو کر یہ فیصلہ لے رہے ہو تم اپنی محبت کے آگے مجبور ہو گئے ہو، تم اس دنیا میں بھی خوش تھے، سکون میں تھے، تمہیں اس دنیا میں سب کچھ مل چکا تھا پر اب تمہیں اس ہی دنیا میں سکون نہیں مل رہا۔  
(کیوں ؟؟؟؟)

شہرام قصوری جب بولے تو شامق نے ان سے نظریں چرا لیں کیوں کہ ان کا ہر لفظ سچ کی لڑی میں پرویا ہوا تھا۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

Porque esta chica ha despertado las ganas de vivir en ti, tienes miedo de morir, cuando viste la muerte de cerca, tenías el deseo en tu corazón de vivir con esta chica, ahora vives sin esta chica no tener.

اس لیئے کہ تمہارے اندر جینے کی امنگ یہ لڑکی جگا چکی ہے ، تم مرنے سے ڈرنے لگے ہو ، تم نے موت کو جب قریب سے دیکھا تو تمہارے دل میں اس لڑکی کے ساتھ جینے کی آرزو پیدا ہوئی تمہارا اب اس لڑکی کے بغیر گزارہ نہیں ہے

شہرام قصوری جب بول تو بولتے ہی چلے گئے اور ہر لفظ شامق اور زوباب پر بجلی کی طرح گر رہے تھے ، شہرام قصوری نے وہ سچ شامق کے منہ پر دے مارا جس سے وہ کب سے نظریں چرا رہا تھا۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

ڈی ڈی ڈیڈ ڈڈ ڈڈ ڈڈ۔

شامق نے دکھی آواز میں شہرام قصوری کو پکارا اور پھر پہلی بار شہرام قصوری کی گود میں سر رکھ کر رونا شروع کر دیا، شامق آج پہلی بار شہرام قصوری کے سامنے رویا تھا آج اسے احساس ہوا تھا وہ شہرام قصوری سے کچھ نہیں چھپا سکتا، شامق کے رونے پر جہاں مہر النساء بیگم کی آنکھیں نم ہوئیں وہی زو باب نے بھی بے آواز رونا شروع ہو گیا تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

Ya no eres mi Shamaq, ya no eres mi hijo. Estás  
realmente enamorado.

تم میرے شامق نہیں رہے، تم میرے بیٹے نہیں رہے تم تو سچی محبت کر بیٹھے ہو  
۔(شامق)

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

شہرام قصوری نے شامق کے رونے پر چوٹ کرتے ہوئے بولا۔

Ve y sé feliz, pero recuerda que tu padre estará  
contigo dondequiera que estés.

۔ (جاؤں خوش رہو پر یاد رکھنا تمہارا باپ تم کہیں بھی ہو گئے تمہارے پاس ہی ہو گا)

شہرام قصوری نے شامق کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے مسکرا کر کہا۔  
visit for more novels:  
www.pdfnovelsbank.com

Cállate ahora, no puedo verte llorar así, te hice un  
guerrero, un guerrero, un valiente valiente que se  
haría un nombre dondequiera que fuera. También

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

introdujo el corazón a un instrumento como  
Dharkan.

اب چپ کرو مجھ سے تمہارا یوں رونا دیکھا نہیں جا رہا، میں نے تمہیں ایک جنگجو، سورما)  
بنایا تھا ایک ایسا نڈر بہادر انسان جو جہاں جانا وہاں اپنی داکھ بنا لیتا جس کے سینے میں  
دل نہیں پتھر تھا مگر اس لڑکی نے تمہارے پتھر دل کو بھی ڈھرکن جیسے ساز سے واقف  
- (کر دیا

شہرام قصوری نے شامق کے کندھے تھپتھپاتے ہوئے اس کے آنسو صاف کرنے کا  
کہا اور پھر اسے بتایا کہ وہ کیا تھا اور وہ کیا بن گیا ہے۔

Muerto siento haberte insultado.

- (ڈیڈ سوری میں نے آپ سے بد تمیزی کی تھی)

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

شامق نے اپنے آنسوؤں صاف کیے اور پھر اپنی پچھلی بار کی بد تمیزی کے لیئے معافی مانگی۔

No importa, pero vete dos días después.

۔ (کوئی بات نہیں مگر اپنا جانا دو دن بعد کا رکھ لو)

شہرام قصوری نے فوراً سے ہی شامق کی معافی کو مان لیا اور اسے دو سے تین دن بعد جانے کا کہا جس پر شامق نے انھیں حیرانگی سے دیکھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelsbank.com

Oye hijo, no fuiste al molino ?????.

۔ (ارے بیٹا جی مل کے نہیں جاؤں گے کیا؟؟؟؟؟)



## PDF NOVL BANK

شامق کی حیرانگی دیکھتے ہوئے دیکھا تو پھر اس سے مسکرا کر سوال کیا۔

Okay papá será lo mismo que dijiste.

۔ (جی ڈیڈ جیسا آپ کہیں گئے ویسا ہی ہوگا)

شہرام قصوری کی بات سمجھتے ہوئے شامق نے بھی مسکرا کر کہا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

پھر جھوٹ۔

شہرام قصوری نے بے ساختہ شامق کی بات پر طنز کیا کیوں کہ شامق وہی کرتا جو اس نے کرنا ہوتا ہے۔

ڈیلیپیپیڈ۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

شامق نے افسوس سے کہا۔

اچھا چلوں صبح آجانا ملنے کے لیئے اور تم لڑکی مجھے اس بات کا احساس ہے کہ تمہارے ساتھ میں نے جو بھی کیا وہ غلط تھا جس کی معافی ہم سب لوگ تم سے کل مانگ لیں گئے مجھے امید ہے تم ہمیں دل سے معاف کر لو گئی۔

شہرام قصوری جانے کے لیئے کھڑا ہوئے اور پھر جانے کی تیاری کرنے لگے مگر جاتے ہوئے زوباب کے سر پر ہاتھ رکھ کر اس سے ڈھکے چھپے لفظوں میں اپنے کیے کی معافی مانگی۔

انڈکل اسس کلکی ضرورت نہیں ہے۔

زوباب نے مشکل سے الفاظ ادا کیے۔

## PDF NOVL BANK

اچھا اب ہم دونوں جا رہے ہیں کل گھر تم دونوں لازمی آنا۔

شہرام قصوری اپنی بات کہہ کر دروازے کی طرف بڑھ گئے۔

اوکے ڈیڈ موم ناراض مت ہوا کریں۔

شامق نے دروازے کے پاس ہی مہر النساء بیگم کو پیار سے گلے لگا کر کہا، جس پر انھوں  
شامق کو پیار کیا اور پھر دونوں وہاں سے چلے گئے۔  
visit for more novels:  
www.urdu-novelsbank.com

زوباب تم کیوں رو رہی ہو۔

## PDF NOVL BANK

شامق اپنے ماں باپ دونوں کو باہر تک چھوڑ کر واپس آیا تو زوباب کو روتا ہوا دیکھ کر حیران رہ گیا تھا مگر زوباب اس کو جواب دینے کے بجائے کاؤچ سے اٹھ کر شامق کے گلے لگ گئی۔

لکیوں مممجھ سے اتنننی محبت کلکرنے لگ کے میسرے لیئے سسب کچھ چھوڑ کر جا رہے ہیں۔

زوباب نے روتے ہوئے شامق سے سوال کیا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تم پہلے رونا بند کرو پھر بات کریں گے۔

شامق نے زوباب کو خود سے دور کیا اور پھر اس کے آنسوؤں صاف کیے اور پھر اسے صوفے پر بیٹھا کر گلاس میں پانی لایا اور پھر اسے پلایا۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)



## PDF NOVL BANK

ابھی تو نیند آئی ہوئی ہے تو سونے کی تیاری کریں۔

شامق نے ٹلتے ہوئے انداز میں کہا۔

نہیں ں ں ں -

زوباب کے لہجے میں وہی ضد برقرار تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

زوباب کیا سننا چاہتی ہو۔

شامق نے ہار ملنے والے انداز میں کہا۔

## PDF NOVL BANK

آپ کے بارے میں سب کچھ، شروع سے لے ابھی تک مجھے آپ کے بارے میں سب کچھ جاننا ہے۔

کی زندگی کا ہر باب کھول کر جاننا تھا۔ زو باب کو آج ہر حال میں شامق

برداشت نہیں کر پاؤں گئی، میں جو تمہارے سامنے ہوں وہ میں صرف تمہارے سامنے ہی ہوں میری زندگی کی وہ سائیڈ دیکھنے کی کوشش مت کرو جو میں دیکھنا نہیں چاہتا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelsbank.com شامق نے آخری بار زو باب کو منانے کی کوشش کی۔

مجھے بتائیں۔

زو باب نے اس بار الفاظ زرا سختی سے بولے۔

## PDF NOVL BANK

میں تم ایسے نہیں مانوں گئی۔

شامق نے اس بار زرا مسکرا کر بولا۔

زوباب جب میں نے ہوش سنبھالا تو اپنے ڈیڈ کی شخصیت سے متاثر تھا، مجھے لگتا تھا میرے ڈیڈ دنیا کے سب سے کامیاب ترین شخص ہیں، مجھے بچپن سے ہی ان جیسا بننا تھا ساری دنیا ڈیڈ سے ڈرتی تھی مگر میں ان سے ڈرتا نہیں تھا میں تو ان پر فخر کرتا تھا اور یہ ہی حال میرے ڈیڈ کا تھا انھوں نے مجھے کبھی کسی چیز سے روکا نہیں کوئی ایسی چیز نہیں تھی جو انھوں نے مجھے دلائی نہ ہو۔

visit for more novels:  
www.urdu-novel-bank.com

شامق نے جب زوباب کو اپنی بات پر ڈٹے ہوئے دیکھا تو ایک دکھ بھری سانس خارج کی اور پھر اپنی ساری حیات کو اپنی الفاظ کے ذریعے بیان کرنا شروع کیا۔



## PDF NOVL BANK

اس چیز نے میرے اندر غرور پیدا کیا میں اپنے آپ کو سب کچھ سمجھنے لگا تھا میرا ایک اصول تھا میں کسی کی استعمال کی ہوئی چیز استعمال نہیں کرتا تھا اور اپنی چیز کسی کو استعمال کرنے نہیں دیتا تھا جب میں پندرہ سال کا تھا تب میری سمیر سے دوستی ہوئی تھی، سمیر کا باپ ایک انتہائی ظالم انسان تھا اسے نہ تو سمیر سے کوئی غرض تھا اور نہ ہی اس کی ماں سے اس کی ماں مر بھی گئی تب بھی اسے کوئی فرق نہیں پڑا جس کی وجہ سے سمیر کے اندر اپنے باپ کے لیے نفرت پیدا ہو گئی، ہم دونوں ایک دوسرے سے ہر ایک بات شیئر کرتے تھے، ہم دونوں ہر جگہ ساتھ رہنا شروع ہو گئے تھے ہم نے پورا ایک سال ایس ایس جی کمانڈوز کی طرح ٹریننگ لی، ٹریننگ لینے کے بعد سمیر نے مجھے کہا کہ وہ اپنے باپ کو مارنا چاہتا ہے میں اس کا ساتھ دوں تو میں نے دوستی کی خاطر اس کا ساتھ دے دیا ہم دونوں نے زندگی کا پہلا قتل سمیر کے باپ کا کیا تھا۔

ایک وقفے کے بعد شامق نے پھر سے اپنی بات شروع کی اور اپنی بات کی آخر میں زوباب زرد پر پرتا چہرہ بھی دیکھا۔

## PDF NOVL BANK

سمیر کے باپ کو قتل کرنے کے بعد ہم دونوں پولیس کی نظروں میں آگئے تھے، پولیس ہمیں ڈھونڈنے کے لیے ماری ماری پھرتی تھی اور ہم اس سے چھپتے پھرتے تھے لیکن کب تک! ایک دن ہمیں پولیس نے گھیر کر مقابلہ شروع کر دیا، اس مقابلے میں آسانی سے بھاگ سکتا تھا مگر میں نہیں بھاگا اور سمیر کو جانے کا بول کر اکیلا لڑتا رہا، ایک پولیس اہلکار کی گولی میرے سر پر لگی تب مجھے احساس ہوا کہ میں تو کچھ بھی نہیں ہوں، میرے پاس کچھ بھی نہیں بچا اور جو کنفیڈس مجھے اپنے مکمل ہونے پر تھا (میں ہی سب کچھ ہوں، میں ہر لحاظ سے بہترین ہوں، میں سب کچھ ہوں کر سکتا ہوں) وہ ٹوٹ گیا مجھے پورے پانچ سال لگے اس بات کو ماننے پر کہ میں مکمل نہیں ہوں، دنیا میں کوئی بھی مکمل نہیں ہے، میں اپنی بیماری کو ماننے سے انکاری تھا مجھے یقین ہی نہیں آ رہا تھا کہ میرے اندر یعنی شامق شہرام قصوری کے اندر ایک خامی پیدا ہو گئی ہے۔

شامق نے کرب سے اپنے ماضی کے اوراق کھول کر زوباب کے پاس رکھ لیے تھے جبکہ زوباب تو خموش نگاہوں سے دیکھ رہی تھی۔

## PDF NOVL BANK

ڈیڈ نے مجھے قتل کے سے بری کروانے کے لیئے مردہ قرار دیا، جس سے شامق شہرام قسوری کا وجود دنیا کے سامنے ختم ہو گیا، جس نام پر مجھے غرور تھا، جس نام کو میں اپنی پہچان بنانا چاہ رہا تھا وہ ختم ہو گیا زوباب تم یقین مانو وہ پانچ سال میری زندگی کے سب سے مشکل سال تھے، ڈیڈ نے مجھے ایک نئی پہچان دی انلینڈ ٹائپن، میں کبھی اس پہچان سے خوش نہیں تھا مجھے اپنی اصلی پہچان چاہی تھی مگر وہ ناممکن تھی جس کا غصہ میں نے انلینڈ ٹائپن بن کر نکالا میں نے ان تمام پولیس والوں کو مارا جو اس پولیس مقابلے میں موجود تھے جہنوں نے مجھے گولی ماری تھی، میں اپنے دشمنوں پر رحم نہیں کھاتا تھا، سامنے والا شخص ایک گولی سے مر جاتا مگر میں اسے چار گولیاں مارتا مگر پھر بھی میرے اندر کی آگ ٹھنڈی نہیں ہو رہی تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelsbank.com

شامق آج اپنے دل کا سارا بوجھ زوباب کے سامنے کھول کر بتانا چاہ رہا تھا اور زوباب کو اپنے زندگی کی طویل مسافت کو مختصر کر کے بتانے لگا۔

## PDF NOVL BANK

زوباب مجھے پتہ ہے میں تمہاری زندگی میں آنے والا پہلا مرد ہوں پر تم میری زندگی میں آنے والی پہلی لڑکی نہیں ہو، میں نے اپنے ذہنی سکون کے لیے عورت کو استعمال کیا میری نظر میں عورت کی کوئی قدر نہیں تھی میں نے اپنی زندگی میں بہت ساری لڑکیوں کے ساتھ دوستی کی رکھی تھی اور وہ دوستی کوئی عام دوستی نہیں تھی مگر یہ سب تب تک تھا جب تک میں نے تمہیں نہیں دیکھا تھا تمہیں سینما ہال کے باہر دیکھا اس کے بعد اپنی آدمی سے تمہارا پتہ کروایا پھر ڈیڈ کو بتایا اور انہوں نے تمہیں میرے لیے خرید لیا شاید ان کو لگتا تھا کہ تم میری وقت گزاری ہو۔

visit for more novels:

شامق نے زوباب کی طرف رخ کیا اور پھر اس کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیے اور پھر افسوس اور ندامت سے زوباب سے بات کی مگر زوباب کی باتوں پر زوباب نے اپنے ہاتھ کھینچ لیے۔

یار پوری بات تو سنو۔

## PDF NOVL BANK

زوباب کے یوں ہاتھ چھوڑوانے پر شامق نے اسے اپنی طرف کیا اور پھر اسے پوری بات سننے کا کہا۔

پہلے ملاقات میں تم مجھے صرف اچھی لگی تھی، جب تم نے مجھ پر پستول تانی تب تم مجھے بہادر لگی، جب تم نے پہلی بار میرے ساتھ اپنا وقت گزارا تب تم مجھے دل کے قریب لگی، تمہارے آنے کے بعد میری زندگی میں کوئی نہیں آئی اور نہ ہی آئے گی کیوں مجھے اپنی منزل مل گئی ہے، تمہارے پاس رہ کر، تمہاری قربت میں رہ کر مجھے سکون ملتا ہے، اب میں تمہارے اور بچوں کے ساتھ ساری زندگی گزارنی سکون گزارنا چاہتا ہوں، اب تم بتاؤں میرے ماضی کو بھول کر مجھے سچے دل اپناؤں گئی؟؟؟؟؟؟؟۔

شامق نے روتی ہوئی زوباب کو آس بھری نظروں سے دیکھا اور پھر امید لگا کر اس سے سوال کیا۔

## PDF NOVL BANK

شامق آپ نے میرے لیئے بہت کچھ کیا ہے ، دو سال آپ مجھ سے دور رہے اس میں مجھے آپ کی قدر آئی مجھے آپ کے ماضی کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے ، بس آپ مجھ سے ایک بات بتائیں کیا آپ ساری زندگی میرے ساتھ رہے گئے ، میں اپنی زندگی اور کسی کو نہیں کھونا چاہتی ساری زندگی آپ کے ساتھ وفادار رہوں گی ، بس آپ بھی مجھ سے وفادار رہیے گا۔

زوباب نے بھی شامق سے وعدے لینا ضروری سمجھا۔

visit for more novels:

اب صرف تم ہی ہو یار، اب تمہارے علاوہ کوئی نہیں۔  
[www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

شامق نے پیار اور خلوص سے زوباب کہا جس پر زوباب نم آنکھوں سے مسکرا دی۔

اچھا یار کافی ٹائم ہو گیا ہے سو جائیں۔

## PDF NOVL BANK

شامق نے زوباب کو جمائی لیتے ہوئے کہا تو زوباب نے بھی شہرام قصوری اور مہر النساء بیگم کے آنے اٹھائی ہوئی چادریں پھر سے بچھائیں اور پھر دونوں آنے والی صبح سے بے فکر ہو کر سو گئے۔

---

آپ اٹھ گئے ہیں تو ناشتہ آڈ کر دیں۔

زوباب نے انگڑائی لے کر اٹھ کر صوفے پر بیٹھے شامق سے کہا خود وہ موحد کے کپڑے تبدیل کر رہی تھی۔

زوباب بتاؤں کیا آڈ کروں پھر ہم نے گھر بھی جانا ہے۔

شامق نے لین لائن فون کا ریسور اٹھا کر زوباب سے پوچھا۔

## PDF NOVL BANK

جو آپ کو بہتر لگے۔

زوباب نے موحد کو کمر کے ساتھ لگاتے ہوئے کہا تو شامق نے اپنے حساب سے ناشتہ آڈر کیا سب نے ناشتہ کیا اور پھر سب تیار ہوئے ، سامان پیک کر کے ہوٹل سے چیک آؤٹ کر گئے۔

مجھے ڈر لگ رہا ہے۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

زوباب نے جب گاڑی کو شہرام پیلس کی بڑھتی ہوئی دیکھی تو اسے پتہ نہیں کیوں بے چینی ہو گئی ، دل عجیب سا ہو رہا تھا۔

ارے میں ہوں نا ، اس بار ہم پوری شان شوکت کے ساتھ اس گھر میں جائیں گے۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)



## PDF NOVL BANK

شامق نے زوباب کو اپنے ہونے کا احساس دلایا تو وہ مطمئن ہو گئی پھر گاڑی تھوڑی ہی دیر بعد گاڑی شہرام پیلس میں روکی تو زوباب گھبراتی ہوئی گاڑی سے اتری۔

شامق نے ایک طرف سے مناہل کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا اور دوسری طرف موحد کو اٹھایا ہوا تھا اسی طرح مناہل کو دوسرا ہاتھ زوباب نے پکڑا ہوا تھا اور دوسری طرف کا ہاتھ پکڑ ہوا تھا، مناہل شامق کو زوباب کے درمیان ایک کڑی کی طرح چل رہی تھی مناہل نے دونوں ہاتھوں سے اپنے ماں باپ کو پکڑا ہوا تھا، ایک مکمل خاندان کی تصویر بنے وہ لوگ شہرام قصوری کے گھر میں داخل ہوئے۔

visit for more novels:

[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

بھائی آپ لوگ آگئے میں کب سے آپ اور بھابھی کا انتظار کر رہا تھا۔

شاہ رخ سب سے پہلے شامق پر جوش انداز میں ملا۔

## PDF NOVL BANK

میں ویسے اس دن کے لیئے سوری، تمہیں تو پتہ ہے ناکہ میں غصہ میں کچھ زیادہ ہی  
بکواس کر لیتا ہوں۔

شامق شاہ رخ کو اس کے ہی انداز میں گرم جوشی سے ملا اور پھر اپنے پچھلے رویے کی  
معافی مانگی۔

ارے بھائی کیسی باتیں کر رہے ہیں ویسے گزرے ہوئے وقت کو بھولنا ہی بہتر تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelsbank.com

اچھا بس کرو کیا تم نے سب کو دروازے پر ہی گھیر لیا ہے ہٹو پیچھے انہیں اندر آنے دو۔

مہر النساء بیگم نے شاہ رخ کی عقل پر ماتم کرتے ہوئے کہا۔

## PDF NOVL BANK

موم کیسی ہیں اور ڈیڈ آپ کیسے ہیں۔

شامق نے شاہ رخ کے پیچھے کھڑے شہرام قصوری اور مہر النساء بیگم کا حال احوال پوچھا۔

السلام علیکم آنٹی، انکل کیسے ہیں آپ۔

شامق کے بعد زوباب نے بھی دونوں کو سلام کیا جس کا دونوں نے ہی خوش اسلوبی سے جواب دیا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اچھا شامق تم لوگ اپنے روم میں جا کر آرام کر لوں پھر سب فیملی مل کر ڈنر کریں گے۔

شہرام قصوری نے بچوں کو گود میں بیٹھائے ہوئے بولے، دیر پوری فیملی بیٹھ کر باتیں کرتی رہی، شامق تو شاہ رخ کو اسے اس کی بیوی کی باتوں پر چھیڑ رہے تھا اور شاہ رخ

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

شامق کی باتوں پر ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو رہا تھا جبکہ مہر النساء بیگم اپنی دونوں بہوؤں کے ساتھ بیٹھی باتیں کر رہی تھیں جس میں زوباب تو بس ہاں، جی میں ہی جواب دے رہی تھی اور شہرام قصوری تینوں بچوں کے ساتھ باتیں اور کھیل رہے تھے۔

شہرام قصوری کے کہنے پر شامق اور زوباب بچوں کو لے کر کمرے میں چلے گئے، آج شہرام قصوری کا پورا خاندان ایک گھر کے نیچے ہنسی خوشی کے ساتھ رہ رہے تھے جبکہ سب آنے والے برے وقت سے ناواقف تھے۔

---

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

موم اس کمرے میں کون رہتا ہے۔

مناہل نے جب کمرے میں صفائی اور ہر چیز سلیقے سے رکھی ہوئی دیکھی تو زوباب سے سوال کیا۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

مناہل پرنسز اس کمرے میں ایک شیرنی رہتی تھی، پتہ نہیں آج کل وہ بھگی بلی بنی ہوئی رہتی ہے۔

اس سے پہلے کے زوباب کچھ جواب دیتی شامق بول پڑا اور بات بھی اس انداز سے کے دیکھ وہ زوباب کو رہا تھا بات وہ مناہل سے کر رہا تھا۔

تھی تو اب کہاں tigress's رہتی تھی اگر یہاں پر tigress's کیا ڈیڈیہاں سچ میں ہے؟؟؟

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

مناہل نے شامق کی بات کو حقیقت سمجھ لی اور شامق سے دلچسپی سے سوال کرنے لگی۔

ادھر آؤں میں تم لوگوں کو بتاتا ہوں کہ آپ کی ٹائیگریس کہاں ہے۔

## PDF NOVL BANK

شامق صوفے پر بیٹھ کر مناہل اور ہانیہ کو اپنے پاس بلایا تو وہ تجسس کے ہاتھوں مجبور ہو کر وہ دونوں بھاگ کر شامق کے پاس گئیں۔

کہاں ہے ڈیڈ بتائیں نا، مجھے دیکھنا ہے اسے۔

مناہل نے صوفے پر بیٹھتے ہی شامق سے شیرنی دیکھنے کی ضد کی۔

وہ ٹائیگریس ناپنے ٹائیگر کے ساتھ یہاں سے چلی گئی ہے اور اب وہ اپنے ٹائیگر کے ساتھ ہی رہے گئی ساری عمر۔  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

شامق نے مناہل اور ہانیہ کو دلچسپی سے ذو معانی کہانی سنائی۔

ڈیڈ مجھے اسے دیکھنا تھا۔

## PDF NOVL BANK

منابل نے دکھی انداز میں کہا۔

لے کر جائیں گئے آپ اس کو وہاں ( Zoo ) اچھا اااا تو ایسا کرتے ہیں ہم آپ کو زو دیکھ لینا۔

شامق نے جب دیکھا کہ منابل اس کی بات کو کچھ زیادہ ہی سنجیدہ لگ رہی ہے تو اس نے منابل کے ذہن سے بات نکالنے کے لیئے چمڑیا گھر لے جانے بولا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com کب جائیں گئے۔ ( zoo ) ڈیڈ ہم زو

منابل نے خوش ہو کر پوچھا۔

-( very soon ) ویری سون

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

شامق نے پیار سے اس کے بال خراب کرتے ہوئے کہا۔

اچھا اب آپ جاؤں نیچے اور انکل کے ساتھ کھیلوں۔

شامق نے ساری باتیں کر تو لیں لیکن جب زوباب کو الماریوں کے پٹ زور زور سے کھولتے اور بند کرتے ہوئے دیکھا تو مناہل اور ہانیہ کو نیچے جا کر شاہ رخ کے ساتھ کھیلنے کا کہا۔

visit for more novels:

کوئی ضرورت نہیں ہے اپنے کمرے میں ہی آرام سے بیٹھوں۔

زوباب نے بیگز سے پہننے والے کپڑے نکال کر بیڈ پر رکھتے ہوئے سختی سے کہا۔

آپ یہ فضول قسم کی کہانیاں سنانا بند کریں ویسے ہی بچوں کے ساتھ جھوٹ بول رہے ہیں بیٹا یہاں کوئی ٹائیگریس نہیں رہتی تھی آپ کے ڈیڈ جھوٹ بول رہے ہیں۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)



## PDF NOVL BANK

بچوں کو کمرے میں ہی رہنے کا حکم صادر کرنے کے بعد زوباب کی توپوں کا رخ شامق کی طرف کیا اور بچوں کے سامنے ہی اسے جھوٹا قرار دیا۔

ارے میں نے کون سا جھوٹ بول دیا ہے کیا یہاں خونخوار شیرنی نہیں رہتی تھی؟؟؟؟  
شامق نے ہنسی چھپا کر زوباب سے سوال کیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com بس کر دیں ں ں ں

زوباب نے شامق کی ڈھٹائی سے تنگ آکر بولی۔

جاؤں آپ لوگ کھیلوں تب تک میں آپ کی موم کو یہاں پر جو ٹائیگریس رہتی تھی وہ یاد کروانا ہوں۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

شامق نے جب زوباب کا موڈ آف دیکھا تو بچوں کو کمرے سے بھیج دیا۔

بات کرنے کی کوشش مت کیجئے گا۔

زوباب نے جب بچوں کو کمرے سے جانا ہوا دیکھا تو ایک دم سے شامق کی طرف رخ کر کے ہر ایک لفظ کو چبا کر بولی۔

ارے بچوں کو ویسے ہی باہر بھیج دیا اچھا بلا شیرنی کا چھوٹا سا ٹیئر دیکھ لیتیں۔

شامق نے شرارتی انداز میں جس پر زوباب نے اسے خونخوار آنکھوں سے دیکھا۔

ارے یار یہ تمہارے اندر کی شیرنی میرے سامنے ہی کیوں باہر آتی ہے۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

زوباب کی گھوری پر طنز کرتے ہوئے بولا۔

فضول بہس کو چھوڑیں یہ بتائیں ہم کب جائیں گے۔

زوباب نے بیڈ کے سرہانے کو صحیح کرتے ہوئے کہا۔

یار تمہارے سامنے ہی بات ہوئی تھی کہ کل جائیں گے۔

visit for more novels:

www.pdfnovelsbank.com زوباب نے جب جنگ بندی کی تو شامق بھی نرمی سے کہا۔

اچھا چلیں کوئی بات نہیں۔

زوباب بربرٹاتے ہوئے انداز میں بولی جو کے شامق نے باخوبی سنی۔

## PDF NOVL BANK

میں ہوں نا زوباب اور ویسے بھی ایک دن میں کون سی قیامت آ جائے گئی۔

زوباب کو اپنی طرف کر کے اسے مطمئن کرتے ہوئے بولا۔

ہمممم۔

زوباب نے ایک سرد آہ بھری، ان نہیں پتہ تھا کہ ایک قیامت ان کے دروازے پر کھڑی ہوئی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

Asif Baig, por qué no me entiendes? Mañana es el día dorado para acabar con Shahram Kasuri.

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

آصف بیگ تم میری بات کیوں نہیں مان رہے ، کل کا دن ہمارے لیئے شہرام قصوری کو ختم کرنے کا سب سے سہری دن ہے۔

سکارپین مارٹل نے سگریٹ کا ایک کش لیتے ہوئے کہا ، نیم اندھیرے کمرے میں گول میز کے گرد اس وقت تین نفوس ہی بیٹھے ہوئے تھے سکارپین مارٹل ، آصف بیگ اور سکارپین مارٹل کا ایک قریبی دوست ، آصف بیگ اور سکارپین مارٹل نے شامق کو مارنے کا پلان بنایا تھا جو کے ان کے مطابق پورا ہو گیا تھا اور اب سکارپین مارٹل آصف بیگ کو شہرام قصوری پر بھی حملہ کرنے کے لیئے منا رہا تھا۔

visit for more novels:

[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

Tienes mala mente Mira, hablamos de matar al  
hijo de Shahram Kasuri.

تمہارا دماغ خراب ہے دیکھو ہماری بات ہوئی تھی شہرام قصوری کے بیٹے کو مارنا ہے  
بس۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

آصف بیگ کچھ بھی کر لے مگر اسے حقیقت میں شہرام قصوری کے قہر سے ڈر لگتا تھا وہ اس بات پر بھی حیران تھا کہ شامق اور سمیر کی موت کے بعد بھی شہرام قصوری چپ کیوں تھا۔

No ! Pensé que después de la muerte de Shamq,  
Shahram Kasuri rompería, pero no, es así.

نہیں ! میں نے سوچا تھا کہ شامق کے مرنے کے بعد شہرام قصوری ٹوٹ جائے گا مگر  
نہیں وہ تو ویسے کا ویسا ہی ہے۔

سکارپین مارٹل نے سگریٹ کو انگلیوں میں چھپا کر اپنی دشمنی کی وجہ بتائی کہ اس کا  
مقصد شامق اور سمیر کی موت نہیں شہرام قصوری کو تباہ کرنا ہے۔

## PDF NOVL BANK

Así que ahora dime qué debo hacer.

تو اب بتاؤں کیا کریں۔

آصف بیگ بھی تو شہرام قصوری کو تباہ کرنا چاہتا ہے اس لئے اس سے پلان کا پوچھا۔

¡No sucedió! Escucha, qué vamos a hacer? Hemos recibido información de que Shahram Kasuri ha llamado a su hijo menor en París, así que quiero borrar el nombre y la marca de Shahram Kasuri , Ayer, tú y yo irrumpimos en la casa de Shahram Kasuri y matamos a uno de sus sirvientes en su casa.

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

یہ ہوئی نابات ! سنو پھر کیا کرنے والے ہے ہم ! انفارمیشن ملی ہے کہ شہرام قصوری نے اپنے چھوٹے بیٹے کو پیرس میں ہی بلایا ہوا ہے تو میں یہ چاہتا ہوں کہ شہرام قصوری کا نام و نشان ہی مٹا دوں ، کل تم اور میں شہرام قصوری کے گھر پر دھاوا بول دیں گے اور اس کے گھر میں موجود ایک ایک بندے کو موت کے گھاٹ اتاریں گے اس طرح شہرام قصوری کا قصہ تمام۔

سکارپین مارٹل نے چہرے پر مکارانہ مسکراہٹ سجا کر آصف بیگ کو منصوبہ بتایا۔

visit for more novels:

¿Crees que atacamos su casa y Shahram Kasuri  
permanecerá en silencio?

تمہیں کیا لگتا ہے کہ ہم اس کے گھر پر حملہ کریں گے اور شہرام قصوری ایسے کی چپ چاپ بیٹھا رہے گا۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)



## PDF NOVL BANK

آصف بیگ سکارپین مارٹل کو شہرام قصوری کی طرف سے ڈرایا۔

¿Cuándo dije que tomaría represalias con sus  
sirvientes pero somos más en número que  
Shahram Kasuri y su hijo menor no podrían estar  
frente a nosotros por mucho tiempo?

میں نے ایسا کب کہا ہے وہ اپنے بندوں کے ساتھ جوابی کارروائی تو کرے گا مگر ہم تعداد  
میں زیادہ ہیں تو شہرام قصوری اور اس کا جھوٹا بیٹا زیادہ دیر ہمارے سامنے کھڑا نہیں ہو  
پائے گا۔

سکارپین مارٹل نے پلان بی بتایا تو آصف بیگ نے بھی سر کو ہاں میں لایا۔

## PDF NOVL BANK

Bueno, prepárate para el ataque de mañana. El capítulo de Shahram Kasuri termina mañana.

ٹھیک ہے پھر کل کے حملے کے لیئے تیار رہنا کل شہرام قصوری کا چپیٹر ختم۔

سکارپین مارٹل نے آصف بیگ کو تیار رہنے کا کہا اور پھر آصف بیگ بھی وہاں سے چلا گیا۔

visit for more novels:

Scorpion Martial, Por qué no le dijiste a Asif Baig  
que su hija Bhaj está en la casa de Shahram  
Kasuri?

سکارپین مارٹل تم نے آصف بیگ کو کیوں نہیں بتایا کہ اس کی بیٹی بھی شہرام قصوری  
کے گھر پر موجود ہے۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

کافی دیر سے چپ سکارپین مارٹل کا قریبی ساتھی آصف بیگ کے جانے کے بعد بولا۔

Me has considerado un tonto por decirle a Asif

Baig que también voy a matar a su hija?

تم نے مجھے بے وقوف سمجھا ہوا ہے کیا کہ میں خود آصف بیگ کو بتاؤں کے میں اس کی بیٹی کو اپنی رکھیل بنانے والا ہوں۔

visit for more novels:

[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

سکارپین مارٹل نے مکاری سے کہا تو دونوں کا مشترکہ قہقہہ نیم اندھیرے کمرے میں گونجا۔

## PDF NOVL BANK

تم ابھی تک سوئی نہیں ہو۔

شامق کمرے میں آیا تو بچوں سویا ہوا پایا مگر زوباب صوفے پر بیٹھی پتہ نہیں کن سوچوں میں گم تھی۔

میں آپ کا انتظار کر رہی تھی۔

زوباب نے صوفے پر سیدھا ہو کر کہا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ کھانے کے بعد ڈیڈ اور شاہ رخ کے ساتھ باتوں میں وقت کا پتہ ہی نہیں چلا۔

شامق نے زوباب کے ساتھ بیٹھ کر اپنے لیٹ آنے کی وجہ بتائی۔

تمہیں کیا ہوا ہے زوباب ، مجھے نہیں بتاؤں گئی۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

شامق نے زوباب جب کو سوچوں میں الجھا ہوا پایا تو اس کا سر اپنے کندھے پر رکھ کر اس کے بالوں میں انگلیاں پھیرتے ہوئے بولا۔

میرا دل عجیب سے ہو رہا ہے، پتہ نہیں کیوں مجھے چکر آرہے ہیں۔

زوباب نے شامق کو رونے والے لہجے میں اپنی حالت بتائی۔

ارے تم نے کھانا صحیح سے نہیں کھایا ہوا ہوگا شاید اس وجہ سے تمہارا دل گھبرا رہا ہے۔

شامق نے اپنی طرف ڈاکٹری جھاڑتے ہوئے بولا۔

شاید۔

## PDF NOVL BANK

زوباب میں بولنے کی بھی ہمت نہیں ہو رہی تھی۔

ارے یار ایسے کیا ہو گیا تم مجھے نبجھی ہوئی اچھی نہیں لگتی۔

شامق نے زوباب کے بجھے بجھے رویے پر طنز کیا۔

مجھ میں ہمت نہیں ہے ، آپ کو میں کیسے بتاؤں مجھے کیسی الجھن ہو رہی ہے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelsbank.com زوباب نے اپنی بات کر کے رونا شروع کر دیا تھا۔

ارے یار اس میں رونے والی کیا بات ہے ، طبیعت تو کسی کی بھی خراب ہو سکتی ہے۔

شامق نے زوباب کے آنسو صاف کرتے ہوئے سمجھایا مگر زوباب بھی کہا چپ رہنے والی تھی تو شامق نے بھی اسے رونے دیا شاید اس کے دل کا بوجھ ہلکا کو جائے گا۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

کافی دیر بعد بغیر کسی وجہ کے رونے کے بعد شامق کے کندھے پر ہی سر رکھے سو گئی تو شامق نے اسے صوفے سے اٹھا کر بچوں کے ساتھ لیٹا دیا پھر اس کے گالوں پر گرے آنسو صاف کیے کمبل اس پر کر کے خود صوفے کی طرف چلا گیا تھوڑی دیر زوباب کی حالت کے بارے میں سوچتا رہا پھر ذہن سے فضول سوچوں کو جھٹک کر بیڈ کی طرف بڑھا اور بیڈ کی بائیں جانب سو گیا۔

---

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

شامق زوباب ناشتہ کرنے کیوں نہیں آئی۔

ناشتہ کی میز پر زوباب کو نہ پا کر مہر النساء بیگم نے شامق سے پوچھا۔

## PDF NOVL BANK

وہ موم اس کی طبیعت رات کو خراب تھی تو لیٹ سوئی تھی اس لیئے میں نے اسے نہیں اٹھایا، جب جانا ہوا تو تب ہی اسے اٹھاؤں گا۔

شامق نے مہر النساء بیگم کو جلدی جلدی ناشتہ کرتے ہوئے کہا۔

شامق بھائی کہیں کچھ خوش خبری تو نہیں۔

رہینا نے ہلکا سا مسکراتے ہوئے بولا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

رہینا اچپ کر کے ناشتہ کرو۔

شاہ رخ نے رہینا کو سختی سے چپ کروایا۔

ارے رہینا نے صحیح تو کہا ہے اگر وہ نہ کہتی تو میں کہہ دیتی۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)



## PDF NOVL BANK

مہر النساء بیگم نے ریئنا کی حمایت کرتے ہوئے بولی۔

ڈیڈ ڈیڈ ڈیڈ، ڈیڈ ڈیڈ ڈیڈ وہ موم آئیں نہیں کھول رہی آپ انہیں بولوں نا اپنی آئیں  
اوپن کریں۔

مناہل نے روتے ہوئے شامق کو زوباب کا بتایا تو سب کے سب کمرے کی طرف  
بھاگے۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ریئنا اور شاہ رخ تم دونوں بچوں کو اپنے کمرے میں لے کر جاؤں اور ڈیڈ آپ ڈاکٹر کو  
بلائیں۔

شامق نے زوباب کو جب بے سود سا بیڈ پر بے ہوش ہوا دیکھا تو اس نے سب سے  
پہلے بچوں کو کمرے سے بھیجا اور پھر ڈاکٹر بلانے کا بولا۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

شامق تم گھبراؤ نہیں مجھے تو کنفرم ہے کہ کوئی خوش خبری ہو گئی۔

مہر النساء بیگم نے پریشان شامق کو حوصلہ دیتے ہوئے کہا جو کے ڈاکٹر کے کہنے پر کمرے سے باہر آگیا تھا مگر اس کی گھبراہٹ کم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی۔

موم۔

اس سے پہلے کے شامق اپنا جملہ مکمل کرتا ڈاکٹر کمرے سے باہر آئی۔

Mrs. Shahram is good news , Your daughter-in-law is about to become a mother

مسز شہرام گڈ نیوز ہے ، آپ کی بہو ماں بننے والی ہیں۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

ڈاکٹر نے باہر آتی ہی مہر النساء بیگم کو خوش خبری دی۔

Thanks Dr.

شکریہ ڈاکٹر۔

مہر النساء بیگم نے ڈاکٹر کا شکریہ ادا کیا اور ڈاکٹر کے وہاں سے جاتے ہی مہر النساء بیگم شامق کی طرف بڑھی جو سکتے کی حالت میں کھڑا تھا۔  
visit for more novels:  
www.urdu-novelsbank.com

دیکھا شامق میں نے نہیں کہا تھا خوش خبری ہے ، خیر تمہیں بہت بہت مبارک ہو ۔

مہر النساء بیگم کے جھنجھوڑنے پر بھی شامق سکتے کی حالت سے باہر نہیں آسکا ۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

ارے پاگل یہاں کیوں کھڑے ہو اندر جاؤں۔

شامق کو مہر النساء بیگم نے دھکا دیتے ہوئے کمرے میں بھیجا۔

دید مو کو تا ہوا۔

۔ (ڈیڈ موم کو کیا ہوا)

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ہانیہ نے زوباب کو بے سود پڑا دیکھا تو شامق سے سوال کیا، شامق صوفے پر بیٹھا ہوا تھا اور ہانیہ اور مناہل اس کے دائیں بائیں گھٹنے پر بیٹھی ہوئی تھیں اور شامق کے ساتھ بیٹھ کر زوباب کے ہوش میں آنے کا انتظار کر رہی تھیں۔

آپ کی موم کو تو کچھ بھی نہیں ہوا، وہ تو سو رہی ہیں۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

شامق نے پیار سے ہانیہ کا گال کھینچتے ہوئے کہا۔

پر ڈیڈ موم اتنی دیر تو نہیں سوتی۔

منابل نے شامق سے سوال کیا۔

وہ آپ کی موم کے سر میں درد ہو رہا ہے نا اس لیئے۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

شامق کو سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا کہ زوباب کی حالت کے بارے میں کیا بتائے اس لیئے  
جھوٹ پر چھوٹ بول رہا تھا۔

اچھا اب آپ دونوں جاؤں جا کر موحد کو دیکھو وہ کہا ہے اور اگر وہ انکل کے پاس ہے تو  
انہیں بولوں کہ موحد کو میرے پاس لے کر آئیں۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

شامق زوباب کی حالت کو لے کر ان سے اور جھوٹ نہیں بول سکتا تھا اس لئے انھیں  
بہانے سے کمرے سے بھیج دیا۔

اوکے ڈیڈ۔

مناہل شامق کی بات پر ہامی بھرتی شامق کی گود سے اتر کر باہر کی طرف بھاگ گئی تو  
ہانیہ بھی مناہل کے پیچھے بھاگتی ہوئی کمرے سے باہر چلی گئی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

زوباب ، زوباب تم ٹھیک ہونا۔

شامق بچوں کے جانے کے بعد صوفے سے اٹھ کر بیڈ کے کنارے کے پاس آکر بیٹھ  
گیا اور پھر زوباب کے بالوں میں پیار سے انگلیاں پھرتے ہوئے نرمی سے اسے نیند  
سے جگانے کے لئے آوازیں دیں۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

ہممسم۔

زوباب نیند میں تھوڑا سا کسمسائی۔

تم ٹھیک ہو۔

شامق نے اس کے اس طرح بے ہوشی کی ہی حالت میں دیکھا تو اس سے طبیعت کے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com بارے میں پوچھا۔

میری طبیعت بہت خراب ہے۔

زوباب نے آنکھیں موندے ہی بولا۔

## PDF NOVL BANK

کچھ کھانے کو لاؤں۔

شامق نے زوباب سے سوال پوچھا۔

نہیں میرا دل نہیں کر رہا، آج تو ہم جانے والے ہیں نا تو کب جائیں گئے۔

زوباب نے کھانے کے لیئے صاف انکار کیا اور پھر ہمت کر کے بیڈ سے ٹیک لگاتے ہوئے سے جانے کا پوچھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ زوباب تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں ہے تو میں سوچ رہا تھا کہ ہم کل چلے جاتے ہیں۔

شامق نے ایسے انداز میں زوباب کو وضاحت دی جیسے کوئی چوری پکڑی گئی ہو۔

جی اچھا۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)



## PDF NOVL BANK

زوباب بہس نہیں چاہتی تھی اس لیئے چپ ہو گئی۔

تمہارا کیا کھانے کو دل کر رہا ہے میں وہ ہی لا دیتا ہوں۔

شامق نے ایک پھر اس سے کچھ کھانے کا پوچھا۔

میرا کچھ بھی کھانے کو دل نہیں کر رہا، بس مجھے نیند آئی ہوئی ہے۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

زوباب نے ایک بار پھر سونے کی تیاری کرتے ہوئے کہا۔

~~~~~ چلو سو جاؤں تم۔

شامق نے بھی زیادہ اسرار نہ کیا اور اسے سونے کی اجازت دے دی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

ڈاکٹر نے کیا کہا؟ مجھے کیا ہوا ہے؟

سونے سے پہلے زوباب نے یاد آنے پر ڈاکٹر کا پوچھا۔

ڈاکٹر نے یہ کہا ہے کہ ہم دونوں ممی پاپا بننے والے ہیں۔

شامق نے زوباب کو ایسے بتایا جیسے یہ سب نارمل بات ہو۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اچھا، ایک منٹ آپ نے کیا کہا، میں، میرا مطلب ہے ہم، میرا مطلب ہے آپ۔

زوباب پہلے نہ سمجھی میں اچھا کر گئی مگر جب اسے بات سمجھ آئی تو اس کے منہ سے خوشی کے مارے الفاظ ہی ادا نہیں ہو رہے تھے۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

جی جناب ہم دونوں مہی پاپا بننے والے ہیں ، تم خوش تو ہونا۔

شامق نے پہلے زوباب کو ایک بار پھر بتایا اور پھر اس کا دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے کر پیار سے سوال پوچھا۔

ج جج جی مینن میں خوش ہوں۔

زوباب نے خوشی میں چمک کر پیار سے کہا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہم دونوں مراکش جاتے ہی شوپنگ کریں گے ، دیکھنا تم میں بچوں کے لئے ایک پیارا سا روم بناؤں گا جس میں ہمارے چاروں بچے رہیں گے۔

شامق نے ابھی سے ہی اپنے منصوبے کے بارے میں بتایا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

اچھا اور میرا کیا۔

زوباب نے معصوم سی شکل بنا کر کہا۔

ارے تم تو میرے دل کی ملکہ ہو، بس یہاں پر ساری عمر حکمرانی کرنا۔

شامق نے زوباب کا دائیاں ہاتھ اپنے دل کے مقام پر رکھ کر محبت سے چورلجے میں کہا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com ایکسکیوز می بھائی اور بھابھی

شاہ رخ نے دستک دیتے ہوئے کہا تو شامق بھی زوباب کے پاس اٹھ گیا۔

ہم کیا اندر آ سکتے ہیں۔

PDF NOVL BANK

شاہ رخ نے دستک چینے کے بعد منہ کو اندر کر کے شہرام قصوری، مہر النساء بیگم،
رہینا اور بچوں کے لیئے اجازت مانگی۔

آپ سب آئیں آپ لوگوں کو کس نے روکا ہے۔

شامق نے سب کو دیکھا تو پیار سے بولا۔

بہت مبارک ہو بھائی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

دروازہ کھولتے ہی شاہ رخ شامق کے گلے لگ گیا۔

تمہیں بھی۔

شامق نے شاہ رخ کی پیٹ تھپتھپاتے ہوئے کہا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

مبارک ہو شامق۔

شہرام قصوری نے شامق کا کندھا تھپتھپاتے ہوئے کہا۔

ڈیڈ آپ کو بھی۔

شامق نے شہرام قصوری کے گلے لگتے ہوئے کہا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زوباب اپنا ہاتھ آگے کرو۔

مہر النساء بیگم نے زوباب کو ہاتھ آگے کرنے کا کہا۔

جی آنٹی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

زوباب نے مہر النساء بیگم کے کہنے پر اپنا ہاتھ آگے کر دیا۔

یہ ایک کنگن میں نے ریٹینا کو دیا ہے اور ایک تمہیں دے رہی ہوں، مجھے تم دونوں سے امید ہے کہ تم یہ کنگن اپنے بھوؤں کو بھی دو گئی۔

مہر النساء بیگم نے اپنے کلائی سے اتار کر زوباب کو پہنایا اور پھر ساتھ میں ہدایت بھی کر دی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تھینکس آنٹی۔

زوباب نے مروانہ مہر النساء بیگم کا شکریہ ادا کیا۔

اور یہ میری طرف سے تمہارے لیے۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شہرام قصوری نے آگئے بھر کر زوباب کو ایک ڈامنڈ کا ہار گفٹ کیا۔

اور یہ میرے اور ریٹینا کی طرف سے آپ کے لئے۔

شہرام قصوری کے بعد شامق نے اپنی اور ریٹینا کی طرف سے ایک بریسلٹ گفٹ کیا۔

اس کی ضرورت نہیں تھی آپ لوگوں نے ویسے ہی تکلف کیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ارے کیسے ضرورت نہیں تھی تم اس گھر کی بڑی بہو اور میرے بچے کو اتنی بڑی خوشخبری سننے والی ہو تو ہم کیوں نا تمہیں گفٹ دیں۔

مہر النساء بیگم نے بہت نرمی سے زوباب سے بات کی تو زوباب بھی چپ ہو گئی۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

ڈیڈ ڈیڈ یہ سب موم کو گفٹس کیوں دے رہے ہیں ؟

مناہل نے شامق کے ہاتھ کو پکڑ کر زور سے ہلاتے ہوئے اس کی توجہ اپنی طرف کروائی اور پھر سوال کیا۔

سب آپ کی موم کو گفٹس اس لئے دے دیے ہیں کہ وہ آج بہت پیاری لگ رہی ہیں اس لئے۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com شامق نے اپنی طرف سے ہی بات کی۔

ڈیڈ کیا میں اور ہانیہ پیارے نہیں لگتے ، موم تو ہمیں روز کہتی ہیں "میری بیٹیاں بہت پیاری لگ رہی ہیں" تب تو آپ لوگ ہمیں گفٹس نہیں دیتے۔

مناہل نے ایسا سوال کیا کہ شامق اسے اور کچھ بول ہی نہ پائے۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

اب بتائیں بھائی۔

مناہل نے شامق کو لاجواب کر دیا تو شاہ رخ نے مزے لیتے ہوئے بولا۔

اس سوال کا جواب میں آپ کو سوچ کر دوں گا اوکے۔

شامق اب سب کے سامنے اسے اور کیا جواب دیتا، سب کے سامنے زیادہ جھوٹ بولنے

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com سے تو رہا اس لیے ٹلتے ہوئے بول دیا۔

دید آپ کو اش شوال کا منہ پتہ۔

۔ (ڈیڈ آپ کو اس سوال کا نہیں پتہ)

PDF NOVL BANK

ہانیہ نے جب شامق کو اس طرح لاجواب ہوتے ہوئے دیکھا تو معصومیت سے پوچھا۔

تم دونوں جاؤں موحد رو رہا ہے اس پاس جاؤں شاباش۔

سب کے سامنے شامق اور شرمندہ نہیں ہو سکتا تھا اس لئے روتے ہوئے موحد کی طرف دونوں کی توجہ کرواتا ، ان دونوں کے جاتے ہی سب ہنسنے لگے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زوباب نو مور آرگومنٹ ، صبح سے بھوکی ہو اور تم کہہ رہی ہو کہ تمہیں بھوک نہیں لگی۔

شامق صبح سے ہی زوباب کو کچھ نہ کچھ کھانے کی کوشش کر رہا تھا مگر زوباب صرف انکار کر رہی تھی لیکن اب زوباب کی ایک نہیں سن رہا تھا اسے زبردستی پاستہ کھلا رہا تھا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

ارے نہیں لگی تو نہیں لگی ، اب کیا زبردستی کھاؤں۔

زوباب نے منہ پر ہاتھ رکھ کر اور پاستہ کھانے سے انکار کرتے ہوئے بولی۔

ہاں کھاؤں زبردستی۔

شامق نے جلدی سے زوباب کے منہ سے ہاتھ ہٹایا اور پھر کلٹے سے پاستہ اس کے منہ ڈال دیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

آپ سمجھ کیوں نہیں رہے میرا دل نہیں کر رہا۔

زوباب نے شامق کا منہ ڈالا ہوا پاستہ چباتے ہوئے کہا۔

تم کھا رہی ہو یا کوئی اور طریقہ اپناؤ میں؟۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق نے مصنوعی سختی دیکھاتے ہوئے کہا۔

بس کھا لیا۔

شامق کی زبردستی سے تنگ آکر اس نے پاستہ کا باؤل اس سے لیا اور جلدی جلدی منہ میں ڈال کر پورا باؤل ختم کر دیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com یہ ہوئی بات۔

شامق خالی باؤل دیکھ کر خوش ہو کر کہا۔

ارے زو باب زو باب۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

اس سے پہلے کے شامق اور کچھ بولتا زوباب منہ پر ہاتھ رکھ کر واش روم کی طرف بھاگی۔

زوباب کیا ہوا، زوباب تم صحیح کہہ رہی تھی مجھے تمہیں زبردستی کھلانا ہی نہیں چاہیے تھا۔

شامق نے جب زوباب کو واش بیسن پر جھکے الٹیاں کرتے ہوئے دیکھا تو افسوس سے اس کی کمر تھپتھپاتے ہوئے بولا۔

تم ٹھیک ہو۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

جب زوباب الٹیاں کرنے سے فارغ ہو گئی تو شامق نے اس سے پوچھا۔

جب میں آپ کو کہہ رہی ہوں کہ مجھے نہیں کھانا تو آپ کیوں زبردستی کر رہے ہیں، ہو گئیں نا الٹیاں۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

زوباب نے غصّہ میں تولیہ شامق کے منہ پر پھینکتے ہوئے بولی۔

سوری میں تو تمہارے لیئے ہی کہہ رہا تھا۔

شامق نے تولیے والی حرکت کو انور کر کے بولا۔

اچھا تم ہی بتا دو تمہارا کیا دل کر رہا ہے میں وہ لا کر دیتا ہوں۔

شامق نے جب زوباب کو بیڈ پر بیٹھتے ہوئے نڈھال انداز میں بیٹھتے ہوئے دیکھا تو پھر وہی سوال دہرایا جو وہ صبح سے ہزار مرتبہ کر چکا تھا۔

مجھے چو کلیٹس کھانی ہیں لا دیں۔

PDF NOVL BANK

الٹیاں کرنے کے بعد زو باب کے منہ کا ٹیسٹ ہی خراب ہو گیا تھا تو منہ کا ذائقہ اچھا کرنے کے لئے چو کلیٹس لانے کا بولا۔

کیا چو کلیٹس ، یار چو کلیٹس سے کب بھوک ختم ہوتی ہے۔

شامق تو چو کلیٹس کا سن کر ہی حیران ہو گیا تھا۔

میرا دل کر رہا ہے کھانے کو تو کر رہا ہے نا، آپ مجھے کا کر چتے ہیں یا نہیں۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زو باب نے آڈرینے والے انداز میں شامق سے کہا۔

اچھا یار لا کر دیتا ہوں ، صبر کرو تم۔

PDF NOVL BANK

شامق زوباب کی انوکھی فرمائش پر چپ ہو گیا اور پھر کمرے سے باہر جا کر کچن کے فریج میں پڑا چو کلیٹس کا پورا ڈبہ ہی کمرے میں لے آیا۔

یہ لو کھاؤ۔

شامق نے چو کلیٹس کا ڈبہ زوباب کو دیتے ہوئے کہا، اس کے لیئے یہ ہی کافی تھا کہ زوباب بھوکی نہیں سونے والی تھی۔

بھائی وہ بچیاں موحد کو آپ کے کمرے میں لا رہی تھیں تو میں نے کہا میں ہی لے آؤں کہیں موحد کو گرا ہی نہ دیں۔

کچھ دیر بعد شاہ رخ موحد کو اٹھائے کمرے میں داخل ہوا اور ساتھ میں ہی آنے کی وجہ بھی بتا گیا۔

PDF NOVL BANK

او کے تھینکس۔

شامق نے مرواٹا شکریہ ادا کیا اور پھر شاہ رخ سے موحد کو لے کر کمرے کو لا کر دیا۔

موم آپ کے پاس اتنی ساری چو کلیٹس کہاں سے آئیں۔

منابل نے زوباب کے پاس جب چو کلیٹس دیکھیں تو حیرانگی سے پوچھ بیٹھ گئی۔

visit for more novels:

www.pdfnovelsbank.com آپ دونوں کو کھانی ہے تو یہ تم لو اور یہ تم اور موحد یہ آپ کی۔

زوباب نے پیار سے دونوں سے پوچھا پھر دونوں کو اور موحد کو چو کلیٹس بھی دے دی۔

منابل ہانیہ جلدی سے اپنی چو کلیٹس فینش کریں اور جا کر دانت برش کر کے نائیٹ سوٹ پہنے اور بیڈ پر آکر سوئیں۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق نے موحد کو چوکلیٹس کھلاتے ہوئے دونوں کو ہدایت دی تو دونوں ہی جلدی سے اپنی چوکلیٹس کھا کر واش روم کی طرف چلی گئیں۔

موحد کو مجھے دیں میں اسے سلا دوں۔

زوباب نے شامق سے موحد کو چنے کا کہا اور پھر اس کو سلانے کی کوشش کرنے لگیں
بچیاں بھی نائیٹ سوٹ پہن کر بیڈ پر سونے کی تیاری کرنے لگی، شامق بھی بچوں کی
طرف ہی سونے تیاری کرنا لگا، تھوڑے ہی عرصے بعد پانچوں ہی نیند کے آغوش میں
چلے گئے۔

یا اللہ یہ کیا ہے۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

زوباب اور شامق نیند سے الارم بجنے سے ہڑبڑا کے اٹھے تو زوباب کے منہ سے بے ساختہ الفاظ نکلے۔

اوشیٹ لگتا ہے پولیس نے آپریشن کیا ہے ہم پر۔

شامق نے پھرتی سے اپنے اوپر سے کمبل ہٹایا اور پھر الماری کے دراز سے اپنی پستول نکالتے ہوئے اپنی پیٹ میں رکھتے ہوئے اندازہ لگایا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تم بچوں کے ساتھ اس کمرے میں ہی ہونا باہر مت آنا جب تک میں ناکھوں۔

شامق نے باہر جاتے ہوئے ڈری ہوئی زوباب کو ہدایت دی۔

Papá, qué es esto?

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

ڈیڈ یہ کیا ہے ؟ -

شامق کمرے سے باہر آیا تو شہرام قصوری اور شاہ رخ کو لاؤنچ میں کھڑا پایا ، باہر شدید فائرنگ ہو رہی تھی اتنی کہ گھر کے سارے بلٹ پروف شیشے ٹوٹ گئے تھے۔

Shamaq Hemos sido atacados por Scorpion
Myrtle y Asif Baig.

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شامق ہم پر سکارپین مارٹل اور آصف بیگ نے حملہ کر دیا ہے۔

شہرام قصوری نے پستول کی میگزین میں گولیاں ڈالتے ہوئے مصروف انداز میں بولا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

Papá, ni Asif Beg ni Scorpion Myrtle escaparán de
mis manos hoy.

ڈیڈ آج میرے ہاتھوں سے نہ تو آصف بیگنچے گا اور نہ ہی سکارپین مارٹل۔

شامق نے اپنے پستول کا گھوڑا چڑھاتے ہوئے نفرت سے کہا کیوں کہ شامق نے اپنے
ساتھ وعدہ کیا ہوا تھا کہ وہ سب کچھ چھوڑ دے گا اگر سکارپین مارٹل اس کے راستے
میں دوبارہ نہ آیا تو ورنہ سکارپین مارٹل کی خیر نہیں۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

Shamaq, no haces nada.

شامق تم کچھ نہیں کرو گئے۔

شہرام قصوری نے شامق کو روکنے چاہا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

Sí, hermano, papá y yo somos suficientes para los dos.

جی بھائی ان دونوں کے لیئے میں اور ڈیڈ ہی کافی ہیں۔

شاہ رخ نے بھی شہرام قصوری سے متفق تھا۔

visit for more novels:

No, papá, los llevaré a la tumba hoy y moriré.

نہیں ڈیڈ میں آج ان دونوں کو قبر تک پہنچا کر دم لوں گا۔

شامق کی آنکھوں میں خون اتر آیا ہوا تھا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

Vamos papá y Shah Rukh.

چلیں ڈیڈ اور شاہ رخ۔

شامق نے رومال سے منہ کو ڈھانپا اور پھر دونوں کی طرف آگئے بھرنے کے لیئے کہا۔

شامق آپ کہیں نہیں جائیں گئے۔

visit for more novels:

شامق نے ابھی ایک قدم ہی آگئے بڑھایا تھا کہ سیڑھیوں پر کھڑی جو کے شامق کے کمرے سے باہر نکلتے ہی کمرے سے نکل کر اس کے پیچھے چلی آئی تھی ، زوباب کی آواز دینے پر شامق نے شہرام قصوری اور شاہ رخ کو باہر جانے کا اشارہ کیا۔

زوباب تم۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق زوباب کی آواز پر پلٹا۔

زوباب تم کمرے میں جاؤں۔

شامق نے وہی سے زوباب کو کمرے میں جانے کا حکم دیا۔

میں نہیں جاؤں گئی۔

visit for more novels:

زوباب نے شامق کے سخت لہجے کو ایک طرف رکھا اور پھر جلدی سے سیڑھیاں اتر کر شامق کے سامنے کھڑی ہو گئی۔

بلکہ آپ کو بھی کہیں نہیں جانے دوں گئی۔

زوباب نے شامق کے سامنے آکر ضدی انداز میں کہا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

نہیں اپنے باپ کو بچانا چاہتی ہو۔

شامق نے زوباب پر طنز کیا۔

ہاں آپ یہ ہی سمجھ لیں۔

زوباب نے بھی ضدی انداز میں شامق کے طنز کو آسانی سے مان لیا اور پھر شامق کے
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com
سلمنے بازؤں پھیلا کر کھڑی ہو گئی۔

زوباب میں آخری بار تمہیں کہہ رہا ہوں ، میرے سلمنے سے ہٹو۔

شامق اب کی بار زرا سختی سے کہا۔

PDF NOVL BANK

نہیں ہٹوں گئی۔

زوباب نے بھی شامق کو ضدی انداز میں جواب دیا۔

اگر تم یہاں سے نہیں ہٹی تو میں تمہیں طلاق دے کر تمہارے باپ کے ساتھ ہی رخصت کر دوں گا۔

شامق کو زوباب کی ہٹ دھرمی پر غصہ آگیا تھا کیوں کہ باہر شہرام قصوری اور شاہ رخ اکیلے لڑ رہے تھے اور زوباب اس کے ساتھ فضول کی زد لگا کر بیٹھی ہوئی تھی۔

آپ آپ مجھے مجھے طلاق طلاق دو گئے۔

زوباب سے صدمے میں کچھ بولا ہی نہیں جا رہا تھا۔

PDF NOVL BANK

ہاں دوں گا اگر تم میرے راستے سے نہ ہٹی تو۔

شامق نے انگلی اٹھا کر زوباب کو وارننگ دیتے ہوئے کہا۔

دیں طلاق۔

زوباب نے شامق کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا۔

visit for more novels:

ارے دیں نا طلاق۔ www.urdunovelbank.com

زوباب نے شامق کو دھکا دیا۔

میں آپ سے کہہ رہی ہوں دیں مجھے طلاق۔

PDF NOVL BANK

زوباب نے اس بار پھر شامق کو پیچھے کی طرف دھکا دیا۔

زوباب بے بسی چٹا خ۔

راستے میں مت آنا ورنہ اس بار تمھیں کی جگہ سچ میں طلاق دوں گا۔

شامق نے زوباب کو ناچلتے ہوئے تمھیں رسید کیا اور پھر سختی سے بولا۔

نہیں ہٹو گئیں، اب میری بھی ضد ہے، یا آپ مجھے طلاق دیں یا پھر باہر جائیں۔

زوباب نے شامق کے سامنے آکر ضد میں بولا۔

زوباب شامق میں شامق شہرام قصوری اپنے پورے ہوش و حواس میں تمھیں طلاق دیتا ہوں۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق کا دل لرز رہا تھا مگر زوباب کو راستے سے ہٹانے کے لیے اس نے ایک لمحے آنکھیں بند کیں اور پھر نہ چاہتے ہوئے بھی اس نے ایک طلاق زوباب کو دی۔

اب اگر تم میرے راستے سے نہ ہٹی تو باقی دو بھی ابھی اسی وقت دے دوں گا۔

پہلی طلاق چینے کے بعد شامق نے زوباب پر بہت کچھ باور کروا دیا تھا۔

visit for more novels:

میں صرف تین تک گنتی کروں گا اس سے پہلے میرے راستے سے ہٹ جاؤں ورنہ باقی دو طلاقوں کے لیے تیار رہنا۔

شامق نے اٹل انداز میں کہا تو زوباب تو اس شامق کو تو دیکھ کر ہی دھنگ رہ گئی تھی اتنا سخت ، اتنا کھڑور پن ، اتنا غصہ۔

PDF NOVL BANK

ایک لک لک ، دووووووووووو۔

شامق نے سنجیدگی سے گنتی گنی تو زوباب ڈر گئی کیوں کہ ایک طلاق شامق سے وہ لے چکی تھی اب آگے کا سوچنے کی اس میں ہمت نہیں تھی اس لیے شامق کے سامنے سے ہٹ گئی۔

اب جاؤں کمرے میں ، اب باہر آنے کی کوشش مت کرنا۔

شامق نے سختی سے زوباب کو ہدایت دی ، جب زوباب اس کے سامنے سے ہٹ گئی تو شامق کے چہرے پر ایک فاتحانہ مسکراہٹ آئی جسے وہ ایک منٹ میں چھپا گیا تھا۔

Papá, tenemos que volver, estas personas son
grandes.

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

ڈیڈ ہمیں پیچھے جانا ہوگا، یہ لوگ بڑھی تعداد میں ہیں۔

شاہ رخ نے فائرنگ کرتے ہوئے شہرام قصوری کو کہا۔

Eso es lo que estoy pensando.

میں بھی یہ ہی سوچ رہا ہوں۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

شہرام قصوری نے پلر کے پیچھے چھپ کر شاہ رخ سے کہا۔

Entra Shamaq y tú. Yo también vine a esquivar a
esta gente.

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

تم اور شامق اندر جاؤں میں بھی ان لوگوں کو چکمہ دے کر آتا ہوں۔

پلر کی آر سے نکل کر شہرام قصوری نے ایک بار پھر فائرنگ کا جواب دیا اور پھر شاہ رخ اندر جانے کہا۔

Pero papá, cómo luchaste solo?

پر ڈیڈ آپ اکیلے کیسے لڑیں گے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شاہ رخ نے شہرام قصوری کے بارے میں فکر کرتے ہوئے بولا۔

Tomaré a las señoras de la casa y pasaré por la
puerta trasera al sótano.

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

میں کر لوں گا تم صرف گھر کی عورتوں کو لے کر پچھلے دروازے سے بیسمنٹ میں جاؤں۔

شہرام قصوری نے شاہ رخ کو سختی سے کہا اور پھر اسے ہدایت دیتے ہوئے جانے کا بولا۔

De acuerdo papá.

اوکے ڈیڈ۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

آخر کار شاہ رخ کو ماننا ہی پڑا اور پھر جیسے ہی وہ جانے لگا تو شہرام قصوری کی آواز پر رک گیا۔

Y sí, ninguna chica de la casa los tocó.

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

اور ہاں گھر کی کوئی بھی لڑکی ان کے ہاتھ نہ لگے۔

شاہ رخ کے رکنے پر ہی شہرام قصوری نے اسے سختی سے ہدایت دی۔

El papá de Shamik Bhai nos dice que llevemos a las mujeres que están dentro de la casa al sótano.

شامق بھائی ڈیڈ ہمیں کہہ رہے ہیں کہ ہم اندر گھر میں موجود عورتوں کو بیسمنٹ میں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

لے کر جائیں۔

اندھا دھند فائرنگ کے بیچ میں سے شاہ رخ بچتا بچتا شامق تک پہنچا اور پھر اسے شہرام قصوری کی ہدایت کے بارے میں بتایا۔

PDF NOVL BANK

Ve, hazlo, mataré a este Scorpion Martial y
volveré.

تم جاؤں ، تم کرو میں اس سکارپین مارٹل کو مار کر ہی کچھ کروں گا۔

شامق نے سکارپین مارٹل کا نشانہ لیتے ہوئے کہا۔

Hermano por favor te necesito.

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بھائی پلیز مجھے آپ کی ضرورت ہے۔

شاہ رخ شہرام قصوری اور شامق کے بغیر اکیلا کچھ بھی کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتا
تھا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

Entiende, Shah Rukh, papá y yo hemos venido. Sal de aquí con mamá, Reina, Zobab y los niños.

بات کو سمجھو شاہ رخ ، میں اور ڈیڈ آ جائیں گئے تم موم ، ریئنا ، زوباب اور بچوں کو لے کر یہاں سے نکل جاؤں۔

شامق نے شاہ رخ کی روداد کو نظر انداز کر کے اسے باقیوں کا خیال رکھنے کا بول دیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com Pero hermano.

پر رر رر رر بھائی۔

شاہ رخ نے کچھ کہنا چاہا مگر شامق کی غصے والی گھوری دیکھ کر وہ چپ ہو گیا اور پھر چھپ کر گھر کے اندر داخل ہوا اور سیدھا مہر النساء بیگم کے کمرے میں گیا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

موم آپ جلدی سے چلیں۔

شاہ رخ نے کمرے میں آتے ہی ڈری سہمی مہر النساء بیگم کو بولا۔

پر شاہ رخ تمہارے ڈیڈ اور شامق کہاں ہیں۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شاہ رخ کو اکیلا دیکھ کر مہر النساء بیگم نے پریشان ہو کر کہا۔

موم اس وقت یہ باتیں فضول ہیں آپ چلیں۔

PDF NOVL BANK

شاہ رخ نے جلدی سے مہر النساء بیگم کا ہاتھ پکڑا اور پھر انھیں لے کر اپنے کمرے میں آ گیا۔

رہینا تم بھابھی اور بچوں کو لے یہاں آؤں۔

اپنے کمرے میں آنے پر رہینا کو نیا حکم صادر کیا تو وہ جلدی سے زوباب کے روم میں چلے گئی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com موم یہاں کیا ہو رہا ہے۔

مناہل اور ہانیہ ڈری سہمی زوباب کے ساتھ لپیٹی ہوئی تھیں۔

بیٹا یہ برے انکل ہے، آپ ڈروں نہیں میں ہوں نا آپ دونوں کے ساتھ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

زوباب نے اپنے آنسوؤں صاف کرتے ہوئے اسے ہمت دے رہی تھی جبکہ وہ خود بھی رو کر نڈھال ہو گئی تھی، کچھ لمحے پہلے شامق اس کا کتنا خیال رکھ رہا تھا اور اب اسے ایک بار طلاق دے چکا تھا، زوباب کو اب شامق کا وجود برداشت کرنا ناممکن ہو رہا تھا، یہ دھوپ چھاؤں والی محبت زوباب کو نہیں چلیے، زوباب نے دل میں تمہیہ کر لیا تھا کہ وہ اب شامق کو اور برداشت نہیں کرے گی۔

زوباب شاہ رخ تمہیں اور بچوں کو نیچے بلا رہا ہے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com ریسنہ نے کمرے میں آکر بولا۔

اوکے میں آرہی ہوں۔

زوباب نے فوراً سے ہامی بھر لی اور پھر مناہل اور ہانیہ کے ہاتھ پکڑ کر موحد کو گود میں اٹھا دیا تھا، تینوں بچوں کو ڈر کے مارے بخار ہو گیا تھا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

بھابھی آپ مناہل کو دیکھیں ، موم آپ ہانیہ کو اٹھائیں اور موحد کو آپ مجھے دیں۔

شاہ رخ نے زوباب کی حالت کو مد نظر رکھتے ہوئے اسے صرف ایک بچے کی ہی ذمہ داری دی۔

موم مجھے ڈر لگ رہا ہے۔

مناہل نے جب بیسمنٹ میں اندھیرا دیکھا تو زوباب کا ہاتھ زور سے پکڑ کر کہا ، شاہ رخ سب کو پیچھلی طرف لے کر گیا جہاں پر ہر طرف درخت ہی درخت تھے انھیں درختوں میں سے تھوڑا سا دور جا کر شاہ رخ نے ایک زمین کو پاؤں سے محسوس کیا ، پاؤں مارنے کی وجہ سے کوئی لوہے کا دروازہ بجنے کی آواز آئی تو شاہ رخ نے موحد زوباب کو دیا اور پھر اس دروازے سے گھاس اور سوکھے پتوں کو ہٹایا اور پھر ایک ایک کر کے سب اس دروازے سے سیڑھیوں کی مدد سے نیچے اترے ، نیچے ہر سو اندھیرا ہی اندھیرا تھا۔

PDF NOVL BANK

آپ کی موم آپ کے ساتھ ہے نا۔

زوباب نے مناہل کو اپنے ساتھ لگاتے ہوئے کہا۔

موم یہاں کتنا اندھیرہ ہے۔

مناہل نے جب بیسمنٹ میں گھپ اندھیرا دیکھا تو زوباب کے ساتھ چمٹ کر رونا شروع کر دیا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بیٹا آپ کی موم آپ کے ساتھ ہے تو پھر آپ کو ڈرنے کی کیا ضرورت۔

زوباب نے مناہل کو روتا دیکھا تو اسے اپنے دل کے ساتھ لگایا مناہل کے رونے پر شاہ رخ نے موبائل کی لائٹ آون کر دی جس سے تھوڑا ہی صحیح کمرہ روشن ہو گیا تھا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

بس چپ میرا بچہ۔

زوباب نے زمین پر بیٹھ کر مناہل کو چپ کروایا اور پھر اسے اپنی گود میں بیٹھا کر سلانے کی کوشش کرنے لگی، پورے پانچ گھنٹے سے فائرنگ کی آوازیں مسلسل آرہی تھیں۔

موم بھائی کا میسج ہے ہمیں ابھی اور اسی وقت مراکش کے لیے نکلنا ہے۔

چھ گھنٹے کے تکلیف دہ انتظار کے بعد شاہ رخ کے موبائل پر میسج ٹویون بجی جب اس نے میسج کھول کر دیکھا تو شامق نے اسے مراکش پہنچنے کا کہا ہوا تھا۔

جلدی کریں۔

شاہ رخ نے سب بتا کر انھیں جلدی سے اٹھنے کا کہا، باہر صبح ہونے کو تھی تو مکمل سویرا ہونے سے پہلے پہلے انھیں یہاں سے جانا تھا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

پر تمہارے ڈیڈ اور شامق کا کچھ پتہ ہی نہیں ہے۔

مہر النساء بیگم نے پریشان ہو کر کہا۔

موم اس وقت مجھے آپ لوگوں کی ڈیوٹی دی ہے اور آپ فکر نہ کریں انشاء اللہ جلد ہی وہ ہمارے پاس ہوں گے، ابھی ہم نے وہ ہی کرنا ہے جو ہمیں بھائی اور ڈیڈ بولیں۔

شامق نے تمام عورتوں کو سمجھایا اور پھر سب کو لے کر بیسمنٹ سے باہر لے گیا، وہاں سے وہ سب چھپتے چھپاتے پیلس سے باہر آئے وہاں سے دو ٹیکسوں میں بیٹھ کر پورٹ چلے گئے۔

PDF NOVL BANK

موم اور آپ سب لوگ لانچ میں بیٹھیں میں یہاں ڈیڈ اور بھائی کا انتظار کرتا ہوں۔

پورٹ پہنچ کر شاہ رخ نے سب کی ٹکٹیں لیں اور پھر انھیں لانچ میں جانے کا کہا اور پھر خود وہاں پر کھڑا ہو کر انتظار کرنے لگا۔

بھائی ڈیڈ آپ دونوں تو ٹھیک ہیں نا۔

شاہ رخ نے جب شامق اور شہرام قصوری کو اپنی گاڑی سے باہر آتا ہوا دیکھا تو بھاگ کر ان کے پاس پہنچا۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

شاہ رخ ڈیڈ کو گردن کے پاس گولی لگی ہے اور جلدی کروں وہ لوگ ہمارے پیچھے کرتے ہوئے ہمارے تک پہنچنے ہی والے ہوں گئیں۔

شامق نے شہرام قصوری کو سہارا دیا ہوا تھا اور شاہ رخ کے پوچھنے پر بتایا کہ شہرام قصوری کو گولی لگی ہوئی ہے ، شامق کی شرٹ اور شہرام قصوری کے کپڑے دونوں کی

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

خون سے بڑھے ہوئے تھے سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا کہ زخم کس کو آیا ہوا ہے ، شامق کے بتانے پر شاہ رخ نے نیم بے ہوش شہرام قصوری کو سہارا دیا اور جلدی سے لانچ میں مخصوص کمرے میں لے آئے۔

شہرام یہ کو کیا ہو گیا۔

مہر النساء بیگم نے جب شہرام قصوری کو خون میں لت پت دیکھا تو روتے ہوئے پوچھنے لگی جبکہ کے زو باب نے مناہل اور ہانیہ کی آنکھوں پر ہاتھ رکھ دیا تاکہ وہ یہ منظر نہ دیکھ سکیں۔

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

شاہ رخ اور موم ڈیڈ کو کچھ نہیں ہو گا آپ لوگ روئیں نہیں۔

شامق نے آگے بھر کر روتے ہوئے شاہ رخ اور مہر النساء بیگم کو حوصلہ دیتے ہوئے کہا۔

PDF NOVL BANK

ڈیڈ کی گولی نکالنی پڑے گئی۔

شامق نے جب صوفے پر پڑے شہرام قصوری کو دیکھا تو دکھ سے بولا۔

شاہ رخ تم ڈیڈ کی گولی نکالو گئے۔

شامق نے روتے ہوئے شاہ رخ پر بم پھوڑا جبکہ شاہ رخ نے اپنی ڈاکٹری کی پریکٹس کسی ہسپتال میں نہیں اپنے گینگ کے لوگوں پر کی تھی جب بھی کوئی زخمی ہوتا یا کسی مقابلے میں کسی کی گولی لگتی تو اس کا علاج شاہ رخ ہی کرتا مگر کسی کا علاج کرنا اور اپنے باپ کا کرنا دو الگ باتیں ہیں۔

ننہیں نہیں بھھائی میں یسیہ یہ نہیں کر سکوں گا۔

شاہ رخ نے صاف انکار کرتے ہوئے کہا۔

PDF NOVL BANK

شاہ رخ ابھی ہم یہاں کہاں سے ڈاکٹر لے کر آئیں تمہیں ہی ڈیڈ کی گولی نکالی پڑے گئی۔

شامق نے مجبوری بتائی۔

ااو کے بھھائی۔

شاہ رخ نے دل پر پتھر رکھ کر ہامی بھر دی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زوباب تم بچوں کو لے کر کچھ دیر کے لیئے باہر جاؤں ، موم اور ریئنا آپ دونوں بھی باہر چلی جائیں۔

شامق نے ایک کونے میں ڈری سہمی زوباب کے ساتھ ریئنا اور مہر النساء بیگم کو بھیج باہر جانے کا کہا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شاہ رخ تم میری مدد کرو ڈیڈ کو بیڈ پر لیٹا دیں تو اس کے بعد ہی گولی نکالیں گئے۔

شامق نے شاہ سے مدد لے کر سب سے پہلے شہرام قصوری کو بیڈ پر لیٹایا اور پھر سب عورتوں کے باہر جانے پر شامق نے روم کو لاک کیا، ادھر ادھر تلاشی لینے کے بعد شامق کو کمرے سے ہی ایک فرسٹ ایڈ باکس ملا تو شامق نے شکر کا کلمہ پڑھا اور پھر الماری سے ایک بیڈ کی چادر کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں کاٹ دیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com بھائی مجھ سے نہیں ہوگا۔

شاہ رخ نے ہمت کر کے شہرام قصوری جا زخم دیکھا تو ایک دم ڈر کے پیچھے ہو گیا۔

اے شاہ رخ ڈیڈ کی طرف دیکھو وہ کتنی انیت میں ہیں پلیز تم ان کی مدد کرو۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شامق نے شاہ رخ کو اپنی طرف کیا اور پھر اس کا دھیان شہرام قصوری کی تکلیف کی طرف کروایا تو شاہ رخ مان گیا۔

شاہ رخ نے فرسٹ ایڈ باکس میں موجود تمام اوزاروں کی مدد سے شہرام قصوری کی گولی نکالی پھر انھیں پانی میں مکس کر کے نیند کی گولیاں دے دیں تاکہ وہ کچھ دیر کے لیے سکون میں رہیں۔

ڈیڈ کو اٹھاؤں میں بیڈ کی چادر بدل لوں۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

گولی نکلنے کے دوران شہرام قصوری کا کافی خون بہہ گیا تھا جس سے بیڈ کی چادر خون آلود ہو گئی تھی، جس کو بدلنے کے لیے شاہ رخ کو مدد کے لیے بلایا۔

جاؤں تم سب کو اندر لے کر آؤں۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

چادر بدلنے کے بعد شامق نے فرش سے سارا خون صاف کیا، پھر صوفے پر ایک اور صاف چادر بچھا دی کہ بچے صوفے پر خون کے دھبے نہ دیکھ پائیں اس کے بعد اپنے کپڑے بدلے، جب سارا کمرہ صاف ہو گیا تو شامق نے شاہ رخ کو حکم دیا کہ وہ سب کو اندر بلا لے۔

شامق تمہارے ڈیڈ ٹھیک تو ہو جائیں گئے نا۔

مہر النساء بیگم نے روتے ہوئے شامق سے سوال کیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

جی موم گولی نکال لی ہے اب بس نیند کی گولیاں دیں ہیں تو اس لیئے بے ہوش ہیں۔

شامق نے ہلکا سا مسکرا کر مہر النساء بیگم کو تسلی دی۔

PDF NOVL BANK

ہم سب اکٹھے ہی رہیں گئے جب تک ہم مراکش نہیں پہنچ جاتے وہاں پر میں نے ہسنے کا پورا بندوبست کیا ہوا ہے۔

شامق تھوڑی دیر بعد کمرے میں موجود خاموشی کو توڑتے ہوئے کہا۔

منابل ہانیہ آپ میرے پاس آؤں۔

شامق نے ڈری سہمی ہوئی بچیوں کو آواز دی تو وہ دونوں ہی بھاگتی ہوئی اس کے پاس آ گئیں۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ڈیڈ گولی کیا ہوتی ہے۔

منابل نے معصوم سا سوال کیا۔

PDF NOVL BANK

میری پرنسز آپ دونوں یہ سب بھول جاؤں۔

شامق نے دونوں کے بال ٹھیک کرتے ہوئے کہا۔

ارے تم دونوں کو تو تیز بخار ہے۔

جب شامق نے دونوں کے چہروں پر ہاتھ رکھا تو شامق نے دونوں کا بخار محسوس کیا۔

visit for more novels:

www.pdfnovelsbank.com زو باب بچیوں کو بخار ہے اور تم نے مجھے بتایا بھی نہیں۔

شامق نے زو باب سے گلا کیا۔

مجھے نہیں پتہ تھا۔

PDF NOVL BANK

زوباب نے صاف دامن جھاڑتے ہوئے جواب دیا۔

کیسے تمہیں نہیں پتہ تھا کیسی ماں ہو تم۔

شامق کو زوباب کے انداز پر غصہ آگیا تھا۔

نہ تو میں کسی کی ماں ہوں اور نہ ہی کسی اور سے میرا کوئی رشتہ ہے۔

visit for more novels:

شامق کے غصہ کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے زوباب سختی سے بولی اور پھر صوفے سے اٹھ کر واش روم کی طرف جانے لگی۔

تم انتہائی بے وقوف ، ضدی اور پاگل لڑکی ہو۔

PDF NOVL BANK

شامق کو زوباب کا یوں اگنور کرنا ایک آنکھ نہیں بھایا اس لیئے بچیوں کو گود سے نکال کر زوباب کے سامنے کھڑا ہو کر بولا۔

اوہ اچھا تو اب میں پاگل ، بے وقوف اور ضدی ہو گئی ہاں۔

زوباب نے طنزیہ انداز میں ہنستے ہوئے کہا۔

چپ کر جاؤں زوباب۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شامق شہرام قصوری کی وجہ سے اور بیڈ نہیں کرنا چاہتا تھا۔

نہ کرو تو آپ کیا کریں باقی دو طلاقیں بھی مجھے دے دیں گئیں کیا۔

زوباب نے نفرت سے پھنکارتے ہوئے کہا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

اے لڑکی تم کس لہجے میں اپنے شوہر سے بات کر رہی ہو، کوئی تمیز، لحاظ نہیں تم میں کیا۔

مہر النساء بیگم کو زوباب ما انداز بالکل بھی پسند نہ آیا تو اس لیئے زوباب کو بولیں۔

تمیز آپ اپنے بیٹے کو سیکھائیں، جب چاہتا مجھے اپنی تسکین کے لیئے استعمال کرتا ہے اور جب چاہتا ہے مجھے تھپڑ مار دیتا ہے آج تو آپ کے بیٹے نے حد ہی کر دی مجھے طلاق ہی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

دے دی۔

مہر النساء بیگم کی بغیر کسی وجہ کے مداخلت کرنے پر زوباب نے انہیں بھی آڑے ہاتھوں لیا۔

PDF NOVL BANK

تمہاری انفارمیشن میں اضافہ کر دوں ، ایک بار طلاق چنے سے طلاق نہیں ہو جاتی ابھی دو باقی ہیں۔

شامق نے زوباب کی طلاق والی بات پر اسے سمجھانے کی کوشش کی۔

تو وہ بھی کسی موقع پر غصہ میں دے دیں گئے ، آپ کا کیا بھروسہ۔

آج زوباب اگلے پچھلے سارے حساب برابر کرنے والی تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

چپ ایک دم چپچپ اب اگر تم نے منہ سے ایک اور لفظ نکالا نا تو جان سے مار دوں گا تمہارے باپ کی طرح۔

شامق کو زوباب کا انداز غصہ دلا گیا تھا اس لئے اس کے منہ کو اپنے ہاتھ میں پکڑ کر اس کو دانت پیس کر بولا اور اپنی بات کی آخر میں زوباب کو دھکا دے کر صوفے پر گرا دیا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

میرے بابا کو آپ -

صدے میں زو باب سے پورا جملہ کہا ہی نہیں گیا۔

ہاں میری گولی لگنے سے ہی وہ اس دنیا سے کوچ کر گیا ہے۔

شامق نے زو باب کو غصہ میں جھوٹ تو بول گیا مگر یہ نہیں سوچا کہ اس کا جھوٹ اسے
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com کہیں نہیں کا چھوڑنے والا تھا۔

موم آپ ریئنا اور بچوں کو کے کر یہاں زمین پر سو جائیں۔

PDF NOVL BANK

شامق نے زو باب کے ہی انداز میں چادر بچھائی ، مہر النساء بیگم ، ریئنا اور بچوں کے لیئے سونے کا بندوست کیا ، شامق نے زو باب کے ساتھ ہوئی بہس کے بعد اسے ایسے ہی روتا چھوڑ دیا اور پھر فرسٹ ایڈ باکس میں موجود بخار کا سیرپ بچوں کو پلایا اور پھر تینوں بچوں کو بھی خود ہی سلایا۔

شاہ رخ تم اس صوفے پر سو جاؤں۔

سب کے سونے کا بندوست کر کے آخر میں شامق نے شاہ رخ کو صوفے پر سونے کا
visit for more novels:
www.urduovelbank.com
کہا۔

اور بھائی آپ کہاں سوئیں گئے۔

شاہ رخ نے سونے کی کہیں اور جگہ نہ دیکھ کر شامق سے سوال کیا۔

PDF NOVL BANK

میری فکر نہ کروں میں بیڈ کے ساتھ کرسی پر سو جاؤں گا، کیا پتہ انھیں رات کو کسی کی ضرورت پڑ جائے۔

شامق نے شہرام قصوری کی بائیں جانب کرسی رکھتے ہوئے شاہ رخ کو کہا تو شاہ رخ بھی چپ کر گیا اور پھر خاموشی سے صوفے پر جا کر سو گیا۔

شامق نے جان بوجھ کر کرسی کو شہرام قصوری کی بائیں جانب رکھا کیوں کہ اس کے بالکل سامنے زوباب سنگل صوفے پر بیٹھی ہوئی تھی، شامق سے بہس کرنے کے بعد زوباب کافی دیر تک بغیر آواز کے روتی رہی اور شامق کے غصے کو دیکھتے ہوئے کوئی اس کے قریب بھی نہیں گیا۔

شامق کافی دیر تک زوباب کی حرکتوں کو نوٹ کرتا رہا، پہلے وہ بغیر آواز کے روتی رہی پھر غیر مرئی نقطے کو گھورتی کہیں کھو رہی جبکہ زوباب کب سے ہی شامق کی نظریں خود کر

PDF NOVL BANK

محسوس کرتی رہی جب بات اس کو گھٹن ہونے لگی تو وہ پاؤں میں چپل پہن کر باہر نکل آئی۔

تم باہر کیوں آئی۔

شامق زوباب کے کمرے سے باہر جانے پر سوئے ہوئے لوگوں کو پھلانگتے ہوئے باہر آیا ، شامق نے بغیر کسی تاثر کے زوباب سے سوال کیا۔

visit for more novels:

شامق اور زوباب اس وقت لانچ میں ایسی جگہ پر کھڑے تھے جہاں پر سمندری ہوا اپنی پوری رفتار سے ان کے منہ کو چھو رہی تھی ، پورے چاند کی روشنی میں سمندر کو چیرتی لانچ میں یہ منظر سحر انگیز تھا اگر یہ وقت کسی اور گھڑی - یں ہوتا تو شاید دونوں ہی اس منظر میں کھوئے ہوتے مگر اس وقت اس طرف شدید ناراضگی تھی تو دوسری طرف پچھتاوا تھا۔

PDF NOVL BANK

مجھے اپنے بابا کے پاس جانا ہے۔

زوباب نے شامق کی بات کو کوئی اہمیت دیے بغیر ہی اپنی بات کی۔

زوباب تمہیں سردی لگ جائے گی۔

جس طرح زوباب نے شامق کی بات کو کوئی اہمیت نہیں دی تو ویسے ہی شامق نے بھی زوباب کی بات کو کوئی خاطر خواہ اہمیت نہ دیتے ہوئے اپنی ہی بات کی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

آپ کو سنائی نہیں دے رہا میں کیا بکواس کر رہی ہوں ، مجھے اپنے بابا کے پاس جانا ہے۔

شامق کے نظر انداز کرنے زوباب نے غصہ میں شامق کا گریبان پکڑتے ہوئے کہا۔

PDF NOVL BANK

نہہہ تمہارا باپ اس دنیا سے چلا گیا ہے، کیا اب تم بھی اس کے ساتھ اس دنیا میں جانا چاہتی ہوں۔

زوباب کے ہاتھ اپنے گریبان پر دیکھتے ہوئے شامق نے زوباب کی بازؤں سختی سے پکڑ کر طنزیہ انداز میں کہا۔

آپ کے ساتھ رہنے سے تو بہتر ہے کہ میں اس دنیا سے چلی جاؤں۔

زوباب نے غصے میں اپنا بازؤں شامق کی گرفت سے چھڑوایا اور پھر دکھی دل سے بولی جبکہ زوباب کو غصے میں دیکھ کر شامق وہاں سے چلا گیا کیوں کہ وہ اب کچھ ایسا نہیں بول سکتا تھا جس پر پھر اسے ہی پچھتانا پڑے۔

تم اس صوفے پر صحیح سے سو نہیں پاؤں گئی۔

PDF NOVL BANK

زوباب کو سنگل صوفے پر سویا ہوا دیکھ کر شامق نے ٹوکا، شامق نے کمرے میں آکر زوباب کے سونے کے لیئے چادر بچھائی۔ اور پھر اپنی کرسی پر بیٹھ کر زوباب کے آنے کا انتظار کرنے لگا، کافی دیر انتظار کرنے کے بعد زوباب کمرے میں آئی اور سیدھا سنگل صوفے پر گھٹنوں کو پیٹ میں گھسائے سکڑ کر لیٹ گئی۔

یہ مت سمجھنا کہ میں یہ سب تمہارے لیئے کر رہا ہوں، تمہارے اس طرح سونے سے بچے کو کچھ بھی ہو سکتا ہے۔

visit for more novels:

شامق نے جب دیکھا کہ زوباب اس کی بات کو کوئی اہمیت نہیں دے رہی تو اسے یہ ہی ایک راستہ ملا کہ وہ اسے غصے سے بول کر اپنی بات منوائے، شامق کی بات کا کوئی جواب دیئے بغیر زوباب صوفے سے اتر کر زمین پر سو گئی۔

بہت ہی ضدی اور ٹیڑھی کھیر ہے۔

PDF NOVL BANK

شامق زو باب کو زمین پر سوتے ہوئے دیکھا تو خود سے ہی بر بڑایا۔

ڈیڈ آپ کو ہوش آگیا۔

شامق نے شہرام قصوری کو ہوش میں دیکھا تو سرگوشی کرتے ہوئے انداز میں بولا،
شامق شہرام قصوری کا ہاتھ تھامے کرسی پر بیٹھے ہوئے ہی سو گیا تھا جب اس کے
ہاتھ پر دباؤ پڑا تھا تو اس کی آنکھ کھول گئی۔
visit for more novels:
www.urdu novels bank.com

شاہ رخ اٹھو ڈیڈ کو ہوش آگیا ہے۔

شامق نے خوشی میں اتنی اونچی آواز میں شاہ رخ کو آواز دی کہ شاہ رخ کے ساتھ ساتھ
سب ہی اٹھ گئے تھے۔

PDF NOVL BANK

ششششش ش مسم ق پیپ نی۔

۔ (شامق پانی)

شہرام قصوری نے شامق سے پانی مانگا۔

ڈیڈ آئی ایم سوری میں آپ کو پانی نہیں دے سکتا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شہرام قصوری کے پانی مانگنے پر شامق نے ہاتھ پکڑ کر پانی پینے سے انکار کر دیا کیوں کے
شہرام قصوری کا زخم ابھی تازہ تھا اور پانی پینے سے وہ خراب ہو سکتا تھا۔

ڈیڈ پلیز آپ روئے مت ، میں مجبور ہوں۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شہرام قصوری کے آنسوؤں نے ہاتھوں کے پوروں سے چلتے ہوئے کہا، شہرام قصوری کو اپنی بے بسی پر رونا آیا کہ وہ شخص جو کنگ کہلاتا تھا جس کے خوف سے لوگ کانپ جاتے تھے وہ آج ایک لای ہوند کے لیئے رو رہا تھا۔

شششش ق مسمم جھے پیپ پی س لسل گی ہہہ۔

۔ (شامق مجھے پیاس لگی ہے)

شہرام قصوری نے شامق سے پانی کی بھیک مانگی جس پر ناصر ف شامق بلکہ سب کی ہی آنکھیں نم ہو گئیں تھیں۔

ڈیڈ میں مجبور ہو پلینز۔

شامق نے روتے ہوئے کہا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

۔ (شامق ہم کہا جا رہے ہیں)

ڈیڈ ہم مراکش جارہے ہیں ، آپ فکر نہ کریں وہاں جاتے کی ہم آپ کا بہترین علاج
visit for more novels:
www.urduromelbank.com
کروائیں گے۔

شہرام قصوری کے پوچھنے پر شامق نے انھیں مطمئن کرتے ہوئے کہا۔

ششصد و پنجاه و یک - ق

PDF NOVL BANK

۔ (شامق)

شہرام قصوری نے شامق سے کچھ کہنا چاہا۔

شیشششش ڈیڈ آپ زیادہ بات مت کریں ورنہ آپ کو درد ہو گا۔

شہرام قصوری اور بھی کچھ بولتے مگر شامق نے انہیں بولنے سے روک دیا۔

visit for more novels:

موم ابھی کچھ دیر بعد لانچ مراکش میں رکے گئی تو آپ زوباب، ریشنا اور بچوں کو لے کر پہلے اتر جائے گا اور سامنے سڑک پر آپ کے لیے ٹیکسی انتظار کر رہی ہو گئی تو آپ لوگ اس میں بیٹھ جائے گا، وہ ٹیکسی ڈرائیور آپ کو یہاں پر ہمارے اپارٹمنٹ تک کے جائے گا تو آپ نے اس اپارٹمنٹ کی صاف صفائی کروانی ہے اور ڈیڈ کے لیے کمرہ تیار کرنا ہے۔

PDF NOVL BANK

جب شامق کو لگا کہ لانچ اپنے مقام پر پہنچنے والی ہے تو پھر اس نے مہر النساء بیگم نگو
چند ہدایات دیں۔

میرا بہادر بچہ ، وہ ہی ہو گا جو تم کہو گئے۔

مہر النساء بیگم نے شامق کی بلائیں لیتے ہوئے مان سے بولا۔

موم میرے بیوی بچے آپ کے پاس میری امانت ہے تو آپ ان کا خیال رکھیے گا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شامق نے سب کو الوداع کرتے ہوئے مہر النساء بیگم کو زو باب اور بچوں کا خیال رکھنے
کا کہا۔

بے فکر ہو جاؤں تم اور خیر سلامتی کے ساتھ آنا۔

PDF NOVL BANK

مہر النساء بیگم نے شامق کو مطمئن کرتے ہوئے کہا اور پھر جب تک مہر النساء بیگم اور باقی سب ٹیکسی میں نہیں بیٹھی تب تک شامق اور شاہ رخ وہیں کھڑے رہے اس کے بعد ان دونوں نے کسی اچھے سے کلینک کا رخ کیا۔

ڈاکٹر میرے ڈیڈ کی طبیعت کیسی ہے۔

شہرام قصوری لے کر وہ لوگ ایک پرائیویٹ کلینک میں آئے، یہاں پر چند پیسے دے کر انہوں نے ڈاکٹر کو شہرام قصوری کا علاج کرنے کا کہا، ابھی وہ دونوں کلینک میں ایک بینچ پر بیٹھ کر ڈاکٹر کا انتظار کر رہے تھے جب ڈاکٹر کے آنے پر شامق نے ڈاکٹر سے شہرام قصوری کی طبیعت کے بارے میں پوچھا۔

PDF NOVL BANK

Mr. Shamaq is in good health now. If the bullet had not been fired in time, it would have been difficult to say anything.

مسٹر شامق ان کی طبیعت اب ٹھیک ہے اگر بر وقت گولی نہ نکالی جاتی تو پھر کچھ کہنا مشکل ہوتا۔

ڈاکٹر نے شامق کو تسلی دیتے ہوئے کہا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

How long have we been able to take Dad home?

ڈیڈ کو ہم کب تک گھر لے کر جاسکے گئیں۔

ڈاکٹر کی تسلی دینے پر شامق نے گھر لے جانے کے بارے میں پوچھا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

My advice is to leave them in the Clinic for two days.

میرا مشورہ یہی ہے کہ آپ انہیں دو دن تک کلینک میں ہی رہنے دیں۔

ڈاکٹر نے اپنے مطابق مشورہ دیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com Ok doctor.

اوکے ڈاکٹر۔

شامق نے ڈاکٹر کی بات ملتے ہوئے متفق ہو کر کہا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

بھائی آپ گھر چلیں جائیں ، میں ڈیڈ کے پاس رہ لیتا ہوں۔

ڈاکٹر کے جانے کے بعد شاہ رخ نے شامق کو مشورہ دیا۔

نہیں جی تم گھر جاؤں ، میں یہیں رہوں گا۔

شامق نے صاف انکار کرتے ہوئے الٹا اسے بچ بھینچنا چاہا۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

بھائی کبھی تو وہ کر لیا کریں جو میں کہوں۔

شاہ رخ نے ساری زندگی شامق کا انکار ہی سنا تھا۔

اچھا جی تم بڑے ہو یا میں۔

PDF NOVL BANK

شاہ رخ کی بات پر شامق نے الٹا سوال کر دیا۔

آپپ۔

شاہ رخ نے بر بڑاتے ہوئے کہا وہ بر بڑا ہٹ شامق نے صاف سنی۔

تو بس پھر ساری زندگی میرے حکم پر چلنا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelsbank.com

بھائی ویسے آپ میں بڑے چلاک ، ڈیڈ کی نظروں میں اچھا بننے کے لیئے ان کی خدمتیں کر رہے ہیں۔

شاہ رخ نے مصنوعی طور پر جلیس ہوتے ہوئے کہا۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

ہا ہا ہا، ویری فنی۔

شامق شاہ رخ کے ہنسی نہ آنے والے جوک پر مصنوعی ہنسا۔

مجھے ڈیڈ کی نظروں میں اچھا بننے کی ضرورت ہی نہیں کیوں کے ڈیڈ تم سے زیادہ مجھ سے
پیار کرتے ہیں۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com شامق نے اتراتے ہوئے کہا۔

بھائی اب یہ مت کیسے گا کہ میں کوڑے کے ڈبے سے اٹھا کر لایا گیا ہوں۔

شاہ رخ نے نروٹھے انداز میں کہا۔

PDF NOVL BANK

ارے میرے بھائی کو تو پہلے سے ہی اپنی اوقات کے بارے میں پتہ ہے۔

شامق نے ہنستے ہوئے شاہ رخ کا مزاق اڑاتے ہوئے کہا۔

بھائی بی بی بھائی۔

شاہ رخ نے صدمے سے شامق بلایا تو شامق ہنسنے لگا۔

visit for more novels:

اچھا یار تم ڈیڈ کے لاڈلے ہو، تم سے موم اور ڈیڈ دونوں محبت کرتے ہیں بس۔

شامق نے مصلحت کرتے ہوئے شاہ رخ کو یقین دلایا کہ سب اس سے کتنی محبت کرتے ہیں۔

~~~~~ اب ٹھیک ہے۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

شاہ رخ نے بھی راضی ہوتے ہوئے کہا۔

باپ بننے والے ہو اور اپنی حرکتیں دیکھو۔

شامق نے شاہ رخ کو شرم دلاتے ہوئے کہا۔

آپ بھی بننے والے ہو۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

شاہ رخ نے بھی ادلے کا بدلہ لیتے ہوئے کہا۔

اچھا بس جاؤں ، موم پریشان ہو رہی ہوں گئیں۔

شامق نے شاہ رخ کو یاد دلایا کہ اسے اب جانا چاہیے۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

اوکے بھائی، بائے۔

شاہ رخ شامق سے مسکراتے گلے مل کر جانے لگا۔

ہاں موم کو بولنا کہ فکر مند مت ہوں، میں ہوں نا۔

شامق نے جاتے ہوئے شاہ رخ کو ہدایت دی تو شاہ رخ مسکراتا ہوا کلینک سے باہر چلا گیا۔  
visit for more novels:  
[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

سات ماہ بعد۔ #

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

بچوں چلوں بس بہت ہو گیا۔

شامق نے کمرے میں آتے ہی بچوں پر شور کیا، شامق اور باقی سارے افراد مراکش میں تب تک ہی رہے جب تک شہرام قصوری چلنے، پھرنے کے قابل نہ تھے، اس کے بعد وہ لوگ ہمیشہ کے لیے آسٹریا میں شفٹ ہو گئے تھے انھوں نے یہاں پر پانچ کمروں کا چھوٹا سا اپارٹمنٹ لیا جس کے ایک کمرے میں شہرام قصوری اور مہر النساء بیگم رہتے تھے، ایک میں زوباب اور شامق تیسرے کمرے میں بچے رہتے تھے، ان سات مہنیوں میں شاہ رخ اور سیئنا کی زندگی میں پیاری سی بیٹی کا اضافہ ہوا جس کا نام "دیا" رکھا تھا اور شامق اور زوباب کے ہاں دو ماہ بعد کوئی ننھا مہمان آنے والا تھا۔

ڈیڈ ہمیں تھوڑا سا اور کھیلنا ہے۔

ہانیہ نے ٹیبلٹ میں سر جھکائے بولا۔



# PDF NOVL BANK

نوووووو ایک منٹ بھی نہیں ، صبح اسکول بھی جانا ہے اور تم تینوں یہاں پر ایسے ٹیبلٹ پر گیم کھیل رہے ہوں۔

شامق نے جلدی سے آگے بھر کر تینوں سے ٹیبلٹ واپس لیا پھر موحد، مناہل اور ہانیہ کو یاد دلایا کہ ان کا صبح اسکول بھی ہے۔

[illegible]

visit for more novels:

تینوں نے دکھی دل کے ساتھ یک آواز ہو کر کہا۔

ہاں۔

برش کر کے ، منہ ہاتھ دو کے اور نائٹ ڈریس پہن کر سونا ہے ، ڈیڈ ہمیں یہ سب پتہ ہے۔

**Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)**

## PDF NOVL BANK

شامق نے ابھی صرف بات شروع ہی کی تھی کہ تینوں بچوں نے یک زبان ہو کر شامق کا حفظ کیا ہوا سبق اسے پڑھ کر سنایا۔

میرے لائق فائق بچے ، جاؤں اب۔

شامق تینوں کی اس حرکت پر پاگلوں کی طرح ہنسا اور پھر تینوں کو پیار کر کے کمرے میں جانے کا کہا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تم یہاں کیا کر رہی ہو۔

شامق نے کافی پیتے ہوئی زوباب سے پوچھا، بچوں کے جانے کے بعد شامق ٹیرس پر بیٹھی ہوئی زوباب کی طرف آیا، زوباب اور شامق ہچھلے سات ماہ سے ہی ایک دوسرے سے روکھے انداز میں بات کرتے تھے۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)



## PDF NOVL BANK

شامق نے زوباب سے مصلحت کرنے والے انداز میں کہا، شامق ان سات مہینوں میں کئی بار اپنے کسے پر معافی مانگ چکا تھا مگر اس بار زوباب پکی والی ناراض ہو گئی تھی جس کو منانا مشکل ہی نہیں شامق کے لیئے ناممکن ہو چکا تھا۔

کبھی نہیں۔

زوباب نے اپنا ہر بار کا جواب شامق کو جواب دیا اور پھر پیر پختی وہاں سے چلی گئی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

یارر می۔

شامق زوباب کو جاتے دیکھ کر کچھ بولتا ہوا چپ ہو گیا تھا۔

فففففففف بہت ضدی لڑکی ہے، بس ایک بار بے بی اس دنیا میں آ جائے پھر تمہیں بھی حقیقت بتا کر اپنے دل کا بوجھ ہلکا کر دوں گا۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

شامق خود سے ہی بر بڑایا اور پھر آسمان کی طرف دیکھ کر کمرے میں چلا گیا تھا۔

---

مناہل بیٹا اپنی موم کو بولوں تیار ہو جائیں ہم نے ڈاکٹر کے پاس جانا ہے۔

شامق نے ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑے ہو کر بال صحیح کرتے ہوئے سکیچ بک میں رنگ بھرتی مناہل کو کہا، اب زو باب اور شامق کے درمیان جب بھی بات ہوتی تھی اس میں مناہل ہی کا سہارا لیا جاتا تھا، مناہل نے شامق کی بات پر سکیچ بک سے سر اٹھا کر دیکھا اور پھر ساتھ بیٹھی ہانیہ کو جو منہ پر اپنا ننھا ہاتھ رکھ کر مناہل کا مزاق اڑا رہی تھی۔

مناہل اپنی ڈیڈ کو بولوں کہ آپ کی موم کا موڈ نہیں ہے۔

## PDF NOVL BANK

زوباب نے شامق کی بات پر میگزین کو بند کرتے ہوئے مناہل کا ہی سہارا لے کر بولا ،  
زوباب نے شامق کی بات واضح طور پر سن لی تھی شامق بات مناہل سے کر رہا تھا پر کہہ  
زوباب کو تھا۔

مناہل اپنی موم کو بولوں دو منٹ میں تیار ہو جاؤں۔

شامق نے بال سیٹ کرنے کے بعد خود پر پرفیوم کا اسپرے کرتے ہوئے ایک بات  
پھر زوباب سے ان ڈائریکٹ بات کی۔

visit for more novels:

[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

مناہل -

زوباب نے شامق کو جواب پینے کے لیئے جیسے ہی مناہل کو پکارا تو مناہل بیڈ سے اتر کر  
کمرے کے درمیان میں کھڑی ہو گئی۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

افففف موم ڈیڈ آپ خود ایک دوسرے سے بات کریں مجھے کیوں بچ میں لا رہے ہیں۔

مناہل نے اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھ اپنی کمر پر رکھ کر لڑاکا عورتوں کی طرح بات کی۔

میں جا رہی ہوں چلو کے کمرے میں ، آؤں ہانیہ۔

اپنے ماں باپ کو اپنی بات بتا کر اپنی سکیج بک اٹھائی اور پھر ہانیہ کا ہاتھ پکڑتی کمرے سے باہر چلی ، شامق تو اپنی بیٹی کے تیور ہی دیکھ کر ہنس رہا تھا جبکہ زوباب حیرانگی سے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مناہل کو دیکھ رہی تھی۔

اٹھو ہم نے ڈاکٹر کے پاس جانا ہے۔

بچوں کے کمرے سے باہر جانے پر شامق سیدھا زوباب کے سر پر کھڑا ہو کر بولا۔

## PDF NOVL BANK

میں نہیں جارہی۔

زوباب نے غصہ میں دوبارہ سے میگزین کھولتے ہوئے کہا۔

زوباب آج تمہارا ٹراساؤنڈ ہو گا اس لئے آج جانا ضروری ہے۔

شامق نے خود کو نارمل رکھنے کی ناکام کوشش کرتے ہوئے دانت پیس کر بولا۔

visit for more novels:

میرا دل نہیں کر رہا تو نہیں کر رہا کوئی زبردستی تو نہیں ہے نا۔

زوباب نے اس بار قدرے مصروف انداز میں کہا، زوباب میگزین میں ایسے سر جھکائے بیٹھی تھی جیسے اگر اس کو نہ دیکھا تو شاید کچھ نہ دیکھا۔

زبردستی ی ی ی ی، ابھی بتاتا ہوں کہ زبردستی ہوتی کیا ہے۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)



## PDF NOVL BANK

شامق لفظ زبردستی کو کھینچ کر بولا اور پھر بیڈ پر ٹانگیں سیدھی کی ہوئی زوباب کو گود میں اٹھا دیا۔

مجھے نیچے اتاریں۔

زوباب شامق کے کان کے پاس چیخی۔

visit for more novels:

www.urdu-novels.com میں کہہ رہی ہوں مجھے نیچے اتاریں، آہ آہ آہ آہ آہ۔

زوباب کی چیخوں کا بھی شامق پر کوئی اثر نہ پڑا تو زوباب گلا پھاڑ کر چیخنے لگی۔

ارے شامق یہ تم کیا کر رہے ہوں، اس کی حالت تو دیکھوں۔

## PDF NOVL BANK

شامق جب کمرے سے باہر آیا تو زوباب کی چیخوں سے مہر النساء بیگم کمرے سے نکل کر باہر آئی تو شامق کو ٹوکتی ہوئی بولیں۔

موم آپ کو نہیں پتہ یہ آج کل کوئی بات نہیں مان رہی تو اس کے لیئے یہ طریقہ ہی بہتر ہے۔

شامق نے مہر النساء بیگم کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے شوخ ہو کر کہا۔

آئی پلزا انھیں بولیں مجھے نیچے اتاریں، میری طبیعت خراب ہو رہی ہے۔

زوباب نے نم آنکھوں سے مہر النساء بیگم کو بولا۔

شامق اتاروں اسے، دیکھوں اس کا چہرہ کیسے پیلا پر گیا ہے۔

## PDF NOVL BANK

زوباب کی نم آنکھیں دیکھ کر شامق حکم پیتے ہوئے کہا۔

موسم۔

مہر النساء بیگم کے حکم پر شامق نے دکھی آواز میں پکارتے ہوئے زوباب کو نیچے اتار لیا اور پھر زوباب کا ہاتھ پکڑ کر باہر گاڑی تک لے آیا، زوباب کو گاڑی میں بیٹھا کر اس کی طرف کا دروازہ بند کر کے گاڑی چلا دی۔

---

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

---

Mr. Shamik, God is going to bless you with a healthy daughter.

مسٹر شامق خدا آپ کو ایک صحت مند بیٹی سے نوازنے والے ہیں۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

ڈاکٹر نے زوباب کا الٹراساؤنڈ کر کے رپورٹس دیکھتے ہوئے کہا۔

Thank you doctor, thank you very much.

شکریہ ڈاکٹر، آپ کا بہت بہت شکریہ۔

ڈاکٹر کی بات سن کر شامق نے خوشی۔ میں ڈاکٹر کا شکریہ ادا کیا اور ڈاکٹر سے رپورٹس لے

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

لیں۔

تمہیں خوشی نہیں ہوئی۔

گاڑی چلاتے ہوئے شامق نے جب زوباب کا اداس چہرہ دیکھا تو پوچھ بیٹھا۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

کس بات کی خوشی۔

زوباب نے انجان بنتے ہوئے کہا۔

ارے ہماری بیٹی اس دنیا میں آنے والی ہے۔

شامق نے زوباب کو مسکراتے ہوئے کہا۔

visit for more novels:

www.pdfnovelsbank.com آپ کو یہ خوشی کی بات لگتی ہے، مجھے تو ڈر لگ رہا ہے۔

زوباب نے گاڑی کی سیٹ کے ساتھ ٹیک لگا کر اداس لہجے میں کہا۔

کس بات کا ڈر یا سب کچھ اچھا ہے، تمہاری ساری رپورٹس کلیئر ہیں۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

شامق کو لگا کے شاید زوباب اپنی صحت کو لے کر پریشان یا پھر ڈر رہی ہے اس لیئے زوباب کو مطمئن کرتے ہوئے کہا۔

پر میرا نصیب اچھا نہیں ہے ، آپ کو شاید پتہ نہیں بیٹیوں کا نصیب اپنی ماؤں پر جانا ہے میں مناہل اور ہانیہ کے بارے میں سوچ سوچ کر ساری رات سو نہیں پاتی ، اب ایک اور بیٹی ایک اور امتحان اللہ جانے یہ کیسا نصیب لے کر اس دنیا میں آئے گئی۔

زوباب نے دنیا کے ہر ماں باپ کو پیش آنے والے تلخ حقیقت سے شامق کو روشناس کروایا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تم شاید بھول رہی ہو ، یہ شامق شہرام قصوری کی بیٹیاں ہے انھیں کوئی غم چھو کر بھی نہیں گزر سکتا۔

شامق نے زوباب کو جتاتے ہوئے بولا۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

بڑے بڑے دعوے مت کریں، بیٹیوں کے نصیبوں کا ماں باپ کو نہیں پتہ ہوتا،  
بیٹیوں کے نصیب ماں باپ نہیں لکھتے بس دعا کریں آپ کی بیٹی صحت مند ہونے کے  
ساتھ ساتھ اچھے نصیبوں والی بھی ہو۔

زوباب نے شامق کو ایسی بات کرنے سے منع کیا جو اس کے تکبر میں گنی جائے اور پھر  
بیٹی کے اچھے نصیبوں کی دعا کے لیے بھی کہا۔

visit for more novels:

تم میری بیٹیوں کو بددعا دے رہی ہو، کیسی ماں ہو تم زوباب، مانا کہ تم مجھ سے  
ناراض ہو، مانا کہ تم میری شکل بھی نہیں دیکھنا چاہ رہی، مانا کہ تم میرے ساتھ  
زبردستی رہنے پر مجبور ہو پر اس کا یہ ہرگز مطلب نہیں کہ تم میری بیٹیوں کو بددعائیں  
دوں، ان کے برے نصیبوں کے لیے دعائیں کرتی پھرو۔

شامق نے زوباب کی بات کو اپنا ہی رنگ دیا اور پھر زوباب پر اپنا غصہ نکالنے لگا۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

میں کیوں دوں گئی اپنی بیٹیوں کو بددعائیں پر یہ ایک حقیقت ہے جسے آپ سمجھنا نہیں چاہتے اگر بیٹیوں کے نصیب ماں باپ لکھتے نا تو دنیا کی ہر بیٹی مہارانی ہوتی ، بس آپ یہ دعا کروں ان کے نصیب اچھے ہوں ورنہ میرا نصیب تو میری ماں پر ہی گیا ہے۔

شامق کو ایک حقیقت سمجھانے کی ناکام کوشش کی۔

ارے ایسے کون سے ظلم میں نے تم پر کر دیئے ہیں جو تم اپنی آپ کو اپنی ماں کے ساتھ ملا رہی ہوں ، تمہاری خاطر اپنی زندگی ، اپنی پہچان تو بدل چکا ہوں اور کیا کروں ہاں ! کوئی دس دفعہ تم سے معافی مانگ چکا ہوں کہ غصہ میں تھا کر دی میں نے بکواس اب معاف بھی کر دو مگر نہیں تمہیں دکھی رہنے کا ، اپنے آپ کو مظلوم ثابت کرنے کا تو شوق ہے۔



## PDF NOVL BANK

شامق پر اپنا غصہ زوباب پر اتار رہا تھا، وہ حقیقت میں زوباب کی چند ماہ کی بے رخی بھی برداشت نہیں کر سکتا تھا جبکہ زوباب نے پورے دو سال اس کے بغیر تنہا گزاریں ہیں، بے شک عورت میں برداشت کا مادہ ایک مرد سے زیادہ ہوتا ہے۔

زوباب آج تم نے میری بیٹیوں کے بارے میں بول دیا گئے کبھی بھی مت بولنا، میری بیٹیاں میری زندگی ہیں یہ تو تین ہے اگر تیس بھی ہوں گئی نا تو انھیں شہزادیوں کی طرح رکھو گا۔

visit for more novels:

شامق نے زوباب کو صاف الفاظ میں ٹوک دیا، شامق اس حقیقت سے کبوتر کی طرح آنکھیں بند کیے ہوئے تھا جس کا سب کو دنیا کے امیر سے امیر اور غریب سے غریب باپ کو کرنا پڑتا ہے کہ بیٹیوں کو ماں باپ دنیا کی خوشیاں تو دے سکتے ہیں پر اچھا نصیب نہیں۔

## PDF NOVL BANK

شامق ڈاکٹر نے کیا کہا۔

مہر النساء بیگم نے کھانا کھاتے ہوئے شامق سے پوچھا، شامق اور زوہاب گھر میں آتے ہی کمرے میں چلے گئے تھے دونوں کا ہی موڈ آف تھا جس کج وجہ سے مہر النساء بیگم پریشان تھیں۔

ہم موم ایک اور پرنسز ہمارے گھر میں آنے والی ہے۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

شامق نے مسکراتے ہوئے کھانے کی میز پر سب کو بتایا۔

مبارک ہو بھائی اور بھابھی۔

## PDF NOVL BANK

شاہ رخ نے دل سے خوش ہو کر شامق اور زوباب کو مبارک دی جبکہ ریشنا نے صرف مصنوعی مسکراہٹ سے ہی کام لیا، ریشنا یہ چاہتی تھی کہ آسٹریا میں شامق اپنا الگ گھر اور کاروبار رکھے مگر شاہ رخ نے ایسا کرنے سے صاف انکار کر دیا جس سے ریشنا وقتی طور پر توچپ ہو گئی مگر شامق اور زوباب کے خلاف ایک نفرت تھی جس کا پودہ اس کے دل میں پھوٹ نکل چکا تھا۔

تمہیں بھی مبارک ہو۔

visit for more novels:

www.urdu-novels.com

ڈیڈ ہمارے گھر میں سچ کی پرسنر آئی گئی۔

موحد نے کھانی کی میز پر بیٹھے ٹانگیں ہلاتے ہوئے کہا۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

جی میری جان بالکل دیا کی طرح کی۔

شامق نے موحد کو پیار کرتے ہوئے کہا۔

ڈیڈ دیا مجھے اچھی نہیں لگتی، مجھے اپنی والی پرنسز چاہیے۔

شامق کے کہنے کی دیر تھی کہ موحد نے منہ پھاڑ کر دیا سے اپنی نفرت کا اظہار کیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com اچھا میرا بیٹا وہ آپ کی پرنسز ہو گئی۔

شامق نے بات کو سنبھالتے ہوئے کہا کیوں کہ شامق ریئنا کے نفرت انگیز نظریں دیکھ چکی تھی۔

ڈیڈ آپ پرنسز کہاں سے لاؤں گئے۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

منابل نے ہمیشہ کی طرح شامق کو لاجواب کر دیا۔

۵۵۵-

شامق منابل کے سوال پر اب اور کہانی بنانے کے بارے میں سوچ ہی رہا تھا کہ شامق بول پڑا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelsbank.com بولیں نا بھائی آپ پر نسز کہاں سے لائیں گئے۔

شاہ رخ نے مزے لیتے ہوئے کہا۔

منابل بیٹا وہ ہم ڈاکٹر کے پاس سے لائیں گئے۔

## PDF NOVL BANK

شامق جب کوئی بات نہ بنی تو ویسے ہی بول پڑا۔

پر ڈیڈ ڈڈ۔

مناہل نے کچھ پوچھنا چاہا۔

مناہل چپ کر کے کھانا کھاؤں۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com زو باب نے مناہل کو چپ کروایا۔

او کے موم۔

مناہل سر جھکائے دکھی انداز میں بولی۔

## PDF NOVL BANK

زوبا بے بی بیبیب۔

منابل کے چپ ہونے پر شامق نے زوباب کو بولا۔

بیٹا وہ نہ ہم ڈاکٹر کو بہت سارے پیسے دیں گے نا تو اس کے بدلے میں ہمیں ایک پیاری سی پرنسز دیں گے جو ہمارے ساتھ ہمیشہ ہمیشہ رہے گی۔

شامق نے منابل کو مطمئن کرنے کے لیے ایک فرضی کہانی سنائی جس پر کھانے کی میز پر بیٹھا ہر نفوذ مسکرا گیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ڈیڈ میں بڑھی ہو کر ڈاکٹر بنو گئی۔

## PDF NOVL BANK

ہانیہ نے باتوں ہی باتوں میں شامق سے کہا، ہر ہفتے کی رات کو شامق بچوں کے ساتھ سوتا اور ساری رات ان کے ساتھ باتیں کرتا اور پھر کچھ دیر وہ فائٹ کرتا جس میں شامق جان بوجھ کر اپنے تینوں بچوں سے مار کھاتا۔

اچھا تو منابل آپ بڑے ہو کر کیا بنو گئی۔

ہانیہ کے مستقبل کے بارے میں سننے کے بعد شامق نے منابل سے پوچھا، اس وقت شامق بیڈ کے درمیان میں بیٹھا ہوا تھا، موحد شامق کی گود میں بیٹھا ہوا تھا، منابل اور ہانیہ شامق کے دائیں بائیں کندھے سے لٹک رہی تھیں۔

visit for more novels:

www.pdfnovelsbank.com

ڈیڈ میں نا بڑے ہو کر ٹیچر بنو گئی۔

منابل نے شامق کے کندھے پر جھولتے ہوئے کہا۔



## PDF NOVL BANK

موحد آپ کیا بنو گئے۔

مناہل اور ہانیہ سے پوچھنے کے بعد شامق نے گود میں بیٹھے ہوئے موحد کے پیار سے گال کھینچتے ہوئے کہا۔

ڈیڈ میں تو آپ کی طرح پراپرٹی ڈیلر بنو گا۔

موحد نے بغیر سوچے سمجھے شامق کو اپنے پلان کے بارے میں بتایا، شامق اور شاہ رخ نے آسٹریا میں ایک چھوٹا سا پراپرٹی کاروبار شروع کر دیا تھا یہاں پر بہت کم لوگ انھیں جانتے تھے جس کی وجہ سے ان کا چھوٹا سا کاروبار بھی بہت اچھا چل رہا تھا۔

اچھا ااا۔

## PDF NOVL BANK

شامق تو موحد کا پلان سن کر ہی حیران ہو گیا تھا کیوں کے وہ گھر میں کبھی بھی بزنس کے بارے میں بات نہیں کرتے تھے مگر پھر بھی موحد شامق جیسا بننا چاہتا تھا یہ بات شامق کے لیے حیران کن تھی۔

میں نا بہت ساری گاڑیاں لوں گا۔

موحد نے شامق کو حیران دیکھا تو پھر اور بھی اپنے خواب کے بارے میں بتانے لگا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شامق کو پتہ تھا کہ موحد پڑھائی میں چور ہے تو اس لیے اس کی دکھی رگ پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولا۔

ڈیڈ میرا دل پڑھنے کو نہیں کرتا۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

موحد نے وہی بات کی جو شامق سننا چاہ رہا تھا۔

ارے اگر آپ پڑھوں گے نہیں تو میرے اور انکل کی طرح بڑے ڈیلر کیسے بنو گئے۔

شامق نے موحد کو بہت ہی سلیقے سے سمجھایا۔

ڈیڈ کیا ڈیلر بننے کے لیے پڑھنا ضروری ہوتا ہے۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

موحد نے معصوم سا سوال کیا۔

ہاں میری جان۔

شامق نے فوراً سے ہاں کر دیا۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

اوکے ڈیڈ میں پڑھوگا اور پھر آپ کی طرح ڈیلر بنوگا۔

شامق کا مقصد پورا ہوا وہ یہ ہی چاہ رہا تھا کہ موحد اپنے منہ سے ہی پڑھنے کا بولے بجائے اس کے وہ اور زو باب اس پر پڑھائی کا بوجھ ڈالے۔

ڈیڈ اس کا مطلب صرف موحد ہی پڑے گا ہم نہیں۔

ایک اور پڑھائی چور ہانیہ نے اپنا دامن پڑھائی سے چھوڑوانے کے لیئے بولا۔

ارے میری چھوٹی اور بڑی پرنسز آپ دونوں کو بھی پڑھنا پڑے گا اگر آپ نہیں پڑھو گئے تو آپ ڈاکٹر اور آپ ٹیچر نہیں بن پاؤں گئے۔

شامق نے منابل اور ہانیہ دونوں کے بال خراب کرتے ہوئے کہا۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

او کے ڈیڈ۔

تینوں نے ہی شامق کے ہاتھ پر اپنے اپنے ننھے ہاتھ رکھے۔

www.urduovelbank.com

چلو اب آؤں فائٹ فائٹ کھیلتے ہیں۔

وعدہ لینے کے بعد شامق نے فوراً سے تک اٹھا اور پھر نیچوں سے بولا۔

لے لے لے لے لے لے لے -

**Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)**

## PDF NOVL BANK

شامق کے بولنے کی دیر تھی تینوں بچے شامق پر ٹوٹ پڑے۔

---

وقت کے گزرنے کا پتہ ہی نہیں چلا، آج ہسپتال کے لیبر روم کے باہر بیٹھا ہوا شامق اپنی بیوی اور بچی دونوں کی ہی خیریت کے لیے پریشان تھا۔

چند ہی لمحوں کے بعد نرس اسے زوباب کی خیریت اور شہزادیوں جیسی ننھی منی پیاری سی گول مٹول بچی کو شامق کے حوالے کیا، شامق کے ہاتھ کلپنے لگے، وجود سوکھے ہوئے پتے کی طرح کانپ رہا تھا ایسا لگ رہا تھا کہ بچی اس کے ہاتھ گر جائے گی، شامق کو سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا کہ بچی کو مضبوطی سے پکڑے یا پھر ہلکے سے کیوں کہ شامق کو لگ رہا تھا کہ بچی کی کوئی ہڈی ٹوٹ جائی گی اور اگر نرمی کرتا تو اسے ایسا لگ رہا تھا کہ شاید بچی گر جائے گی۔

## PDF NOVL BANK

شامق مناہل اور ہانیہ کو بھی پیار کرتا تھا مگر شاید وہ اس کی اپنی اولاد نہیں تھیں اس لیے اسے یہ سب محسوس نہیں ہوا تھا کیوں وہ پل سمیر نے اپنی زندگی میں محسوس کیا ہوگا مگر شامق مناہل اور ہانیہ سے بھی اتنا ہی پیار کرتا ہے جتنا سمیر کرتا تھا یا پھر شاید اس سے زیادہ ہی کرتا ہے۔

ڈیڈ آپ نے یہ کہا تھا کہ یہ میری پرنسز ہے۔

شامق بچی کے ساتھ کھیل رہا تھا جب موحد نے ناراض ہو کر شامق کو کہا، جب زوباب کے خطرے سے باہر ہونے کا پتہ چلا تو مہر النساء بیگم، شہرام قصوری، شاہ رخ، ریسینا واپس گھر چلے گئے تھے، بچیاں بھی ان سب کے ساتھ ہی گھر واپس چلیں گئیں تھیں مگر موحد تو شامق کے ساتھ ایک ایک منٹ رہا۔

جی میرے بیٹے یہ تمہاری پرنسز ہے۔

## PDF NOVL BANK

شامق نے بچی کو ہاتھوں میں ہی جھولا جھلاتے ہوئے کہا، زو باب کو آپریشن کے بعد وارڈ میں شفٹ کر دیا اب زو باب ہوش میں تھی مگر وہ پھر بھی آنکھیں موندے بیڈ پر لیٹی ہوئی تھی اس نے بچی کو بھی نہیں دیکھا تھا، بچی کے دنیا میں آنے کے بعد ابھی تک بچی کو شامق ہی سنبھال رہا تھا۔

اگر یہ میری پرنسز ہے تو آپ اسے مجھے دیں نا۔

موحد نے شامق کو باور کراتے ہوئے کہا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تم سے گر جائی گئی موحد۔

شامق نے موحد کو وجہ بتاتے ہوئے کہا۔

ڈیڈ میں نہیں گراؤں گا پلیز ززززز اسے مجھے دیں نا۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)



## PDF NOVL BANK

موحد نے ضد کرتے ہوئے بولا۔

اچھا میرے باپ ادھر آکر بیٹھو اور ہاں اگر گرمی نا تو پھر تم مجھ سے بچنا۔

شامق نے موحد کی ضد کے آگے ہار ملتے ہوئے کہا اور پھر اسے بیڈ پر لیٹی زوباب کے ساتھ بیٹھایا اس کے گود میں بچی کو ڈال دیا اور ساتھ ہی وارننگ بھی دے دی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

او کے ڈیڈ۔

موحد تو بچی کو گود میں لے کر ہی بہت خوش تھا اس لیے شامق کی وارننگ پر خوشی سے راضی ہو گیا۔

زوباب کیسی ہوں۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

شامق نے زوباب کا ہاتھ پکڑ کر پوچھا، موحد کو بچی دے کر شامق دوسری طرف منہ کیے زوباب کی طرف آیا اور اس کا ہاتھ پکڑ لیا تو زوباب جو کافی دیر سے صرف آنکھیں بند کیے ہوئے تھی اس نے فوراً سے آنکھیں کھول دیں۔

آئی نوکہ تم مجھ سے ناراض ہو پر ایک بار بچی کو دیکھ لوں، بالکل میری فوٹو کاپی ہے۔

زوباب نے صرف آنکھیں کھولیں تھیں شامق کی بات کا جواب نہیں دیا تھا تو شامق نے رنجیدہ انداز میں کہا۔  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

میں گھر کب جاؤں گئی۔

شامق کے افسردہ لہجے کو یکسر نظر انداز کرتے ہوئے اپنی بات کہی جس سے شامق چپ ہو گیا۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

کل۔

شامق نے بغیر کسی تاثر کے بات کی اور پھر زوباب کا ہاتھ چھوڑ کر موحد کے پاس چلا گیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelsbank.com

شامق نے پہلے لاؤنچ اور پھر کمرے کی سجاوٹ دیکھی تو حیران ہو کر بولا، زوباب کو دو دن بعد ہی ہسپتال سے ڈسچارج کر دیا تھا جب وہ لوگ گھر واپس آئے تو گھر کے تمام لوگوں نے بچی شامق اور زوباب کو اچھے سے ویلکم کرنے کے لیئے پورے گھر کو پینک رنگ کے

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

غباروں سے سجایا ہوا تھا اور اسی طرح انھوں نے شامق اور زوباب کے کمرے کو بھی سجایا ہوا تھا۔

ارے کیسے نہیں کرتے ماشاء اللہ سے میری چوتھی پوتی اس دنیا میں آگئی ہے۔

مہر النساء بیگم تو خوشی سے پھولے نہیں سمار ہی تھیں اس لیے خوشی سے بولیں۔

موم آپ اپنی پوتی کو پکڑیں میں ابھی آیا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

شامق نے واش روم جانا تھا تو اس لیے مہر النساء بیگم کو چیتے ہوئے کہا ، لاؤنچ میں سب کے ساتھ کیک کاٹ کر زوباب اور شامق کمرے میں آگئے تھے باقی سب تو لاؤنچ میں ہی بیٹھے رہے مگر مہر النساء بیگم شامق اور زوباب کے ساتھ ہی ان کے کمرے میں آگئیں تھیں۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

اور ہاں موم موحد کو مت دیجئے گا۔

واش روم جاتے جاتے پھر یاد آنے پر شامق نے رک کر کہا۔

نہیں دے رہی شامق ویسے بھی تم نے ہی اسے لارا لگایا تھا اب بھگتو۔

مہر النساء بیگم نے شامق کے لٹکنے پر اسے ہی سنا دیں۔

visit for more novels:

موم میں اس وقت کو پچھتا رہا ہوں جب میں نے موحد کو کہا کہ یہ تمہاری پرنسز ہے ،  
سارے ہسپتال میں چھوٹی کو لے کر گھومتا رہا اور ہر ایک کو روک روک کے بتا رہا کہ  
چھوٹی اس کی پرنسز ہے۔

مہر النساء بیگم کے کہنے کی دیر تھی شامق نے دو دن سے ہسپتال میں موحد کی جانے  
والی حرکتوں کے بارے میں بتایا۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

شامق تم واش روم تو جاؤں۔

مہر النساء بیگم نے شامق کو یاد کرواتے ہوئے کہا۔

اوہ ہاں میں تو بھول ہی گیا۔

شامق نے مہر النساء بیگم کے یاد دلانے پر سر کو کھجاتے ہوئے کہا، شامق کے واش روم میں جانے کے بعد مہر النساء بیگم نے اپنا رخ زوباب کی طرف کیا، زوباب کی ناراضگی اور بچی سے دوری کو مہر النساء بیگم نے اچھے سے محسوس کیا تھا تو انہوں نے گود میں اٹھائی بچی کو ایک نظر دیکھا اور پھر کچھ سوچتے ہوئے مسکرائی۔

اس کو پکڑوں میں زرا شامق کے ڈیڈ کو دوائی دے آؤں۔

## PDF NOVL BANK

مہر النساء بیگم نے اپنے سوچے سمجھے منصوبے پر عمل کیا اور بچی کو بغیر زوباب کے کچھ سنے اس کی گود ڈال دی۔

پررر آئی۔

زوباب نے اچانک آفت پر کچھ بولنے کے لیے لب کھولے۔

ارے پرور کیا تمہاری بیٹی ہے اٹھاؤں اسے۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

مہر النساء بیگم نے زوباب کو جھڑکتے ہوئے کہا۔

بجھی جی۔

## PDF NOVL BANK

زوباب نے گھبراتے ہوئے بچی کو گود میں لے لیا تو مہر النساء بیگم کمرے سے باہر چلی گئیں، جبکہ زوباب نے اپنی گود میں پڑی بچی کو نم آنکھوں سے دیکھا، بچی کے چھوٹے سے ہاتھ کو پکڑ کر زوباب نے اپنے گال پر مس کیا اور اپنے آپ کو ممٹا کا احساس کروایا اور بچی کو ماں جیسی نعمت کے لمس کا احساس کروایا تو زوباب کی آنکھوں سے خود بخود ہی آنسوں چھلک پڑے۔

زوباب تم رو کیوں۔

شامق جب واش روم سے باہر نکلا تو بیڈ پر بیٹھی زوباب کو بچی کو گود میں لیے روتا ہوا پایا تو گھبرا کر بولا۔

ارے یار میری بیٹی ڈراؤنی تو نہیں کہ تم اسے دیکھ کر رونا شروع کر دو۔



## PDF NOVL BANK

شامق نے ماحول کو تھوڑا اچھا کرنے کے لیے شرارت سے کہا، جلد ہی شامق کو زوباب کے جذبات کی آنچ محسوس ہو گئی تھی، جیسے اس کے لیے پہلی بار بچی کو گود میں اٹھانے کا تجربہ ایک جذباتی تجربہ تھا ویسے ہی زوباب کے لیے بھی ایک نیا تجربہ تھا تو آنسوؤں بار توڑ کر تو باہر آئیں گئے نا۔

آپ نے یہ یہ کلکلیا مہمیری بیٹی، مہمیری بیٹی لگایا اااا ہوووا ہے ہاں ہاں ہاں۔

زوباب نے روتے ہوئے شامق کے "میری بیٹی" کہنے پر چوٹ کرتے ہوئے کہا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ارے تم اس بات پر رو رہی ہو چلو میں اسے تمہاری بیٹی کہہ دیتا ہوں۔

شامق نے مصلحت کرتے ہوئے کہا۔

ارے یار ررر غصہ تو نہ کرو۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

شامق کی بات پر زوباب نے اسے غصے میں آنکھیں دیکھائیں تو شامق اس کے غصے کرنے پر کندھے اُچکا کر بولا۔

یہ "ہماری بیٹی" ہے، یہ ہی تو میں تمہیں سمجھانا چاہ رہا تھا کہ "یہ ہماری بیٹی ہے" "میری بیٹی" سمجھ کر اس سے منہ نہ موڑوں۔

شامق نے جب زوباب کا اپنے ساتھ پہلے والا رویہ دیکھا تو پھر اسے دھیمی لہجے میں بولا۔

visit for more novels:

[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

واہ میری ہر بات یاد ہے اپنی ساری باتیں بھول گئے۔

زوباب نے شامق کو اس کی غلطیاں یاد کرواتے ہو بولا۔

## PDF NOVL BANK

یار کچھ نہیں بھولا سب یاد ہے مجھے ، بس تم چلنے پھرنے کے قابل ہو جاؤں اپنے انداز میں تم سے سوری کروں گا۔

شامق نے زوباب کا ہاتھ پکڑا اور پھر پراسرار ، شرارتی انداز میں مسکراتے ہوئے بولی۔

میں نا تو اس بار پیراگلائیڈنگ کروں گئی اور نا میں اس بھوتیاں چکی میں جاؤں گئی۔

زوباب اپنے اصل روپ میں آتے ہوئے ہاتھوں نچا نچا کر بولی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ارے وہ سب تو مونا کو کارو مینس تمہا تم بس آسٹریا کے رومینس کے لیئے تیار رہوں۔

شامق نے شوخ ہو کر ذو معنی بات کی۔

آسٹریا کارو مینس۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

زوباب نا سمجھتے ہوئے بر بڑائی۔

---

زوباب۔

شامق نے کچن میں آتے ہی زوباب کو بلایا، پچھلے کچھ دونوں سے زوباب اور شامق کے درمیان سب کچھ اچھا ہو ہوتا جا رہا تھا، دلوں کی میل، غصہ، انا کی دیواریں گر رہی تھیں۔

جی۔

شامق کے پکارنے پر زوباب نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

مجھے تم سے ضروری کام ہے تم کمرے میں آؤں۔

شامق نے زوباب کے جواب دینے پر اسے اپنا مدعا بیان کیا۔

ارے میں ریٹینا کے ساتھ کچن سمیٹ لوں پھر آتی ہوں۔

زوباب نے کچن کی شیلف پر صفائی والا کپڑا رکھ کر مسکراتے ہوئے کہا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اوکے۔

شامق اوکے کہہ کر کچن میں روکا نہیں وہ وہاں سے چلا گیا۔

زوباب تمہارے اور شامق بھائی کے درمیان سب کچھ ٹھیک ہو گیا ہے کیا؟

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

ریشینا نے برتن دھوتے ہوئے سوال پوچھا جس سے پکڑے سے کچن کی صفائی کرتے ہوئے زوباب کے ہاتھ روک گیا۔

نہیں وہ ہاں۔

زوباب کو کچھ سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا کہ وہ اس بات کا کیا جواب دے۔

وہ بڑا ظرف ہے تمہارا، میں تو ایسے شخص کو کبھی مر کے بھی معاف نہ کرتی جو میرے باپ کا قاتل ہو اور ایک تم ہو کہ ایسے شخص کے ساتھ پھر سے زندگی شروع کر رہی ہو۔

ریشینا نے بغیر زوباب کی طرف دیکھے برتن دھوتے ہوئے کہا، ریشینا کی ہر ایک بات میں طنز تھا جو کہ زوباب کا دل چیر رہا تھا اور وہی درد آنکھوں میں سے آنسوؤں کی صورت بہنے لگے۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

ارے اس میں رونے کی کیا بات ہے میں نے بس اپنا پوائنٹ آف ویو بتایا ہے۔

زوباب کو روتا ہوا دیکھ کر پتہ نہیں کیوں ریسنہ کو خوشی سی ہو رہی تھی اس لئے مصنوعی ہمدردی دیکھاتے ہوئے بولی۔

اچھا چلو میرا کام تو ختم ہو گیا ہے میں کمرے میں جا رہی ہوں۔

ریسنہ نے آخری پلیٹ دھو کر رکھتے ہوئے چہرہ پر مکارانہ مسکراہٹ سجا کر کہا۔

ہمم۔

ریسنہ کی باتوں پر زوباب بس اتنا ہی بول پائی۔

## PDF NOVL BANK

واقعی میں شامق ایسے کیسے معاف کر سکتی ہوں جو بھی تمہا جیسے بھی تھے میرے بابا تھے ،  
میں شامق کو کیوں معاف کروں ، آخر کو وہ میرے بابا کے قاتل ہیں اور میں کتنی بے  
وقوف ہوں بس تھوڑے سے جذباتی باتوں میں آگئی۔

زوباب اپنی ہی سوچوں میں ڈوبی کمرے میں داخل ہوئی۔

یار زوباب کب سے تمہارا انتظار کر رہا تھا مجھے تم سے ایک بات کرنی ہے۔

visit for more novels:  
www.pdfnovelsbank.com  
زوباب کو کمرے میں آتا دیکھ کر کمرے میں بچی کو لیٹے ٹہلتے ہوئے مصروف انداز میں  
کہا۔

پر مجھے آپ سے کوئی بات نہیں کرنی۔

زوباب روکھے پھیکے انداز میں بولی۔



## PDF NOVL BANK

تمہیں کیا ہوا ہے۔

شامق نے حیران ہو کر بولا۔

کچھ بھی نہیں ہوا۔

زوباب نے نروٹھے ہوئے انداز میں کہا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اچھا وہ میں۔

شامق نے کچھ بات کرنے کے لیے زوباب کو اپنی طرف کیا۔

ہاتھ مت لگائیں مجھے۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

شامق کے ہاتھوں کو بری طرح خود سے دور کرتے ہوئے تقریباً چمچ کر بولی۔

زوباب ب ب ب ب ب ب۔

شامق نے حیرانگی میں زوباب کو پکارا کیوں کہ کچھ دونوں سے زوباب شامق کے ساتھ اچھے سے بات کر رہی تھی۔

visit for more novels:

او کے تم صائقہ ( شامق کی بیٹی ) کو دیکھوں میں ابھی آیا۔  
www.pdfnovelsbank.com

شامق نے زوباب کو بچی کو پکڑایا اور پھر کمرے سے باہر چلا گیا۔

یہ لو پیو۔

## PDF NOVL BANK

شامق تھوڑی دیر بعد آیا تو اس کے ہاتھ میں اورنج جوس کا گلاس پکڑا ہوا تھا جو اس نے زوباب کی طرف بڑھایا تو زوباب کو شامق کی ذہنی حالت پر شک ہوا کہ وہ جوس کیوں لایا ہے۔

مجھے نہیں پینا۔

زوباب نے شامق کے ہاتھ میں پکڑا ہوا جوس کا گلاس ہاتھ سے پڑے کرتے ہوئے بولا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

زوباب زہر نہیں ہے ، جوس پینے کو بول رہا ہوں پی لو۔

شامق نے دو ٹوک انداز میں زوباب سے کہا تو زوباب نے مجبوراً جوس کا گلاس پکڑ لیا۔  
اہم اس کا ذائقہ بہت برا ہے۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

شامق کالائے ہوئے اورنج جوس کا ذائقہ تھوڑا سا کڑوا تھا جس کی وجہ سے زوباب نے ایک گھونٹ بھرنے کے بعد منہ بنا کر بولا۔

ہاں ہاں میں نے جو دیا ہے تمہیں برا ہی لگے گا۔

شامق نے مصنوعی ناراضگی کی اداکاری کرتے ہوئے بولا تو زوباب نے افسوس میں سر ہلا کر سارا گلاس ختم کر دیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelsbank.com آپ نے مجھے کیا پلایا ہے، میرا سر چکرا رہا ہے۔

زوباب نے دونوں ہاتھوں میں سر کو پکڑے ہوئے کہا، زوباب نے جب جوس ختم کیا تو کچھ دیر بعد ہی اس کی آنکھوں کے سامنے کا سارا منظر گھومنا شروع ہو گیا تھا۔

## PDF NOVL BANK

کچھ نہیں جان اب میں تمہاری ساری ناراضگی دور کر دوں گا، اگلے آنے والے دو دن تمہاری لائف کے سب سے اسپیشل دن ہو گئیں۔

شامق نے نیم بے ہوش زوباب کے دائیں گال کو انگلیوں کے پوروں سے مس کرتے ہوئے کہا۔

شامق کے گالوں کو ہلکے ہاتھ سے مس کرنے سے زوباب بیڈ کے ساتھ سہارا لے کر بے ہوش ہو گئی اور پھر شامق نے زوباب کی گود میں سے سوئی ہوئی صائقہ کو اٹھایا بیڈ پر لیٹایا اس کے بعد شامق نے الماری میں سے ایک بیگ نکالا اور اس میں صائقہ، زوباب اور اپنے کپڑے اور ضرورت کا کچھ سامان رکھا آگئے کے بارے میں سوچ کر مسکرایا۔

## PDF NOVL BANK

شامق نے سب سے پہلے بیگ کو گاڑی میں رکھا اور پھر صائقہ کو اٹھا کر گاڑی تک لے کر گیا اس کے بے بی کارٹ کو بیلٹ کے ساتھ اچھے سے باندھ دیا اس کے بعد زوباب گاڑی تک لے جانے سے پہلے شامق نے مہر النساء بیگم کے کمرے کا رخ کیا۔

---

ٹک ٹک ٹک۔

کون ہے؟

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

دروازے پر دستک ہوتے ہی مہر النساء بیگم نے بند دروازے کے پیچھے سے آواز لگائی۔

موم میں شامق۔

مہر النساء بیگم کی آواز پینے پر شامق نے کہا۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

شامق تم اتنی رات کو، سب خیر تو ہے؟۔

شامق کی آواز سننے پر مہر النساء بیگم نے جلدی سے دروازہ کھولا اور پھر اس سے استفسار کیا۔

جی موم سب ٹھیک ہے، میں بس آپ سے ایک ریکوئسٹ کرنے آیا ہوں۔

شامق نے مہر النساء بیگم سے بات کرنے سے پہلے ہی تہمید باندھی۔

ہاں بولوں بیٹا جی۔

مہر النساء بیگم نے شامق بولنے کا کہا۔

## PDF NOVL BANK

وہ موم میں اور زو باب دو دن کے لیئے گھومنے جا رہے ہیں تو آپ پلیز بچوں کو دیکھ لیجئے گا۔

مہر النساء بیگم کے کہنے کی دیر تھی شامق نے سر کھجاتے ہوئے بتایا۔

شامق تمہارا دماغ خراب ہے کیا؟ ، اب میں اس عمر میں چار بچوں کو کیسے سنبھالوں گئیں۔

visit for more novels:  
مہر النساء بیگم نے دروازے کی دہلیز پر کھڑے ہو کر صدمے سے بولی۔

موم چار نہیں صرف تین ، صائقہ کو میں اپنے ساتھ لے کر جا رہا ہوں۔

شامق نے مہر النساء بیگم کی بات کو درست کرتے ہوئے کہا اور پھر مسکرا کر لگا جیسے اب اس کی ماں مان جائے گئی۔



## PDF NOVL BANK

اگر صائمہ کو لے کر جا رہے ہو تو پھر باقیوں کو بھی جاؤں نا۔

مہر النساء بیگم نے طنز کرتے ہوئے کہا جس سے شامق کے چہرے کی مسکراہٹ سمٹ گئی۔

موم صائقہ کو بھی اس لیے جا رہا ہوں کہ وہ مادر فیڈ پر ہے ورنہ میں اس کو بھی یہاں چھوڑ کر جاتا، اگر بچے سوئے ہوئے نا ہوتے تو میں انھیں سمجھا کر جاتا، بچیاں تو کچھ نہیں کہیں گئی مگر ہاں موحد تھوڑا سا صائقہ کو لے کر جانے پر تھوڑا سا شور کرے گا مگر آپ اس کی بڑی موم ہیں تو سنبھال لیں گئیں۔

شامق نے مہر النساء بیگم کو پہلے صائقہ کو لے جانے کی وجہ بتائی پھر بچوں کے متوقع رویے کے بارے میں اور آخر میں مہر النساء بیگم کو تھوڑا سا مسکا لگایا۔

## PDF NOVL BANK

پر رررر۔

مہر النساء بیگم نے کچھ کہنا چاہا۔

موم پلیز ززززززز۔

اس بات شامق نے درخواست کرتے ہوئے معصوم سی شکل بنائی۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com اچھا بابا جاؤں لیکن دو دن کا مطلب دو دن۔

مہر النساء بیگم شامق کی معصوم سی شکل کے آگے مجبور ہو کر ہاں کر بیٹھی مگر ساتھ میں شامق کو تنبیہ بھی کر دی۔

اوکے مائے پیاری شی موم۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

شامق نے مسکا لگاتے ہوئے مہر النساء بیگم کے گال کھینچتے ہوئے کہا تو مہر النساء بیگم نے شامق کے ہاتھ جھٹک دیئے تو وہ بھی مسکراتا ہوا وہاں چلا گیا۔

غضب خدا کا اب اس عمر میں بچے پالوں گئیں۔

مہر النساء بیگم کمرے میں آتی ہی مصنوعی سے بر بڑائیں۔

ارے مہر و اب ہماری زندگی میں یہ لوگ ہی تو ہیں، اور ہم نے کرنا بھی کیا ہے۔

شہرام قصوری نے آنکھوں پر چشمہ لگائے انگلیش کتاب پڑھنے میں لگن ہوئے مہر النساء بیگم کو کہا۔

ہاں یہ بھی ہے۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

مہر النساء بیگم شہرام قصوری کی بات پر متفق تھیں۔

ویسے میرے شامق کا ہر فیصلہ اچھا ہوتا ہے اگر وہ ہمیں یہ سکون کی زندگی نہ دیتا تو شاید ہم آج بھی اس ہی افراتفری کی زندگی گزار رہے ہوتے۔

مہر النساء بیگم نے ہاتھوں پر لوشن لگاتے ہوئے اپنی پیچھلی زندگی کے بارے میں سوچا جہاں پر سب کچھ تھا پر سکون نہیں تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ہاں یہ تو ہے لیکن جس کی خاطر یہ سب کیا، اس کو شاید منانے کے لیئے لے کر جا رہا ہے۔

شہرام قصوری نے آنکھوں پر لگے چشمے کو ناک تک لاتے ہوئے ڈھکے چھپے لفظوں میں کہا۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

اور نہیں تو کیا؟

مہر النساء بیگم نے شہرام قصوری کو ہنستے ہوئے کہا تو شہرام قصوری بھی ہنسنے لگے دونوں کو اس بات کا اندازہ تھا کہ زوباب شامق سے ناراض تھی اور شامق نے ہی اس سب کو زوباب کو کچھ نہ بتانے کا بولا ہوا تھا۔

ویسے آپ نے کبھی مجھے ایسے نہیں منایا، کچھ اپنے بچوں سے ہی سیکھ لیں، ایک اپنے بچے کو منانے کے لیئے گھمانے لے کر جاتا ہے اور دوسرا اس کو شوپنگ کرواتا ہے۔

مہر النساء بیگم کی توپوں کا رخ شہرام قصوری کی طرف ہو گیا تھا اور پھر اپنے دونوں بیٹوں کی مثال پیتے ہوئے کہا۔

## PDF NOVL BANK

ارے بیگم مجھے اپنے بچوں کی طرح چونچلے کرنے نہیں آتے ، میں نے ساری زندگی خون خرابے میں گزاری ہے اس میں مجھے رومینس کرنے کا موقع ہی نہیں ملا۔

شہرام قصوری نے کتاب سائیڈ ٹیبل رکھی اور آنکھوں سے چشمہ اتار کر اس کے اوپر رکھ دیا اور پھر مسکراتے ہوئے مہر النساء بیگم سے بات کی۔

اچھا بس کریں ، آپ نے ویسے بھی نہیں کرنا تھا۔

مہر النساء بیگم نے جل بن کر بولا پھر لوشن کی بوتل ڈریسنگ ٹیبل پر پٹختے ہوئے رکھی اور پھر بیڈ کی اپنی سائیڈ پر آکر سونے کی تیاری کرنے لگی۔

شامق بھی نادوسرے شوہروں کی بیویوں کو کمپلیکس میں ڈال دیتا ہے۔

شہرام قصوری نے جب مہر النساء بیگم کو ناراض ہوئے دیکھ تو ہنستے ہوئے بربرائے۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

زوباب ، زوباب اے زوباب۔

شامق نے روتی ہوئی صائقہ کو سنبھالتے ہوئے سوئی ہوئی زوباب کو پکارا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زوباب نے نیند میں ڈوبی ہوئی آواز میں شامق کو جواب دیا۔

وہ صائقہ رو رہی ہے اس کو دیکھو نا اسے کیا ہوا ہے۔

## PDF NOVL BANK

شامق پچھلے ایک گھنٹے سے صائقہ کو چپ کروانے کی کوشش کر رہا تھا مگر وہ چپ ہونے کا نام نہیں لے رہی تھی۔

اگر آپ سے نہیں سنبھل رہی تو نیچے جا کر آئی کو دے دیں۔

زوباب نے سر سے اتارنے والے انداز میں کہا، تو شامق سر کھجانے لگا کہ اب وہ زوباب کو کیا بتائے کہ وہ اپنے گھر میں نہیں ہے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com- زوباب اٹھ جاؤں یا۔

شامق تنگ ہو کر بولا۔

سونے دیں نا۔



## PDF NOVL BANK

زوباب بھی شامق کی ہی انداز میں بولی۔

زوباب صائقہ کو بھوک لگی ہوئی ہے تب رو رہی ہے۔

شامق نے اب کی بار صائقہ کا سہارا لیا۔

ففففففففففف کیا مصیبت ہے ، ادھر دیں۔

زوباب شامق کی بات پر غصہ میں اٹھ کر بیٹھ گئی اور شامق کی طرف صائقہ کو لینے کے لئے اپنے بازؤں پھلائے ، زوباب نے غصہ اور نیند میں ہونی کی وجہ سے وہ اپنے ادگرد کا جائزہ نہ لے سکی۔

نہیں پہلے منہ ہاتھ دو لو تب ہی صائقہ کو فیڈ کروانا۔

## PDF NOVL BANK

شامق نے صاف انکار کرتے ہوئے کہا۔

یہی یہ ہم کہاں ہیں؟۔

زوباب بیڈ سے اتر کر جیسے واش روم کی طرف بڑھی مگر واش روم دیکھ کر دھنگ رہ گئی۔

یہ میں تمہیں بعد میں بتاؤں گا پہلے منہ ہاتھ دھو لو۔

شامق نے زوباب کو آنکھ مار کر کہا تو زوباب شامق کی تمام تر حرکتوں کس سمجھتے ہوئے  
پیر پختی واش روم میں چلی گئی۔

ادھر دیں اسے اور آپ شرافت کے ساتھ کمرے سے باہر چلیں جائیں ورنہ مجھ سے کچھ  
ایسا سن لیں گئے کہ۔

# PDF NOVL BANK

زوباب جب کمرے سے باہر آئی تو شامق سے صائقہ لے غصہ میں دانت پیستی بولی۔

او کے یار جانا ہوں غصّہ تو ناکروں۔

شامق نے زو باب کا غصہ مزاق میں اڑاتے ہوئے کہا اور کمرے سے باہر جانے لگا۔

ویسے ناشتے میں کیا کھاؤں گئی۔

visit for more novels: [www.melaniefrank.com](#)

دروازے تک پہنچ کر شامق نے پلٹ کر شرابی انداز میں کہا۔

زہر ر ر ر ر ر ر ر -

زوباب نے شامق کے بولنے پر صوفے سے کھنکھاتے ہوئے شامق کی طرف پھینکا جس کو شامق نے بروقت کچھ کر لیا۔

**Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)**

## PDF NOVL BANK

اوتیری ی ی ی یہ تو کافی غصہ میں ہے۔

شامق نے کشن اپنے ہاتھ میں لیئے ہی باہر آگیا اور کشن کو ہوا میں اچھالتے ہوئے مزے لیتے ہوئے بر بڑایا۔

ایک تم ہو ایک تمہارا باپ ہے ، دونوں ہی میری جان کا عذاب بنے ہوئے ہو۔

visit for more novels:

زوباب صائقہ کو بیڈ پر لیٹا کر اس کا ڈائپر تبدیل کرتے ہوئے بولی۔

پتہ نہیں منابل ، ہانیہ اور موحد کیسے ہوں گئے ، پتہ نہیں انھیں کسی نے ناشتہ بھی کروایا ہوا ہو گا کہ نہیں۔

## PDF NOVL BANK

زوباب صائقہ کو صاف ستھرا کر کے اسے فیڈ کروا کر سلا چکی تھی جب اسے بچوں کا خیال آیا۔

ہائے اللہ میرے بچے۔

بچوں کے بارے میں سوچ کر ہی زوباب کے دل میں ہول اٹھ رہے ، بچوں یاد کرتے ہی زوباب کی آنکھوں میں نمی آگئی تھی۔

---

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

---

ناشتہ ریڈی ہے میری جان۔

شامق کمرے میں ٹرے لاتے ہوئے شوخ ہو کر بولا مگر شامق کو زوباب کی طرف سے کوئی جواب نہ ملا۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

یار اب یہ غصّہ تھوک بھی دو۔

شامق نے ٹرے کو کمرے میں موجود ٹیبل پر رکھا اور عاجزانہ انداز میں بولا کیوں کے وہ یہاں پر زوباب کے ساتھ ہوئی ساری غلط فہمیاں دور کرنے آیا تھا۔

کہاں ں ں ں! آپ کے منہ پر۔

visit for more novels:

www.urduNovelBank.com زوباب نے شامق کی بات پر طنزیہ بولی۔

توبہ توبہ لڑکی شوہر کے منہ پر تھوکنے کی باتیں کر رہی ہو۔

زوباب کے طنز کا شامق نے مصنوعی دکھے انداز میں بولا۔

## PDF NOVL BANK

شامق سیریلی بتائیں ہم کہاں ہیں اور بچوں کو آپ گھر میں کیوں چھوڑ کر آئیں ہیں۔

شامق کا سارا مزاق اور اپنا غصہ سائیڈ رکھ کر بولا۔

ہم اس وقت اپنے گھر سے دور ایک پیارے سے لکڑی کے بنے ہوئے گھر میں ہیں اور بچوں کو ہم اس لیے چھوڑ کر آئیں ہیں کیوں کہ میں یہ چاہ رہا ہوں کہ ہم دونوں اکیلے ٹائم سپینڈ کریں میں تو صائفہ کو بھی نہ لانا مگر اسے تم فیڈ کرواتی ہونا اس لیے۔

شامق نے تو آج قسم کھائی تھی کہ وہ سنجیدہ نہیں ہوگا اس لیے معصوم سامنے بنا کر زوباب کو سب کچھ بتایا۔

ہم بچوں کے ساتھ بھی ٹائم سپینڈ کر سکتے تھے، پتہ نہیں میرے بچوں نے ناشتہ بھی کیا ہوگا کہ نہیں؟۔

## PDF NOVL BANK

زوباب کو تو شامق کی سوچ پر افسوس ہو رہا تھا تو دکھی ہو کر اپنے بچوں کے بارے میں سوچنے لگی۔

تم فکر نہ کرو میں نے موم کو ان کا خیال رکھنے کا بول دیا تھا۔

شامق نے زوباب کے ساتھ بیڈ پر بیٹھ کر مطمئن کیا۔

تو آپ کا مطلب ہے اب میں اپنے بچوں کے بارے میں فکر نہ کروں، پتہ نہیں آئی  
کیسے سنبھالیں گئیں؟ میں آپ کو بتا دیتی ہوں، مجھے ابھی اور اسی وقت بچوں کے  
پاس جانا ہے۔

زوباب نے شامق کا ہاتھ جھٹک دیا اور شامق کو دھمکی دیتے ہوئے بولی۔

زوباب صرف دو دنوں کی بات بس۔



## PDF NOVL BANK

شامق ذوباب کی بات سمجھاتے ہوئے بولا۔

دو دن تو کیا میں بچوں کے بغیر دو سیکنڈ بھی نہ رہوں تو اس لئے مجھے واپس چھوڑ کر آئیں۔

ذوباب نے اٹل انداز میں کہا۔

اچھا ٹھیک ہے تمہیں واپس چھوڑ آؤں گا اور جو وقت میں نے تمہارے ساتھ سپینڈ کرنا اس کے لئے کوئی اور لڑکی۔

شامق نے ذوباب کو تنگ کرنے کے لئے مصنوعی سوچتے ہوئے بولا ابھی اس کی بات پوری ہی نہیں ہوئی تھی کہ ذوباب اس کے سامنے کھڑی ہو گئی۔

## PDF NOVL BANK

ہاں ہاں آپ تو چاہتے ہی یہ ہو کہ میں چلی جاؤں اور آپ بلا لیں اپنی کسی پرانی بے شرم گرل فرینڈ کو۔

زوباب نے لڑاکا عورتوں کی طرح دونوں ہاتھ کمر پر رکھ کر بولا۔

یار تم کسی حال میں خوش نہیں ہو، اب جلدی سے ناشتہ کرو ہمیں کہیں جانا ہے۔

شامق نے سر کو نفی میں ہلاتے ہوئے کہا اور پھر ناشتے کی ٹیبل کی طرف چل پڑا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ارے میں صائقہ کو یہاں چھوڑ کر نہیں جاؤں گئی۔

زوباب نے شامق کو روک کر اپنی بات کی۔

اوہ میری بے وقوف بیوی اسے ساتھ ہی لے کر جائیں گئے۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

شامق نے ملتھے پر ہاتھ مار کر کہا۔

اچھا اب بس کریں ، ایک دن گزار کر ہم واپس چلیں جائیں گے۔

شامق کے ملتھے پر ہاتھ مارنے پر زوباب نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنی شرط بتائی۔

پررررررر۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

شامق نے کچھ بولنا چاہا مگر زوباب نے آنکھیں دیکھائیں۔

پرور کچھ نہیں میں کہہ دیتی ہوں ایک دن بس ایک دن۔

اچھا یا رررر ابھی ناشتہ تو کرو باقی سب کچھ بعد میں سوچیں گئیں۔

شامق نے بھی ناشتہ کی ٹیبل کے گرد بیٹھتے ہوئے اسے جواب دیا۔

www.urduovelbank.com

اففففففف شامق میں تھک گئی ہوں اور کتنا چلنا ہے۔

زوباب ٹریک سوٹ پہنے چھوٹے سے راستے پر چلتے ہوئے بولی ، ناشتہ کرنے کے بعد شامق نے زوباب کو ایک ٹریک سوٹ پہنے کو دیا اس کے ساتھ سپورٹس شوز اور خود بھی ایک ٹریک سوٹ اور سپورٹس شوز پہن لیئے ، شامق نے بیلٹ کے ساتھ صائقہ کو اپنی

**Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)**

## PDF NOVL BANK

کمر کے ساتھ باندھ لیا، زوباب نے شامق کے کہنے پر ہی صائقہ کو گرم کپڑے پہنائے تھے تاکہ اسے سردی نہ لگے۔

بس تھوڑا سا دور اور اس کے بعد تم دنیا کی سب سے حسین ترین جگہ دیکھو گئی۔

شامق چھوٹے سی کچی سڑک پر چلتے ہوئے ہانپتے ہوئے بولا۔

اوہ میسرے اللہ۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

سامنے کا منظر دیکھ کر زوباب کے منہ سے بے ساختہ جملہ نکلا، شامق کے کہنے کے عین مطابق کچھ دیر بعد وہ لوگ ایک ایسی جگہ پر آئے جہاں پر پہاڑ کی چھوٹی سے ایک آبشار بہہ رہی تھی جو نیچے گر کر ایک ندی کی صورت اختیار کر رہی تھی اور سردی کی وجہ سے پانی میں سے دھواں سا اٹھ رہا تھا، ہر طرف سرسبز تھا اور چڑیوں کی چہچہانے کی آوازیں آرہی تھیں۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

اففففففففف شامق یہ کتنی خوبصورت جگہ ہے۔

زوباب نے چاروں طرف نظریں گھما کر دیکھتے ہوئے کہا۔

ہاں میری جان، یہ سب ہی تو تمہیں دیکھانے لایا تھا، اورrrrrrrrr۔

زوباب کی باتیں سن کر شامق زوباب کے پیچھے آکر کھڑے ہو کر بولا اور پھر اور کو لمبا کھینچ کر گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا۔  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

زوباب میں اپنی ہر غلطی کی معافی مانگتا ہوں، خدا کی قسم میں نے وہ سب کچھ غصے میں بول دیا مجھے پتہ ہے ایسا نہیں بولنا نہیں چاہیے تھا میں تم سے وعدہ کرتا ہوں آج کے بعد ایسی غلطی دوبارہ نہیں کروں گا، زوباب میں نے تمہارے ڈیڈ کو نہیں مارا،

## PDF NOVL BANK

تمہارے ڈیڈ کو سکاڑپین مارٹل نے گولی ماری تھی میں نے تو بس تمہیں جھوٹ بول دیا تھا کہ میں نے تمہارے ڈیڈ کو مارا ہے۔

شامق نے گھٹنوں کے بل بیٹھ کر اپنی تمام کوتاہیوں کے لیئے معافی مانگی اور پھر زو باب کو گزرے دن کے بارے میں بتانے لگا۔

"خیال #"

visit for more novels:

Papá, tenemos que dar un paso atrás, estas personas son demasiadas.

۔ (ڈیڈ ہمیں پیچھے ہٹنا پڑے گا، یہ لوگ بہت زیادہ ہیں)

## PDF NOVL BANK

شامق نے خطرے کو بھانپتے ہوئے کہا کیوں کہ وہ لوگ دو تھے مگر سامنے کم از کم ساٹھ سے زیادہ لوگ تھے ، اب شامق اور شہرام قصوری کے پاس گولیاں ختم ہو گئیں تھیں۔

Sí, puede enviar un mensaje a Shah Rukh para que pueda llevar a todos aquí.

۔ (ہاں شامق تم شاہ رخ کو میسج کرو کہ وہ سب کو لے کر یہاں سے چلا جائے)

شہرام قصوری شامق کی بات سے مستفوق تھے ، جب شامق نے شاہ رخ کو میسج کر دیا تو پھر شامق اور شہرام قصوری نے گھٹنے ٹیک دیئے۔

Shahram Kasuri el Rey está sentado de rodillas así hoy.

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)



## PDF NOVL BANK

۔ (منہ شہرام قصوری دی کنگ آج یوں گھٹنوں کے بل بیٹھا ہوا ہے)

جب شامق اور شہرام قصوری نے ہارمان لی تو سکارپین مارٹل کے آدمیوں نے دونوں کو گھٹنوں کے بل بیٹھا کر سکارپین مارٹل کے سامنے کیا تو اس نے طنزیہ اور غرور سے شہرام قصوری کو بولا۔

Este guardia tuyo es muy leal Mira, primero luchó contigo codo a codo y ahora morirá ante tus ojos.

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ویسے تمہارا یہ گارڈ بہت وفادار ہے دیکھو پہلے تمہارے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر لڑا)۔ (اور اب تمہاری آنکھوں کے سامنے مرے گا

سکارپین مارٹل نے شامق کی طرف رخ کر بولا کیوں کہ شامق نے منہ رومال سے چھپایا ہوا تھا اس لیے سکارپین مارٹل شامق کو پہچان نہ پایا۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

Todos registran la casa y matan a todos menos a la nuera mayor de Shahram Kasuri.

تم سب سارے گھر کی تلاشی لو اور ہاں شہرام قصوری کی بڑی بہو کو چھوڑ کر باقی سب)۔  
(کو مار دو

سکارپین مارٹل نے اپنے بندوں کو حکم دیتے ہوئے کہا اور حکم کے ساتھ صاف ہدایت بھی جس سے شامق نے غصہ میں سکارپین مارٹل کو دیکھا تو شہرام قصوری نے اسے جذبات کنٹرول میں رکھنے کا اشارہ کیا۔

Llevaré a mi hija conmigo a Scorpion Martial.  
Todo lo que tienes que hacer es hacer algo con ellos.

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

سکارپین مارٹل میں اپنی بیٹی کو ساتھ لے کر جاؤں گا باقی تم نے ان سب کے ساتھ)  
- (کچھ بھی کرنا ہے کرو

آصف بیگ نے سکارپین مارٹل کو ہدایت دیتے ہوئے بولا۔

Asif Baig Haré de tu hija mi amante y tú fuiste mi  
amo. Tu trabajo ha terminado y luego tu historia  
ha terminado.

visit for more novels:

[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

ارے آصف بیگ تم یہاں سے خود واپس نہیں جاؤں گے اور بات تم اپنی بیٹی کی کر  
- (رہے ہو

آصف بیگ کی بات پر سکارپین مارٹل نے سیگریٹ کش لیا پھر اس کی طرف بڑھا اور طنز  
کرتے ہوئے بولا۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

Hola Asif Baig, no volviste de aquí tú mismo y  
estás hablando de tu hija.

میں تمہاری بیٹی کو اپنی رکھیل بناؤں گا اور تم تو میرے ایک مہرے تھے تمہارا کام ختم  
- (پھر تمہارا قصہ بھی ختم)

سکارپین مارٹل نے آصف بیگ کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا تو آصف بیگ کے چہرہ کا  
رنگ اوڑھ گیا۔  
visit for more novels:  
[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

ٹھاہ ۵۵۵۵، ٹھاہ ۵۵۵۵۵، ٹھاہ ۵۵۵۵۵۵، ٹھاہ ۵۵۵۵۵۵۵۔

## PDF NOVL BANK

آصف بیگ ابھی سکارپین مارٹل کی چالیں سمجھتا کہ اس کے سینے میں سکارپین مارٹل نے چار گولیاں پہ در پہ اتار دیں جس سے آصف بیگ کو کچھ سوچنے سمجھنے کا موقع ہی نہ ملا۔

Asif Baig, lamento mucho tu partida.

۔ (آصف بیگ تمہارے جانے کا بہت افسوس ہوا)

visit for more novels:  
www.pdfnovelsbank.com  
سکارپین مارٹل کے پاس بیٹھ کر اس کے مردہ جسم کو ہلا کر مصنوعی دکھ سے بولا اور پھر آصف بیگ کو ٹھوکر مار کر اٹھ گیا۔

No hay nadie en toda la casa.

۔ (سرپورے گھر میں کوئی بھی نہیں ہے)

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

آتے ہوئے بولا۔ سکارپین مارٹل کے بندوں نے پورے گھر کی تلاشی لے کر واپس

Cómo puede.

۔ (یہ کیسے ہو سکتا ہے)

سکارپین مارٹل صدمے سے چیخا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

Shahram Kasuri, dime dónde están los miembros de tu familia, de lo contrario me habrían matado.

۔ (شہرام قصوری بتاؤں تمہارے گھر والے کہاں ہیں ورنہ مارے جاؤں گئے)

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

سکارپین مارٹل اپنے بندوں پر چیخ کر سیدھا شہرام قصوری کے پاس آیا اور پھر اس کے ماتھے پر پستول رکھ کر بولا۔

¿crees que estoy loco? Te preguntaron y te lo diré.

۔ (نہیں تم نے مجھے پاگل سمجھا ہوا ہے کیا؟۔ تم پوچھے گئے اور میں بتا دوں گا)

شہرام قصوری سکارپین مارٹل پر طنزیہ ہنسا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com No lo creías.

۔ (تم ایسے نہیں مانو گئے)

سکارپین مارٹل کو شہرام قصوری کا پتہ تھا کہ وہ سیدھی کھیر نہیں تھے تو اس لئے پستول کا گھوڑا چڑھاتے ہوئے بولا۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

ٹھاہ ۵۵۵، ڈیڈ ڈڈڈڈڈڈ۔

سکارپین مارٹل کے پستول سے گولی چلنے کے ساتھ ہی شامق نے شہرام قصوری کو دھکا دیا جس سے ماتھے پر لگنے والی گولی شہرام قصوری کی گردن پر لگی سکارپین مارٹل تو شامق کو اپنے سامنے دیکھ کر ہی حیران ہو گیا تھا تو اس موقع کا فائدہ اٹھا کر سکارپین مارٹل سے پستول کھینچ لیا اور سیدھا سکارپین مارٹل کی کنپٹی پر رکھ دیا۔

visit for more novels:

Sal de mi camino o desapareceré a tu jefe.

-(میرے راستے سے ہٹو ورنہ میں تمہارے اس مالک کو گولی مار دوں گا)

شامق نے سکارپین مارٹل کے بندوں کا ڈراتے ہوئے کہا۔



## PDF NOVL BANK

Scorpion Myrtle ¿Qué pensaste que mataste a Shamaq y Shamaq morirá, Shamaq no morirá así?

سکارپین مارٹل تم نے کیا سمجھا تھا کہ تم شامق کو ماروں گئے اور شامق مر جائے گا،  
- (شامق ایسے نہیں مرے گا

شامق

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com نے نفرت سے سکارپین مارٹل کے کان میں

رگوشی کی۔

## PDF NOVL BANK

Ahora, como buenos niños, diles a tus sirvientes  
que pongan a papá en mi auto, de lo contrario,  
abriré tu cráneo ahora mismo.

اب اچھے بچوں کی طرح اپنے بندوں کو بولوں کہ ڈیڈ کو میری گاڑی میں ڈالیں ورنہ میں)  
- (تمہاری کھوپڑی ابھی کہ ابھی کھول کے رکھ دوں گا

شامق نے دھمکی پتے ہوئے اپنے ہر لفظ پر زور پتے ہوئے بولا اور پھر شہرام قصوری کی  
طرف دیکھا جو کے درد سے تڑپ رہے تھے۔  
visit for more novels:  
www.urdu novelsbank.com

Haz lo que dice.

- (جیسا یہ کہہ رہا ہے ویسا ہی کرو)

## PDF NOVL BANK

سکارپین مارٹل کو اپنی جان پیاری تھی اس لیئے اس نے اپنے بندوں کو حکم دیا تو وہ بھی راستے سے ہٹ کے اور شامق کہنے کے عین مطابق سکارپین مارٹل کے بندوں نے شہرام قصوری کو گاڑی میں ڈالا پھر شامق گاڑی تک گیا۔

ٹھاہ ۵۵۵۵۔

گاڑی تک پہنچتے ہی شامق نے سکارپین مارٹل کو گولی مار دی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com Por Scorpion Myrtle.

۔ (بائے سکارپین مارٹل)

شامق نے سکارپین مارٹل کو نفرت سے دیکھا اور گاڑی میں بیٹھ کر وہاں سے چلا گیا۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

اس طرح میں ڈیڈ کو لے کر لانچ تک لے کر آیا تھا، زوباب میں نے تمہارے ڈیڈ کو نہیں مارا۔

شامق نے ساری بات لفظ بالفظ زوباب کو بتاتے ہوئے کہا اور اس بات کا یقین دلایا کہ اس نے آصف بیگ کو نہیں مارا۔

یہ سب مجھے پہلے بتا دیتے نا، اتنے دن مجھ سے کیوں چھپائے رکھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com زوباب نے روتے ہوئے گلا کیا۔

مجھے تمہاری طبیعت کی فکر تھی اس لیے میں نے سوچا کہ تمہیں ڈیلوری کے بعد بتاؤں گا۔

شامق نے زوباب کو بات چھپانے کی وجہ بھی بتا دی۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

شامق نے زو باب کے آنسوؤں اپنے ہاتھوں سے صاف کیے اور پھر مسکراتے ہوئے بولا،  
آج ایک بار پھر شامق نے اپنی بلی کو منا لیا تھا۔

دس سال بعد # [www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

— ۴۴ —

موحد کی کمرے سے آتیں آوازیں لاؤنچ میں بیٹھے گھر کے بڑوں کو صاف سنائی دیں۔

**Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)**

## PDF NOVL BANK

موحد کیا ہوا ایسے کیوں چنچ رہے ہو۔

موحد کے کمرے سے باہر آنے پر شامق نے اس سے استفسار کیا۔

ڈیڈ، بڑے ڈیڈ اس چیریل دیا نے میرا جیومیٹری باکس توڑ دیا ہے۔

موحد ٹوٹے ہوئے جیومیٹری باکس کے ساتھ شامق اور شہرام قصوری کو اپنی داستان سنا رہا تھا، شاہ رخ ریٹینا کے کہنے پر الگ گھر میں رہ رہے تھے جو آسٹریا میں ہی تھا مگر ہر ویک اینڈ پر لوگ شامق نے گھر پر آتے کیوں کے شہرام قصوری اور مہر النساء بیگم شامق کے پاس ہی رہتے تھے۔

شامق کی فیملی میں دو بچوں کا مزید اضافہ بھی ہو گیا تھا، صغیر اور ضامن، صغیر صائقہ کے دو سال بعد اس دنیا میں آیا اور ضامن صغیر سے ایک سال بعد، شامق کے تمام بچوں میں پیار محبت تھی مگر تینوں بھائیوں کے درمیان کچھ زیادہ ہی اتحاد اور محبت تھی۔

Visit For More Novels : [www.pdfnovelsbank.com](http://www.pdfnovelsbank.com)

## PDF NOVL BANK

رہینا کے دل میں وقت کے ساتھ ساتھ نفرت مزید بڑھ گئی جس کی وجہ سے رہینا نے شامق لوگوں کے گھر میں آنا بہت کم کر دیا تھا وہ تو صائقہ کو بھی نہیں چھوڑتے تھی مگر شاہ رخ اسے اپنے ساتھ لے ہی آتا تھا۔

ڈیڈی ڈیڈی یہ دیکھیں مجھے موحد بھائی نے کاٹا ہے۔

اس سے پہلے کے شامق اور شہرام قصوری موحد کو کچھ کہتے دیا اپنی کلائی پکڑے روتی ہوئی باہر آئی۔  
visit for more novels:  
[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

موحد دد دیہ سب کیا ہے ، آپ نے دیا کو بانٹ کیا ہے۔

زوباب تو صدمے سے موحد کو دیکھتے ہوئے بولی۔

## PDF NOVL BANK

موم -

بس بیٹا بات ختم کرو اور دیا آپ ادھر آؤں۔

شامق نے بات کو ختم کرتے ہوئے کہا تو موحد غصے سے وہاں سے واک آؤٹ کر گیا۔

زوباب تم دیا کو کمرے میں لے کر جاؤں اور اس پر کچھ لگا دوں۔

شامق نے دیا کے ہاتھ پر زخم دیکھتے ہوئے کہا جہاں پر اس کی کلائی پر چھوٹے چھوٹے دانتوں کے نشان تھے جو کہ موحد کے تو ہو ہی نہیں سکتے تھے اس لیے شامق ہلکا سا مسکرایا۔

شاہ رخ بھائی تمہاری بیٹی ماشاء اللہ سے ہے بہت جینیس۔



## PDF NOVL BANK

شامق نے ہنستے ہوئے کہا تو وہاں پر بیٹھے شہرام قصوری ، شاہ رخ اور مہر النساء بیگم شامق کے کہنے کا مطلب سمجھ گئے اور ہنسنے لگے ، یہ کوئی پہلی بار تھوڑی تھی جب دیا نے غلطی ہوتے ہوئے بھی موحد کو ہی مجرم بنا دیا۔

شاہ رخ میں نا اس ٹوم اور جیری کو ایک ساتھ کرنے کا سوچ رہا ہوں ، تمہارا کیا خیال ہے۔

شامق نے ڈھکے چھپے لفظوں میں موحد اور دیا کی زندگی کا فیصلہ کیا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

جی بھائی جیسے آپ کی مرضی۔

شاہ رخ نے خوشی سے ہامی بھر لی۔

## PDF NOVL BANK

سمسمسم تو پھر میرے یہ انگوٹھی میرے بیٹے کی نام کی تمہاری بیٹی کی انگلی میں پہنا دی گئیں۔

شامق نے کمرے سے بھاگ کر باہر آنے والی دس سال کی دیا کی انگلی میں موحد کے نام کی انگوٹھی ڈال دی اور اس کو صاف الفاظ ہدایت بھی کی کہ وہ اس انگوٹھی کو کبھی نہ اتارے جس پر شاہ رخ حیران ہو گیا تھا مگر شامق کی تیاری دیکھ کر اسے اندازہ ہو گیا تھا کہ شامق نے یہ بات جلد بازی میں نہیں کی اس نے پہلے سے تیاری کی ہوئی تھی اور پھر شامق وہاں سے اٹھ کر موحد کے کمرے میں گیا جہاں پر اسے موحد کو منانا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

موحد ادھر آؤں۔

شامق نے موحد کو آواز دی تو ناراض سی شکل بنائی ہوئی وہ شامق کے پاس آگیا۔

## PDF NOVL BANK

میری بات غور سے سنو شامق دیا اب تمہاری منگیتہ ہے ، اب اس سے نو لڑائی ، نو جھگڑا اور ہاں اس کا خیال رکھنا اب تمہارا کام ہے۔

شامق نے چند الفاظ میں ہی موحد کو سب کچھ سمجھا دیا دو اس نے جی ہاں میں سر ہلا دیا۔

جب ریئنا کو دیا کی منگنی کا پتہ چلا تو پہلے وہ شاہ رخ سے لڑی پھر دیا کی انگلی سے انگوٹھی نکال دی اور اس ویک اینڈ پر دیا کو بغیر انگوٹھی کے جان بوجھ کر شامق کے گھر بھیجا مگر شامق کے گھر آگ واپسی پر اس کے ہاتھ میں پھر سے انگوٹھی دیکھ کر حیران رہ گئی کیوں کہ اس بار یہ انگوٹھی شامق نے نہیں موحد سمیر نے پہنائی تھی اور دیا کو صاف الفاظ میں کہا کہ اس بار انگوٹھی نہ نکالا جس پر اس نے ہاں کر دی اور ہاں بھی ایسی کہ ماں سے مار کھا کر بھی انگوٹھی نہیں اتاری۔

ختم شد